وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۳۲)

جمیع حقوق بنام اللہ رب العالمین
بفیضان حضرت محمّد رسول اللہ ﷺ

قرآن کریم کا انتہائی سلیس اردو ترجمہ

احیاءُ الایمان

مترجم حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

خوبصورت دیدہ زیب عربی فونٹ رنگین تجویدی

تزوین و پیش کش
الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ
چاہ میراں لاہور

www.aejazulquran.com

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ
مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا	اٰيٰتُهَا	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ
١	٧		(١) (٥)

سورة الفاتحہ مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷ آیات اور ایک رکوع ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ
تمام حمد وثناء اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱) رحمٰن ہے بہتر
الرَّحِيْمِ ۙ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿٣﴾ اِيَّاكَ
رحم والا ہے۔ (۲) روز جزا کا مالک ہے۔ (۳) ہم تیری
نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿٤﴾ اِهْدِنَا
عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ (۴) ہمیں سیدھی
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
راہ پر استوار رکھ۔ (۵) راہ اُن لوگوں کی
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬﴿٦﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ (۶) نہ اُن کی جن پر تیرا غضب
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ﴿٧﴾
ہوا اور نہ گمراہوں کی۔ (۷)

المنزل ١

ع ١

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، ـ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سُورَةُ البَقَرَةِ
مَدَنِيَّةٌ

رُكُوعَاتُهَا	اٰيٰتُهَا		سُوْرَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ
٤٠	٢٨٦	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	(٢) (٨٧)

سورۃ البقرہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ٢٨٦ آیات اور ٤٠ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

الم (١) یہ اعلیٰ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں شک نہیں ہے

هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٢﴾ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت ہے۔ (٢) وہ جو چھپی ہوئی حقیقت پر ایمان

بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ

لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے

يُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ

اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (٣) اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اِس پر

اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ

جو اے محبوب! آپ کی طرف اُترا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا۔

هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿٤﴾

اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (٤)

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵) بیشک وہ لوگ جن کے

كَفَرُوا۟ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ

مقدر میں کفر تھا اُن کے لیے یہ بات برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۶) اللہ تعالیٰ

ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ

نے اُن کے دلوں اور کانوں کو سربمہر کر دیا اور اُن کی قوت بصارت پر پردے ہیں اور اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَبِٱلْيَوْمِ ع ۱

عذاب عظیم ہے ۔(۷) اور لوگوں میں سے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے

ٱلْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۚ وَمَا وقف لازم

اور وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(۸)وہ اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اوردرحقیقت وہ اپنے آپ کو

يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ ۙ

خود دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اہلِ شعور سے نہیں ہیں۔(۹)اُن کے دلوں میں ایک بیماری ہے،

فَزَادَهُمُ ٱللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾

پس اللہ تعالیٰ نے اُن کی بیماری کو زیادہ کر دیا۔ اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ یہ اُن کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے ہے۔(۱۰)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ قَالُوٓا۟ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

اور جب اُن سے کہا جائے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔(۱۱)

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ ٱلْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

خبردار! بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲)اور جب اُن سے کہا گیا کہ اس طرح

ءَامِنُوا۟ كَمَآ ءَامَنَ ٱلنَّاسُ قَالُوٓا۟ أَنُؤْمِنُ كَمَآ ءَامَنَ ٱلسُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ

ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو اُنہوں نے جواباً کہا کہ کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں۔خبردار وہی بے وقوف ہیں

هُمُ ٱلسُّفَهَآءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُوا۟ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا

مگر وہ جانتے نہیں ہیں ۔(۱۳) اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدگی

وَإِذَا خَلَوْا۟ إِلَىٰ شَيَٰطِينِهِمْ قَالُوٓا۟ إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾

میں شیطان صفت لوگوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں بیشک ہم تو یونہی اُن سے مذاق کرتے ہیں۔(۱۴)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غُنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

اللہ بدلے کے طور پر اُن سے استہزاء فرماتا ہے بسبب اس کے کہ اس نے اُن کی رسی دراز کر رکھی ہے تا کہ وہ سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(۱۵) یہی وہ لوگ

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی۔ پس اُن کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت کی راہ جانتے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

ہی نہ تھے۔(۱۶) اُن کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی جب آگ نے اردگرد کی ہر چیز پر روشنی کر دی تو

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ نے اُن کی قوت بصارت اُچک لی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا جس میں وہ نہیں دیکھ سکتے۔(۱۷)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ رجوع کرنے والے نہیں۔ (۱۸) یا اُن کی مثال بارش ہے جو آسمان سے

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

کے ڈر سے اُنگلیاں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ (۱۹)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا

قریب ہے کہ بجلی اُن کی بصارت اُچک لے جائے۔ مگر جب بجلی چمکتی ہے تو اس میں چلنے

فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ

لگتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کی

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۳ ۲

سماعت اور بصارت ختم کر دیتا۔ بیشک ہر چیز اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ (۲۰)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جو تمہارا اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

کرنے والا ہے تاکہ تم ڈرو۔ (۲۱) جس نے تمہارے لیے زمین کو بطور فرش بچھایا۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا جس کے ذریعے ہر طرح کا اناج پیدا کیا

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

جو تمہارا رزق ہے۔ پس اللہ کے لیے جان بوجھ کر شریک نہ ٹھہراؤ۔ (۲۲)

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ

اور اگر تمہیں شک ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمایا ہے تو پس اس کی مثل ایک سورۃ

مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾

لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۳)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

پھر اگر نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (۲۴) اور خوش خبری ہے اہلِ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے کہ اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہروں کا بہاؤ ہے۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا

جب انہیں پھل کے رزق میں سے کچھ کھانے کے لیے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق دیا گیا

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ

تھا اور انہیں ایک دوسرے سے صورت میں ملتے ہوئے پھل دیے جائیں گے اور وہاں اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵) بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان فرمائے۔

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور جو انکار کرنے والے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

ہیں پس وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایسی مثال بیان کرنے سے کیا ارادہ ہے ؟

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ

اس سے کثیر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ہے اور اس سے فاسق

بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ۙ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

لوگ ہی گمراہ ہوتے ہیں۔ (۲۶) جو اللہ تعالٰی سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ

اور اس کو قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

پھیلاتے ہیں۔وہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔ (۲۷) تم اللہ کے کس طرح ہوتے ہو کیونکہ تم بے جان تھے

كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾

اس نے تمہیں زندگی دی، پھر تم پر موت طاری کرے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (۲۸)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى

وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف

ع ٣ ٩ ٣

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ

متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۲۹) اور یاد کرو

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا

جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ بولے

اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

کیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا۔ اور ہم تیری حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ

اور تیرے لیے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بیشک جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اور اللہ

اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِيْ

نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر اُنہیں فرشتوں میں پیش کرکے کہا کہ ان تمام

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ

چیزوں کے مجھے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۳۱) انہوں نے کہاتو پاک ہے ہم کچھ نہیں جانتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ

مگر جتنا تو نے ہمیں علم دیا۔ بیشک تو علم والا حکمت والا ہے۔ (۳۲) پھر اللہ تعالیٰ نے آدم

بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي

سے کہا کہ تم انہیں تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔ پس اس نے انہیں تمام چیزوں کے نام بتا دیئے۔فرمایا کہ میں نے نہیں

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ

کہا تھا کہ بلاشبہ میں زمین و آسمان کی چھپی چیزوں کو جانتا ہوں اورجو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

سب کچھ جانتا ہوں۔(۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو تمام نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس

أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ

نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔(۳۴) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تو اور

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ

تیری بیوی اس جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو بلا روک ٹوک کھاؤ اور اس درخت کے قریب

الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا

نہ جانا، ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۳۵) پس شیطان نے انہیں وہاں سے پھسلا دیا

مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي

پس انہیں وہاں سے نکلوا دیا جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے حکم دیا کہ تم یہاں سے اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے

الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ

دشمن ہو گئے ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک عرصہ تک ٹھہراؤ اور متاع ہے۔(۳۶) پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے کچھ کلمات

فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ

سیکھ لیے تو اس پر ہم نے اسے معاف کر دیا بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ (۳۷) ہم نے فرمایا تم سب یہاں

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے پس جو ہدایت کی پیروی کرے تو اسے نہ کوئی خوف

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

ہو گا اور نہ اُن کے لیے کوئی غم ہو گا۔(۳۸) اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ ع ۱۰ ۴

دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۹) اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کروجو میں

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ

نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ

فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ

ہی سے ڈرو۔(۴۰) اور جو میں نے اُتارا اس پر ایمان لاؤ وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جوتمہارے پاس ہے اس کے اوّلین

كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا

منکروں میں نہ بنو اور میری آیتوں کے عوض تھوڑے دام نہ لو اورمجھ ہی سے ڈرو۔ (۴۱) اور حق کو باطل کے

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

ساتھ نہ ملاؤ اور حق کو جانتے ہوئے نہ چھپاؤ۔ (۴۲) اور نماز پر قائم رہو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ

اور زکوۃ دیتے رہو اوررکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو۔ (۴۳) کیا تم لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے

تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا

ہو اور خود کو اس سے مستثنٰی کرتے ہو اور حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تمہیں عقل نہیں۔(۴۴) صبر اور

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ

نماز سے مدد حاصل کرو، اور بیشک نماز گراں ہے مگر اللہ سے خشیت رکھنے والوں پر گراں نہیں ہے۔ (۴۵) جو لوگ یہ

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الربع ع ۵ ۷ ۵

یقین رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اور بیشک اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۴۶) اے بنی اسرائیل!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیں اور بیشک میں نے تمہیں ساری دنیا پر اس زمانے میں فضیلت دی تھی۔(۴۷)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی شخص کسی کا کچھ بھی بدلہ نہ دے سکے گا اور نہ کافر کے لیے

شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ

سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے گااور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۸) اور جب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کر کے رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں سخت عذاب میں مبتلا کرتے تھے تمہارے

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بیٹوں کو قتل کردیتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے،اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

آزمائش تھی ۔(۴۹) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پھرتمہیں نجات دی اور ہم نے آل فرعون

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ

کوغرق کردیا اوریہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہوا ۔(۵۰) اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

کا وعدہ لیا تھا توتم اُن کے جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا کرنے لگے اور یہ کہ تم ظلم کرنے والے تھے ۔(۵۱) پھر اس کے بعد ہم

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

نے تمہیں معاف کردیا تاکہ تم شکر کرو۔(۵۲) اور جب ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

اور معجزے عطا کیے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ

تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کے سلسلے میں اپنی جانوں پر بہت ظلم کیا ہے پس اپنے بنانے والے کے سامنے توبہ کرو

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

اور اپنے نفس کو مارو۔تمہارے بنانے والے کے قریب تمہارے لیے یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہاری

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

توبہ قبول کرلی ۔ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والاہے۔(۵۴) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ جب تک ہم

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں ہر گز ایمان نہیں لائیں گے پس تمہیں بجلی نے آکر گھیر لیااور تم یہ دیکھ رہے تھے ۔(۵۵)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

پھر ہم نے تمہیں موت آ جانے کے بعد زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ (۵۶) اور ہم نے تم پر بادل

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

کا سایہ کیے رکھا اور ہم نے تمہارے لیے من اور سلویٰ نازل فرمایا ۔ تاکہ جو ہم نے تمہیں رزق

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

دیا ہے اس سے پاکیزہ کھاؤ۔ اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنے اُوپر خود ہی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

ظلم کیا۔ (۵۷) اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہوجاؤاور اس میں جہاں سے چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

اپنی تمنا کے مطابق کھاؤ اور اس دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور بخش دے کہو

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا

ہم تمہاری سب خطائیں معاف کردیں گے اور احسان کرنے والوں میں اضافہ کر دیں گے۔(۵۸) پس ظالموں نے اس قول

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

کی جگہ بدل کر اور قول رکھ لیا جس کا انہیں حکم دیا گیا تھاپھر ہم نے ظالموں پر آسمان سے

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ‏ ع ۶ ۱۳ ۶

عذاب نازل کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ فسق کرتے تھے ۔(۵۹) اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو ۔تو اس پتھر سے بارہ چشمے جاری ہوگئے۔

عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

ہر ایک گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

مگر زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو۔(۶۰) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز ایک ہی

نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

نوعیت کے کھانے پرصبر نہیں کرسکتے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کر کہ وہ ہمارے لئے

الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

زمین سے اُگنے والی چیزیں یعنی ساگ ، ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے ۔

غُنَّہ: نون مشدّ داور میم مشدّ دکی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ" ۔تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم اچھی چیز کو ادنیٰ چیز کے عوض میں بدلنا چاہتے ہو ۔ اچھا

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق

مصر یا کسی شہر میں سکونت اختیار کر لو بیشک جو تم نے مانگا ہے وہی مل جائے گا اور اُن پر ذلّت اور مسکینی مسلّط

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ

کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے باعث وہ مغضوب ہوگئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات سے

اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق شہید کردیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حد سے زیادہ زیادتی کرنے

یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَ ع ۷ ۲

والے تھے ۔(۶۱) بیشک اہل ایمان میں سے اور یہود اور نصاریٰ اور

الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

صابیوں میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اس کے لئے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

اللہ کے ہاں اجر ہے اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم برداشت کریں گے۔(۶۲)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طُور کو بلند کر دیا ۔ پس جوہم نے تمہیں دیا اسے طاقت کے ساتھ پکڑلو

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ

اور ذہن میں ڈال لو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم میں تقویٰ آجائے۔(۶۳) پھر تم اس کے بعد پھر گئے

بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ

اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں

الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ

سے ہوجاتے۔ (۶۴) اور تم خوب جانتے ہو جنہوں نے سبت کے سلسلے میں زیادتی کی تھی پس ہم نے

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ﴿۶۵﴾ ج فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ

اُن کے لیے پھٹکارے ہوئے بندربن جانے کا حکم دے دیا۔(۶۵) پھر ہم نے اس بات کو اس وقت میں موجود لوگوں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

کے لیے اور بعد میں آنے والوں کے لئے باعثِ عبرت بنا دیا اور اہل تقویٰ کے لیے بھی یہ نصیحت ہے۔(٦٦) اور جب حضرت موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا

اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔تو اُنہوں نے کہا کیا آپ نے ہمارا

هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ

مذاق اُڑایا ہے۔ فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں ناسمجھ لوگوں میں سے ہوجاؤں ۔(٦٧) بولے آپ اپنے

لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا

رب سے ہمارے لئے دُعا کریں کہ وہ بتائے کہ وہ گائے کیسی ہو ۔حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک

فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

وہ کہتا ہے کہ بلاشبہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔ پس کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔(٦٨)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

کہنے لگے کہ اپنے رب سے پھر دُعا کریں کہ وہ ہمیں اس کا رنگ بتائے۔حضرت موسیٰ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہوجس کی رنگت دیکھنے والوں کو مسرور کردے۔ (٦٩) کہنے لگے اپنے رب سے پھر

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ

پوچھیے کہ وہ ہمارے لئے وضاحت کردے کہ وہ گائے کیسی ہو بیشک ہمیں گائے پر مشابہ پڑ رہا ہے ۔اور اگر اللہ نے

شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ

چاہا تو ضرور صحیح راہ پا جائیں گے ۔(٧٠) حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے کہ وہ

تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا

گائے ایسی ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی مشقت اور نہ پانی نکالنے کی خدمت لی جاتی ہو۔ صحیح

الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَاِذْ ع ٨ ١٠ ٨

سلامت بے داغ ہو۔کہنے لگے اب آپ واضح بات لائے ہیں۔ پس انہوں نے ذبح کی مگر وہ ذبح کرنے والے نہ تھے۔ (٧١)

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔اور اللہ ظاہر کر دیتا ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● "مَدّ" ،، ۔تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ

جو تم چھپاتے ہو۔ (۷۲) تو ہم نے کہا کہ اس مقتول کے جسم کو گائے کے ٹکڑے سے ضرب مارو اس طرح اللہ تعالیٰ مردے کو

الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

زندہ کر دے گا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل مند بن جاؤ۔(۷۳) پھر تمہارے دل اس کے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ

بعد سخت ہوگئے پس وہ پتھر کی مانند ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ہیں اور بیشک بعض

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

پتھروں میں سے ایسے پتھر بھی ہوتے ہیں جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں،اور بیشک اِن میں سے بعض ایسے ہیں کہ ان کے

مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا

پھٹنے سے پانی نکلنے لگتا ہے۔اور بیشک اِن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ۔ (۷۴) اے مسلمانو ! کیا تمہیں اُمید ہے کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

آئیں گے بلکہ اِن میں ایک گرو ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے پھر سمجھ لینے

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کے بعد اسے جان بوجھ کر بدل دیتے تھے۔(۷۵) اور جب اہلِ ایمان سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

اور جب علیحدہ ہوتے ہیں اور آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے وہ بات کرتے

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا

ہو جو اللہ نے تم پر ظاہر کردی ہے تاکہ وہ تم پر تمہارے رب کے سامنے دلیل دیں کیا تم عقل سے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

کام نہیں لیتے۔ (۷۶) کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۷) اور اُن میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں جو اللہ کی کتاب کونہیں جانتے سوائے خود ساختہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

النصف

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
باتوں کے اور یہ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ (۷۸) پس جو لوگ اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیں
بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ
اُن کے لئے ہلاکت ہے۔ پھر وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض میں کچھ عوضانہ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
حاصل کرلیں۔ پس اُن کے لئے خرابی ہے جو کتاب کو اپنی طرف سے بنا کر لکھ لیتے ہیں اور اُن کے لئے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ
ہلاکت ہے جو انہوں نے کسب کیا۔ (۷۹) اور انہوں نے کہا گنتی کے چند دنوں کے علاوہ
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
آگ ہمیں نہیں چھوئے گی۔آپ فرمایئے کہ کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے پس اللہ ہرگز اپنے عہد کی
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً
خلاف ورزی نہیں کرے گا ،کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(۸۰) ہاں جو برائیوں والی راہ اختیار
وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
کرے تو اس کی خطائیں اسے گھیر لیں۔ پس وہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں وہ اس
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۱) اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ،وہی اہل
ع ۹ ۱۱ ۹ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ
جنت سے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۸۲) اور جب ہم نے بنی اسرائیل
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو
وَّ ذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا
اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو
وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ
اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانے والے تھے۔(۸۳) اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ کسی کا خون نہ بہانا

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ

اور نہ ہی کسی کو اس کے گھر سے نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اوراس پر تم خود

تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ

ہی گواہ ہو۔(۸۴) پھر تم وہی ہو جو اپنے ساتھیوں کو قتل کردیتے ہو اور اپنوں میں ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے

فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

نکال دیتے ہو ،اُن کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہواور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط

آجائیں تو اُن سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ

کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ

عمل کرے اس کی کیا سزاہے؟ سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اورقامت کے دن اُسے

الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۸۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کی زندگی کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔پھر اُن سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ع ۱۰ ۴ ۱۰

نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ (۸۶) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور اُن کے بعد دیگر پیغمبر مبعوث فرمائے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح نشانیاں عطا فرمائیں

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

اور پاکیزہ روح سے اُن کی مدد فرمائی۔ کیا جب کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لے کر آئے جو تمہارے نفس کے مطابق نہ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ

ہو تو تم اکڑ جاتے ہو پس انبیاء کے ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو اور ایک گروہ کو شہید کردیتے ہو۔(۸۷) اور یہودی کہنے

قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

لگے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ بلکہ اُن کے کفر کے باعث اُن پر اللہ کی لعنت ہے پس اُن میں سے قلیل ایمان لانے والے ہیں۔(۸۸)

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب یعنی (قرآن) آئی جو اُن کے پاس والی کی تصدیق کرتی تھی اور

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

اس سے قبل وہ اس نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔ مگر جب وہ اُن کے پاس آیا

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا

جسے وہ جانتے تھے تو اسے ماننے سے منکر ہوگئے۔ پس نہ ماننے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔(۸۹) کیسا بُرا سودا ہے جس کے

بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا یہ کہ اس چیز سے انکار کریں کہ جو اللہ نے نازل فرمائی ہے

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ

یہ کہ اللہ اپنے فضل سے جس بندے کو چاہے نواز دے۔پس یہ غضب در غضب

عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

کے مستحق ہوگئے۔ اور ایسے کافروں کے لئے ذلّت والا عذاب ہے۔(۹۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پرایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم صرف اس چیز پر ایمان لانے والے ہیں

بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

جو ہم پر اُتری ہے اوراس کے علاوہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اُن کے پاس موجود کی تصدیق کرتاہے اِن سے کہیے کہ

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

پھر پہلے سے موجود اللہ کے انبیاء کو تم نے کیوں شہید کیا؟ اگر تم صاحب ایمان ہو۔(۹۱) اور بیشک تمہارے

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

پاس حضرت موسیٰ کیسی واضح نشانیوں کے ساتھ آئے اس کے باوجود تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور یہ کہ تم

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

ظالم تھے ۔ (۹۲) اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اس کو یاد کرو اور ہم نے تم پرطور کو بلند کیا قوت کے

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا

ساتھ اس کو لے لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور سنو، کہنے لگے سنا ہم نے اور نہ مانا اُن کے کفر کی بنا

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ

پر اُن کے دلوں میں بچھڑا سما چکا تھا۔ آپ فرمائیے کہ کیا تمہارا ایمان تمہیں برا حکم دیتا ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

اگر تم صاحبِ ایمان ہو۔(۹۳) اُن سے فرمائیے کہ اگر آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

دوسرے انسانوں کو چھوڑ کرصرف تمہارے لیے اللہ کے ہاں اچھا ہے تو پھر اگر تم سچے ہو تو

صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

موت کی تمنا کرو۔(۹۴) اور وہ ہر گز اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کی بنا پر کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ معانقة ۲

ظلم کرنے والوں کوخوب جانتا ہے۔(۹۵) اور بیشک آپ کو پتہ چل جائے گا کہ دنیاوی زندگی کی حرص

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ

میں سب سے زیادہ ہے۔ اور یہ اس مسئلے میں مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں۔کیونکہ ان میں سے ہر کوئی ہزار سال

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

جینے کا خواہشمند ہے۔اور وہ اتنی عمر دیے جانے کے باوجود عذاب کو دور نہ کر سکے گا۔اور جس طرح کے عمل یہ کر رہے ہیں اللہ اُنہیں دیکھ رہا ہے۔(۹۶)

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

آپ فرمادیجئے کہ جو کوئی جبریلؑ کا دشمن ہو تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ بیشک جبریلؑ ہی نے آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

قرآن اُتارا جو پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اہلِ ایمان کیلئے ہدایت اور کامیابی کی بشارت ہے۔(۹۷)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

پس جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ

کا دُشمن ہو تو بیشک اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (۹۸) اور بیشک ہم نے تمہاری طرف واضح آیات نازل کی ہیں۔

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ

اور صرف فِسق کرنے والے اِن کا انکار کرتے ہیں۔(۹۹) اکثراوقات اُن میں سے جب کسی فریق نے عہد کیا تو پھر اس پر

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

عمل نہ کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُن میں اکثر کا ایمان نہ تھا۔(۱۰۰) اور جب کوئی اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ

رسول آیا جو اس کی تصدیق کرنے والا تھا کہ جو اُن کے پاس تھا تو اُن میں سے ایک گروہ نے اس بات کو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

اس طرح پس پشت ڈال دیا جنہیں کتاب دی گئی تھی گویا کہ وہ اسے بالکل ہی

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

نہیں جانتے۔(۱۰۱) اور اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں پڑھا کرتے

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

تھے حالانکہ حضرت سلیمانؑ نے کبھی کفر نہ کیا بلکہ کفر کرنے والے شیاطین تھے جو لوگوں کو

السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ

جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اُتارا گیا تھا

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ

اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ

پھر بھی یہ اُن سے وہ سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔ اور اس سے کسی کونقصان

بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ

نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے ، اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو اُنہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حِصّہ نہیں۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● ’’مَدّ‘‘ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

اور کتنی بُری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۱۰۲)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں اُن کے لئے بہت اچھا اجر تھا ۔ کاش کہ

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ ۱۲ ع۷ ۱۲

وہ جانتے ہوتے۔(۱۰۳) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رَاعِنَا نہ کہا کرو بلکہ یوں التجا کیا کرو کہ

قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ

حضور ہم پر نظر رکھیں اسے اچھی طرح سُن لو اور کافروں کے لیے عذاب الیم ہے۔(۱۰۴) ایسے لوگ اہل

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ

کتاب میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے اور مشرکوں میں سے نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے رب

مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

کی طرف سے بھلائی نازل ہو۔ اور اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کرلیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا

اور اللہ فضل عظیم والا ہے۔(۱۰۵) جو آیت ہم نے منسوخ کردی یا دل سے نکال دی

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

تو اس سے بہتر یا اس کی مثل لاتے ہیں۔ کیا تجھے پتہ نہیں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

قادر ہے۔ (۱۰۶) کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک زمین وآسمان کی بادشاہت اسی کی ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ

اور اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔ (۱۰۷) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ

اپنے پیغمبر سے ایسا سوال کرو جیسا کہ پہلے حضرت موسیٰ سے سوال ہوا تھا۔ اور جو ایمان کے

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ

بدلے میں کفر اختیار کرے پس وہ سیدھی راہ سے گمراہ ہوگیا۔ (۱۰۸) اہلِ کتاب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ

میں سے بہت سے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد پھر کفر کی طرف اپنے دل کے

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

حسد کی بنا پر پھیر دیں بعداس کے کہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

پس درگزر کرو اور چھوڑ دویہاں تک کہ اللہ اپنا حکم کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

الثلثة

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا

قادر ہے ۔(۱۰۹) اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بیشک اللہ جو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔(۱۱۰) اور اہلِ کتاب نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی اور جنت میں نہیں

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ

جائے گا۔ یہ اُن کے باطل تصور ہیں۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ

دلیل پیش کرو۔(۱۱۱) ہاں! جس نے اللہ کے آگے اپنا چہرہ جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو

مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور اُن پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ

ع ۱۳ ۹ ۱۳ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠ وَّ

غمزدہ ہوں گے۔ (۱۱۲) اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کچھ نہیں ہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا کہ

قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

یہود کچھ نہیں ہیں۔ حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح لا علم

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

لوگوں نے اُن جیسی بات کہی۔ تو اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ

جس میں اختلاف کرتے ہیں فیصلہ فرما دے گا۔ (۱۱۳) اور

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اس سے بڑھ کرظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد سے منع کرے کہ اُن میں اس کے اسم کا

وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ

ذکر کیا جائے اور اُن میں ویرانی کی کوشش کرے ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ اُن میں ڈرتے ہوئے

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

داخل ہوں۔ اُن کے لیے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ

عذاب ہے۔(۱۱۴) اورمشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں۔ پس تم جس طرف بھی مُنہ کرو گے تو اسی طرف

وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ

اللہ متوجہ ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۱۱۵) اور کہتے ہیں کہ اللہ اولاد والا ہے۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

حالانکہ وہ پاک ہے ۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ بلکہ تمام کے تمام اسی کے تابع ہیں۔(۱۱۶)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا

کہ ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔(۱۱۷) اور بے سمجھ لوگوں نے کہا کہ اللہ ہم سے خود کلام کیوں نہیں کرتا

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ

یاہمیں کوئی نشانی ملے۔ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اسی قسم کی باتیں کی تھیں ،پہلے اور بعدوالے لوگوں کے

قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

دلوں میں مشابہت ہے۔ بیشک ہم نے یقین رکھنے والوں کے لیے نشانیاں واضح کردی ہیں۔(۱۱۸)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ

بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ، اور جہنم

غُنّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى

والوں کے بارے میں آپ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔(۱۱۹) اور یہود و نصاریٰ تم سے

تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ اُن کے دین پر نہ چلیں گے۔فرمادیجئے بیشک ہدایت اللہ کی طرف سے ہے کیونکہ

اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

ہدایت اسی کی ہے۔ اور (اے سننے والے)اگر تم اُن کی خواہشات کاعلم آجانے کے بعد اتباع کرو، تو اللہ سے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ

وقف منزل

بچانے والا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔(۱۲۰) جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی اسی طرح تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ تلاوت

تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کرنے کا حق ہے۔ یہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کریں تو یہی خسارے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

ع ۱۴ ۹

والے ہیں۔(۱۲۱) اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی ہے

عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا

اور میں نے تمہیں اُس دور میں تمام دُنیا پر فضلیت دی تھی۔ (۱۲۲) اور ڈرو اس دن سے

تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

کہ کوئی نفس دُوسرے شخص کا بدلہ نہ ہوگا، اور نہ کوئی اس کا بدل قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کی

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

سفارش نفع دے گی اور نہ اُن کی مدد ہوگی۔(۱۲۳) اور جب حضرت ابراہیمؑ کو تمہارے رب نے آزمایا

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ

پس وہ پورے اُترے۔ فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کاامام بنانے والا ہوں۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا کیامیری اولاد سے

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

بھی۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہے۔(۱۲۴) اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا اور مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنایا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● "مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ سے وعدہ لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں

وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ

اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں۔ (۱۲۵) اور جب حضرت ابراہیمؑ نے التجا کی کہ اے میرے رب

اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ

اس شہر کوامن کو گہوارہ بنا دے اور اس کے لوگوں کو پھلوں سے رزق دے جو اللہ اور آخرت پر

مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

ایمان لانے والے ہوں۔ فرمایا جو کافر ہوا اسے بھی متاع قلیل دوں گا

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَ اِذْ

پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کردوں گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶) اور جب

يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

حضرت ابراہیمؑ اورحضرت اسماعیلؑ اس گھر کی بنیادیں اُٹھاتے تھے یہ دُعا کرتے ہُوئے کہ اے ہمارے رب! اسے قبول کر

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے رب! ہم کو مسلم یعنی تابعدار بنا

لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا

اور ہماری ذریّت یعنی اولاد میں سے ایک اُمت جو تجھے ماننے والی ہو پیدا کردے۔ اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

بتا اور ہم سے درگزر فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔(۱۲۸) اے ہمارے رب! اُن میں سے ایک رسول

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مبعوث فرما جو اِن پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ ١٥ ع ٨ ١٥

او رحکمت کی تعلیم دے اور اُن کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۲۹) اور کون ہے

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ

جو مِلّت ابراہیمؑ سے منہ پھیرے مگر جس نے خود کو احمق بنا لیا اور بیشک ہم نے دُنیا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ

میں حضرت ابراہیمؑ کو چن لیا، اور آخرت میں اُن کا شمار یقیناً مقربین میں سے ہوگا۔ (۱۳۰) جب اُن سے اُن کے

لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَ وَصّٰى

رب نے فرمایا سر تسلیم خم ہو جا تو عرض کی اے رب العالمین میں نے سرتسلیم خم کیا۔(۱۳۱)اورحضرت

بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ

ابراہیم اور حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ

نے تمہارے لیے اس دین کومنتخب کیا ہے حتیٰ کہ تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہی رہو۔(۱۳۲) کیا تم

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

گواہ تھے کہ جب حضرت یعقوبؑ پر موت کا وقت آیا۔ تو اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے

مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ

تو وہ کہنے لگے کہ ہم اس کی عبادت کریں گے جوآپ کا رب ہے اور حضرت ابراہیم اور

اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾

حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق کا معبود واحد ہے۔اور ہم اسی کے ماننے والے ہیں۔(۱۳۳)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا

وہ اُمت تھی جو گزر گئی اُن کے لیے وہی ہے جو اُنہوں نے کسب کیا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم

تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى

نے کسب کیا۔ اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے باز پرس نہ ہوگی۔(۱۳۴)اوراہلِ کتاب کہتے کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ

تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾

تو ہدایت پاؤ گے۔ فرما دیجئے کہ ہم ملتِ ابراہیم ہیں جو حنیف تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں سے نہ تھے ۔(۱۳۵)

قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ

اے مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہوا حضرت ابراہیم ، اور

اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ

حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰؑ اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

حضرت عیسیٰؑ کو مِلا اور جو نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے مِلا۔ہم اُن کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔

مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ

اور ہم اسی کو تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۱۳۶) پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو

اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

وہ بھی ہدایت پانے والے ہوگئے۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑ گئے۔ پس اے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ

محبوب(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے۔(۱۳۷) ہم پر اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے بہتر

مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

رنگ کِس کا ہے۔ اور ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔ (۱۳۸) فرما دیجئے کہ کیا تم

فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو،وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ

اور ہم اس کے مخلص بندے ہیں۔(۱۳۹) بلکہ تم یوں کہتے ہو کہ حضرت ابراہیم اور

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور اُن کے بیٹے یہودی تھے

اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ

کہ یا نصرانی۔ فرمادیجئے کہ کیا تمہیں زیادہ عِلم ہے یا اللہ زیادہ عِلم والا ہے۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

کہ جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو، اور پھر اُسے چھپائے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اللہ اس سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر نہیں ہے۔(۱۴۰) وہ ایک اُمت تھی جو گزر چکی، اُن کا کسب کیا ہوا اُن کے لیے تھا اور تمہارا کسب کیا ہوا

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع ١٦ ١٢ ١٦

تمہارے لیے ہے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے سوال نہیں ہوگا۔(۱۴۱)

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ

البتہ لوگوں میں سے کم عقل ضرور کہیں گے کہ مسلمانوں کو اُن کے قبلے سے کِس چیز نے پھیر دیا ہے

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ

جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجئے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔ جسے چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۴۲) اور اسی طرح ہم نے تمہیں اُمت وسط بنا دیا تاکہ تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

لوگوں پر گواہ رہو اور ہمارے یہ نگہبان رسول تم پر گواہ ہوں۔ اور اے محبوب!

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

تم اب تک جس قبلے پر تھے ہم نے اسے اس لیے مقرر کیا تھا تاکہ دیکھا جائے کہ کون رسول

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات بیشک بھاری تھی، مگر اُن لوگوں

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پر نہیں جنہیں اللہ تعالٰی نے ہدایت سے نوازا، اور اللہ تعالٰی کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ

لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔ (۱۴۳) ہم تمہارے چہرے مبارک کا آسمان کی طرف بار بار اُٹھانا دیکھ رہے ہیں۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

تو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔ پس اپنے چہرے کو (مسلمانو) مسجد حرام

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کی طرف پھیر لو۔تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے کو اسی کی طرف کیا کرو۔اور بیشک جن لوگوں کو کتاب دی گئی

الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾

جانتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے یہ حکم حق ہے۔ اور جو وہ کرتے ہیں اللہ تعالٰی اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۱۴۴)

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ

اور اُن کتاب دیئے گئے لوگوں کے پاس آپ ہر دلیل لے آئیں تو پھر بھی تمہارے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔اور نہ آپ

اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ

اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں کیونکہ وہ آپس میں بھی ایک دُوسرے کے قبلے کے تابع نہیں، اور

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

(اے سُننے والے) اگر علم آ جانے کے بعد تم اِن کی خواہشات کے پیچھے چلو، تو بیشک تو اس وقت زیادتی کرنے

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ وقف لازم

والوں میں سے ہو گا۔(۱۴۵) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ کو اِس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے

اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ وقف منزل

بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک اُن کا ایک فریق حق کو چھپاتا ہے اور وہ جانتے ہیں۔ (۱۴۶)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ع ۱۷/۲

اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس اس میں شبہ نہ رکھ۔(۱۴۷) اور ہر قوم کے لیے

هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ایک جہت ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے پس نیکیوں میں سبقت کی کوشش کرو۔تم کہیں بھی کیوں نہ ہو اللہ تم سب کو

جَمِیْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ

اکٹھا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۴۸) اور جس مقام سے آؤ

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

پس اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف کر لو۔ اور بیشک وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔ (۱۴۹) اور اے محبوب! تم جہاں کہیں سے آؤ

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

اپنا چہرہ مبارک مسجد حرام کی طرف کرو۔ اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا چہرہ اُسی کی طرف کرو

شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ

تاکہ لوگوں کے لیے تم پر کوئی وجہ دلیل نہ رہے۔ مگر اُن میں سے جو ظلم کریں۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

اُن سے مت ڈرو اور البتہ مجھ سے ڈرو اور اِس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کروں تاکہ تم ہدایت یافتہ بن جاؤ۔(۱۵۰)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

معانقة ٣ ع ١٨/٥/٢

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ

جیسا کہ ہم نے تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ تمہارا تزکیہ کرے

وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾

اور تمہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ایسی تعلیم سے آراستہ کرتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔(۱۵۱)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پس میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا اور میرا شکر کرو اور کفرانِ نعمت مت کرو۔(۱۵۲)اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۵۳)

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ

اور جو اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کردیں انہیں مُردہ مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں

وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

لیکن یہ بات تمہارے شعور میں نہیں آسکتی۔ (۱۵۴) اور البتہ ہم تمہیں ضرور بذریعہ کسی چیز کے خوف

وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ

اور بھوک اور مال میں اور جان میں نقص ڈال کر اور پھل چھین کر آزمائیں گے۔ اور

بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

صابروں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۵۵) اُن لوگوں پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم

لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اللہ کے ہیں اور بیشک اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۱۵۶)یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے عنایات

وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ

اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت والے ہیں۔(۱۵۷) بیشک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جوکوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی حرج نہیں

عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

کہ وہ دونوں کا طواف کرے۔ اور جو خوش دلی سے بھلائی کرے۔ تو بیشک اللہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

قدردان ہے اور جاننے والا ہے۔ (۱۵۸) بیشک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن باتوں

وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ

اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ ہم اُن کے لیے کتاب میں وضاحت کر چکے ہیں، اُن پر

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

اللہ کی لعنت ہے اور ہر لعنت کرنے والا بھی اُن پر لعنت کرتا ہے۔ (۱۵۹) مگر وہ جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں

وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ

اور حق کو واضح کردیں تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرنے والا ہوں۔اور میں بڑاتواب ہوں رحم کرنے والا ہوں۔(۱۶۰)بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اورکفر کی حالت میں مرگئے تو ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی بھی لعنت ہے۔ (۱۶۱) اس میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اور نہ اُنہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔ (۱۶۲) اور تمہارا معبود وہی معبود واحد ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ع ١٩ ١١ ٣

نہیں ہے کوئی دوسرا معبود مگر وہی بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ

اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو سمندر میں

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور اس بارش میں جو آسمانوں سے برستی ہے

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪

جس سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور

وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ

اہلِ عقل کیلئے اُن میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا

اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا

دوسروں کو اپنا معبود بنا لیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے رکھنی چاہیئے۔ مگر اہل ایمان اللہ کی محبت میں منتہی ہوتے ہیں۔

لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ

کاش یہ ظالم اب بیدار ہو جائیں جیسا کہ عذاب دیکھنے پر ہوں گے۔ بیشک ہر طرح کی طاقت

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ

اللہ ہی کی ہے۔ اور بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۱۶۵) جب پیروی کروانے والے

اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور جب عذاب دیکھ لیں گے تو آپس کے تعلقات

الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

قطع کرلیں گے۔(۱۶۶) اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش کہ ایک بار پھر ہم لوٹ کر جائیں گے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

تو ہم اُن سے ایسی بیزاری کریں جیسا کہ اُنہوں نے ہم سے کی ہے۔ اسی طرح اللہ انہیں اُن کے اعمال دکھائے گا جس پر اُنہیں

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا ع ٢٠

حسرت ہو گی اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔ (۱۶۷) اے لوگو! زمین میں سے

مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

حلال پاک چیزوں کو کھاؤ۔ اور شیطان کے پیدا کردہ کاموں کی پیروی نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ

بیشک وہ تمہارا واضح طور پر دشمن ہے۔ (۱۶۸) بیشک وہ تمہیں برائی اور فحاشی کی ترغیب دے گا

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

اور یہ کہے گا کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن سے تم لاعلم ہو۔(۱۶۹) اور جب اُن سے کہا جائے گا کہ اس کی اتباع کرو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

کو پایا ہے اُن کے آباؤاجداد تو بے عقل تھے اور نہ اُنہیں ہدایت تھی۔ (۱۷۰) اور مثال

كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ

اُن کافروں کی ایسی ہے کہ وہ ایسے شخص کو پکاریں جو کسی بات کو نہ سنتا ہو یہ صرف چیخ وپکار ہوگی۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

ایسے لوگ خود بہرے ، گونگے اور اندھے ہیں پھربھی وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۷۱) اے ایمان لانے والو! پاکیزہ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾

چیزوں سے کھاؤ جو رزق ہم نے تمہیں دیا اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔(۱۷۲)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

اس نے تم پر مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا ہے اور جس جانور پر

بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

غیراللہ کانام لے کراُسے ذبح کیا جائے۔پس جو بےبسی کی حالت میں ہو نہ چاہت سے کھائے اور نہ ضرورت سے زائد کھائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے۔ (۱۷۳) بیشک وہ لوگ جو اللہ کے نازل شدہ احکام کو

الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

کتاب میں سے چھپاتے ہیں اور اُن کے بدلے میں تھوڑا معاوضہ حاصل کرتے ہیں ، وہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں

بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ

آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے۔ اور قیامت کے دن اللہ اُن سے بات چیت نہیں کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۷۴) یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اور مغفرت کے بدلے میں عذاب خریدا۔ عذاب برداشت کرنے کی کیسی سوچ ہے۔ (۱۷۵) اللہ نے کتاب

اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ

یعنی تورات کو حق کے ساتھ نازل کیا اور بیشک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بﮯ ﺑو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٢١ الربع ٩ ٥

لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

وہ اس بنا پر جھگڑے میں دور جا نکلے۔ (۱۷۶) نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو

الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ

مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ اور یوم آخرت

الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَ ۚ وَ اٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ

اور ملائکہ اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو،

ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَ السَّآىِٕلِیْنَ

اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں

وَ فِی الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَی الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِیْنَ الْبَاْسِ ؕ

پورا کیا جائے۔ اور جو مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

یہی لوگ صدق والے ہیں۔ اور یہی اہل تقویٰ ہیں۔ (۱۷۷) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ

قتل کا قصاص تم پر فرض ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے

بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ؕ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ

غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر قاتل کے لیے اگر اس کا بھائی یعنی مقتول کاوارث کچھ معافی کی صورت پیدا کرے

فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ

تو معروف انداز سے خون بہا کا تقاضا کیا جائے اور قاتل کو چاہیئے کہ احسان کے ساتھ خون بہا ادا کردے یہ تخفیف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

تمہارے رب کی طرف سے ہے اور رحمت ہے۔ پس اس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک

اَلِیْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَ لَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ یّٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے۔ (۱۷۸) اور قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے اے عقل والو!

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ

تاکہ تم تقویٰ اختیار کرلو۔(١٧٩) تم پر یہ بات فرض کردی گئی ہے کہ جب تم میں سے کوئی مرنے کے قریب ہو اور اس کا ترکہ ہو

خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

تو وہ اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کرجائے۔ اور اہلِ تقویٰ پر

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ

واجب ہے۔ (١٨٠) پس جو کوئی وصیت کو سُن کر بدل دے تو اس کا گناہ

عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ

اُن بدلنے والوں پر ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (١٨١) پس جسے یہ خوف ہو

مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

کہ وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا تو اس نے اُن میں صلح کرادی اس پر کچھ گناہ نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ ٢٢ ع ٦ ٢

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(١٨٢) اے اہلِ ایمان! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم اہلِ تقویٰ میں سے ہو جاؤ۔(١٨٣)

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

روزے گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا سفر میں

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

ہو تو وہ گنتی کے بعد میں پورا کرے۔ اور جن لوگوں میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ مسکین کو

مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ

کھانا کھلا دیں پھر جو کوئی شوق سے نیکی زیادہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے ۔ اور یہ کہ روزے رکھنا

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ

تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم محسوس کرو۔ (١٨٤) رمضان کامہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں اور فرق قائم کرنے والا ہے۔ پس جو کوئی

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى

یہ مہینہ پائے تو اس کے روزے رکھے۔ اور جو مریض ہو یا سفر میں

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ

ہو تو اتنے دن بعد میں پورے کرے۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پردشواری

بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

نہیں چاہتا تاکہ تم گنتی کو پورا کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ تمہیں ہدایت کی گئی ہے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۗ

اور تاکہ تم شکر کرو۔(۱۸۵) اور جب میرے بندے آپ سے سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ

جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں پس میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

تاکہ ہدایت پائیں۔ (۱۸۶) رمضان کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا

نِسَآىِٕكُمْ ۗ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ

جائز ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے

اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

کہ تم اُن کے پاس جانے میں خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی کی اور تم سے درگزر فرمایا

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اُن کے پاس جاؤ اور اس اولاد کو چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر

الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ

ہو جائے، پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو اُن سے

عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۗ كَذٰلِكَ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اسی طرح

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: ۔۔تین الف کے برابر ۔۔پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (۱۸۷) اور آپس میں ایک دوسرے کا مال

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوت کے طور پر حکام تک پہنچاؤ تاکہ ایک فریق

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ ع ٢٣ ٦ ٧

ناجائز طور پر مال نہ کھا جائے اور یہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔ (۱۸۸) اے محبوب! لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

فرما دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے وقت کاتعین کرنے کے لیے ہے، احرام کی حالت میں

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ

گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا نیکی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اختیار کرنا نیکی ہے۔ اپنے گھروں میں

مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ

دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(۱۸۹) اور اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

جہاد کرو جو تم سے لڑیں مگر زیادتی نہ کرو بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

نہیں کرتا۔(۱۹۰) اور جہاں کہیں بھی اُنہیں پاؤ اُنہیں قتل کرو اور انہیں نکالو

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ

جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور مسجد حرام کے پاس

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

اُن سے لڑائی نہ کرو جب تک کہ وہ خود تم سے

فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

نہ لڑیں تو تم بھی اُن سے جہاد کرو۔ کافروں کا حشر ایسا ہی ہے۔(۱۹۱) پس اگر وہ باز آجائیں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

تو اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۹۲) اور اُن سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہوجائے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ط فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾

اور دین اللہ کے لیے ہو جائے پس اگر وہ رُک جائیں تو تم بھی رُک جاؤ کیونکہ زیادتی صرف ظالموں کے لئے جائز ہے۔ (۱۹۳)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ط فَمَنِ

حرمت والے مہینوں کے بدلے میں حرمت والے مہینے ہیں اور تمام حرمتیں ایک دوسرے کے بدل میں ہیں۔ لہٰذا

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ص

جو تم پر زیادتی کرے پس تم بھی اُسی کے مثل اس پر زیادتی کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ

البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ مع

خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالوں اور احسان کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط فَاِنْ

بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۹۵) حج اور عمرے کو اللہ کے لیے مکمل کرو ، پس اگر تم

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ج وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

روک لیے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے کر ڈالو اور اپنے سر نہ منڈواؤ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ط فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ

جب تک قربانی قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے۔ البتہ تم میں سے کوئی مریض ہو یا اس کے

اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ج

سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے خواہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ قفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

ہاں امن کی حالت میں جو شخص عمرے سے لے کر حج تک تمتع حاصل کرے تو اسے جو ہدی میسر آئے

مِنَ الْهَدْيِ ج فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَ

قربانی کرے ، جسے میسر نہ آئے تو وہ حج کے ایام میں تین روزے

سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ط تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ط ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

اور سات روزے واپس آکر رکھے یہ پورے دس روزے ہیں۔ یہ حکم اُن کے لیے ہے جو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ
مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ
شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ ع ٢٤ ٨ ٨
سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے مہینے معلوم شدہ ہیں۔ تو جو شخص نیت کرکے اپنے اوپر حج
الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا
فرض کرے تو وہ ایامِ حج میں نہ بیوی کے پاس جائے نہ گناہ کرے اور نہ جھگڑا کرے اور تم جونیکی کرو گے
مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى وَ وقف النبی ﷺ
اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ساتھ خرچ لے لیا کرو پس بہتر زاد راہ تقویٰ ہے۔اور
اتَّقُوۡنِ يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا
اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ (۱۹۷) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ حج کے دوران اپنے رب کی طرف
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ
سے روزی تلاش کرلو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مسجد مشعرالحرام کے نزدیک اللہ کا خوب ذکر کرو
عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَـرَامِ ۖ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ ۚ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مِّنۡ
اور جس طرح ہدایت کی گئی ہے اسی طرح ذکر کرو۔ بیشک اس سے
قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ
پہلے تم راہ راست پر نہ تھے۔(۱۹۸) پس اے قریشیو! تم بھی وہاں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں
وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ
اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (۱۹۹) پھر جب تم ارکانِ حج
مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًاؕ فَمِنَ
مکمل کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کاذکر کرتے تھے یا اس سے بڑھ کر ذکر کرو، پھر لوگوں میں سے
النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ
کچھ اَیسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اُن کے لیے آخرت میں کوئی
خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى
حِصّہ نہیں۔ (۲۰۰) اور اُن میں کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اورآخرت میں

النصف

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بھی بھلائی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔(۲۰۱) وہی لوگ ہیں کہ اُن کے لئے وہی حِصّہ ہے جو اُنہوں نے

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

کسب کیا ہے۔اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۲۰۲) اور اِن گنتی کے چند دنوں میں اللہ کاخوب ذکر کرو۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

پھر جو کوئی جلدی کرکے دو دنوں میں لوٹ آیا تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جس نے وہاں پر تاخیر کی تو اس پر بھی کچھ

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

گناہ نہیں۔ بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کیے رکھے۔اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ بیشک تم اس کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ گے۔ (۲۰۳)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

اور اے سننے والے! لوگوں میں سے وہ بھی ہیں کہ جس کی گفتگو دنیاوی لحاظ سے بہت پسند آتی ہے اور جو اس کے

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى

دل میں ہوتا ہے اس پر اللہ کو گواہ بنا لیتا ہے اور حالانکہ وہ بڑا جھگڑالو دشمن ہے۔ (۲۰۴) اور جب تمہارے حضور سے

فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

لوٹ کر جاتا ہے تو وہ نسل انسانی اور کھیتوں کو تباہ کرنے کے لیے زمین میں فساد ڈالتا ہے۔اور اللہ

يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔(۲۰۵)اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو اسے بناوٹی عزّت گناہ کی طرف مائل کرتی ہے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ

تو اُس منافق کیلئے جہنم کافی ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۰۶) اور لوگوں میں ایسا بھی ہے جو اپنی جان کو

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا

اللہ کی رضا کے لیے فروخت کرتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔(۲۰۷) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

ایمان والو! اسلام کو مکمل طور پر اپنا لو اور شیطانی طریقوں کی

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

پیروی نہ کرو۔ کیونکہ وہ تمہارا ظاہراً دشمن ہے۔ (۲۰۸) واضح دلائل آجانے کے بعد

منزل ۱

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

اگر تم پھسلنے لگو تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(۲۰۹) کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

کہ اُن پر اللہ کا عذاب چھائے ہوئے بادلوں میں سے آئے اور ملائکہ آئیں تاکہ کام تمام ہو جائے اور

قُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع ٢٥ ١٤ ٩

ہر معاملہ اُس کی طرف لوٹ کرجائے گا۔(۲۱۰) آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

کہ ہم نے اُنہیں کتنی واضح دلیلیں دیں۔ اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو مِل جانے کے بعد بدل ڈالے

مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو یقیناً اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔(۲۱۱) کافروں کے لیے دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا وقف لازم

بڑی پُرکشش کردی گئی ہے اور یہ اہلِ ایمان کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور قیامت کے روز اہلِ تقویٰ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

کا مقام بلند ہوگا اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا فرما دیتا ہے۔(۲۱۲)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ

ابتدا میں سب لوگ ایک اُمت تھے ، پھر اختلاف کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اُن میں خوشخبری سنانے والے

وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

اور ڈرانے والے انبیاء بھیجے۔ اور اُن کے ساتھ برحق کتاب اُتاری تاکہ ان باتوں میں فیصلہ ہوجائے جن میں لوگ

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ

باہم اختلاف کرتے ہیں۔ کتاب دیے گئے لوگوں کے سوا کن لوگوں نے اختلاف نہیں کیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ

حالانکہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے تھے مگر یہ اُنہوں نے آپس کے حسد کی بنا پر کیا۔ پس اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ

اپنے حکم سے اہلِ ایمان کو ہدایت عطا فرمائی جس میں حق کے متعلق وہ اختلاف کیا کرتے تھے ، اور اللہ جسے چاہتا ہے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● "مَدّ" تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔ (۲۱۳) کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ

ہوجاؤ گے حالانکہ تم پر ایسے سخت حالات نہیں گزرے جیسے کہ پہلے لوگوں پرگزرے۔ کیونکہ جس وقت اُنہیں

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سختی اور شکستہ حالی پہنچی اور ہلائے گئے تو یہاں تک کہ رسول اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والے کہنے لگے

مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ خبردار بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔(۲۱۴) آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ

کہ کیا خرچ کریں؟۔ فرما دیجئے کہ جو بھی خرچ کرو اس میں والدین اور

الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کی بہتری مدِنظر رکھو۔ اور جو نیکی

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

تم کرو گے تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵) تم پر جہاد فرض کیا گیا خواہ وہ تمہیں اچھا نہ لگتا ہو۔

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا

اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور کسی چیز کو تم پسند کرو

شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ ع ٢٦ ١٠

مگر وہ تمہارے لیے بُری ہو۔ اور یہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۱۶)وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ

کہ حُرمت والے مہینے میں جنگ کا کیا حکم ہے، فرمایئے کہ اُن میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ

سے روک دینا اور اس کے ساتھ کفر کرنااور مسجد حرام سے روکنا اور اس میں رہنے والوں کو

مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ

وہاں سے نکال دینا اللہ کے ہاں بڑے گناہ ہیں کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اوروہ تم سے ہمیشہ لڑتے

يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ

رہیں گےاور اُن سے ہوسکا تو تمہیں تمہارے دین سے ہٹانے کی کوشش کریں گے اور جو تم میں سے

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَھُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ

اپنے دین سے پھر جائے اور وہ حالتِ کفر میں مر جائے، پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ

دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور وہ لوگ دوزخی ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۱۷)بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اور اللہ کے لیے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

جہاد کیا وہ اللہ کی رحمت سے اُمید رکھتے ہیں اور اللہ بخشنے

رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

والارحیم ہے۔(۲۱۸)آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ اُن دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ

اگرچہ تھوڑا نفع بھی ہے مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کہ کیا خرچ کریں۔ تو اُنھیں بتا دیجئے کہ جو بچا ہو تو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ

تاکہ تم غور و فکر کرو۔(۲۱۹) دنیا اور آخرت کے بارے میں اور آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ

فرمادیجئے کہ اِن کی اصلاح کرنا نیکی ہے، اور اگر اُنھیں اپنے ساتھ مِلا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ

اور اللہ اصلاح کرنے والے ' فساد کرنے والے کو خوب جانتا ہے اور اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا،

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۲۰) اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجائیں۔

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں کتنی اچھی کیوں نہ لگتی ہو ، اور نہ اپنی عورتوں کا

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

مشرکوں سے نکاح کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور مومن غلام مشرک سے بہتر ہے

وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

خواہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو۔ وہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرماتاہے تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ ع ٢٧ ٥ ١١

نصیحت حاصل کریں۔ (۲۲۱) اور آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ فرما دیں وہ گندگی ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور اُن کے پاک ہونے تک

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ

اُن کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَاۗؤُكُمْ

بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۲۲۲) تمہاری عورتیں

حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ

تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں، پس اپنی کھیتی میں آؤ جب تم چاہو۔ اور بھلائی کا کام اپنے لیے پہلے کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنین کے لیے بشارت ہے۔(۲۲۳)

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ

اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ یہ کہ نیکی کرو اور پرہیزگار بنو اور

تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

لوگوں کے درمیان صلح کرا دو۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۲۴) اللہ اُن قسموں کے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

بدلے میں نہیں پکڑتا جو بے ارادہ نکل جائیں ہاں البتہ اُن اعمال کا مواخذہ کرتا ہے جو تمہارے

قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

دلوں نے کیے۔اور اللہ معاف کرنے والا حلم والا ہے۔ (۲۲۵) وہ لوگ جو اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھا بیٹھے ہیں

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾

تو اُن کے لیے چار ماہ ہیں۔ پس اس میں رجوع کرلیں تو اللہ غفور ہے رحم والا ہے۔ (۲۲۶)

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ

اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۲۲۷) اورطلاق یافتہ عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

اپنے آپ کو تین قروء۔ یعنی تین حیض تک روکے رکھیں اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ اس کو چھپائیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

جو اللہ نے اُن کے پیٹ میں پیدا کیا ہے۔ بشرطیکہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان

الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ

رکھتی ہوں۔ اور اس مدت کے دوران اُن کے شوہروں کو اُنہیں رکھ لینے کازیادہ حق ہے اگر وہ اصلاح چاہیں۔

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

اور عورتوں کا بھی اسی کے مثل جانا پہچانا حق ہے۔ اور مردوں کو اُن پر فضیلت حاصل ہے۔

دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ ع ۲۸ / ۱۲

اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۲۸) طلاق دوبار ہے پھر یا تو عمدہ طریقے سے اسے روک لیا جائے

اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

یا اچھے طریقے سے اسے چھوڑ دیا جائے او یہ تمہارے لیے درست نہیں کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا تھا یعنی مہر اس

شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا

سے کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ اگر دونوں کو یہ خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے اس حال میں کہ

حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ

حدود الٰہی قائم نہ رہیں گی تو اُن دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت کچھ فدیہ دے کر علیحدگی حاصل کرلے۔ یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى

ظالم ہوں گے ۔ (۲۲۹) پس تیسری بار طلاق دے دی تو اب وہ عورت اس وقت اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

کسی اور خاوند سے نکاح نہ کرے۔ پھر وہ دُوسرا اسے طلاق دیدے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ اب رجوع کرلیں

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

بشرطیکہ وہ حدود اللہ کو قائم رکھیں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اہل علم کے لیے بیان فرماتا ہے۔ (۲۳۰)اور جب عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ عدّت کی مدّت ختم کرنے والی ہوں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ

تو اُنہیں عمدہ طریقے سے روک لو یا بھلائی کے ساتھ رُخصت کر دو۔ اور صرف ستانے کے لیے روکے رکھنا

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا

زیادتی ہے۔ اور جو اس طرح کرے گا وہ بیشک اپنے اُوپر ظلم کرے گا۔ اور اللہ کی نشانیوں کو

تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ

مذاق نہ بناؤ۔ اور اپنے اُوپر اللہ کی دی گئی نعمت کو یاد کرو اور اس نے تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

کتاب اور حکمت کو نازل فرمایا اس کے ذریعے تمہیں نصیحت کرتا ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لوکہ

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ ع ۲۹ ۳ ۱۳ الثلثة

بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۲۳۱) اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو تو پھر جب وہ

اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

اپنی مدّت پوری کرلیں تو اُنہیں نہ روکو کہ وہ کسی اور شوہر کے ساتھ رضامندی سے عمدہ طریقے سے

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

نکاح کرلیں۔ یہ تم میں سے اُس کے لیے نصیحت ہے جو اللہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے پاکیزگی اور طہارت ہے، اور اللہ کو علم ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۲۳۲) اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال تک

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

دودھ پلائیں یہ اس کے لیے ہے جو پوری رضاعت کرنا چاہے اور اس دوران بچے والے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

پر کھانے اور کپڑے کا خرچہ دستور کے مطابق ہوگا۔ مگر کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے۔

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى

نہ توماں کو تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے اور نہ والد کو بچے کی وجہ سے کوئی نقصان پہنچایا جائے اس کا حق

الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ

مثل وارث کے ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضا مندی اور مشورے سے

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم دائیوں سے اپنے بچوں کو دودھ پلوانا چاہو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جو خرچہ مقرر کیا ہو اسے اچھے انداز میں ادا کردو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک جو تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔(۲۳۳) اور تم میں سے

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ

جو وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اُنہیں چار مہینے دس دن مدت

اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

عدت پوری کرنی چاہیئے پھر جب عدت کی مدت پوری ہو جائے تو تم پر کچھ مواخذہ نہیں کہ وہ

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

اپنے لیے جو بہتر طریقہ ہو اختیار کر لیں اور اللہ تمہارے ہر عمل سے خبردار ہے۔ (۲۳۴)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ

اس پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اُن عورتوں کو اشارتاً یا کنایۃً نکاح کا پیغام دو

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ

یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ تم ضرور اُن سے ذکر کرو گے، لیکن

لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا

تم اُن سے پوشیدہ وعدہ نہ کرلو البتہ اتنی بات کہو جو ہر لحاظ سے عمدہ ہو۔ اورنکاح پختہ

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اس وقت تک نہ کرو جب تک عدت ختم نہ ہوجائے، اور یاد رکھو کہ بیشک اللہ تمہارے دلوں کے پوشیدہ

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع ٢٣٥ ع ٣٠ ١٤

راز بھی جانتا ہے پس اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشش والا حلم والا ہے۔ (۲۳۵)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ جس عورت کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو یا

تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ

اس کا مہر مقرر نہ کیا ہو اُسے طلاق دے دو۔ مگر کچھ فائدہ ضرور دو، امیر اپنی طاقت کے مطابق

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ٢٣٦

اور غریب اپنی ہمت کے مطابق دے عمدہ طریقے سے دینا اچھا ہے۔ یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے۔(۲۳۶)

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ

اور اگر تم نے عورتوں سے خلوت کیے بغیر طلاق دے دی اور اُن کے لیے کچھ مہر مقرر کر چکے

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا

تھے ، تو جتنا مقررہوا تھا اس کا نصف دینا ضروری ہے۔ اگر یہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کردے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہو تو جائز ہے۔ اور تمہارا معاف کردینا تقویٰ کے بہت قریب ہے۔اور

لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ٢٣٧

آپس کے احسان کو فراموش نہ کرو۔ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ (۲۳۷)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ" - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾

نمازوں کی حفاظت کرو اور خاص کر درمیانی نماز کی پابندی کرو اور اللہ کے حضور مؤدب ہو کر کھڑے رہا کرو۔(۲۳۸)

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

بدامنی میں پیدل ہو یا سوار نماز کی پابندی کرو، پس جب امن ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا اس طرح ذکر کرو جس طرح

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ

اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے پہلے تم نہیں جانتے تھے۔(۲۳۹) اور تم میں جو لوگ وفات پاجائیں اور

يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

بیویاں چھوڑ جائیں تو اُن کو چاہیے کہ اپنی ازواج کیلئے وصیت کرجائیں کہ سال بھر تک خرچے کا فائدہ اُٹھائیں۔

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ

اور اُنہیں گھر سے نہ نکالا جائے، پس اگر وہ خود نکل جائیں توتم پرکوئی مواخذہ نہیں پھر جو وہ اپنی ذات کے لئے

مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا

بہتری کریں (تو کر لینے دو) اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۴۰) اور طلاق شدہ عورتوں کو اچھے طریقے سے کچھ دینا ضروری ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع اَلَمْ ۳۱ ع ۷ ۱۵

کیونکہ یہ اہلِ تقویٰ پر حق ہے۔(۲۴۱) اللہ تعالیٰ اسی طرح تم پر اپنی آیات بیان فرما رہا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۲۴۲) اے محبوب!

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ

آپ نے نہ دیکھا کہ جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں میں سے نکلے وہ ہزاروں تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ

اُن سے کہا کہ مر جاؤ، پھر انہیں زندہ کیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے اور

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

اکثر لوگوں میں ایسے ہیں جو شکر نہیں کرتے۔ (۲۴۳) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لوکہ

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

بیشک اللہ سُنتا ہے جانتا ہے۔(۲۴۴) کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کی صورت میں قرض دے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ

تو اللہ اس کے لیے اضافہ فرما دے جو اضافہ کثیرہ ہو۔ اور اللہ تنگی اور کشادگی کرنے والا ہے اور اسی کی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وقف لازم

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی

طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۴۵) اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰؑ کے بعد ہوا۔

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

تو جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ نامزد کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ تو نبی نے فرمایا

هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا

عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے۔ تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں

لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ

کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے۔ کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے

اَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ

نکال دیا گیا ہے۔ تو پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے، اور

اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٤٦﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ

اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴۶) اور اُن کے نبی نے کہا کہ بیشک اللہ نے طالوت

لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰی یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ

کو تمہارا بادشاہ مقرر کردیا ہے۔ تو کہنے لگے کہ وہ ہمارا حکمران کیسے ہو سکتا ہے کیونکہ بادشاہت کا حق ہمارا زیادہ ہے

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

کیونکہ اسے مال میں وسعت نہیں دی گئی۔ فرمایا بیشک اللہ نے اسے تم پرمنتخب کر لیا ہے

عَلَیْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ

کیونکہ اسے عِلم اور جسم کی بساط میں زیادہ کردیا گیا ہے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک

مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ

دے دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۲۴۷)اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ بادشاہی کی نشانی یہ ہے

اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

کہ تمہارے پاس تابوت آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون ہے

اٰلُ مُوْسٰی وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ

اور حضرت موسیٰؑ اور آل ہارون کے ترکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اسے فرشتے اُٹھائے ہوئے لائیں گے بیشک اس میں تمہارے لیے نشانی ہے

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ ع ۳۲/۲ ۱۶

اگر تم اہل ایمان سے ہو۔(۲۴۸) پھر جب طالوت لشکر کے ساتھ شہر سے نِکلا تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے پس جو کوئی اس میں پانی پیے گا تو وہ میرا ساتھی

فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا

نہ ہوگا۔اور جو نہ پیے تو بیشک وہ میرا ہوگا لیکن اپنے ہاتھ میں چلو بھر پانی لینے میں کوئی حرج نہیں۔تو اس نہر میں سے ماسوائے چند کے

مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا

سب نے پانی پیا ، پھر جب طالوت اور جو ایمان لائے تھے نہر کے پار اُن کے ساتھ گئے تو کہنے لگے کہ آج

الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا

ہم میں جالوت کے لشکر کے ساتھ مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جن لوگوں کو اللہ سے ملاقات پر یقین تھا،

اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ

نے کہا کہ کئی مرتبہ تھوڑی جماعت اللہ کے حکم سے کثیر جماعت پرغالب آجاتی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

کے ساتھ ہے۔(۲۴۹) اور پھر جب جالوت اور اس کی فوج کے سامنے آئے تو دُعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمارے صبر میں

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ

زیادتی فرما اور ہمیں ثابت قدم کردے اورکافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔(۲۵۰) تو اُنہوں نے اللہ کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَ

اُنہیں بھگا دیا، اور حضرت داوٗد ؑ نے جالوت کوقتل کردیا اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں مملکت اور حکمت عطا فرمائی اور

عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ

اپنی چاہت کے مطابق عِلم عطا فرمایا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعے بعض کو دفع نہ کرے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ

تو زمین میں فساد برپا ہوتا رہے مگر اللہ ساری دُنیا پر فضل کرنے والا ہے۔(۲۵۱) یہ اللہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

کی آیتیں ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اور بیشک آپ اللہ تعالیٰ کے مرسلین میں سے ہیں۔(۲۵۲)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ، ،۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

الجزء ٣

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دے رکھی ہے اُن میں سے

كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات ہیں۔ اورعیسیٰ ابن مریم کو ہم نے

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

روشن نشانیاں عطاکیں اور روح القدس سے اُن کی تائید کی، اور اللہ چاہتا تو اُن سے بعد میں آنے والے لوگ

مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫

اُن میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور کچھ نے انکار کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ قتل نہ کرتے۔

ع ٣٣ ٥ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا

مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۵۳) اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمہیں

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ

دے رکھا ہے اُس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس میں نہ تجارت اور نہ کافروں کے لئے

لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

دوستی اور نہ شفاعت کام آئے گی۔اور کافرہی ظالم ہیں۔(۲۵۴) اللہ ہی معبود برحق ہے اُس کے سوا کوئی نہیں ،وہ

اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

زندہ قائم ہے، اُسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ

اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیراس کے پاس شفاعت کرے۔ وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ

جو اُن کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہوا ہے اور وہ اس کے عِلم میں سے کسی چیز کا

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ

احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اور اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔اور

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكۡرَاهَ فِی

اُن کی حفاظت اس پر دشوار نہیں، اور وہ عالی عظمت والا ہے۔ (۲۵۵) دین اسلام میں

الدِّیۡنِ ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ

زبردستی نہیں ہے۔ تحقیق کہ سیدھی راہ گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی اُن کی پوجنے والی چیزوں کا

وَ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰی ۗ لَا انۡفِصَامَ

انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی تھام رکھی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی

لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُهُمۡ

نہیں۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۵۶) اللہ اہلِ ایمان کا مدد گار ہے جو اُنہیں ظلمت سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ۬ وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ

نکال کر نور میں لاتا ہے۔ اور کافر لوگوں کے دوست شیطان ہیں۔

یُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ

جو اُنہیں نور سے ظلمت کی طرف لے جاتے ہیں۔ وہی لوگ آگ کا عذاب پانے والے ہیں جس میں وہ

فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِیۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ ع ۳۴ ۲

ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵۷) اے محبوب! آپ نے اسے نہیں دیکھا جس نے اپنے رب کے بارے میں

اٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۙ وقف لازم

حضرت ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی، جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے

قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَ اُمِیۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاۡتِیۡ بِالشَّمۡسِ

تو اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا بھی ہوں تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب مشرق سے سورج طلوع کرتا ہے

مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیۡ كَفَرَ ؕ

پس تو اسے مغرب سے طلوع کر کے لا ، پس جس نے کفر کیا تھا اس کے ہوش اُڑ گئے

وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوۡ كَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَةٍ

اور اللہ تعالٰی ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۲۵۸) اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک شخص ایسی بستی سے گزرا

وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ

جو اپنی چھتوں پر اُلٹی گری پڑی تھی۔ تو اس نے کہا کہ اللہ اسے ختم کرنے کے بعد

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ◉ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،،۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ

کیسے زندہ کرے گا۔تو اللہ تعالیٰ نے سو برس اُسے مردہ رکھنے کے بعد زندہ فرمادیا۔تو اس سے پوچھا گیا کہ تم کتنا عرصہ ٹھہرے تو اس نے کہا

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

کہ میں دن بھر یا اس سے کچھ کم ٹھہرا ہوں گا۔ تو اللہ نے کہا کہ تم یہاں سو سال ٹھہرے ہو۔ اپنے

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

کھانے کی طرف دیکھو اور اپنے پینے والے پانی کی طرف دیکھو وہ خراب نہیں ہوا۔ اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو کہ وہ مر پڑا

وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

ہے اور ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی کر دینا چاہتے ہیں اور دیکھو اس کی ہڈیاں کس طرح بکھری پڑی ہیں

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

پھر ہم اُن پر گوشت کیسے چڑھاتے ہیں۔ پس جب اس پر یہ حقیقت ظاہر ہوگئی تو اس نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ

ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۵۹) اور جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے ربّ مجھ پر ظاہر فرما کہ تو موت کے بعد

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ

کیسے زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ آپ مجھ پر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیمؑ نے کہاہاں،لیکن میں اپنے دل کااطمینان چاہتا ہوں۔تو

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

اللہ نے کہاکہ چار پرندے لیں۔ پھر انہیں اپنی طرف مانوس کرلیں پھر (ذبح کرکے) ہر پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

رکھ دیں پھر انہیں اپنی طرف بلائیں تو وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب

۳۵ ع ۳ ۳ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ

حکمت والا ہے۔(۲۶۰) جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کے مثل ہے

حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

جس میں سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں ایک سو دانہ ہو، اور

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ اضافہ فرما دیتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔ (۲۶۱) جو لوگ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ‚‚ ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں پھر اس کے سبب نہ احسان جتلاتے ہیں

مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اور نہ دُکھ دیتے ہیں۔ اُن کے لیے اپنے رب کے ہاں اجر ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہے

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۶۲) اچھی بات کہنا اور خطا معاف کردینا اس صدقہ سے

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بہتر ہے جس کے پیچھے اذیت ہو، اور اللہ تعالیٰ غنی ہے حلم والا ہے۔(۲۶۳) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ

والو! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر ضائع نہ کرو۔ اس شخص کی طرح

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ

جو اپنے مال کولوگوں میں دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ۔ اس کی مثال

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

یوں ہے کہ صاف پتھر پر مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش پڑے تو اسے بالکل صاف کرجائے۔

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

پس وہ یعنی ریاکار اس سے جو انہوں نے کمایا کچھ حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ انکار کرنے والی قوم کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

ہدایت نہیں دیتا۔(۲۶۴) اور اُن کی مثال جو اپنے مال کو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اپنے

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

نفس کو ثابت قدم رکھتے ہیں اس باغ کی مثل ہے جو ایک بلند مقام پر ہو پھر اس پر

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

زور سے بارش ہو جس سے اس کا پھل دوگنا ہوگیا ہو پھر اگر اس پر بارش نہ برسے تو اس کے لیے شبنم کافی ہو۔ اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ

دیکھتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(۲۶۵) کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ۔۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ

کھجوروں اور انگوروں کا ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔ اس کے علاوہ اس میں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ

ہرطرح کے پھل بھی ہوں اور وہ خود بوڑھا ہو اور اس کی اولاد بھی کمزور ہو۔ کیا اس حال میں وہ چاہے

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کہ آگ کا ایک شعلہ جو اس کے باغ کو راکھ کر دے۔اسی طرح اللہ تعالی تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۧ ﴿٢٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ ع ٣٦ ٤

تاکہ تم فکر کرو۔ (۲۶۶) اے ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو اور اس میں

مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَ لَا تَيَمَّمُوا

سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے نکالا ہے۔ اور اپنی کمائی میں سے

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا

ناقص چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ اگر تمہیں کوئی ناقص چیز دے تو تم نہ لو گے جب تک کہ تم اس میں

فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

چشم پوشی نہ کرو، اور جان لو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۲۶۷) شیطان تنگ دستی سے تمہیں خوفزدہ

الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ

کرتا ہے اور فحاشی کی طرف راغب کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ تم سے اپنی مغفرت عطا کرنے اور

وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖۚ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ تعالی وسعت والا علم والا ہے۔(۲۶۸) جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرمادیتا ہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ

اور جسے حکمت عطا فرما دی جائے وہ سمجھے کہ یہ عطا شدہ حکمت خیر کثیر ہے۔ اور نصیحت عقل والے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

ہی تسلیم کرتے ہیں۔ (۲۶۹) اور جو تم نفقہ میں سے خرچ کرتے ہو یا مانی ہوئی نذر میں سے

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ

نذر دیتے ہوتو یقیناً یہ بات اللہ کے علم میں ہے، اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۲۷۰) اگر چہ

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

صدقات کو ظاہری طور پر دینا اچھی بات ہے اور اگر اسے فقراء تک خفیہ طور پر پہنچا دیا جائے تو یہ تمہارے لیے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بہت ہی بہتر ہے، اور صدقات کی وجہ سے وہ تمہاری برائیوں کو تم میں سے ختم کردے گا اور اللہ تمہارے اعمال کی

خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خبر رکھتا ہے۔ (۲۷۱) آپ کے ذمے اُنہیں راہ ہدایت پر لانا نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

ہدایت دے دیتا ہے۔اور جو تم اپنے مال میں سے خرچ کرو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور تمہیں خرچ نہیں کرنا چاہیئے سوائے اس کے

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

کہ اس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پُورا ملے گا اور تم سے ناانصافی نہیں ہوگی۔(۲۷۲)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

خیرات اُن فقراء کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں، زمین میں چلنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں،

ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

نادان اُنہیں سوال نہ کرنے کے باعث غنی سمجھ لیتے ہیں۔ اے محبوب! آپ اُنہیں اُن کی صُورت سے پہچان لیں گے۔

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

یہ لوگوں سے گڑگڑا کر سوال نہیں کرتے۔ اورجو کچھ تم اپنے مال سے

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ الربع ٣ ع ٥

خرچ کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔ (۲۷۳) جو لوگ رات اور دن میں اپنے مال کو

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

ظاہراً یا پوشیدہ خرچ کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کے ربّ کے ہاں اجر موجود ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا وقف منزل

اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۷۴) وہ لوگ جو سُود کھاتے ہیں

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

قیامت کے روز اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر مخبوط الحواس

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنیمہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ

بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بیع کو سُود کی مانند قرار دیا، حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال

اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

اور سُود کو حرام قرار دیا ہے پس جس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے آگاہی آگئی

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہ رُک گیا تو اس کے لیے جائز ہے جو وہ کرچکا ہے اور اس کا کام اللہ کے سُپرد ہے اور جو اَب سُود کھائے گا

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

وہ دوزخی ہو گا، دوزخی جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷۵) اللہ تعالی سُود کو مٹا تا ہے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کو بڑھاتا ہے، اور اللہ تعالی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔(۲۷۶) بیشک جواہل ایمان سے ہو

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ

اور اچھے عمل کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اُن کے لیے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

اُن اعمال کا اجران کے ربّ کے ہاں ہے۔ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۲۷۷)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ

اے ایمان والو! اللہ تعالی سے ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

مومنین میں سے ہو۔ (۲۷۸) پس اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اوراس کے رسُول کی طرف سے تمہارے

وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

خلاف اعلانِ جنگ ہے، اور اگر تم توبہ کرلو، تو اپنا اصل مال لے لو۔ اس طرح نہ تم سے زیادتی ہوگی

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ

اور نہ تم سے کسی پر ظلم ہو گا۔(۲۷۹) اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اُسے آسودہ حال ہونے تک مہلت دو

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

اور اگر اسے قرضہ معاف کردو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم اسے تسلیم کرلو۔(۲۸۰) اور اس دن سے ڈرو

غُنَّہ: نون مشدّ د اور میم مشدّ د کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ

جب کہ تم اللہ کی طرف جمع کیے جاؤ گے ہر ایک کو اس کے کسب کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور

هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ ع ٣٨ ٨

ان پر زیادتی نہ ہو گی۔ (۲۸۱) اے ایمان والو! جب تم مقررہ وقت تک کسی کو رقم دو

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے علم دیا ہے اسے لکھ دے۔ اور جس کے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ؕ

ذمے حق یعنی قرضہ ہے اسے لکھوائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور ذرّہ بھر بھی کمی نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بے عقل ہو یا ناتواں ہو یا خود لکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا

تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لکھا دے۔ اور اپنے مردوں میں سے

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

دو گواہ بنا لیا کرو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں

وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

اُن لوگوں میں سے گواہ بنا لیں جن سے تم راضی ہو تاکہ ایک عورت اگر بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

تو دوسری اُسے یاد دلا دے۔ اور گواہوں کو اِنکار نہیں کرنا چاہیے جبکہ اُنہیں گواہی کے لیے

وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

بُلایا جائے، رقم خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ اسے مقرّرہ مدت تک ضرور لکھ لیا کرو۔ یہ دستاویز

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ

اللہ کے نزدیک عدل کے لیے ہے اور گواہی قائم کرنے کے لیے ہے اور شبہ سے بچانے والی ہے اگر

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
إخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

کوئی تجارت حاضر مال کی دست بدست ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں کہ

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَ لَا يُضَآرَّ

لین دین کو لکھا نہ جائے مگر خرید و فروخت میں گواہ بنا لینا اچھا ہے۔ لکھنے والے

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ؕ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

اور گواہ کو کوئی تکلیف نہ دی جائے اور اگر تکلیف دوگے تو یہ تمہاری طرف سے فسق ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ

ڈرو اور یہ سب کچھ تمہیں اللہ سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۲۸۲) اور اگر تم

عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا نہ ملے تو کسی چیز کو گروی رکھ لو اور قبضہ دے دو۔ پھر اگر کوئی

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ

دُوسرے پر اعتبار کرے تو جسے اس نے امانتدار سمجھا تھا اپنی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اُس

رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ

کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گناہ میں مبتلا ہوا۔

۳۹ ع ۲ ۷ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى

اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے۔ (۲۸۳) جو کچھ آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ

زمین میں ہے اللہ ہی کے لئے ہے۔ اورجو کچھ تمہارے دل میں ہےتم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ اس کا حساب لے گا۔

اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

پس جسے چاہے گا معاف کردے گا اور جسے چاہے عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

پر قادر ہے۔(۲۸۴) رسول اس پر ایمان لایا جو اس کی طرف اُس کے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟

اُترا ہے، اور مومن بھی ایمان لائے۔ اور ایمان والے اللہ تعالیٰ پر اور تمام فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر ایمان لائے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ

اور اس کے کسی رسول کے بارے میں فرق نہیں رکھتے اور کہا کہ ہم نے سنا اور مانا۔

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اے ہمارے رب! تیری طرف سے مغفرت ہو اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔(۲۸۵) اللہ کسی شخص پر اس کی حیثیت سے بڑھ کر

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

بوجھ نہیں ڈالتا۔اچھی کمائی کا نتیجہ اچھا ہوگا۔ اور بُری کمائی کا نتیجہ بُرا ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہمارے بھولنے

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

اور خطا کرنے پر مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب ہم پر بھاری وزن نہ ڈال جیسا کہ

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالاتھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے

لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۫ وَ اغْفِرْ لَنَا ۫ وَ ارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

برداشت کرنے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے، پس کافروں کی

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ٤٠ ٨

قوم پر ہماری مدد فرما۔ (۲۸۶)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ ٣ مَدَنِيَّةٌ ٨٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٢٠٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۃ آل عمران مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۰۰ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الف۔ لام۔ میم۔(۱)اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ قائم ہے۔(۲)جس نے تم پر حق کے ساتھ یہ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾

اُتاری ہے جواس کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ہے اور اسی نے اس سے پہلے توریت اور انجیل کو نازل کیا۔(۳)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو لوگوں کے لیے ہدایت تھی اور اب فرقان اُتارا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو

ہماری آیتوں کا اِنکار کیا اُن کے لیے شدید عذاب ہے، اور اللہ زبردست بدلہ

انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا
لینے والا ہے۔ (۴) بیشک اللہ تعالیٰ سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز
فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ط
مخفی نہیں ہے۔(۵) وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صُورت بنا دیتا ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غالب حکمت والا ہے۔(۶) وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اُتاری ہے
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ط
اس کی کچھ آیات محکم یعنی واضح ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور کچھ متشابہ ہیں یعنی جن کا مطلب پوشیدہ ہے۔
فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ
پس جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیتوں کی پیروی کرتے ہیں، تاکہ اُن کے
ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ صلے وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ذریعے فتنہ پیدا ہو اوراُن کی غلط تاویل تلاش کرتے ہیں، اور اُن کی صحیح تاویل صِرف اللہ
اللّٰهُ م وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ لا كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ وقف لازم وقف منزل
جانتاہے اور جو علم میں راسخ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اِس پر ایمان لائے یہ سب کچھ ہمارے رب
رَبِّنَا ج وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
کے پاس ہے اورصرف عقل والے ہی نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔(۷) اے ہمارے رب! ہدایت عطا کرنے کے بعد
اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾
ہمارے دلوں کو کسی اور طرف نہ پھیر اور ہمارے لیے رحمت کا نزول فرما، بیشک تو بہت عطاکرنے والا ہے۔(۸)
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
اے ہمارے ربّ توسب لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں شک نہیں، بیشک اللہ مقرر شدہ وقت
الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ ع ٩ ٩
بدلتا نہیں۔ (۹) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اُن کا مال اور
لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ط وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ لا
اولاد اللہ سے اُنھیں بے نیاز نہ کر سکے گا۔ اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔(۱۰)

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ اِن سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

جیسا کہ آل فرعون اور اُن سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا۔ کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُلْ

تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں کے باعث اُنہیں پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (١١) اے محبوب!

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ

اہلِ کفر سے کہہ دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب ہوکر جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہ بُرا

الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

ٹھکانا ہے۔(١٢) بیشک تمہارے لیے نشانی تھی جب دو گروہ آپس میں مدِ مقابل ہوئے۔ اُن میں سے ایک گروہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

اللہ کے راستے میں لڑا تھا جب کہ دُوسرا کافر تھا۔ اُنہیں مسلمان اپنی آنکھوں سے دوگنے دکھائی دیتے تھے۔

وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى

اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بیشک اہلِ بصیرت کے لیے

الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ

عبرت ہے۔ (١٣) لوگوں کے لیے یہ (دنیا) عورتوں سے بیٹوں سے اور سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے

وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

خزانوں سے اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی سے آراستہ کرکے

وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

پُرکشش پیدا کردی گئی ہے۔ یہ سب دُنیا کی زندگی کا متاع ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اچھا ٹھکانا ہے۔ (١٤) فرما دیجئے کہ کیامیں تمہیں اس سے بہتر چیز کی خبر دوں کہ اہلِ تقویٰ کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کے ہاں جنّت ہے جس میں نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ ۚ

پاکیزہ ازواج اور اللہ کی رضا بھی ہوگی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(١٥)

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

یہ جنت اُن کے لئے ہے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب بیشک ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں آگ کے

النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيۡنَ وَ الصّٰدِقِيۡنَ وَ الۡقٰنِتِيۡنَ وَ الۡمُنۡفِقِيۡنَ وَ

عذاب سے بچا۔ (۱۶) صبر کرنے والےاور سچ بولنے والے اور ادب کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور

الۡمُسۡتَغۡفِرِيۡنَ بِالۡاَسۡحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

سحری کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔(۱۷) اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اُس کے سواکوئی معبود نہیں

وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ

اور فرشتوں اور اہلِ علم نے انصاف کے تقاضے کو قائم رکھتے ہوئے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غلبے والا اور

النصف

الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ ۗ وَمَا اخۡتَلَفَ الَّذِيۡنَ

حکمت والاہے۔(۱۸) بیشک اللہ کے نزدیک دین دینِ اسلام ہی ہے اور جنھیں کتاب دی گئی تھی اُنہوں نے

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًا ۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ

اختلاف نہ کیا مگر جب تک کہ اُن کے پاس علم نہ آیا تھا یہ اُن کی آپس کی جلن تھی

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنۡ

جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے گا تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹) پھر اگر وہ

حَآجُّوۡكَ فَقُلۡ اَسۡلَمۡتُ وَجۡهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلۡ

آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجئے کہ میری اتباع کرنے والوں نے اور میں نے اپنا چہرہ اللہ کے حضور جھکا دیا ہے۔ اور

لِّلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡاُمِّيّٖنَ ءَاَسۡلَمۡتُمۡ ؕ فَاِنۡ اَسۡلَمُوۡا فَقَدِ

اہلِ کتاب سے اور اَن پڑھوں سے فرمادیجئے کہ کیا تم نے تسلیم کرلیا ہے۔پس اگر وہ تسلیم کرلیں تو وہ ہدایت

اهۡتَدَوْا ۚ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع ۲ / ۱۰

پر آگئے اور اگر وہ منہ پھیریں تو تمہارا کام یہی ہے کہ تم نے اُن کو تبلیغ کردی۔اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہاہے۔(۲۰)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ

بیشک وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا ہے،

وَّيَقۡتُلُوۡنَ الَّذِيۡنَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡقِسۡطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ

اور جو انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کر دیتے تھے تو ایسے لوگوں کے لیے عذاب

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" -تین الف کے برابر- پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

الیم کی بشارت ہے۔ (۲۱) یہ وہی لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔(۲۲) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

کتاب کا کچھ حِصّہ مِلا اُنہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا کہ اُس سے اُن کے درمیان فیصلہ ہو جائے مگر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ

اُن میں سے ایک فریق معترض ہوکر اس سے پھر جاتا۔(۲۳) یہ بات اُن میں اس لیے پیدا ہوئی کہ اُنہوں نے کہا

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

کہ ہمیں آگ گِنتی کے چند دنوں کے سوا ہر گز نقصان نہ دے گی۔ اور دین میں اُنہیں اس جھوٹ سے دھوکہ ملا جو

يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ

انہوں نے بنالیا تھا۔ (۲۴)تو کیا حال ہو گا جس دن کے بارے میں شک نہیں ہے جب ہم اُنہیں جمع کریں گے۔ اور ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

کو اس کی کمائی کا پورا پورا حِصّہ دیا جائے گا اور اُن پر کسی طرح کاظلم نہ ہوگا۔(۲۵) اس طرح کہیں کہ اے اللہ! مُلک کے

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ

مالک تو جسے چاہے مُلک عطاکرے اور جس سے چاہے مُلک چھین لے اور تو جسے چاہے عزّت عطا کرے۔ اور

تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ

قادر ہے۔(۲۶) اے اللہ! تو رات سے دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے۔

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ

اور زندہ کو مُردے سے پیدا کرتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

حساب کے رزق دیتا ہے۔ (۲۷) مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ

دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں مگر

شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ

یہ کہ تم اُن سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اللہ ہی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔(۲۸) آپ فرمادیجئے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے چھپاؤ یا

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

ظاہر کرواللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جوکچھ آسمانوں او رزمین میں ہے اُسے بھی جانتا ہے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۹) جس دن ہر شخص اپنا کیا ہوا اچھا عمل سامنے پائے گا اور جو

مُّحْضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا

بُرا عمل ہوگا وہ بھی سامنے ہوگا۔ وہ چاہے گا کہ کاش میرے عمل اور اس دن کے درمیان

معانقة ۲

بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ

ع ۳ / ۱۰

بہت فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان ہے۔ (۳۰) آپ فرما دیجئے

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۳۱) آپ فرما دیجئے کہ اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو، پھراگر وہ پھر جائیں تو

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ

اللہ کافروں کوپسند نہیں کرتا۔ (۳۲) بیشک اللہ تعالیٰ نے آدمؑ اور نوحؑ اور آل

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ۙ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ؕ

ابراہیمؑ اور آل عمران سب کو دُنیا میں منتخب کرلیا۔ (۳۳) یہ ایک دُوسرے کی نسل سے ہیں۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ

اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۳۴) جب عمران کی بیوی نے یہ بات کہی کہ اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے اسے تیری

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

خدمت میں رکھنے کی منت مانتی ہوں پس تو قبول فرما لے۔ بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے۔(٣٥)

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

تو پھر جب اس نے جنا تو بولی میرے ربّ یہ تو لڑکی ہوگئی ہے، اور اللہ جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ

جو کچھ اس سے پیدا ہوا تھا۔ اور جو لڑکا اس نے مانگا تھا وہ لڑکی جیسا نہ تھا۔ اور میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا اور

اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا

میں اسے اور اس کی اولاد کو راندھے ہوئے شیطان سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔(٣٦) تو اس کے رب نے اسے احسن انداز

رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ

میں قبول کرلیا اور اسے احسن طریقے سے جوان کیا اور اسے حضرت زکریا کی کفالت میں دے دیا۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ

جب حضرت زکریاؑ اس کے پاس محراب میں جاتے تواس کے پاس رزق پاتے تو کہتے

يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

کہ اے مریم یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو وہ جواب دیتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

بلا حساب رزق دیتا ہے۔(٣٧) جہاں حضرت زکریاؑ نے اپنے رب سے دُعا کی کہ اے میرے رب

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

مجھے اپنے ہاں سے صالح اولاد عطا کر۔ بیشک تو دُعا کو سننے والا ہے۔(٣٨) تو فرشتوں نے

الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

اُسے آواز دی اور وہ اپنے محراب میں کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا۔ بیشک اللہ تمہیں حضرت یحییٰؑ کی

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا

بشارت دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے کلمہ کی تصدیق کرے گا جو سردار اور پاکدامن اور صالحین

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ

میں سے نبی ہوگا۔ (٣٩) حضرت زکریاؑ نے کہا کہ اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہوگا جبکہ میں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ

بوڑھا ہوچکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ تو جواب مِلا کہ اللہ یوں ہی کرتا ہے جیسے کرنا چاہتا ہے۔(٤٠) تو عرض کی

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

کہ اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی ظاہر فرما، تو جواب مِلا کہ اس کی علامت یہ ہے کہ تو تین دن

اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع ٤ ١١ ١٢

اشارے کے سوا کسی سے بات نہ کرسکے گا۔ اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کر اور صبح وشام اس کی تسبیح کر۔(٤١)

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ

اور جب فرشتوں نے حضرت مریم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آج تجھے سارے جہاں کی عورتوں سے

وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ

چُنا ہے اور تجھے پاکیزہ کیا ہے۔(٤٢) اے مریم! اپنے ربّ کے حضور جھک جا

اسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔(٤٣) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ پر

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

وحی کرتے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس نہ تھے جب وہ قرعہ اندازی کے لیے اپنی قلموں کو ڈالتے تھے

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ

کہ حضرت مریمؑ کی کفالت کون کرے گا۔ اور نہ ہی آپ اُن کے پاس تھے جب اس بارے میں جھگڑرہے تھے۔(٤٤) جب فرشتوں نے کہا

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ

اے مریم کہ بیشک اللہ تجھے اپنے پاس سے ایک بشارت دیتا ہے ، اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریمؑ ہوگا

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا

اور وہ دُنیا میں معزز ہوگا اور آخرت میں مقربین میں سے ہوگا۔(٤٥)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ

اور وہ اپنے عہد طفولیت ہی میں لوگوں سے کلام کرے گا اور وہ خاصوں میں سے ہوگا۔(٤٦) حضرت مریم کہنے لگیں

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

اے میرے رب مجھ سے بچہ کیسے پیدا ہوگا جبکہ مجھے کسی مرد نے ہاتھ ہی نہیں لگایا۔ جواب مِلا کہ اللہ ایسے ہی

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۷﴾

پیدا کر دیتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہوجاتا ہے۔(۴۷)

وَيُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوۡلًا

اور اللہ اسے کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھائے گا۔ (۴۸) اور بنی اسرائیل

اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ

کی طرف رسول ہوگا۔ جب وہ کہے گا کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

اَخۡلُقُ لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـئَةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ

نشانی لایا ہوں بیشک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ

طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى

اللہ کے حکم سے اُڑنے والا پرندہ بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے، کوڑھے کو درست اور مردے کوزندہ

بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ ؕ

کرتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو اس کی خبر دیتا ہوں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا

یہ معجزات ہیں جن میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان میں سے ہو۔(۴۹) اور تصدیق کرنے والا ہوں

بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ

تورات کی جو تمہارے پاس ہے اور حلال قرار دیتا ہوں بعض اُن چیزوں کو جو تم پرحرام تھیں اور

عَلَيۡكُمۡ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۵۰﴾

میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں۔ پس اللہ تعالٰی سے ڈرو اور اطاعت کرو۔(۵۰)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّاۤ

بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۵۱) پھر حضرت

اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

عیسیٰؑ نے انہیں کفر میں مبتلا پایا توکہا کہ کون ہے جو اللہ کے لیے میری مدد کرے گا؟ تو حواریوں نے کہا

الۡحَـوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشۡهَدۡ بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۲﴾

کہ ہم اللہ کی طرف سے تمہارے مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے۔اور آپ گواہ ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۵۲)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اُتارا ہے اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہوں میں سے شمار کرلے۔(۵۳) کافروں

مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى

الثلثة ع ٥ ١٣ ١٣

نے مکر کیا اور اللہ نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔(۵۴) یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے عیسٰی

اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

بیشک میں تمہاری عمر کی مدت کو پورا کروں گا اور اپنی طرف اُٹھالوں گا اور کافروں کی

جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ

صحبت سے پاک کردوں گا اور تیری اتباع کرنے والوں کو کافروں پر قیامت تک فوقیت دے دوں گا۔

ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾

پھر تم جب لوٹ کرمیری طرف آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اُن میں فیصلہ کردوں گا۔(۵۵)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا

پس جنہوں نے کفر کیا اُن کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا۔

وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾

تو اُن کو پورا پورا اجر دیاجائے گا۔ اور اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۷)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں وہ آیات ہیں اور حکمت والی نصیحتیں ہیں۔ (۵۸) بیشک اللہ کے نزدیک حضرت عیسٰیؑ کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے کہ پہلے اُنہیں مٹی سے بنایا پھر فرمایا ہوجا تووہ ہوگیا۔(۵۹)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تو اے مخاطب! شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔(۶۰) پھر اگر یہ لوگ حضرت عیسٰیؑ

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ

کے بارے میں آپ سے جھگڑا کریں بعداس کے کہ آپ کو علم ہو چکا ہے تو کہہ دیں کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ۔۔ تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

بلاتے ہیں اورتم اپنے بیٹوں اور عورتوں کوبلاؤ اور ہم بھی آتے ہیں اورتم خود بھی آؤ۔ پھر اللہ کے حضور مباہلہ یعنی التجا

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ

کرتے ہیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۶۱) بیشک یہ تمام قصہ حق ہے اور

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ۔ اور یقیناً اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۲) پھر اگر یہ لوگ

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى ع ٦ ٩ ١٤

پھر جائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو جاننے والا ہے۔(۶۳) فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب جو کلمہ ہمارے اور

كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ

تمہارے درمیان ایک جیسا ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا ہم کسی

شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اورکی عبادت نہ کریں اورکسی چیز کواس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کے سواکسی اورکو اپنارب نہ بنائے۔ پھر اگر

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ

وہ اس سے پھرجائیں تو فرما دو کہ گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔(۶۴) اے اہل کتاب! تم حضرت ابراہیمؑ کے بارے

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۗ

میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل اُن کے بعد نازل ہوئی ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(۶۵) سُن لو کہ تم ہی وہ ہو جو اس معاملے کے بارے میں حجت کرتے ہو کہ جس کے متعلق تمہیں

تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

کچھ علم تھامگر ایسی بات جس کے متعلق تمہیں کچھ علم نہیں اس کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو،اور اللہ جانتا ہے اورتم نہیں جانتے ہو۔(۶۶)

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا

حضرت ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی تھے بلکہ سب سے جُدا ہو کر حق پر قائم رہنے والے

مُّسْلِمًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

مسلمان تھے، اور وہ اہل شرک میں سے نہ تھے۔(۶۷) بیشک تمام لوگوں میں سے حضرت ابراہیمؑ

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

کے وہی قریب تھے جو اُن کی اتباع کرتے تھے اور یہ نبی اور یہ جو ایمان لائے۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

کا دوست ہے۔ (۶۸) اہل کتاب میں بعض اس بات کے خواہش مند ہیں کہ تمہیں گمراہ کردیں۔

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

مگر وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کریں گے اور اُنہیں شعور نہیں۔ (۶۹) اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم خود ہی گواہ ہو۔(۷۰)اے کتاب والو!

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور یہ کہ تم خود

تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ ع ۸ ۱۵

جانتے ہو۔ (۷۱) اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اہل ایمان پر جو نازل ہوا ہے اس پر

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ

دن کے شروع کے حصے میں ایمان لے آؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ شاید کہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ

وہ بھی پھر جائیں۔ (۷۲) اپنے دین کی اتباع کرنے والے کے سوا کسی اور پر یقین نہ لاؤ۔ آپ فرما دیجئے

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ

کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ اگر کوئی کہے کہ جیسا کلام تمہیں ملا ہے کسی اور کو بھی دیا

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ

جاسکتا ہے تو بالکل نہ ماننا یا کوئی تمہارے رب کے پاس سے تم پر حجت قائم کرسکتا ہے توفرمادیجئے کہ بیشک فضل اللہ کے ہاتھ

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (۷۳) جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کرلیتا ہے،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ (۷۴) اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَأْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

تو اس کے پاس مال کا ڈھیر بھی امانت رکھے تو ویسا ہی واپس کردے گا۔ اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی

لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

اُس کے پاس امانت رکھے تو وہ واپس نہ دے گا جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا نہ رہے گا۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے کہہ دیا ہے

لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

کہ اَن پڑھوں کے بارے میں ہم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ (٧٥) ہاں جو شخص اپنے وعدے کو پورا کرے اور (اللہ) ڈرے تو بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

ڈرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ (٧٦) بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

تو اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہو گا اور اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

اور نہ ہی قیامت کے دن اُن کی طرف نگاہ شفقت کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا اور اُن کے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

لیے عذاب الیم ہے۔ (٧٧) اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کتاب یعنی تورات کو اچھے لہجے سے نہیں پڑھتے

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

تاکہ تم یہ خیال کرلو کہ یہ کتاب میں سے ہے۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ وہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ پر

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

دیدہ دانستہ جھوٹ منسوب کرتے ہیں۔ (٧٨) کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّىْ مِنْ

اور حکومت اور نبوّت عطا کردے پھر وہ لوگوں کو یہ بات کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

بن جاؤ ۔ہاں یہ کہے گا کہ اللہ والے ہو جاؤ، اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اُنہیں کتاب کی تعلیم دیتے ہو

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

اور اس سے اُنہیں درس دیتے ہو۔(٧٩) اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع ٨ ٩ ١٢

اور نبیوں کو رب بنالو، نہ ہی کوئی نبی تمہیں مسلمان ہونے کے بعد کافر بننے کے لیے حکم دے گا۔(٨٠)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب عطا کروں اور حکمت دوں

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

پھر تمہارے پاس وہ رسول تشریف لائیں جو اس کی تصدیق کریں جو تمہارے پاس ہے تو ضرور اس پر ایمان لے آنا اور اُن کی ضرور مدد کرنا۔

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ

فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر ذمہ داری قبول کی، اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى

اللہ نے کہا کہ تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں تم سب پر گواہ ہوں۔(٨١) پھر اس کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

اگر کوئی پھر جائے تو وہ فاسقوں میں سے ہوگا۔(٨٢) کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور چیز کو

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ

بھی تلاش کرتے ہیں حالانکہ آسمان والے اور زمین والے خوشی سے اور مجبوری سے اُسی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ

لوٹ کر جائیں گے۔(٨٣) آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور جو حضرت ابراہیم اورحضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السلام) اور اُن کی اولاد پر نازل

وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ

ہوا اس پر ایمان لائے اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور انبیاء کو اُن کے رب کی طرف سے ملا ہم اُن میں سے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اُسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۸۴) اور جو اسلام کے علاوہ کسی اور

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

دین کا طالب ہو گا تو اس سے ہر گز قبول نہ ہوگا اور وہی آخرت میں نقصان برداشت کرنے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

والوں میں سے ہو گا۔ (۸۵) اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوجائے حالانکہ

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا

وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بیشک رسُول حق پر ہیں اورجو اُن کے پاس نشانیوں کے ساتھ آئے۔ اور اللہ ظالم

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ

قوم کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۶) اُن کا بدلہ یہ ہے کہ اُن پر اللہ تعالیٰ

لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ (۸۷) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

اُن کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔(۸۸) البتہ جنھوں نے اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ

توبہ کرلی اور اصلاح کرلی تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۸۹) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ

جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے پھراُن کا کفر بڑھ گیا تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی اور وہی

تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَ

لوگ گمراہ ہیں۔ (۹۰) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی کفر کی حالت میں مر گئے

هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ

تو اُن میں اگر کوئی زمین کے برابر سونا فدیے میں دے تو وہ بھی قبول نہیں

افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹ ۱۱ ۱۷

کیا جائے گا۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے۔(۹۱)

غُنَّہ: نون مشدّ د اور میم مشدّ د کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا
تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہیں کروگے اور
مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
جو چیز تم خرچ کرو تو اللہ اُسے جانتا ہے۔ (۹۲) بنی اسرائیل پر تورات کے نزول سے قبل
لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ
تمام چیزیں حلال تھیں سوائے اِس کے کہ جو بنی اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ
قبل اس کے کہ تورات نازل ہو چکی تھی۔ آپ فرما دیں کہ تورات لا کر پڑھو۔ اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ
تم سچے ہو۔ (۹۳) پھر اس کے بعد اگر کوئی اللہ پر جھوٹ منسوب کرے
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا
وقف جبریل
تو وہ ظالموں میں سے ہو گا۔ (۹۴) آپ کہیں کہ اللہ سچا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام
مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ
کے دین کی اتباع کرو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔(۹۵) بیشک
اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًی
پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہ مکّہ میں ہے جو سب جہاں کے لیے برکت والا اور
لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ
ہدایت والا ہے۔ (۹۶) اس میں مقام ابراہیم واضح نشانی ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
امن کی جگہ پر آگیا۔ اور اللہ کی طرف سے لوگوں کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے بشرطیکہ اس کے پاس سفر
اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾
کے اخراجات ہوں اور جواس کا انکار کرے گا تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (۹۷)
قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ
فرما دیجئے اے کتاب والو! اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو۔ اور اللہ اس پر گواہ ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ

جو تم کرتے ہو۔(۹۸) فرما دیجئے اے کتاب والو تم ایمان والوں کو اللہ کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ

راستے سے کیوں روکتے ہو اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا

جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۹۹) اے ایمان والو! اگر کتاب کے ایک فریق

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

کی اطاعت کرو تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ

مائل کر دیں گے۔(۱۰۰) اور تم کیسے انکار کرسکتے ہو جب کہ تم پر اللہ کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے اور

فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ

تم میں اس کا رسول ہے اور جس نے اللہ کی رسی کو پکڑ لیا تو بیشک اسے صراط مستقیم کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا ١٠ ع ١

ہدایت ہو گئی۔ (۱۰۱) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جس طر ح کہ ڈرنے

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

کا حق ہے اورمسلمان ہونے کے علاوہ کسی اور صُورت میں نہ مرنا۔(۱۰۲) اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبُوطی سے تھام لو

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

اور تفرقہ نہ ڈالنا اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ

دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس کی نعمت کے باعث بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔(۱۰۳) اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ

جو بھلائی کی دعوت دے اور امر معروف کا حکم دے اور بری باتوں سے

الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

منع کرے، اور وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ (۱۰۴) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ

جنہوں نے تفرقہ ڈالا اور واضح نشانیاں آنے کے بعد اختلاف کیا۔ اور وہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ لا يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ

جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۰۵) جس دن کچھ چہرے سفید اورروشن ہوں گے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

اور کچھ سیاہ ہوں گے۔ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے تو وہ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کرلیا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ

پس وہ اپنے کفر کرنے کے باعث عذاب برداشت کریں گے۔ (۱۰۶) اور جن لوگوں کے

ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

چہرے سفید ہوں گے تو اُن پر اللہ کی رحمت ہوگی وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔(۱۰۷)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق کے ساتھ سنائی جاتی ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

نہیں چاہتا۔ (۱۰۸) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ ع ۱۱ ۸ ۲

ہر امر راجع ہوگا۔ (۱۰۹) جتنی اُمتیں لوگوں میں بنائی گئی ہیں تم اُن میں سب سے بہتر ہو کیونکہ تم امرِ معروف

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ

کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ

بھی ایمان لے آتے تو اُن کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ اُن میں تھوڑے سے اہل ایمان بھی ہیں مگر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

زیادہ فاسق ہیں۔(۱۱۰) یہ تمہیں معمولی اذیت کے سوا کچھ تکلیف نہ دے سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر

الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

جائیں گے پھر اُن کی مدد نہ ہوگی۔ (۱۱۱) ذلت اُن پر مسلط کردی گئی ہے خواہ وہ کہیں پر ہوں مگر جب تک

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

وہ اللہ کی رسی اور اس کے بندوں کی رسی کو نہ پکڑیں گے اُنہیں اللہ کا غضب پہنچے گا

اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور اُن پر ناداری مسلط کر دی گئی یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُنہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا۔ پس یہ نافرمانی کرنے والے

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

اور حد سے آگے زیادتی کرنے والے تھے۔ (۱۱۲) اہل کتاب میں سے سب ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

حق پر قائم ہیں رات کے وقت اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں۔(۱۱۳) اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

لاتے ہیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور

يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا

نیک اعمال کرنے میں سرعت کرتے ہیں یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔(۱۱۴) اور وہ جو بھی

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بھلائی کریں اس کا حق نہ دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالی متقین کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۱۵) بیشک جن لوگوں

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

نے کفر کیا اور اُن کے مال اور اولاد اُنہیں اللہ سے ذرّہ بھر بھی بے نیاز نہ کر سکیں گے۔

شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

اور وہی لوگ ہیں جو آگ میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۱۶) جو لوگ اس دنیا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ

کی زندگی میں مال کو خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال اُس ہوا کی طرح ہے جس میں شدید سردی ہو اور وہ

حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ

قوم کی کھیتی پر چلے جو خود پر ظلم کرتے تھے تو اُنہیں ہلاک کر ڈالے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۱۱۷) اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ

نہ بناؤ وہ تمہاری بُرائی میں کمی نہیں کرتے اور تمہیں ایذا پہنچنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ تحقیق

بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ

بغض اُن کی باتوں سے ظاہر ہو چکا ہے۔ جو کچھ اُن کے سینوں میں ہے وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ

ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کردی ہیں اگر تم میں عقل ہو۔ (۱۱۸) دیکھو تم تو اُنہیں چاہتے ہو مگر

وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا

وہ تمہیں پسندنہیں کرتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ

کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو غصّے سے انگلیاں مُنہ میں ڈالتے ہیں۔ تم فرما دو

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ

کہ غصّے میں مر جاؤ۔ بیشک اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹) جب تمہیں

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ

آسودگی حاصل ہوتی ہے تو اُنہیں بُری لگتی ہے اور جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تواُن کا فریب تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ بیشک اُن کے تمام

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ۱۲ ۱۱ ۳

اعمال اللہ تعالیٰ کے احاطہ اختیار میں ہیں۔(۱۲۰) اور یاد کرو اے محبوب! جب تم اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ

پر قائم کرنے لگے۔ اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔(۱۲۱) اس وقت دو گروہوں کا دل

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

چھوڑ دینے کو چاہا مگر اللہ نے اُن کی مدد کی۔ اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا

کرنا چاہیے۔ (۱۲۲) اور البتہ اللہ تعالیٰ نے بدر میں مدد کی جب کہ تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔ (۱۲۳) جب آپ مومنوں سے کہتے تھے کہ کیا تمہارے لیے یہ کافی

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ ﴿۱۲۴﴾

نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری مدد کرے۔ (۱۲۴)

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

ہاں کیونکہ اگر تم صبر کرو اور ڈرو اور کافر یکدم تم پر آ پڑیں

رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ ربع

تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتے بھیجے گا۔ (۱۲۵) اور اس مدد کو

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بشارت بنایا تاکہ تمہارے دلوں میں اس سے اطمینان ہو۔ اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کے

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

پاس ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱۲۶) یہ اس لیے ہوا کہ کافروں کا ایک حصہ

كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

کٹ جائے یا اُنہیں ذلیل کرے تاکہ وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں۔ (۱۲۷) یہ بات تمہارے ہاتھ میں نہیں

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ

یا یہ کہ وہ تائب ہو جائیں یا یہ کہ اُنہیں عذاب دے کہ وہ ظالم ہیں۔ (۱۲۸) اور

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ١٣ ٩ ۴

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ مغفرت والا رحم والا ہے۔(۱۲۹) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

والو! دو گنا اور چوگنا سؤد نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تمہاری

تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

فلاح ہو۔ (۱۳۰) اور اِس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۱) اور اللہ اور اُس کے

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۱۳۲) اور مغفرت کی طرف جلدی سے آجاؤ جو تمہارے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيْنَ

طرف سے ہے اور اس جنت کی طرف آجاؤ جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے جو اہل تقویٰ کیلئے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۳) وہ جو

يُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ

خوشحالی اور غربت میں اللہ کے لیے خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا

کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳۴) اور وہ لوگ جو بے حیائی کر

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪

بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اُنہیں اپنے گناہوں کے لئے

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ

استغفار کرنا چاہیئے اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرے۔ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ

اصرار نہ کریں۔ (۱۳۵) ایسے لوگوں کی جزا اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنت ہے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

جس میں نہریں بہتی ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ نیک کام کرنے والوں کے لیے بہت اچھا اجر ہے۔(۱۳۶)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

تم سے پہلے کتنے لوگ اور زمانے گزر چکے ہیں۔ پس زمین پر سیر کر کے دیکھو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

کہ جھوٹے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ (۱۳۷) یہ بیان یعنی قرآن لوگوں کے لیے ہدایت

وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

اور اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔ (۱۳۸) اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ اگر تم

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ (۱۳۹) اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو تمہارے

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

دشمنوں کو بھی اسی طرح کے زخم لگ چکے ہیں ۔ اور یہ دن ہیں ہم انہیں لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ

تاکہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کروا دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ لا وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۴۰) اور اللہ اہل ایمان کو صحیح معنوں میں مومن کردے اور کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

مٹا دے۔ (۱۴۱) کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

نہ جہاد کرنے والوں اور نہ صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے۔ (۱۴۲) اور البتہ تم اُس کے ملنے سے

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۴ ع ۱۴ ۵

پہلے موت کی تمنا کیا کرتے تھے۔ پس اِسے تم نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔ (۱۴۳)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ایک رسول ہیں۔اُن سے پہلے بھی رسُول ہوچکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

یا شہید ہو جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

کا کچھ بھی نقصان نہ کرے گا، اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔ (۱۴۴) اور کوئی شخص

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ

اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا سب کا وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

کاانعام چاہے ہم اُسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کاانعام چاہے ہم اُسے اس میں

مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

سے دے دیتے ہیں، اور اللہ عنقریب شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔(۱۴۵) اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا

مل کر جہاد کیا ہے، تو وہ اُن مصیبتوں کے باعث نہ تو سست ہوئے نہ کمزور ہوئے اور

ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ مَا

نہ دبے جو اُنہیں اللہ کی راہ میں برداشت کرنا پڑیں اور اللہ صابرین سے محبت رکھتا ہے۔ (۱۴۶) اور وہ

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا

اِن الفاظ کے سوا اور کچھ نہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کردے اورکاموں میں ہماری

فِىْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

زیادتیاں بھی معاف کردے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما دے۔(۱۴۷)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ

تو اللہ نے اُنہیں دُنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں اِس سے بہتر انعام دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ ۱۵ ع ۵ ۲

نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۴۸) اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی اطاعت کرو گے تو

كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ

وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر کر مُرتد کردیں گے تو پھر تم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۱۴۹) بلکہ اللہ تعالیٰ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے بہتر مدد گار ہے۔(۱۵۰) ہم ابھی کافروں کے دلوں میں رُعب ڈال

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ

دیں گے اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا جس کی اُس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ
اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۵۱) اور بیشک اللہ تعالیٰ نے
اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ
اپنا وعدہ سچ کردیا یعنی اس وقت جب اُس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے حتیٰ کہ تم نے ہمت ہار دی اور
تَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
حکم میں جھگڑا ڈال دیا اور اس کی نافرمانی کی حتیٰ کہ اس کے بعد اس نے تمہیں وہ چیز دکھادی جسے تم چاہتے تھے یعنی
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ
مال غنیمت، تم میں سے کوئی دُنیا کا ارادہ کرتا تھا اور تم میں سے کوئی آخرت کا ارادہ کرتا تھا پھر
صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ
اس نے تمہیں آزمانے کے لیے تمہارا مُنہ پھیر دیا تھا۔ اور بیشک اُس نے تمہیں معاف کردیا۔ اور اللہ تعالیٰ
فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى
مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔(۱۵۲) جب دُور چلے جارہے تھے اور پیچھے کسی کو نہ دیکھتے تھے
اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ
اور رسول پچھلی جماعت میں تمہیں بلا رہے تھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں غم پہ غم
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
پہنچا تاکہ تم کھوئی ہوئی چیز پر اور پہنچی ہوئی مصیبت پر غمگین نہ ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہواللہ اس سے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
باخبر ہے۔ (۱۵۳) پھر تم پر غم کے بعد امن کو نازل کیا جس نے تم میں
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
سے ایک جماعت کو ڈھانپ لیا اور ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر لاحق تھا
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ
وہ عہد جہالت کی سی بدگمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر ناحق بدگمان ہو رہے تھے ۔ وہ کہتے تھے
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
کہ کیا ہمارا اس کام میں کچھ دخل ہے؟ فرما دیجئے کہ بیشک ہر حکم اللہ ہی کا ہے۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

کچھ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔کہتے ہیں کاش

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ

کہ اس کام میں ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ فرمایئے کہ جن لوگوں کا

بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

قتل کیا جانا لکھا جاچکا ہے وہ اپنے مقام قتل پر ضرور آجاتے خواہ وہ گھروں ہی میں کیوں نہ ہوتے۔

وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

اور اِس سے اللہ نے تمہارے سینے کی باتوں کو آزمانا تھا تاکہ تمہارے دلوں میں اخلاص پیدا ہو جائے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

اور اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۵۴) بیشک جو لوگ تم میں سے اُحد کے دن جب دونوں

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

جماعتیں آمنے سامنے ہوئی تھیں بھاگ گئے تھے۔ تواُن کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے اُنہیں پھسلا دیا تھا۔

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ١٦ ٧

بیشک اللہ نے اُنہیں معاف کردیا۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا حلم والا ہے۔(۱۵۵) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

والو! کافروں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جو سفر

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

یا جہاد پر گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ

تاکہ اللہ اُن کے دلوں میں یہ بات حسرت کر دے۔ اور اللہ ہی زندہ کرتا ہے اورمارتا ہے۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔ (۱۵۶) اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾ وَ

یا مر جاؤ تو تمہارے لیے اللہ کی مغفرت اور رحمت ہے جو ہر قسم کی جمع شدہ دولت سے بہتر ہے ۔ (۱۵۷) اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (۱۵۸) تو اللہ کی رحمت سے آپ

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا

ان کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ تند مزاج ، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے ارد گرد

مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

سے بھاگ جاتے، تو آپ درگزر اختیار کیجیے اور اُن کے لئےبخشش طلب کیجیے اور اِس کام میں اُن سے مشورہ لیجیے۔

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۵۹)

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو پھر تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے مدد چھوڑ دے تو پھراس کے بعد

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

ایسا کون ہے جو تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔(۱۶۰) اور

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

کِسی نبی پر یہ گمان نہ کریں کہ وہ چھپائے رکھے اور جو کچھ چھپائے رکھے وہ قیامت کے روز چھپائی ہوئی چیز کو لے آئے گا۔

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ

پھر ہر ایک جان کواس کی کمائی کا حصّہ پورا دیا جائے گا اور اُن پرظلم نہ ہوگا۔(۱۶۱) رضائے الٰہی

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ

پر چلنے والا کیا اس جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۶۲) وہ اللہ کے ہاں مختلف درجات والے ہیں اور جو وہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

دیکھنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا ہے کہ اُنہی میں سے ایک رسُول مبعوث فرمایا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

جو اُن پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے کتاب

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● "مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔اور بیشک وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔(۱۶۴) کیا جب

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ

تمہیں کوئی مصیبت پہنچی تحقیق اِس جیسی مصیبت اُنہیں پہنچا چکے ہو۔ پھر بھی تم نے کہا

هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ

کہ یہ کہاں سے آئی؟ ، کہہ دو کہ وہ تمہاری ہی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے ۔(۱۶۵) اور

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ ۙ

دونوں فوجوں کے آمنے سامنے آنے کے دن جو تکلیف آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی تاکہ مومنوں کی پہچان ہو جائے۔(۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اور منافقوں کا بھی پتہ چل جائے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں لڑنے

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ

کے لیے آؤ یا دُشمن کو دُور کرنے کے لئے آؤ۔تو اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ لڑائی ہوگی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے ۔وہ اُس دن

يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ نزدیک تھے۔ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دل

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

میں نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔(۱۶۷) وہ جنہوں نے اپنے شہید بھائیوں کے بارے

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ

میں کہا کہ اگر وہ بیٹھے رہتے اور ہماری بات مانتے تو وہ مارے نہ جاتے ۔ آپ فرما دیجئے کہ تم اپنی موت ٹال

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

دو اگر تم سچے ہو۔ (۱۶۸) اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ ۙ فَرِحِيْنَ

ہرگز مُردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔(۱۶۹) وہ خوش ہیں کہ

بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا

جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا کیا ہے اور اپنے پچھلوں کے بارے میں جو ابھی اُن سے ملے نہیں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ اِن سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾

یہ بشارت پا کر خوش ہوتے ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔(۱۷۰)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر خوش ہیں اور بیشک اللہ مومنوں کا

ع ۱۷ / ۲ / ۸

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۷۱) گہرا زخم لگنے کے باوجود جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کے حکم

مع ۲

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾

کو قبول کر لیا۔ اُن میں نیکی کرنے والوں اور ڈرنے والوں کے لیے بڑا اجر ہے۔(۱۷۲)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

جن سے لوگوں نے آ کر کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے کے لیے لشکرجمع کیا ہے تو تم اُن سے ڈرو تو اُن کا

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوْا

ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔(۱۷۳) پھر وہ اللہ کی

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ

نعمتوں اور فضل کے ساتھ واپس لوٹے اُنہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا اور وہ رضائے الٰہی کے تابع رہے

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ

اور اللہ فضل والا عظمت والا ہے۔(۱۷۴) یہ تو شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے

اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾

ڈراتا ہے۔پس اس سے نہ ڈرو اور اگر تم مومن ہو تو مجھ سے ڈرو۔ (۱۷۵)

وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا

وہ لوگ جو کفر کی طرف تیزی سے بڑھتے ہیں آپ کو غمگین نہ کریں۔ بیشک وہ اللہ کو کچھ بھی نقصا ن نہ پہنچا سکیں گے۔

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ

اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کے لیے کچھ نہ رہے۔ اور اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ

عذاب عظیم ہے۔ (۱۷۶) بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے میں کفر خریدا وہ ہرگز اللہ کو ذرّہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غُنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

پھر نقصان نہ پہنچا سکیں گے، اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔(۱۷۷) کفر کرنے والے یہ خیال نہ کریں

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا

کہ جو مہلت ہم اُنہیں دے رہے ہیں وہ اُن کے لیے بہتر ہے یہ مہلت اس لیے دیتے ہیں کہ اُن کے

اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

گناہ زیادہ ہو جائیں اور اُن کے لیے ذلت آمیز عذاب ہے۔(۱۷۸) اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس حال میں

عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ

جس میں تم ہو نہیں رہنے دے گا جب تک ناپاک کو طیّب سے علیحدہ نہیں کرے گا۔ اور نہ ہی اللہ تمہیں

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ

غیب سے مطلع کرے گا البتہ اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب

مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

کرلیتا ہے۔ پس اللہ اوراس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو توتمہارے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ

لیے اجرِ عظیم ہے۔ (۱۷۹) اور بخل کرنے والے یہ گمان نہ کریں کہ جو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں

مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّھُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ

اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ اُن کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ اُن کے لیے شر ہے۔ قیامت کے

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

روز اُنہیں بخل کے سبب طوق ڈالا جائے گا۔ آسمانوں اور زمین کا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ۧ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا ع ۱۸ ۹

وارث اللہ ہے۔اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۱۸۰) بیشک اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کا یہ کہنا سُن لیا جنہوں نے

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ وقف لازم

یہ کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات اُنہوں نے کہی ہے اُسے اور اُن کا نبیوں کو

الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ

ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے۔ اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ (۱۸۱) یہ اس کا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ،،۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ (۱۸۲)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

جن لوگوں نے کہا کہ بیشک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ

وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔ فرمادیجئے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے

قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ

رسول واضح دلائل اور یہ نشانی بھی لے آ کر آئے جس کے بارے میں تم نے کہا ہے پھر تم نے انہیں شہید کیوں کیا؟ اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

تم سچے ہو۔(۱۸۳) اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو انہوں نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

کو جھٹلایا ہے جو روشن نشانیوں اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔(۱۸۴) ہر شخص کو موت آکے

الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ

رہے گی۔ اور تمہارے کاموں کا بدلہ قیامت کے روز دیا جائے گا۔ پس جو کوئی آگ سے

النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

بچا لیا گیا تو اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا تو وہی کامیاب ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا

الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِىْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ

سامان ہے۔ (۱۸۵) تمہیں تمہارے مال اور جان میں آزمایا جائے گا اور البتہ ضرور تم سنو گے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى

اُن لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور اُن لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا بہت اذیت ملے گی

كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ کرو تو بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۸۶)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ

جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا کہ تم اِس کتاب کو لوگوں میں کھول کر بیان کرو گے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا
اور اسے بالکل نہ چھپاؤ گے۔ تو اُنہوں نے اس عہد کو پیچھے ڈال دیا اور اس کے عوض میں تھوڑا سا معاوضہ
قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ
لے لیا تو اُن کی یہ خرید بہت ہی بُری ہے۔ (۱۸۷) ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ جو لوگ اپنے کاموں پر خوش ہوتے ہیں
بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
اور اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اُن کے اس کام کی تعریف کی جائے جو اُنہوں نے نہیں کیا تو اُن کے بارے میں یہ
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ
گمان نہ کرو کہ وہ عذاب سے نجات پاجائیں گے بلکہ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۸۸) آسمانوں اور
ع ۱۹ ۹ ۱۰ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ
زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۸۹) بیشک
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے
لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ
نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور
عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
زمین و آسمان کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
اے ہمارے رب تو نے مخلوق کو بے مطلب نہیں بنایا۔ تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔(۱۹۱)
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
اے ہمارے رب جسے تو آگ میں داخل کرے گا تو وہ ضرور رسوا ہوا، اور ظالموں کا
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۱۹۲) اے ہمارے ربّ ہم نے منادی کرنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا کہ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کردے اور ہم سے تمام بُرائیوں کو دُور کردے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ

اور ہمیں ابراروں (نیکوں) کے ساتھ موت دے۔(۱۹۳) اے ہمارے رب ہمیں وہ عطا کر جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا اور

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں جاتا۔ (۱۹۴) پس اُن کے

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ

رب نے اُن کی دعا قبول کرلی کہ بیشک میں کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا عمل ضائع نہیں کرتا۔

اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ

تم ایک دوسرے میں سے ہو جن لوگوں نے میرے لیے ہجرت کی اور گھروں سے نکالے

دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

گئے اور اللہ کی راہ میں اُنہیں اذیت دی گئی اور لڑے اور قتل کیے گئے تو اُن کے گناہ

سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

دور کر دیے جائیں گے اورمیں اُنہیں ضرور جنت میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

یہ اللہ کے پاس اُن کا ثواب ہے۔ اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے۔ (۱۹۵)

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫

اے سننے والے! شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا تجھے ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے۔(۱۹۶) یہ متاع قلیل ہے۔

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

پھر اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۹۷) جو لوگ اپنے رب سے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ڈرتے ہیں، اُن کے لیے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَ اِنَّ الثلثة

وہاں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ابراروں کے لیے بہت بہتر ہے۔ (۱۹۸) اور بیشک

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل ہوا اور جو اُن کی طرف

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

نازل ہوا اس پرایمان لاتے ہیں اور اُن میں خشیت الٰہی ہے وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑے داموں

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

میں نہیں بیچتے۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کے رب کے پاس اجر ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ قف

کرنے والا ہے۔ (۱۹۹) اے ایمان والو! صبر کرو اور صابر بنو اور مقابلے کے لیے کمر بستہ رہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ ۱۱

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔(۲۰۰)

سُوْرَةُ النِّسَآءِ ۴ مَدَنِيَّةٌ ۹۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ۱۷۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۃ النساء مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اس میں ۱۷۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں

وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ

سے اس کا جوڑا بنایا اور اُن دونوں کے ذریعے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔اور

نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے سوال کرتے ہو۔ اور صلہ رحمی کا لحاظ رکھو بیشک اللہ تعالیٰ

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

تم پر نگرانی کررہا ہے۔ (۱) اور یتیموں کو اُن کا مال دے دو اور اُن کے اچھے مال

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کو اپنے ناقص مال سے مت تبدیل کرو اور نہ اُن کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ بیشک یہ بہت

حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

بڑا گناہ ہے۔ (۲) اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف سے

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

نہ چل سکو گے تو اُن کے سوا جو عورتیں تمہیں پسند آئیں دو دو ، تین تین اور چار چار نکاح میں لاؤ۔ پھر اگر اس بات

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا

کا خدشہ ہو کہ انصاف نہ کرسکو گے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اِس سے تم بے انصافی کرنے سے بچ

تَعُوْلُوْا ؕ ۝٣ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

جاؤ گے۔ (۳) اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ پھر اگر وہ اپنی خوشی سے تمہیں کچھ

عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ۝٤ وَ لَا تُؤْتُوا

مہر چھوڑ دیں تو اُسے نگن اور خوشگوار انداز سے کھاؤ۔ (۴) اور نادانوں کو

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ

اُن کے مال نہ دو جوتمہارے پاس ہیں۔ جن کو اللہ نے تمہاری گزر اوقات کا ذریعہ بنایا ہے

فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٥ وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى

اور اُنہیں اس میں کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے معقول بات کہو۔ (۵) اور یتیموں کی نگہداشت کرتے رہو

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا

حتیٰ کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پس اگر تم اُن میں عقلمندی دیکھو تو اُن کے مال اُن کے

اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَ لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ

سپرد کر دو۔اور اُسے فضول خرچی کے ذریعے نہ کھاؤ اور نہ ہی جلد بازی میں اُڑا جاؤ کہ وہ

وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ

بڑے ہوکر اپنا مال تم سے واپس لے لیں گے اور جو غنی ہو وہ اس سے بچے۔اور جوضرورت مند ہو اُسے چاہیئے مناسب طریقے سے اُن کے مال

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

کو مصرف میں لائے۔ پھر جب اُن کا مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اس پر گواہ بنالو۔

عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝٦ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(۶) اس مال میں سے مردوں کا حِصّہ ہے جسے والدین

الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

اور عزیز و اقارب چھوڑ کر مر جائیں۔ اور اِسی طرح عورتوں کا حِصّہ جسے اُن کے والدین اور رشتہ دار

وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۝٧ وَ اِذَا

چھوڑ جائیں تھوڑا ہو یا زیادہ یہ حِصّہ داری مقرر ہے۔(۷) اور تقسیم کے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آجائیں تو انہیں بھی کچھ اس میں
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا
سے دے دو اور اُن سے معروف بات کہو۔ (۸) اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو اپنے پیچھے
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
اپنی اولاد میں چھوٹے ناتواں بچے چھوڑ جائیں اور اُن کو اُن کے بارے میں خوف ہو کہ بعد میں اُن کا کیا ہوگا پس اللہ
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ (۹) بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کے ذریعے سے کھاتے ہیں
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع ۱۰/۱۲
بیشک وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور وہ عنقریب دھکتی ہوئی آگ میں چلے جائیں گے۔ (۱۰)
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
اللہ تعالٰی تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کا حِصّہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
پھر اگر صِرف لڑکیاں ہوں، خواہ وہ دو سے زیادہ ہوں تو اُنہیں کل ترکے کا دو تہائی ملے گا، پھر اگر
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
ایک ایک لڑکی ہو تو اُسے نِصف ملے گا اور مرحوم کے والدین کے لیے ہر ایک کا ترکے میں
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
سے چھٹا حِصّہ ہے بشرطیکہ اُس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور صِرف ماں باپ
وَّ وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کے لیے ایک تہائی حِصّہ ہے اور اگر مرحوم کا بھائی ہو تو اس کا چھٹا حِصّہ ہو گا
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ
اور یہ تقسیم میّت کی وصیّت کے بعد ہے یا ادائیگی قرض کے بعد ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے
اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ
اجداد اور تمہارے بیٹوں میں فائدے کے لحاظ سے کون تمہارے قریب ہے۔ اللہ کی طرف سے حِصّہ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

مقرر ہے۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۱) اور تمہارے لیے بیویوں کے ترکے میں

اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

آدھا حِصّہ ہے اگر اُن کی اولاد نہ ہو اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لیے اُن کے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ

ترکے میں سے ادائیگی وصیّت اور قرضہ دینے کے بعد چوتھا حِصّہ ہوگا۔

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

اور اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو اس میں سے تمہاری بیوی کا چوتھا حِصّہ ہے اگر اُن کی

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

اولاد ہو تو تمہارے لیے ترکہ میں سے وصیّت اور قرض کی ادائیگی کے بعد آٹھواں حِصّہ ہو گا۔

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ

اور اگر ایسے مرد اور عورت کا ورثہ ہو جس کا نہ باپ ہو اور نہ

امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ

بیٹا مگر اس کے بہن بھائی ہوں تو اُن میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حِصّہ ہے۔ اور اگر

كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ

کثیر تعداد میں ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصّے بھی وصیت

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

کو پورا کرنے اور ادائیگی قرض کے بعد ہوں گے بشرطیکہ اُن سے مرنے والے کاکوئی نقصان نہ ہوا ہو، یہ اللہ کاحکم ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور اللہ عِلم والا حِلم والا ہے۔ (۱۲) یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ

اطاعت کرے اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اُس میں رہے گا اور

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۳) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۲ / ۱۴

حُدُوۡدَهٗ يُدۡخِلۡهُ نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۴﴾

اس کی حدود سے تجاوز کرے گا تو اسے آگ میں داخل کیا جائے گا اس میں ہمیشہ رہے گا اور اُس کے لیے ذلت والا عذاب ہوگا۔(۱۴)

وَالّٰتِىۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِنَّ

اور عورتوں میں جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو اُن پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو اگر

اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ فِى الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى

وہ اُن کی بدکاری کی گواہی دیں تو اُنہیں گھروں میں روک لو حتیٰ کہ

يَتَوَفّٰهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيۡلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا

اُنہیں موت آ جائے یا اللہ اُن کے لیے کوئی اور راہ نکال لے۔(۱۵) اور تم میں سے جو مرد یا عورت

مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ایسا کام کرے تو اسے ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اُن دونوں سے منہ موڑ لو۔ بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ

توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۶) بیشک اللہ اُن لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے

السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓٮِٕكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ

ایسا کام کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں تو ایسے لوگوں کی توبہ اللہ قبول کرلیتا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۷) اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر بُرائی کرتے ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ

جب اُن میں سے کسی پر موت آنے والی ہو جاتی ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہماری توبہ،ایسی توبہ قبول نہیں اور نہ ہی

يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا

کفر پر مرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے ایسے لوگوں کے لیے بہت دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۱۸) اے ایمان

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ

والو!تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم عورتوں کے ترکہ کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور اس نیت سے اُنہیں

لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

نہ روکو کہ جوکچھ تم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو بشرطیکہ وہ صریحاً بے حیائی کا کام کریں۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا

اور اُن کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ ہوتو قریب ہے کہ جو چیز تمہیں پسند نہ ہو،

وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت بھلائی چھپا رکھی ہو۔ (۱۹) اور اگرتمہارا یہ ارادہ ہوکہ ایک عورت کو چھوڑ کر

زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

دوسری عورت کو بیوی بنالو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو پھر اُس میں سے کچھ نہ لو۔ کیا اُسے بہتان

بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى

اور واضح گناہ کے ساتھ واپس لو گے۔(۲۰)اور تم دیا ہوا مال کیسے واپس لے سکتے ہو،حالانکہ تم ایک دوسرے کے سامنے

بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

بے پردہ ہو چکے ہو۔ اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ (۲۱)اور جن عورتوں سےتمہارے باپ دادا نے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَسَآءَ

نکاح کیاہو اُن سے نکاح نہ کرو مگر جو کچھ پہلے ہو چکا ہے۔ وہ بیشک بے حیائی اور تحقیر آمیز کام ہے۔ اور بُرا

سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ ۳ ع ۸ ۱۴

طریقہ تھا۔ (۲۲) تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں

وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور دودھ پلانے والی مائیں اور رضاعی بہنیں اور

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

بیویوں کی مائیں اور جن عورتوں سے تم صحبت کرچکے ہو اُن کی بیٹیاں جو تمہاری

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫

پرورش میں ہیں سب حرام ہیں۔ ہاں اگر تم نے اُن سے مُباشرت نہ کی ہوتی تو اُن کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

کچھ حرج نہیں اورتمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں اور دو بہنوں سے نکاح کرنا

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

بھی حرام ہے مگر جو ہوچکا ہو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۳)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الجزء ۵

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

اور عورتوں میں سے جو دوسروں کی بیویاں ہوں وہ بھی حرام ہیں مگر لونڈیاں حلال ہیں۔ یہ حکم اللہ نے تم پر

عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

لکھ دیا ہے اور اُن کے علاوہ سب عورتیں حلال ہیں اس طرح اپنے مال کے عوض

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

پاکدامن عورتوں سے شادی کرلو نفسانی عیش سے بالاتر رہو۔ پس جن عورتوں سے تم نے فائدہ اُٹھا لیا ہو

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ

تو اُن کے مہر اُنہیں ادا کر دو۔ اور مہر مقرر کرنے کے بعد باہمی رضا مندی سے

بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

اگر اس میں کمی بیشی کر لی جائے تو کچھ حرج نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۲۴) اور جو

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

شخص تم میں سے آزاد مسلمان عورت سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ مومن لونڈیوں میں سے

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ

نکاح کرلے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں اور اللہ تمہارے ایمان کو جانتا ہے۔

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ

تم آپس میں سے ہو۔ تو اُن کے ساتھ اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ

اور عمدہ طریقے سے اُن کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ پاکدامن آزاد ہوں نہ بدکاری والی ہوں

اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

اور نہ پوشیدہ دوست بنانے والی ہوں۔ پھر اگر شادی کے بعد بدکاری کر بیٹھیں تو اُنہیں آزاد پاکدامن عورت

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ

کے مقابلے میں آدھی سزا دی جائے۔ یہ اجازت اُس کے لیے ہے جسے گناہ

الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع ۴ ۱

کر بیٹھنے کا خطرہ ہو۔ اور اگر تم صبر کر لو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۲۵)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ"۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اللہ چاہتا ہے کہ تم پر وضاحت کر دے اور تمہیں ہدایت دے اور تمہیں پہلے لوگوں کے طریقے سے مطلع
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ
کر دے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بخشش رکھے
عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا
اور جو لوگ اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں اُن کی خواہش ہے کہ تم سیدھی راہ سے
عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ
دُور ہو جاؤ۔ (۲۷) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر بوجھ کی تخفیف کرے۔ کیونکہ انسان ناتواں
ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
پیدا ہوا ہے۔ (۲۸) اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ
بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ
مگر آپس کی رضا مندی سے تجارت کر سکتے ہو۔ اور
لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ
اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔ (۲۹) اور جو کوئی عداوت
ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ
اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اُسے آگ میں ڈال دیں گے۔ اور ایسا کرنا
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۳۰) جن کبیرہ گناہوں سے تمہیں روکا گیا ہے اور اگر تم اُن سے بچتے رہو گے تو
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَتَمَنَّوْا
تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ہم تمہیں عزت کی جگہ پر داخل کریں گے۔ (۳۱) اور اس چیز کی تمنا نہ
مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
کرو جس میں اللہ تعالٰی نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا کیا ہوا اُنہیں
مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ
ملے گا اور عورتیں جو کچھ کرتی ہیں وہ اُن کے لیے ہے اور اللہ سے اُس کا فضل

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا

طلب کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (۳۲) اور ہم نے ترکہ میں سے

مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ

ورثاء مقرر کر دیے ہیں اس لیے والدین اور رشتہ داروں اور جن سے تمہارا عقد بندھ چکا ہو اُن

فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ ع ۵ ۸ ۲

سب کو اُن کا حِصّہ دیا جائے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔(۳۳)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی

مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے اُنہیں طاقت میں ایک

بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

دوسرے پر فضیلت دی ہے اور وہ مال خرچ کرتے ہیں توصالح عورتیں اطاعت شعار ہیں جو مرد کی غیر موجودگی

لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ

میں حفاظت الٰہی کے تحت اپنی حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں کے بارے میں نافرمانی کا اندیشہ ہوتو اُنہیں سمجھاؤ

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

اور اُنہیں خوابگاہوں میں علیحدہ کر دو اور اُنہیں مارو۔ پھر اگر وہ تابعدار بن جائیں تو پھر

عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

اُن پر زیادتی کا کوئی طریقہ تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ اعلیٰ بڑائی والا ہے۔(۳۴) اور اگر تمہیں میاں بیوی کے

بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

درمیان جھگڑے کا خوف ہو تو ایک منصف مرد والوں کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے مقرر کرو اگر

یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ﴿۳۵﴾

دونوں صلح کے خواہشمند ہوں تو اللہ اُن دونوں میں موافقت پیدا کردے گا۔ بیشک اللہ علم والا خبر والا ہے۔(۳۵)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین اور قریبی

وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایوں اور دور

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

کے ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں سب

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَاۨ ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ

سے احسان کرو۔ بیشک اللہ بڑائی مارنے والوں، تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۳۶) جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰهُمُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو کچھ

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾

اُنہیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں۔ اور کافروں کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۳۷)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

اور جو لوگ ریاکاری کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا

آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کے ساتھ شیطان ہو تو اُس کے لیے بہت

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ہی بُرا ساتھ ہے۔ (۳۸) اور اُن کا کیا بگڑتا تھا کہ یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے اور

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ

جو رزق اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے۔ (۳۹) بیشک اللہ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ

ذرہ بھر بھی کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دوگنا کر دے گا اور اس کے

مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ

علاوہ اُسے بڑا اجر دے گا۔ (۴۰) پھر اُس دن کیا ہو گا جب ہم ہر اُمّت پرگواہ لائیں

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

گے اور اُن سب پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنائیں گے۔ (۴۱) اُس دن جنہوں نے

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

کفر کیا تھا اور رسول کی نافرمانی کی تھی چاہیں گے کاش اُنہیں زمین نِگل لیتی اور وہ کوئی بات اللہ

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کر کے پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٦ ٩ ٣ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

سے نہ چھپا سکیں گے۔ (۴۲) اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

جب تک تم اس حالت میں نہ آجاؤ کہ جو تم کہتے ہو وہ تمہیں معلوم ہو اور نہ حالت جنابت میں جب تک

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

غسل نہ کر لو مگر مسافری میں، اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پایا ہو تو پاک

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ

مٹی سے تیمم کر لو تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۴۳) کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا ایک

مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

حصّہ دیا گیا جو گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تمہیں بھی راہ سے

السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّ

بہکا دیں۔ (۴۴) اور اللہ تمہارے دُشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اپنے اولیاء کے لیے کافی ہے۔ اور

كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

اللہ مددگار بننے میں کافی ہے۔ (۴۵) یہود میں سے کچھ لوگ کلام کو اس کی اپنی اصل جگہ سے منحرف

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ

کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نہ مانا اور کہتے ہیں کہ سنیے اس حال

مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَ لَوْ

میں کہ آپ سنائے ہوئے نہ ہوں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانیں پھیر کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں، اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

وہ یوں کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا اور حضور ہماری بات سنیں اور حضور ہم پر نظر فرمائیں

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

تواُن کے لیے بہتر ہوتا اور درست ہوتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت ڈال دی تو پھر بہت

قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

تھوڑے ایمان لانے والے ہیں۔(۴۶) اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس پہلے سے

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ

موجود ہے جو اس کی تصدیق کرنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اُن کے چہروں کو بگاڑ کر اُن کی پیٹھ کی

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

طرف پھیر دیں یا اُن پر لعنت کریں جس طرح کہ ہفتہ والوں پرلعنت کی گئی تھی ۔ اور اللہ کاحکم ہوکررہا۔(۴۷)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ

بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والے کو نہیں بخشے گا اور اُس کے سوا جس گناہ کو چاہے

يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ

معاف کردے ۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے عظیم گناہ کا بہتان باندھا۔(۴۸) کیا تو

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ

نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے پاکیزہ کرتا ہے اور

لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

اُن پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ (۴۹) دیکھو وہ اللہ پر کس طرح کا جھوٹ بنا کر پیش کر رہے ہیں

وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا ع ۸/۴

اور اُن کا یہ کھلا گناہ کافی ہے۔ (۵۰) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب میں سے

مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ

کچھ حصہ دیا گیا اس کے باوجود وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور کفار کے بارے میں یہ

كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ

بات کہتے ہیں کہ کافروں کا راستہ اہل ایمان کی نسبت ہدایت یافتہ ہے۔ (۵۱) یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

کہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کردے تو اے مخاطب! تو ہرگز اس کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔(۵۲)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَمْ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا ﴿۵۳﴾

کیا اُن کے لیے ملک میں کچھ حصہ ہے اگر ایسا ہو تو وہ لوگوں کو تِل برابر بھی کوئی چیز نہ دیں۔(۵۳)

اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

کیا وہ اُن لوگوں پر حسد کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے۔ بیشک ہم نے

اٰتَیْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَیْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِیْمًا ﴿۵۴﴾

آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور اُنہیں بہت بڑا ملک بھی دیا ۔(۵۴)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ

تو اُن میں سے بعض اُن پر ایمان لائے اوراُن میں سے بعض نے منہ پھیرا تو اُن کے لیے دوزخ کی

سَعِیْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا

جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔(۵۵) بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تو عنقریب ہم اُنہیں آگ میں ڈالیں گے۔جب

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَیْرَهَا لِیَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ

اُن کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم اُن کی کھالوں کو بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب میں مبتلا رہیں۔

الربع

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۵۶) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ

اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں

اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِیْلًا ﴿۵۷﴾

رہیں گے۔ جہاں اُن کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔(۵۷)

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اُن کی امانتیں اُن کو دے دو جن کی ہیں۔ اور جب تم لوگوں کے

بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ بہت ہی بہترین نصیحت کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿۵۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ

بیشک اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۵۸) اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ

اور رسول کی اطاعت کرواور جو تم میں صاحب امر ہیں اُن کی اطاعت بھی کرو،پھر اگر کسی چیز کے بارے میں

شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

جھگڑا ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ۸ ۹ ۵

طرف رجوع کرو یہ بہتر ہے اور اِس کا انجام احسن ہے۔(۵۹) کیا تو نے اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ

نہیں دیکھا کہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اس پر اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اُس پر

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْۤا

ایمان لائے وہ چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ ایسا کرنے

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

سے انکار کریں۔اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں مبتلا کرکے گمراہ کردے۔(۶۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ

اورجب اُن سے یہ کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتا ب اور اس کے رسول کی طرف آؤ آپ یہ دیکھتے ہیں

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ

کہ منافق اِس سے منہ موڑ کر دور چلے جاتے ہیں۔ (۶۱) پھر جب اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے

مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ

جو اُن کے اعمال ہی کی وجہ سے آتی ہے پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ

اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا

ہمارا ارادہ تو بھلائی اور موافقت کا تھا۔ (۶۲) اُن کے دلوں کی بات کو اللہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے۔ آپ اِن سے اعراض کریں اور اُنہیں نصیحت کریں اور اُن کے بارے میں دل پر اثر کرنے

قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

والی باتیں کہیں۔(۶۳) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کرلیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا

اور رسول اُن کے لیے استغفار کریں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۶۴) اے محبوب

وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا

میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرمادیں اس سے اُن کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے

تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اَوِ

طریقے سے مان لیں۔(۶۵) اور اگر ہم اُن پر یہ حکم دے دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرڈالو یا اپنے گھروں کو

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ

چھوڑ کر نکل جاؤ تو اُن میں سے بہت تھوڑے لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ ۙ

پر عمل پیرا ہوتے جس کی اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اس میں اُن کے لئے بھلائی تھی اور یہ ثابت قدمی کا سبب بنتا۔(۶۶)

وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ ۙ وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

اور ہم انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم عطا کرتے۔(۶۷) اور اُنہیں صراط مستقیم پر

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

گامزن کردیتے ۔(۶۸) اور جو اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اس کا ساتھ انعام یافتہ لوگوں

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ

کے ساتھ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ؕ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ

اور یہ کیسے اچھے ساتھی ہوں گے۔(۶۹) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ ع ۹ ۱۱ ۲

فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔(۷۰) اے ایمان والو! ہوشیار ہو جاؤ کہ جب جہاد کے لیے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا (٧١) وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ

نِکلو تو گروہ بن کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو۔ (۷۱) اور بیشک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوگا جو نکلنے

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ

میں دیر لگائے گا، پھراگر کوئی مصیبت آپہنچے تو کہے گا کہ یہ تو مجھ پراللہ کا انعام تھا کہ میں اُن میں

اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (٧٢) وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

شامل نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر تمھیں اللہ کا فضل ملے تو وہ کہے

لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

گا کہ تم میں اور اِس میں دوستی نہ تھی ۔ کاش کہ میں اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا (٧٣) فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

ہوتا تو آج مجھے بھی عظیم کامیابی حاصل ہوتی۔(۷۳) توجو لوگ دنیا کی زندگی کے بدلے میں آخرت

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

خریدنا چاہتے ہوں تو اُنھیں چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (٧٤) وَ

جہادکرے تو خواہ وہ شہید ہوجائے یا غالب ہوجائے تو عنقریب ہم اُسے اجرِ عظیم عطا کریں گے۔(۷۴) تو

مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

تمھیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں کمزور مردوں اور عورتوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور بچوں کے لیے جہاد نہیں کرتے ہو جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ

اس بستی کے ظالم لوگوں سے نجات دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی دوست بنا دے،

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (٧٥) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا دے۔ (۷۵) ایمان والے تو اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

میں لڑتے ہیں۔ اور کفر کرنے والے شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس،

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۱۰ ۶ ۷

فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾

شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔(۷۶)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا آپ نے اُن لوگوں کونہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لواور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو۔پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو اُن میں سے بعض لوگوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا

ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب!

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کردیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ

فرما دیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور

لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ

دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (۷۷) تم خواہ کہیں رہو موت تو آکے رہے گی خواہ تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ

مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ رہتے ہو۔ اور اگر اُنہیں کچھ اچھا پہنچے تو کہیں گے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ

طرف سے ہے۔ اور اگر اُنہیں کچھ تکلیف پہنچے تو کہیں گے کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجئے

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔ تو اُس قوم کو کیا ہوگیا جو بات کو سمجھنے کی کوشش نہ

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَاۤ

کرتی تھی۔(۷۸) اے سننے والے! تجھے جو اچھائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ

جو برائی پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی وجہ سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔(۷۹) جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ

اورجو اس سے پھر جائے تو اُس پر ہم نے تجھے نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔(۸۰)اور کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ

مگر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو اُن میں سے ایک جماعت جو بات اُنھوں نے کہی تھی اس کے

تَقُوْلُ ۚ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

خلاف رات کو منصوبے بناتی ہے۔جو منصوبے وہ بناتے ہیں اللہ اُنھیں لکھ لیتا ہے۔آپ اُن سے درگزرکریں اور اللہ پر

اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ

بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۸۱) کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر یہ اللہ کے

عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں بہت سااختلاف پاتے۔ (۸۲) اور جب اُن کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۚ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

کوئی بات امن یا خوف کے متعلق آتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اِس خبر کو اپنے رسول

وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۚ

اوراپنے میں سے صاحبِ اقتدار لوگوں کے پاس پہنچاتے تو اُن میں اُس کی تحقیق کرنے والے اِس کی حقیقت جان لیتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ماسوا چند لوگوں کے سب شیطان کے پیچھے

قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ

لگ جاتے ۔(۸۳) تو اے محبوب !اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔جہاد میں پہنچنے والی تکلیف آپ کی جسمانی قوت برداشت سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَاللّٰهُ

بڑھ کر نہ ہوگی۔ اور مومنوں کو بھی رغبت دلائیں قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی کو روک دے اور اللہ

اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

کی پکڑ بہت شدید ہے اور وہ سزا دینے میں بھی شدید ہے۔(۸۴) جو کوئی اچھی سفارش کرے تو اِس میں اُس کا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

حصہ ہوگا اور جو کوئی بُری بات کی سفارش کرے تو اس کے لیے اس کی سزا میں سے

مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

سزا ملے گی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸۵) اور اُن میں جب کوئی تمہیں سلام کہے تو تم

النصف

بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾

اس سے بہتر لفظ میں سلام کا جواب دے دیا کرو یا ویسے ہی کہہ دو جیسا کہ اس نے کہا۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔(۸۶)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ تمہیں قیامت کے روز جمع کرے گا جس میں شک نہیں ہے

ع ۱۱ / ۸

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ کی بات ہی ہر کسی سے بڑھ کر سچی ہوتی ہے۔(۸۷) پس تمہیں کیا ہُوا کہ منافقوں کے بارے میں

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

تم دو گروہ ہوگئے اور اللہ نے اُن سے ہونے والے بُرے کاموں کے باعث اُنہیں اوندھا کردیا۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اُسے ہدایت

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا

کرو جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کے لیے ہرگز کوئی راستہ نہیں ہے۔(۸۸) اور وہ چاہتے

لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح کہ اُنہوں نے کفر کیا ہے تاکہ تم سب برابر ہوجاؤ جب تک وہ اللہ

اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو اُنہیں اپنے دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس بات سے پھر جائیں تو جہاں

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ

اُنہیں پاؤ وہیں پکڑو اور قتل کرو اور اُن میں سے کسی کو نہ دوست اور

لَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

نہ ہی مددگار بناؤ ۔(۸۹) مگر اُن لوگوں کو قتل نہ کرو جو ایسی قوم کے ساتھ مل جائیں جن میں اور تم

مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

میں صلح جوئی کا معاہدہ ہے یا تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ اُن کے دلوں میں تم سے لڑنے کی جرأت نہ رہی یا اپنی قوم سے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
”مدّ“ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

قَوْمَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ
لڑیں۔اور اگر اللہ چاہتا تو تم پر اُنہیں مسلط کر دیتا او وہ تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ
اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ
تم سے کنارہ کش ہو جائیں،اور تم سے نہ لڑیں اورتمہاری طرف سلامتی اختیار کریں تواللہ نےتمہارے
اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
لیے اُن پر کوئی راہ نہیں رکھی۔ (۹۰) آخر دوسروں کو تم پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے
يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ
امن سے رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان سے رہیں۔ جب بھی اپنی قوم کی طرف سے فتنہ کی طرف دھکیلے جاتے ہیں تو
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ
اس میں منہ کے بل گر پڑتے ہیں پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں اور تمہاری طرف سلامتی کا پیغام نہ بھیجیں اور اپنے ہاتھوں کو
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ
لڑنے سے نہ روکیں تو اُنہیں پکڑلو اورجہاں کہیں اُنہیں پاؤ قتل کردو۔ اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا ع ۱۲/۴ ۹
تمہیں واضح اختیار دے دیا ہے۔(۹۱) اور کسی مومن کے لیے کسی دوسرے مومن کو غلطی سے قتل کرنا بھی جائز نہیں
خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ
اور جو کوئی غلطی سے کسی مومن کو قتل کر ڈالے تو چاہیئے کہ اس کے بدل میں مومن غلام کو آزاد
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ
کرائے یا مقتول کے گھر والوں کو خون بہا ادا کرے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ پھر اگر مقتول تمہاری دشمن
لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
قوم سے ہے تو اُسے ایک مسلمان غلام آزاد کرالینا چاہیئے اور مقتول اگر اس قوم میں سے ہو جس میں تمہارے
بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ
اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو تو قاتل کو چاہیئے کہ خون بہا اس کے ورثاء کو دے دے اور ایک مسلمان غلام
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫
کو آزاد کرائے پھر جو یہ نہ پائے تو اسے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے چاہئیں یہ اللہ کی طرف

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

سے توبہ کا طریقہ ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۹۲) اور جو مسلمان کو قصداً مار

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کاغضب اور اس کی لعنت

لَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ

ہو گی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۹۳) اے ایمان والو! جب اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ

باہر نکلو تو خود کو خبردار کر لیا کرو جو تمہیں سلام کہتا ہو تو اسے یہ نہ کہو کہ

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ

تم مومن نہیں ہو۔تم دنیا کی زندگی کا فائدہ تلاش کرتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں

كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ

ہیں۔ تم بھی تو پہلے اس طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ

اللہ اس چیز سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۹۴) معذوروں کے علاوہ گھروں میں بیٹھے رہنے

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

والے مسلمان اُن مجاہدوں کے برابر نہیں ہوسکتے جو اللہ کی راہ میں اپنے

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ

مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو مال اور جان میں بیٹھے

اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ

رہنے والوں پر فضیلت اور درجہ دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ

اللہ نے مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر اجر عظیم کی فضیلت دی ہے۔ (۹۵) اس کی طرف سے

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ع ۱۳ ۵ ۱۰

درجات اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۶) جو لوگ اپنی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو فرشتے جب اُن کو موت دینے لگتے ہیں تو اُن سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے
مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً
تو وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین میں وسعت نہ تھی
فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۙ (۹۷)
کہ تم اس پر ہجرت کر جاتے تو ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو بہت ہی بری جگہ ہے۔ (۹۷)
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
مگر جو کمزور مرد اور عورتیں اور بچے ہجرت کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ کوشش کی
حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ (۹۸) فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ
استطاعت رکھتے ہیں اور نہ ہی راستہ جانتے ہیں۔(۹۸) تو یہی لوگ ہیں کہ اللہ اُن سے درگزر فرمائے گا۔
عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا (۹۹) وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
اور اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۹۹) اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا
یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ
تو وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت سی جگہ اور کشادہ روزی پائے گا۔ اور جو ہجرت کے لیے اللہ اور اس کے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ
رسول کی خاطر گھر سے نکل جائے پھر اس کوموت آجائے تواس کا اجر اللہ کے ذمے ہوگا
عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (۱۰۰) وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ ع ۱۴ ۱۱
اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۰) اور جب تم زمین پر سفر کرو تو تم پر
فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ
کچھ گناہ نہیں کہ تم نمازوں میں قصر کرو۔ بشرطیکہ تمہیں اس بات کا
اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا (۱۰۱)
خوف ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے واضح طور پر دشمن ہیں۔(۱۰۱)
وَاِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
اے محبوب! جب آپ اُن میں ہوں پھر جب آپ اُنہیں نماز پڑھانے لگیں تو اُن کی ایک جماعت آپ کے ساتھ

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪

رہے اور اپنے (جنگی سامان) اسلحہ کو پکڑے رکھیں، پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو وہ وہاں سے پیچھے آجائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

پھر دوسری جماعت آئے جو نماز میں پہلے شامل نہ تھی اب وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور اپنی پناہ کا سامان

حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ

اور اسلحہ لیے رہیں۔ اور کافر لوگ چاہتے ہیں کہ تم اپنے جنگی ہتھیاروں

اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا

اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی سے حملہ کردیں۔ اور تم پر کچھ حرج نہیں کہ اگر تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى

بارش کی تکلیف کے باعث یا بیماری کی وجہ سے

اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

اپنے ہتھیار اُتار کر رکھ لو مگر ہوشیاری کو تھامے رکھو۔ بیشک اللہ نے کافروں کے لیے ذلّت والا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا

عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۰۲) پھر جب تم نماز پڑھ چکو توکھڑے ،بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا

وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

ذکر کرو۔ پھر جب تم سکون کی حالت میں آجاؤ تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو۔ بیشک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

ہر مومن پر مقررہ وقت میں فرض کی گئی ہے۔(۱۰۳) اور کافر قوم کو تلاش کرنے میں سستی نہ کرو۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اگر تمہیں بے آرامی ہوتی ہے تو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں جیسے کہ تم ہوتے ہو۔ اور تم اللہ سے وہ

ع ۱۵/۱۲ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ

اُمید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۰۴) بیشک ہم نے آپ پر حق

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تاکہ لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح اللہ آپ کو دکھائے۔ اور خیانت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

کرنے والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ (۱۰۵) اوراللہ سے استغفار کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رحم والا ہے۔(۱۰٦)اور اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالنے والے لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ

دغاباز گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔(۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے حالانکہ

لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

اللہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ دل میں وہ بات سوچتے ہیں

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰۤاَنْتُمْ

جو اللہ کو ناپسند ہے۔ اور اللہ اُن کے اعمال کااحاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۰۸) بھلا تم لوگ

هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ

دنیا کی زندگی میں تو اُن کی طرف سے جھگڑتے ہو مگر قیامت کے روز

اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

اللہ کے ہاں اُن کی طرف سے کون جھگڑے گا کون ایسا ہوگا جو اُن کا وکیل بنے گا۔(۱۰۹) اور اگر کوئی بُرا عمل

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾

کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے ،پھر اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔(۱۱۰)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اور جو کوئی گناہ کرے گا تو اس کا گناہ اسی کی جان پر پڑے گا۔اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ

حکمت والا ہے۔(۱۱۱) اور جو کوئی خطا یا گناہ خود کرے پھر اُسے کسی بے گناہ پرمنسوب کردے تواس نے

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ ع ١٦ ٨ ١٣

بہتان اورکھلے گناہ کو اپنے ذمے لے لیا۔(۱۱۲) اور اے محبوب! اللہ کافضل اور رحمت آپ پرنہ ہوتی

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ

تو اُن میں سے ایک جماعت چاہتی تھی کہ تمہیں راہ سے ہٹا دیں۔اور وہ خود ہی کو سیدھی راہ سے ہٹا رہے ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اور آپ کو ذرّہ بھر بھی نقصان نہ دے سکیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی اور تمہیں

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ الثلثة

وہ سکھا دیا جوتم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بہت بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳)

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

اُن کے اکثر مشوروں میں بھلائی نہیں ہے ہاں اس کامشورہ اچھا ہوسکتا ہے جو خیرات کاحکم دے

اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

یا اچھی بات کہے یا لوگوں میں صلح کروائے اور جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے تو

اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ

عنقریب ہم اسے اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔(۱۱۴) اور جو ہدایت معلوم ہوجانے کے بعد رسول

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ

کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کی بجائے کسی اور راہ پر چلے تو ہم اُسے اس کے حال پر

ع ۱۷ / ۴ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈالیں گے جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۱۵) بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ

کرنے والوں کی بخشش نہیں کرے گا اور اس کے سواجو چاہے بخش دے اور جو اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ

شرک کرے تو وہ دُور کی گمراہی میں ہے۔(۱۱۶) یہ اللہ کے سوا دیویوں کی بھی پوجا کرتے ہیں،

وقف لازم اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ

اور یہ سرکش شیطان کو بھی پکارتے ہیں۔(۱۱۷) اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور اس نے کہا

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَ

کہ قسم ہے کہ میں ضرور تیرے بندوں سے مقرر شدہ حصہ لے لیا کروں گا۔ (۱۱۸) اور میں اُنہیں گمراہ کرتا

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

رہوں گا اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اورانہیں جانوروں کے کان چیرنے کاحکم دیتا رہوں گااور اللہ کی تخلیق شدہ

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ

چیزوں کو بدلنے کا حکم بھی دیتا رہوں گا اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے تو

اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا

واضح طور پر خسارے میں پڑ گیا۔(۱۱۹) شیطان اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُمیدیں دلاتا ہے اور

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؗ وَ

شیطان کے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔(۱۲۰) اُنہی لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور

لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ وہاں سے بچ کر نکلنے کی جگہ نہ پائیں گے۔(۱۲۱)اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

عنقریب ہم اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں

اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ

گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے اور اللہ سے بڑھ سچا قول کس کا ہے۔(۱۲۲) نجات کا

بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ

دارو مدار نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی اُمیدوں پر ہے۔جوکوئی بُرائی کرے گا اس کی سزا پائے گا۔ اور

لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

اللہ کے سوا نہ اپنا کوئی دوست پائے گا اورنہ ہی مددگار پائے گا۔(۱۲۳) اور جو کوئی نیک

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اُنہیں جنت میں داخل کیا

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ

جائے گا اورتِل برابر اُن کی حق تلفی نہ ہوگی۔ (۱۲۴) اوراس شخص سے کِس کا دین اچھا ہوسکتا ہے جس نے اپنا چہرہ

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ

اللہ کے لیے جھکا دیا ہو اور وہ محسن ہو اور ملتِ ابراہیم کا پیروکار ہو۔ اور اللہ نے

اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

حضرت ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا ہے۔(۱۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں جوکچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔

غُنَّة: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ,, ـ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

ع ۱۸ / ۱۱ / ۱۵

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ یَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ ؕ قُلِ

اور اللہ ہرچیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲۶) اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں تو فرمایئے کہ

اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ ۙ وَ مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ فِیْ یَتٰمَی

اللہ اُن کے بارے میں حکم دیتا ہے جو یتیم لڑکیوں کے بارے میں قرآن پاک میں بیان

النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ

کیا جا چکا ہے تم اُن کا مقرر کردہ حق اُنہیں نہیں دیتے ہو اور یہ خواہش رکھتے ہو کہ

تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا

اُن کے ساتھ نکاح کرلو اورکمزور بچوں کے بارے میں سوچتے نہیں ہو۔اور یہ بھی حکم ہے کہ یتیموں کے

لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

بارے میں انصاف قائم کرو۔اور جو بھی تم بھلائی کرتے ہو تو بیشک اللہ اسے اچھی طرح

بِهٖ عَلِیْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا

جانتا ہے۔ (۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو خاوند سے خطرہ ہو یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَیْرٌ ؕ

تو میاں بیوی پرکچھ گناہ نہیں کہ آپس میں صلح سے کام لیں اور صلح بہتر ہے

وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور نفسوں میں تو لالچ بھرا ہے اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ لَنْ تَسْتَطِیْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ

تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ (۱۲۸) اور تم عورتوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت

النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِیْلُوْا كُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا

نہیں رکھتے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو اور یہ نہ کرو کہ ایک جانب جھک جاؤ اور دُوسری جانب کو

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۲۹﴾

لٹکتا ہوا چھوڑ دو اور یہ کہ اصلاح کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲۹)

وَ اِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت کے باعث دونوں کو بے نیاز کردے گا، اور اللہ وسعت والا

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا
حکمت والا ہے۔(۱۳۰) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور بیشک جنھیں آپ سے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَ اِنْ
پہلے کتاب دی گئی اور آپ کو بھی تاکید کردی گئی کہ اللہ سے ڈرو، اور اگر کفر کرو گے
تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ
تو سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے اور اللہ غنی ہے
غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَفٰى
تعریف کیا گیا ہے۔(۱۳۱) اور آسمانوں اور زمین میں جوکچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کارسازی
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۗ
میں کافی ہے۔(۱۳۲) اگر وہ چاہے تم سب کو لے جائے اور تمہاری جگہ پر دوسروں کو لے آئے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
اور اللہ ایسا کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔(۱۳۳) جو دنیا کا انعام چاہے تو یاد رکھو کہ دنیا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ ع ١٩ ٨ ١٦
اور آخرت کا انعام اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۳۴)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
اے ایمان والو! اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے انصاف قائم کرنے والے بن جاؤ
وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا
خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے والدین یا رشتہ داروں کا نقصان ہی کیوں نہ ہو، خواہ کوئی غنی ہے
اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
یا فقیر تو اللہ اُن کا خیرخواہ ہے۔ انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی نہ کرو۔
وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾
اور اگر تم ہیر پھیریا منہ موڑو تو بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔(۱۳۵)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ
اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ
اُس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اُس کتاب پر جواس سے پہلے نازل کی گئی ہے ایمان لاؤ
يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ
اور جو کوئی اللہ اور فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت سے انکار کرے
ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ
تو وہ دور کی گمراہی میں جا گرے گا۔ (۱۳۶) بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھرایمان لائے پھر
اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
کافر ہوگئے حتیٰ کہ کفر میں بڑھتے گئے تو اللہ اُنہیں بالکل نہیں بخشے گا اور نہ
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا
ہی ہدایت والا راستہ دے گا۔ (۱۳۷) منافقوں کے لیے عذاب الیم کی بلا شبہ
اَلِيْمَاۨ ﴿۱۳۸﴾ۙ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
خبر ہے۔ (۱۳۸) جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا اس طرح
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ؕ وَقَدْ نَزَّلَ
وہ رب کے ہاں عزت کے متلاشی ہیں تو بیشک سب عزت اللہ ہی کی ہے۔(۱۳۹) اور تحقیق کہ اللہ
عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ
نے تم پر کتاب میں یہ بات نازل کی ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور اُن کے ساتھ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ ۫
مذاق ہوتے سنو اُن کے ساتھ نہ بیٹھو حتیٰ کہ وہ اور باتیں نہ کرنے لگ جائیں۔
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ
ورنہ تم بھی اُن کی طرح ہو جاؤ گے، بیشک اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں سب کو ملا کراکٹھا کرنے
جَمِيْعَاۨ ﴿۱۴۰﴾ۙ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
والاہے۔(۱۴۰) جو اس بات کے انتظار میں ہیں کہ اگر آپ کو اللہ کی طرف سے فتح ہوگئی تو
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ ۫ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہوگئی تو کہیں گے کہ کیا ہم تم پر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
”مَدّ“ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

غالب نہ تھے،اور تمھیں مومنوں سے نہیں بچایا۔ پس اللہ قیامت کے روز تم میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع ۲۰ / ۱۷

فیصلہ فرما دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔(۱۴۱)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى

بیشک منافقین سوچتے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں، اللہ اُن کو دھوکہ کی سزا دینے والا ہے۔ منافق نماز

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

پڑھنے میں سُستی کرتے ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں اور بہت تھوڑے اللہ کا ذکر

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖۗ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى

کرتے ہیں۔(۱۴۲) کفر اور ایمان کے درمیان تذبذب میں پڑے ہوئے ہیں نہ اِدھر کے ہوتے ہیں اورنہ

هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

اُدھر کے بنتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے تو پھر ہر گز اُسے ہدایت نہیں مل سکتی ۔(۱۴۳) اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

والو! مومنوں کے سوا کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

کیا تم چاہتے ہوکہ اپنے اُوپر اللہ تعالیٰ کی واضح دلیل قائم کرلو۔ (۱۴۴) بیشک منافق دوزخ

فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

کے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ہر گز اُن کے لیے مددگار نہ پاؤ گے۔(۱۴۵) مگر جنھوں نے

تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

توبہ کرلی اوراصلاح کرلی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ کے لیے اپنے دین میں اخلاص پیدا کرلیا

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا

تو وہی مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔(۱۴۶) اگر

يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

تم شکرکرنے لگو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ بڑا قدردان ہے جاننے والاہے۔(۱۴۷)

الجزء ٦

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ

اللہ بُری بات کو اِعلانیہ طور پر کہنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور

كَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۴۸) اگر تم نیکی کو ظاہراً یا چھپا کرکرو یا

تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

کسی کی بُرائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ درگزر کرنے والا قدرت والا ہے۔ (۱۴۹) بیشک جو لوگ

یَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰهِ وَ

اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے درمیان فرق ڈالنا چاہتے ہیں اور

رُسُلِهٖ وَ یَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ یُرِیْدُوْنَ

بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور اس طرح ایمان اور

اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۙ ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

کفر کے درمیان راستہ بنانا چاہتے ہیں۔(۱۵۰) یہی لوگ حقیقت میں کافر ہیں

حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت آمیز عذاب تیار کررکھا ہے۔(۱۵۱)اور جو لوگ اللہ اور اس کے

وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓىِٕكَ سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ

رسول کے ساتھ ایمان لائے اور اُن میں کسی میں فرق نہیں ڈالا وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع ۲۱/۱۱ یَسْــٴَـلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

اجر دیا جائے گا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والاہے۔(۱۵۲) اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَیْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ

کہ آپ آسمان میں سے اُن پر ایک کتاب اُتروا دیں تو یہ حضرت موسیٰؑ سے اس سے بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

بات کا سوال کرچکے ہیں۔ اُنہوں نے کہا تھا کہ اللہ ہمیں سامنے دکھا دو، تو اُن کے ظلم کے باعث اُنہیں بجلی نے پکڑ لیا تھا

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

پھر اُن کے پاس واضح دلیلیں آنے کے باوجود اُنہوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا پھر بھی ہم نے اُنہیں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ
معاف کردیا۔ اورحضرت موسیٰ کو ہم نے واضح غلبہ عطا فرمایا۔(۱۵۳) اوراُن سے عہد لینے کے لیے ہم
بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ
نے کوہ طور کو اُن پر بلندکر دیا اور ہم نے اُن سے کہا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا
انہیں کہا کہ ہفتے کے روز زیادتی نہ کرو اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا۔(۱۵۴) تو اُن کے
نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ
عہد کو توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے اور انبیاء کونا حق شہید کرنے اور یہ کہنے
حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
کے سبب کہ ہمارے دلوں پر غلاف پڑے ہیں، اللہ نے اُن پرلعنت کی یہ تو اللہ کی طرف سے اُن کے کفر کے سبب
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا
اُن کے دلوں پر مہر لگادی گئی پس اُن میں سے تھوڑے ایمان لائیں گے۔ (۱۵۵) اور اُن کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتان عظیم
عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ
باندھنے کے باعث۔(۱۵۶) اور یہ کہنے کے باعث کہ ہم نے مسیح ابن مریمؑ اللہ کے رسول کوقتل کیا (اللہ نے اُنہیں ملعون کردیا)
اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ
اور اُنہیں نہ قتل کیا گیا اور نہ اُنہیں سولی پر چڑھایا گیا بلکہ وہ شبہ میں ہیں۔ اور بیشک جو
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ
لوگ اس میں شک کرتے ہیں اُنہیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں ہے مگر وہ اپنے گمان کی
اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ
پیروی کررہے ہیں اور یقیناً اُنہوں نے اُنہیں قتل نہیں کیا۔ (۱۵۷) بلکہ اللہ تعا لیٰ نے اُنہیں اپنی طرف
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا
بلند کرلیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۵۸) اور اہل کتاب میں سے کون ایسا ہے جو اُن
لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
کی موت سے پہلے اُن پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ اُن پر گواہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

ہوگا۔ (۱۵۹) یہودیوں کے ظلم کرنے کے باعث بعض طیب چیزوں کو جو اُن کے لیے حلال تھیں

طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾

ہم نے اُن کے لیے حرام کردیا یہ اس لیے کیا کہ اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔(۱۶۰)

وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

اُن پر حلال چیزیں حرام ہونے کی وجہ سُود تھا جو وہ کھاتے تھے حالانکہ اُنہیں سُود سے منع کیا گیا تھا اور وہ لوگوں کا مال

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ

ناحق کھاتے تھے اور ہم نے اُن میں سے جو کافر ہوئے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۶۱) البتہ

الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

جو اِن میں علم میں پختہ ہیں اور ایمان والے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا ہے جو آپ

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ

سے پہلے نازل کیا گیا ہے اِس پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ

اور اللہ اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ ع ۲۲ ۱۰ ۲

اجرِ عظیم دیا جائے گا۔ (۱۶۲) بیشک ہم نے آپؐ پر وحی نازل کی جیسا کہ ہم نے حضرت نوح

وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ

ؑ اور بعد کے انبیاء کی طرف وحی کی اور ہم نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور

اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ

حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب اور اُن کی اولاد اور حضرت عیسٰی اور حضرت ایوب اور حضرت یونس اور

هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

حضرت ہارون اورحضرت سلیمان علیہم السلام پر وحی کی اور ہم نے حضرت داؤدؑ کو زبور عطا فرمائی۔(۱۶۳)اور بہت سے رسول ہیں جن کے قصے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ

تم سے پہلے بیان کردیئے ہیں اور ایسے رسول بھی ہیں کہ جن کا ذکر آپ پر نہیں کیا۔ اور حضرت موسیٰ ؑ سے

مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ

اللہ نے کلام کیا۔ (۱۶۴) سب رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے

لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

بعد اللہ پر لوگوں کو کوئی حجت نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۶۵)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ اس کتاب کے ذریعے جو اس نے آپ پر نازل کی ہے گواہی دیتا ہے کہ اس کے نازل ہونے سے علم دیا گیا ہے اور فرشتے

يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔(۱۶۶) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کی

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

راہ سے روکا وہ گمراہ ہوگئے اور دور کی گمراہی میں پڑ گئے۔ (۱۶۷) بیشک جنہوں نے کفر اور ظلم کیا

وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ لا

اُن کے لیے اللہ کے ہاں بخشش نہیں ہے اور نہ ہی اُنہیں ہدایت والی راہ ملے گی۔ (۱۶۸)

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

مگر اُن کی راہ جہنم کی طرف ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

آسان ہے۔ (۱۶۹) اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کے ساتھ رسول آیا پس

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اِس پر ایمان لاؤ یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم انکار کرو تو بیشک آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

جوکچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۷۰) اے کتاب والو! اپنے دین میں

فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى

مبالغہ نہ کرو اور اللہ پر سچی بات کے سوا کچھ نہ کہو۔بے شک مسیح عیسیٰ ابن

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ

مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں مریم کی طرف القا کیا اور اس میں روح تھی۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا

پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو ایسا کہنے سے رُک جاؤ یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

بہتر ہے۔ بیشک اللہ معبود واحد ہے۔ وہ پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد نہیں ہے۔ آسمانوں اور

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کے لیے ہے۔ اور اللہ کارساز ہونے میں کافی ہے۔(۱۷۱)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

مسیح (علیہ السلام) کواللہ کا بندہ ہونے سے کچھ عار نہیں ہے اور نہ مقرب فرشتوں کا

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

عار ہے۔ اور جو کوئی خدا کا بندہ بننے کو عار سمجھے اور تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ اُن سب کو اپنے پاس جلدی

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

جمع کرے گا۔ (۱۷۲) پھر جوایمان لائے اور نیک عمل کیے تو اُنہیں پورا اجر

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

دیا جائے گا اور وہ اپنے فضل سے مزید اجر بھی دے گا۔ لیکن جنھوں نے بندہ بننے کو عار

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ

سمجھا اور تکبر کیا تو اُنہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ

لیے کسی کو اپنا حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے۔(۱۷۳) اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

سے روشن دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اُتارا۔ (۱۷۴) پس جو کوئی

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

اللہ پر ایمان لائے اوراس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے تو عنقریب اللہ اُنہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

میں داخل کرے گا اور اُنہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرمائے گا۔ (۱۷۵) آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں،

وقف لازم
ع ۲۳/۹/۳

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا
قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوغنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ" -- تین الف کے برابر -- پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ

آپ فرمایئے کہ اللہ کلالہ کے متعلق تمہیں یہ فتویٰ دیتا ہے۔ کہ اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے یہ کہ اس کی اولاد نہ

وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

ہو اور اس کی بہن ہو تو اس کے لیے ترکہ میں نصف حِصّہ ہے۔ ایسے ہی بھائی تمام ترکے کا

لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ

وارث ہوگا اگر اس کی اولاد نہ ہو۔ اور اگر مرنے والے کی دو بہنیں ہوں

كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

تو مرنے والے کے ترکہ میں سے بہنوں کو دو تہائی ملے گا۔ اور اگر مرد اور عورتیں یعنی بھائی اور بہنیں وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ١٧٦ ع ٢٤ ٥

یہ اللہ نے اس لیے بیان کیا ہے تاکہ تم بہک نہ جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(١٧٦)

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ ٥ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٢٠ رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورۃ المائدہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ١٢٠ آیات اور ١٦ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ۬ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔تمہارے لیے مویشی قسم کے جانور حلال

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

کردیئے گئے ہیں سوائے اُن کے جو تمہیں آگے سنائے جائیں گے مگر احرام میں ہونے کے باعث شکار حلال نہ سمجھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔(١) اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَ لَآ اٰمِّيْنَ

اور نہ عزت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی اور نہ اُن کی جن کے گلوں میں پٹے ڈالے گئے ہوں اور نہ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا

اُن کی جو بیت اللہ کا ارادہ کئے ہوئے ہوں اور جو اپنے رب کے فضل اور رضا کے طالب ہوں۔ اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

احرام کھول دو تو شکار کرسکتے ہو۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں زیادتی کرنے پر آمادہ نہ کرے۔

المنزل ٢

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ (وقف لازم)

جبکہ اُنہوں نے تمھیں مسجدِ حرام میں جانے سے روکا تھا۔اور نیکی اور تقویٰ میں

التَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

تعاون کرو۔ گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ (الربع)

اللہ کا عذاب سخت ہے۔(۲) تم پر حرام کیا گیا مُردار اورخون اور

لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ

سؤر کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کرمرجائے اور جو ضرب سے

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۠ وَ

مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے اور جسے درندے پھاڑ ڈالیں۔

مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ

مگر جس کو مرنے سے پہلے تم نے ذبح کرلیا ہو اور جو تھانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈال کر بانٹنا۔یہ گناہ کے کام ہیں۔

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہوگئے ، پس اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے

اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

ڈرو۔ آج ہم نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کردیا۔ اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کردیا

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

اورتمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔ پس اگر کوئی بھوک سے لاچار ہوجائے

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ

اور وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہونے پائے تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳) آپ سے سوال کرتے ہیں

اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

کہ ہمارے لیے کیا حلال کیا گیاہے۔فرمادیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں،اور وہ شکار بھی حلال ہے جسے

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ

شکاری جانوروں نےتمہارے لیے پکڑاہو۔جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ تو اُس کو کھاؤ جو اُنہوں نےتمہارے

غُنّہ: نون مشدّد اورمیم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لیے روکے رکھا اور اُنہیں چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ

جلد حساب لینے والا ہے۔(۴) آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئی ہیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ الْمُحْصَنٰتُ

تمہارے لیے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے اور پاک دامن مومن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

عورتیں اور پاکدامن اُن لوگوں کی عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی

قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

گئی تھی تم پر حلال ہیں جب کہ تم اُن کا مہر ادا کردو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالنااور

وَ لَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

نہ آشنائی کرنا مقصود ہو۔ اور جو ایمان لا کرکافر ہو جائے تو اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ع ۵ ۵

اور وہی لوگ آخرت میں خسارے میں ہوں گے۔(۵) اے ایمان والو! جب تم

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى

نماز قائم کرنے لگو تو اپنے چہروں اور بازوؤں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور

الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ

اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں کو بھی دھو لو۔ اور اگر تم

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ

جُنبی ہو تو نہا کر خود کو پاک کرلیا کرو۔ اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا

جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

کوئی تم میں سے قضائے حاجت کے بعد آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ

نہ ملا ہو تو پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدٌّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ

کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَ

صاف کرے اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کردے تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو۔(٦) اور اللہ

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ

نے جو تم پر نعمت کی اسے یاد کرو اور اس عہد کو بھی جو اس نے تم سے کیا تھا یاد کرو

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیااور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سینوں کی بات کو

الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

جاننے والا ہے۔ (٧) اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مضبوطی سے

بِالْقِسْطِ ۫ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ

قائم ہو جاؤ۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کیا کرو،

اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

یہی تقویٰ کے قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ جو تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

اس سے باخبر ہے۔(٨) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ

اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔ (٩) اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

وہی لوگ دوزخی ہیں۔ (١٠) اے ایمان والو! اللہ نے جوتم پر نعمت کی ہے

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

اسے یاد کرو جب کہ ایک قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اس نے تم پر اُن کے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع ٢/٦

ہاتھوں کو روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔(١١)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا تھا اور ہم نے اُن میں سے

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں بشرطیکہ تم نماز قائم کرتے رہو

وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ

اورزکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤاور اُن کی عزت کرو، اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ

صورت میں قرض دو بیشک میں تم سے تمہاری بُرائیاں ختم کردوں گا اور تمہیں باغات میں داخل

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ پس جس نے تم میں سے اس کے بعد کفر کیا تو

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (۱۲) اُن کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم

لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا کیونکہ یہ لوگ کلام الٰہی کو اس کی جگہ

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

سے بدل دیتے تھے اور اُنھوں نے نصیحتوں کا ایک حصہ بھلا دیا۔ اور چند آدمیوں کے سوا

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ

آپ اُن کی خیانت سے مطلع ہوتے رہیں گے معاف کردیں اور اُن سے درگزر کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳) اور جنھوں نے یہ دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

تو ہم نے اُن سے بھی عہد لیا تھا مگر اُنہوں نے بھی ایک حصے کو بھلادیا جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی ۔تو ہم

الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

نے اُن کے درمیان قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اُنہیں آگاہ

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

کردے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۴) اے اہل کتا ب تمہارے پاس ہمارے رسول آگئے

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

ہیں جو کچھ تم اللہ کی کتاب میں سے چھپایا کرتے تھے وہ اس میں بہت سی چیزوں کو تمہارے لیے ظاہر کردیتے ہیں

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اورروشن کتاب آگئی ہے۔ (۱۵)

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ

جس سے اللہ تعالی رضائے الٰہی اور سلامتی کا راستہ تلاش کرنے والوں کو ہدایت دیتا ہے اور اُنہیں اندھیروں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

سے نور کی طرف اپنے حکم سے لے جاتا ہے اور اُنہیں صراط مستقیم پر گامزن کر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

دیتا ہے۔ (۱۶) بیشک جن لوگوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے تو وہ کافر ہو

مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

گئے۔ اُن سے کہہ دو کہ اگر اللہ عیسٰی ابن مریم اوران کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ

میں رہتے ہیں اُنہیں ہلاک کردے تو پھر اللہ کا کوئی کیا کرسکتا ہے۔ آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

زمین میں جو کچھ ہے اس پر اللہ کی بادشاہت ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرسکتا ہے۔ اور اللہ تعالی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ

ہر چیز پرقادر ہے۔ (۱۷) اور یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

بیٹے ہیں اور اس کے محبوب ہیں ۔ آپ کہہ دیجیے کہ پھرتمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں عذاب کیوں ملتا ہے

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ

بلکہ تم بشرہو جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور آسمانوں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

اورزمین اور اُن میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا مِلک ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۸)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

اے کتاب والو! ہمارے رسول تمہارے پاس آگئے ہیں جو تم پر احکام بیان فرماتے ہیں

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ۫

عرصہ تک رسولوں کا آنا بندرہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈرسنانے والا نہیں آیا ،

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پس تمہارے پاس بشارت دینے اور ڈرانے والے تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ ٣ ع ٧ ٨

قادر ہے۔ (۱۹)اور جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم

عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ

پر کی ہے ، اس نے تم سے انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہت دی ۔ اور تمہیں وہ کچھ

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ

دیا جو آج ساری دنیا میں سے کسی کو نہیں دیا ۔(۲۰) اے قوم اس مقدس سر زمین میں داخل

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ

ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے مقررکردی ہے اور پیٹھ پیچھے واپس نہ لوٹو ورنہ

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ

نقصان اُٹھا کر لوٹو گے۔(۲۱) اُنہوں نے کہا اے موسیٰ بیشک وہاں جابر قوم ہے

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

اور بیشک ہم ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں،

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

پھر اگروہ نکل جائیں تو بیشک ہم داخل ہو جائیں گے۔(۲۲) اللہ سے ڈرنے والے انعام یافتہ دو شخص بولے کہ اُن پر

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ

دروازے کے راستے سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم دروازے سے داخل ہو جاؤ گے تو بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا

تم غالب رہو گے۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔(۲۳) کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

اے موسیٰ ہم تو وہاں کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں پس تم اور تمہارا رب جائے

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ

پس تم لڑو بیشک ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔(۲۴) حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے رب مجھے

اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

تو اپنا اور اپنے بھائی کا صرف اختیار ہے تو ہم میں اور اس فاسق قوم میں جدائی ڈال دے۔ (۲۵)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي

اللہ نے کہا کہ یہ ارض مقدس اُن پر چالیس سال کے لیے حرام کردی گئی ہے۔ زمین میں سرگرداں

الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ (ع ٨)

پھریں گے۔ تو تم اس فاسق قوم پر افسوس نہ کرو۔ (۲۶) اور آپ اُن کو آدم

نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا (وقف لازم)

کے دو بیٹوں کا سچا حال سنا دیں۔جب دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن دونوں میں سے ایک کی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا۔ کہا کہ بیشک اللہ

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ (النصف)

متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔ (۲۷)اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ مجھ پر بڑھائے گا تو میں تجھے

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ بیشک میں سارے جہانوں کے رب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۗاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

سے ڈرتا ہوں۔(۲۸) بیشک میں چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ دونوں ہی تیرے ذمے لگیں تو تُو دوزخیوں میں سے

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

ہو جائے ۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ (۲۹) تو اس کے نفس نے بھائی کو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ

قتل کرنے پر آمادہ کردیا تو اُس نے اسے قتل کرڈالا تو وہ خسارے والا ہوگیا۔(۳۰) تو اللہ نے ایک کوا

غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ

بھیجا جو اس کے سامنے زمین کریدنے لگا تاکہ اسے پتہ چل جائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ

کہنے لگا ہائے افسوس کہ میں اس کوے جیسا بھی نہ ہوا کہ میں اپنے بھائی کی لاش کو زمین میں

سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ ۚ

چھپا دیتا ۔پس وہ ندامت کرنے والوں میں سے ہوگیا۔ (۳۱) اس وجہ سے ہم نے

معانقة ٥ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

بنی اسرائیل پر یہ فریضہ عائد کر دیا کہ جو کوئی کسی شخص کو ناحق قتل کرے گا یا زمین میں

اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ مَنْ اَحْيَاهَا

فساد ڈالے گا تو گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر ڈالا۔ تو جس نے ایک شخص کو زندہ رکھا

فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫

تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ رکھا۔ اور بیشک ہمارے رسول اُن کے پاس نشانیاں لے کر آئے۔

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا

تو پھر بھی اُن میں سے اکثر اس کے بعد بھی زمین میں حد سے گزرنے والے ہیں۔(۳۲) جو لوگ

جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ

اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں او رزمین میں فساد کرنے کے لیے

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ

پھریں تو اُنہیں قتل کردو یا سولی پر چڑھا دو یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

طرف سے کاٹ دیئے جائیں یا جلا وطن کردیا جائے یہ تو دنیا میں اُن کے لیے رسوائی ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

اور اُن کے لیے آخرت میں عظیم عذاب ہے۔ (۳۳) مگر جن لوگوں نے تمہارے قابو میں آنے سے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٨

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پہلے توبہ کرلی ، تو جان لوکہ بے شک اللہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۳۴) اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ

اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح

تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

پا جاؤ۔ (۳۵) بیشک جنھوں نے کفر کیاتو اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ اور اس کی

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ

مثل جو اُن کے پاس ہو دے کرقیامت کے روز عذاب سے بچنا چاہیں تو قبول نہ کیا جائے گا

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۳۶) وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ

اس سے نہ نکل سکیں گے، اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (۳۷) اور (کوئی) مردیا

وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

عورت چوری کرے تو اس کے ہاتھ کاٹ ڈالو، یہ اُن کے فعل کی سزا ہے اور اللہ کی طرف

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

سے عبرت ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۳۸)اور جو کوئی اس ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

تو بیشک اللہ اُس کی توبہ قبول کرلے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۳۹) کیا تمھیں معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

بیشک آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کے لیے ہے۔ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

معاف کر دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴۰) اے رسول!

لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

جو تیزی سے کفر میں مبتلا ہونے کے لیے دوڑتے ہیں اُن کا یہ عمل آپ کو غمگین

٣ مع الوقف على الاول جوز ١٢

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

نہ کرے جن لوگوں نے منہ سے کہا کہ ہم ایمان لائے مگر وہ دل سے ایمان نہ لائے ، اور لوگوں میں سے کچھ یہود

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ

ہیں جو خوب جھوٹ سُنتے ہیں۔ مخالف لوگوں کو بھی سنتے ہیں وہ آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔وہ کلام کواس

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ

کے اصل موضوع سے بدل دیتے ہیں۔ کہتے ہیں اگر یہ حکم تمہیں ملے تو اسے مان لو اور اگر تمہیں

وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ

یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچو۔ اور جسے اللہ گمراہ کرناچاہے تو ہرگز آپ اسے اللہ سے

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

بچانے کا اختیار عمل میں نہ لائیں یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ پاک کرنا نہیں

قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

چاہتا۔ اُن کے لیے دنیا میں ذلّت ہے اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ

عذاب ہے۔ (۴۱) یہ جھوٹ سننے والے حرام کھانے والے اگر آپ کے پاس آئیں

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

تو آپ اُن کا فیصلہ کر دیں یا ان سے اعراض کریں۔ اور اگر آپ اُن سے منہ پھیر لیں گے تو وہ آپ کو

يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ

کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر اُن میں فیصلہ کرو تو انصاف کومدِنظر رکھو۔بیشک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ

اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۴۲) وہ آپ سے کیونکر فیصلہ کروائیں گے جب کہ اُن کے

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ

پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے ۔ اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں۔ اور وہ ایمان

اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ ع ٩ ج ١٠

لانے والے نہیں ہیں۔ (۴۳) بیشک ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور نور ہے۔

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ

اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور یہودیوں کے عالم

وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

اور مشائخ سے اللہ کی کتاب کی حفاظت کروانا مقصود تھی اور وہ اس پر گواہ تھے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

پس لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں تھوڑی قیمت

قَلِيْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

نہ لو۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق حکم نہ کرے تو وہی کافر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ

ہوں گے۔ (۴۴) اور ہم نے تورات میں اُن پر یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ

آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور

السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

دانت کے بدلے دانت۔ اور اسی طرح سب زخموں کا قصاص ہے پس جو کوئی بدلہ ادا کردے تو وہ

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیں تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ظالم ہیں۔ (۴۵) اور ہم پہلے انبیاء کے نقشِ قدم کے مطابق عیسیٰ ابن مریم کو

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ

لائے جنھوں نے تورات کی تصدیق کی جو پہلے سے اُن کے پاس تھی اور ہم نے انہیں انجیل دی

فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

جس میں ہدایت اور نور ہے اور وہ تورات کی تصدیق کرتی ہے

وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ؕ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ

جو اُن کے پاس ہے اور یہ اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (۴۶) اور انجیل والوں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: ــ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

کو چاہیئے کہ جو کچھ اللہ نے اِس میں نازل کیا ہے اُس کے مطابق حکم دیں اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے پر حکم نہ کریں تو وہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

لوگ فاسق ہیں۔(۴۷) اور اے محبوب! ہم نے حق کے ساتھ آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

تصدیق کرتی ہے اور اُن سب پر مشتمل ہے تو اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کے مطابق اُن میں

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

فیصلہ کرو، اور اے سننے والے! جو تمہارے پاس حق آچکا ہے اُس کو چھوڑ کر اُن

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ۔ ہم نے تم سب کے لیے شریعت مقرر کی اور اس میں راستہ تھا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

تمہیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا مگر وہ تمہیں اس بات میں آزمانا چاہتا ہے جو کچھ اُس نے تمہیں عطا کیا ہے تو تم

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ لا

نیکیوں میں سبقت لے جاؤ۔ تم سب نے لوٹ کر اُسی طرف جانا ہے جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو۔(۴۸)

وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ

وہ تمہیں آگاہ کردے گا۔ جو کچھ اللہ نے تم پر اُتارا ہے اُس کے مطابق حکم کرو اور اُن کی خواہشوں کی اتباع نہ کرو اور

احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ

اُن سے بچتے رہو کہ وہ کہیں مغالطے میں نہ ڈال دیں جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے۔ تو وہ

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ

اگر اِس سے پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ انہیں بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ

اور بیشک بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ (۴۹) کیا یہ زمانہ جاہلیت کی پیروی چاہتے ہیں

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ٧ ۱۱

اور یقین کرنے والی قوم کے لیے اللہ سے بڑھ کر کس کا حکم بہتر ہوسکتا ہے۔ (۵۰) اے ایمان

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم / وقف منزل عند البعض / وقف غفران

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

دوست ہیں اورتم میں سے جواُن کے ساتھ دوستی رکھے گا تو بیشک وہ اُن میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم قوم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

کوہدایت نہیں دیتا۔(۵۱) اب آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تو وہ یہود ونصاریٰ کی طرف

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ

دوڑتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ ہم پر کہیں گردش نہ آجائے۔ تو قریب ہے کہ اللہ فتح عطا فرمائے

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ

یااپنے پاس سے کوئی حکم نازل کرے پھر یہ اپنے دل میں چھپائی باتوں پر پشیمان ہوکررہ

نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

جائیں گے۔(۵۲) اور ایمان والے کہتے ہیں کہ یہ وہی ہیں جو اللہ کی قسمیں کھاتے

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اُن کے اعمال ضائع ہوگئے پس وہ خسارہ اُٹھانے

الثلثة

خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

والے ہوگئے۔(۵۳) اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا

فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تو عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا جو اسے چاہے گی اور وہ اسے چاہے گا۔ مومنوں کے لیے نرمی اختیار

اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

کریں کافروں کے لیے سخت ہوجائیں۔ جو اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

علم والا ہے۔(۵۴) بیشک تمہارے دوست اللہ اور اس کا رسول اورایمان لانے والے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ

اور زکوٰة دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ (۵۵) اور جو اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع ٨ ٦ ١٢

اور ایمان لانے والوں کو دوست بنائے گا تو بیشک وہ اللہ کے گروہ سے ہوگیا جو غالب ہے۔(۵۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ

اے ایمان والو! جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا لیا ہے وہ اُن

لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ

لوگوں میں سے ہیں جنھیں پہلے کتاب دی گئی تھی اُنھیں دوست نہ بناؤ اورنہ کافروں کو دوست

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔(۵۷) اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو

اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ

اسے ہنسی کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ اس قوم میں عقل نہیں ہے۔ (۵۸) آپ کہہ دیجیے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

کہ اے کتاب والو! ہماری کیا بات بُری لگی یہ کہ ہم اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ

ہوا ہے اور اس سے پہلے نازل ہوا ایمان لائے ہیں ۔ اور بیشک اکثراِن میں فاسق ہیں۔ (۵۹) آپ کہہ دیں کہ

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ

کیا میں تمھیں خبردوں کہ جو اللہ کے ہاں بدتر ہے۔ جن پر اللہ کی لعنت ہوئی اور

غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ

اُن پر غضب ہوا اور اُن میں سے بندر اور سُوّر بن گئے اور شیطان کی پوجا کی۔

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ

اُن کا ٹھکانا بہت بُرا ہے اور یہ سیدھے راستے سے گمراہ ہوگئے ہیں۔(۶۰) اورجب وہ آپ کے پاس آتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر کی حالت میں آئے تھے اور اسی حالت میں چلے گئے اور جو وہ چھپاتے ہیں

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ

اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۶۱) اور اُن میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا

اور حرام کھانے میں سرعت سے کام لیتے ہیں۔ البتہ وہ بُرے عمل کرتے ہیں۔(۶۲) اُن کے

يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ

مشائخ اور عالم اُنہیں گناہ کرنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ

منع کرتے۔ کاش کہ وہ یہ عمل نہ کرتے۔ (۶۳) اور یہودیوں نے کہا خرچ کرنے میں اللہ کا

وقف لازم

مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ

ہاتھ بندھا ہوا ہے۔اُن کے ہاتھ بندھ جائیں اُن کے اس کہنے پر اُن پر لعنت کردی گئی ۔ بلکہ خرچ کرنے میں اُس کے ہاتھ کشادہ ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔اے محبوب! جوتمہارے رب کی طرف سے آپ پرنازل ہوا ہے اس کی مخالفت

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ

کے باعث اُن کی سرکشی اور کفر میں بہت زیادہ اضافہ ہوجائے گا اور ہم نے روز قیامت تک اُن میں عداوت اور بغض ڈال

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

دیا۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ کو بھڑکاتے ہیں تواللہ اُسے بجھا دیتا ہے۔

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور زمین میں فساد کے لیے سرگرم رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں پسند نہیں کرتا۔ (۶۴)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم اُن سے بُرائیوں کودور کر

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

دیتے اور ہم اُنہیں نعمتوں والی جنت میں داخل کرتے۔ (۶۵) اور اگر وہ تورات

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

اور انجیل اور جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر نازل ہوا اُسے قائم رکھتے تو وہ اوپر اور

غُنّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ

پاؤں کے نیچے سے فراخ ہو کر رزق کھاتے۔ اُن میں ایک گروہ میانہ روہے مگر زیادہ تر

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ع ۹ ۱۰ ۱۳

ایسے ہیں کہ اُن کے اعمال بُرے ہیں۔(۶۶) اے رسول! جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ

سے اُترا ہے اس کی تبلیغ کردو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو رسالت کا فریضۂ تبلیغ ادا نہ ہوگا۔ تواللہ تمہیں لوگوں سے

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۔(۶۷) آپ فرمایئے! کہ اے

الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ

اہل کتاب! تم کچھ چیز بھی نہیں ہوجب تک کہ تم اُسے قائم نہ کرو جو تورات اورانجیل میں ہے

مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

جو کہ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور آپ کی طرف نازل شدہ کی بنا پر اُن میں کثیر تعداد کا

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ

کفر اور سرکشی زیادہ ہوگی۔ تو تم کافروں کی قوم پرافسوس نہ کرو۔(۶۸) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِئُوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ

جو مسلمان ہیں اور جو لوگ یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی ہیں

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ

اُن میں سے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت کو مانے اور نیک عمل کرے تو اُن پرنہ خوف ہوگا اور

لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَاۤ

نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۶۹) بیشک بنی اسرائیل سے ہم نے عہد لیا اور اُن کی طرف رسول

اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

بھیجے۔ رسول جب کبھی کوئی ایسی بات لاتا جو اُن کے نفس کے مطابق نہ ہوتی تو وہ ایک

كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ق وَ حَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

فریق کو جھٹلاتے اور ایک گروہ کو قتل کردیتے۔(۷۰) اور اُن کا خیال ہوتا کہ آفت نہ آئے گی تو اندھے اور

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

بہرے ہوگئے پھر اللہ نے اُن پرتوبہ کا دروازہ کھولا، لیکن پھربھی اُن میں بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔(۷۱) تحقیق اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہاکہ

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا

اللہ مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ مسیح یہ کہتے ہیں کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو

اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ

جو میرا اور تمھارا رب ہے ۔ بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ نے

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

اس پرجنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۷۲)

وقف لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ

البتہ کفر کرنے والوں نے کہا کہ بیشک اللہ تینوں میں سے تیسرا ہے۔ اور کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ

مگر معبود ایک ہے۔ اوراگر وہ اس بات سے نہ رُکے تو اُن میں جو کافر ہوگئے ہیں اُن

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ

کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ (۷۳)تو یہ اللہ کے حضور توبہ کیوں نہیں کرتے اور اُس سے بخشش مانگتے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۷۴) مسیح ابن مریم، مگرایک رسول ہیں ۔ تحقیق اُن سے پہلے بہت

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ

سے رسول ہو گزرے ہیں، اور اُن کی والدہ صدیقہ تھیں۔ دونوں کھاناکھاتے تھے۔ دیکھو ہم اُن

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ

کے لیے اپنی آیتیں کس طرح بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو وہ کیسے اُلٹے پھر رہے ہیں۔(۷۵) فرمائیے کہ

اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ

تم اللہ کے سوا کس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے نفع اورنقصان کا مالک نہیں۔ اور اللہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وہ ہے جو سننے والا جاننے والا ہے۔(۷۶) آپ فرمائیے کہ اے کتاب والو!اپنے دین میں ناحق حد

غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ

سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہوچکی ہے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور

اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۱۱ ۱۴

سیدھے راستے سے بھٹک چکے ہیں۔ (۷۷) جو لوگ بنی اسرائیل میں سے کافر

مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

ہوئے اُن پر حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے۔ یہ اِس وجہ

عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ

سے ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھتے تھے ۔(۷۸)جو وہ بُرے کام کرتے تھے اُن سے دوسروں کو منع نہیں کرتے تھے

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

جو وہ کرتے تھے بہت ہی بُرا تھا۔(۷۹) آپ اُن میں سے زیادہ تعداد کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔+

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي

جو اُنہوں نے اپنے نفس کے لیے آگے بھیجا ہے وہ بہت ہی بُرا ہے تو اللہ اُن سے ناراض

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ

ہوگیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔(۸۰) اور اگر وہ اللہ اورنبی اور جو اُن پر

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

نازل کیا گیا ایمان لائے ہوتے اور اُن کو دوست نہ بناتے مگر اُن میں سے کثیر تعداد فاسقوں کی ہے۔(۸۱)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

آپ مومنوں سے سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والوں میں سے یہودیوں اور مشرکوں کو

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ

پائیں گے۔ اور آپ اہل ایمان کے قریب ہمدردی میں سب سے زیادہ نصاریٰ کوپاؤ گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

یہ اس لیے ہے کہ اُن میں عالم اور درویش ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۸۲)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الجزء ۷

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن مجید کو جب وہ سنتے ہیں تو آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ اُن کی آنکھیں

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں اس لیے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں تو

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ

ہمیں گواہوں میں شمار کرلے۔(۸۳) ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس آیا اس پر ایمان نہ لائیں۔

الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور آرزو کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالحین کی قوم میں داخل کردے ۔ (۸۴)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تو جو اُنہوں نے کہا تھا اس کے بدلے میں اللہ نے اُنہیں جنت عطا فرمائی جس میں نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔اور نیکی کرنے والوں کا یہی صلہ ہے۔(۸۵)اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۱۱ ۹

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایاتو وہی لوگ جہنم میں جانے والے ہیں۔(۸۶) اے ایمان والو!

لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تم پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جواللہ نےتمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ص

زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۸۷) اور اللہ نے جو حلال،طیب رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

اور تم اللہ سے ڈروجس پر ایمان لاتے ہو۔(۸۸) اللہ تمہاری لغو قسموں کا

بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

مواخذہ نہیں کرے گا، مگر اُن قسموں کا مواخذہ کرے گا جو تم نے پختہ کھا رکھی ہیں۔

فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

قسم کا کفارہ دس مسکینوں کا درمیانے درجے کا کھانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بْ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

یا اُن مسکینوں کو کپڑے دینا ہے یا غلام آزاد کرنا ہے ۔ جو یہ نہ کرسکے تو وہ تین دن کے

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ قسم کھا لو اور اپنی قسم کی

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

حفاظت کرو اسی طرح تمہارے لیے اللہ اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔(۸۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ

اے ایمان والو! بیشک شراب، جوا اور بت اور پانسے سب ناپاک

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا

شیطانی عمل ہیں پس تم اُن سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۹۰) بیشک

يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ

شیطان یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

اور بغض ڈال دے اورتمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے تو کیا تم اُن سے باز آنے والے ہو۔(۹۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط کرو۔ پھر اگر تم اس سے منہ موڑ لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر واضح تبلیغ کرنا ہے۔ (۹۲) ایمان والوں اور نیک عمل والوں پر

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ

کچھ گناہ نہیں کہ جو اُنہوں نے پہلے کھا لیا ہے جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

تھے اور ایمان لے آئے تھے اورنیک عمل کرتے ، پھر وہ ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور بھلائی کرے، بیشک اللہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ ع ۱۲ ۷ ۲

احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۹۳) اے ایمان والو! اللہ تمہیں کسی شئے کے شکار سے آزمائے گا جس

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچیں تاکہ اللہ اِس کو تمہارے علم میں لے آئے جو بن دیکھے اللہ سے ڈرتا ہے۔

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر جو کوئی حد سے بڑھے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۹۴) اے ایمان والو!

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

احرام کی حالت میں شکار نہ کرو۔ اور جو تم میں سے عمداً شکار کرے تو اُس کا

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

بدلہ یہ ہے کہ اپنے مویشیوں میں سے ویسا جانور دے دے تم میں سے دو عادل آدمی اس کا

هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا

حکم کریں۔ یہ قربانی کعبہ پہنچنے والی ہو یا کفارے میں مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے

لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ

تا کہ اپنے کام کا وبال برداشت کرے ۔ اللہ نے معاف کردیا ہے جو گزر چکا ہے ۔ اور جو پھر گیا تو اللہ اُس سے انتقام

اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ

لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے۔(۹۵) دریا کا شکار اور اُسے کھانا تمہارے لیے حلال کردیا گیا ہے

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

اس میں تمہارا اور مسافروں کا فائدہ ہے۔ اور جب تک تم حالت احرام میں ہو تو تم پر خشکی کا شکار حرام

حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ

ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔(۹۶) اللہ نے کعبہ کو لوگوں کے قیام

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ

کے لیے عزت والا گھر قرار دیا ہے اورعزت کے مہینوں اور قربانی اور پٹہ ڈالے ہوئے جانوروں کو بھی قابل عزت قرار دیا ہے۔

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ

یہ اس لیے کہ تم کو معلوم ہوجائے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جوکچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور بیشک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۹۷) جان لو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور بیشک

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ

اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۸)رسول کا فریضہ تبلیغ کرنا ہے۔ جوتم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو

وَمَا تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ قُلۡ لَّا یَسۡتَوِی الۡخَبِیۡثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوۡ اَعۡجَبَکَ کَثۡرَۃُ

اللہ اسے جانتا ہے۔ (۹۹)آپ فرمادیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے۔

الۡخَبِیۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ یٰۤاَیُّہَا ع ۱۳ / ۷ / ۴

پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو! تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۱۰۰) اے ایمان

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡیَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَکُمۡ تَسُؤۡکُمۡ ۚ وَاِنۡ

والو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تم پر ظاہر ہوجائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اوراگر

تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡہَا حِیۡنَ یُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَکُمۡ ؕ عَفَا اللّٰہُ عَنۡہَا ؕ وَاللّٰہُ

اس وقت پوچھو گے جبکہ قرآن کا نزول ہورہا ہے تووہ ظاہرہوجائیں گی۔ اللہ نے اُن سے درگزرفرمایا ہے اور اللہ بخشنے

غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدۡ سَاَلَہَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِکُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِہَا

والا حلم والا ہے۔(۱۰۱)تم سے پہلے ایک قوم نے ایسے سوال کیے تھے (پھر جب اُن پر باتیں ظاہر کردیں)تو وہ اُن

کٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰہُ مِنۡۢ بَحِیۡرَۃٍ وَّلَا سَآئِبَۃٍ وَّلَا وَصِیۡلَۃٍ وَّ

سے ا نکار کر گئے۔(۱۰۲) اللہ نے نہ بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اورنہ حام مقرر کیاہے۔

لَا حَامٍ ۙ وَّلٰکِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ ؕ وَاَکۡثَرُہُمۡ

لیکن جنھوں نے کفر کیا ہے وہ اللہ پرجھوٹی افترا ءباندھتے ہیں، اور اُن میں اکثر عقل والے

لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰی مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ وَاِلَی الرَّسُوۡلِ

نہیں ہیں۔ (۱۰۳) اورجب اُنہیں یہ کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیاہے اُس کی طرف آؤ اور اس کے رسول کی طرف

قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ کَانَ اٰبَآؤُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ

آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمارے لیے وہی کافی ہے۔ اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ

شَیۡـًٔا وَّلَا یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَیۡکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ۚ لَا یَضُرُّکُمۡ

جانتے ہوں اورنہ ہدایت یافتہ ہوں۔ (۱۰۴) اے ایمان والو! اپنی ذات کی فکر کرو، جب تم ہدایت پرہوگے

مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اہۡتَدَیۡتُمۡ ؕ اِلَی اللّٰہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا فَیُنَبِّئُکُمۡ

تو کوئی بھی تمہیں گمراہ نہیں کرسکے گا۔ تم سب نے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو تم کرتے تھے اس

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ

سے تمہیں باخبر کردے گا۔(۱۰۵) اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تو وصیت

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

کے وقت تمہاری آپس کی گواہی اس طرح ہو کہ تم میں سے دوعادل مرد ہوں یا دوسرے دو غیروں میں سے ہوں

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو اور تم پر موت کی مصیبت کا وقت آجائے۔

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ

اگر اُن دونوں گواہوں پر شک ہو تو اُن کو نماز کے بعد روک لو۔تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ

کے عوض میں کوئی مال نہ لیں گے اگرچہ قریبی رشتہ دار ہوں۔اور ہم اللہ کی گواہی کو نہ چھپائیں گے

اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

اگرہم ایسا کریں گے تو ہم گنہگار ہوں گے۔ (۱۰۶) پھر اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں گواہ گناہ کے مرتکب

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

ہوئے ہیں تو دوسرے دو گواہ اُن کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں اُن لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ ز

ضائع کیا تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اُن کی گواہی سے ہماری گواہی درست ہے اور ہم نے

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

حد سے تجاوز نہیں کیا بیشک اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔(۱۰۷) یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہ اپنی گواہی دیں

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

(جیسا کہ گواہی دینے کا حق ہے) یا ڈریں کہ اُن کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے اُن کی گواہی رد نہ ہوجائے اور اللہ سے ڈرو

وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ ع ۱۴ ۸

اور سنو۔ کہ اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰۸) جس روز اللہ تمام رسولوں کو

الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

جمع کرکے کہے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تو وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں۔ بیشک توسب

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ

غیبوں کو جاننا ہے۔ (۱۰۹) جب اللہ کہے گا کہ اے عیسٰی ابن مریم میری نعمت کو یاد کروجو میں نے تجھے اور تیری

عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي وقف لازم

ماں کو دی۔ جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی۔ تو گہوارے میں بھی لوگوں سے

الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ

باتیں کرتا تھا۔ اورجب میں نے تجھے کتاب، حکمت اور تورات اور انجیل

وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ

کی تعلیم دی اور جب تو مٹی سے میرے حکم سے پرندے کی شکل بناتا پھر اس میں میرے حکم

فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ

سے پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا اور تو مادرزاد اندھے اورکوڑھی کو میرے حکم سے شفا دیتا،

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ

تو جب میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا۔ اورجب تو بنی اسرائیل کے پاس روشن نشانیاں لے کر آیا جب

جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

کہ میں نے تجھے روکا تھا تو اُن میں سے کافروں نے کہا کہ یہ کھلا

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ

جادو ہے۔ (۱۱۰) اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا یہ کہ مجھ پر اور میرے

بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ

رسول پر ایمان لاؤ، تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔(۱۱۱) جب

الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

حواریوں نے کہا کہ اے عیسٰی ابن مریم کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ آسمان سے ہمارے لیے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

کھانے کا ایک خوان اُتارے ۔ حضرت عیسٰی نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ (۱۱۲)

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

حواری بولے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اُس سے کھائیں اورہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے اورہم

صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ الربع

جان لیں کہ آپ نے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں۔(۱۱۳) حضرت عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اے اللہ !

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

ہم پرآسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل فرما جو ہمارے لیے اورہم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کے لیے خوشی کا

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾

موقع بن جائے جو تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اورتوسب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔(۱۱۴)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ

اللہ نے کہا کہ میں اِسے تم پر اُتارنے والا ہوں مگر اس کے بعد جوتم میں سے کفر کرے گا تو بیشک میں اُسے عذاب دوں گا

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ ع ١٥ ٧ ٥

کہ جو دنیا والوں میں سے کسی کو نہ ملا ہوگا۔ (۱۱۵) اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ

مریم کیا تو نے کہا تھا کہ اے لوگو! اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنا لو تو

اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جواب میں حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کہیں گے کہ تو پاک ہے میں نہ تھا کہ یہ بات کہتا جسے کہنا میرے لیے حق نہ تھا۔ اگر میں نے

قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ

ایسی بات کہی ہوتی تو اس کا تجھے علم ہوتا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

بیشک تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۱۱۶) میں نے تو اُنہیں وہی کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ

دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے ۔ جب تک میں اُن میں رہا اُن پر گواہ تھا۔

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ

پھر جب تو نے مجھے اُٹھا لیا تو تُو ہی اُن کا نگران تھا۔ اور تو ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

شاہد ہے۔(۱۱۷) اگر تو اُنہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو اُنہیں معاف کر دے

غُنَّہ: نُون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کرنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

تو بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۱۸) اللہ فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جب کہ صدیقین کو اُن کا سچ نفع دے گا۔

صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱۹) آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦/٥/٢

اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے اُن پر بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۲۰)

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ (٦) مَكِّيَّةٌ (٥٥) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٦٥ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۃ الانعام مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۶۵ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تاریکی

وَالنُّوْرَ ۬ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور نور بنایا۔ پھر بھی کفر کرنے والے کسی اور کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

سے پیدا کیا پھر ایک معیاد مقرر کردی اور اس کے ہاں معیاد مقرر ہے پھر بھی تم شک

تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ

کر رہے ہو۔ (۲) آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے جو تمہارے راز

جَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اور ظاہر باتیں جانتا ہے اور وہ جو عمل کرتے ہیں وہ جانتا ہے۔ (۳) اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی اُن کے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ

پاس نہیں آتی مگر وہ مُنہ موڑ لیتے ہیں۔(۴) پس جب اُن کے پاس حق آیا تو اُسے بھی جھٹلا دیا

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

عنقریب اس کے متعلق خبریں پہنچیں گیں جس کا وہ مذاق کرتے تھے۔ (۵) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ

کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ہے جنھیں ہم نے زمین میں اقتدار دیا تھا

لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

جو تمھیں نہیں دیا اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارشیں کیں ۔ اور اُن کے نیچے نہریں بہا دیں

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

پھر ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث ہلاک کردیا اور اُن کے بعد دوسرے دور کی قومیں

اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ

اُبھار دیں۔(٦) اور اگر ہم آپ پر کاغذوں پرلکھی ہوئی کتاب بھی نازل کردیتے جسے وہ اپنے ہاتھوں سے چُھو بھی

لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

لیتے تو بھی کافروں نے یہی کہنا تھا کہ یہ کھلم کھلا جادو ہے۔ (٧)اورکہتے ہیں کہ اُن پر فرشتہ

عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَ

کیوں نہ اُترا۔ اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو فیصلہ ہوگیا ہوتا پھر اُنہیں مہلت نہ دی جاتی۔ (٨)اور

لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾

اگر ہم کِسی فرشتے کو بھیجتے تووہ مرد ہی کی صورت میں ہوتا اور اس پر بھی وہ وہی شبہ کرتے جس شبے میں اب مبتلا ہیں۔ (٩)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور تحقیق اے محبوب! آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کے ساتھ مذاق کیا گیا ہے اُن میں سے جو لوگ مذاق

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا ع ١ ٧

کیا کرتے تھے تو اسی مذاق نے اُنہیں گھیر لیا۔ (١٠) فرما دیجئے کہ زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔(١١) آپ فرما دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے یہ کس کا ہے۔

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کا ہے۔اللہ نے اپنی ذات پر رحمت کرنا فرض کررکھا ہے۔وہ تم سب کوقیامت کے دن جس میں شک نہیں

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ

جمع کرے گا۔ وہ جنھوں نے خود کو خسارے میں کررکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔(١٢) اور رات دن

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ

میں جو کچھ مخلوق رہ رہی ہے اسی کی ہے۔ اوروہ سننے والاجاننے والاہے۔(۱۳) آپ فرمائیے کہ

اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

میں اللہ کوچھوڑ کرکسی اورکو مددگار بنالوں اُسی نے آسمانوں اور زمین کو پیداکیا ہے اوروہ سب کو کھلاتا ہے اورخود نہیں کھاتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور ہرگز مشرکین میں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

سے نہ ہوجانا۔ (۱۴) فرما دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے

عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

ڈرتا ہوں۔(۱۵) جس شخص سے اس دن عذاب ٹال دیاجائے گا تو بیشک اس پر رحم ہوا۔ اور یہ نمایاں

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَ

کامیابی ہے۔ (۱۶) اور اگر تجھے اللہ کی طرف سے کوئی سختی پہنچے تو اُسے اس کے سوا کوئی دورکرنے والا نہیں ہے۔ اور

اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۷) وہ اپنے بندوں پرمکمل فوقیت

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ

رکھتا ہے۔ اوروہ حکمت والا خبر والا ہے۔(۱۸) آپ فرمائیے کہ سب سے بڑی گواہی کس کی ہے۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

کہیے اللہ وہ میرے اورتمہارے درمیان گواہ ہے۔ اورمجھ پر اس قرآن کی وحی کی گئی ہے کہ اس سے

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ

تمہیں تنبیہ کردوں اورجس پر یہ پہنچے کیاتم لوگ اس کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہیں۔کہیے

لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ وقف لازم باختلاف

کہ میں گواہی نہیں دیتا۔فرمائیے کہ بیشک وہ معبود واحد ہے اور بیشک میں اس سے بری الذمہ ہوں جوتم شرک کرتے ہو۔(۱۹)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ وقف لازم

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔جنھوں نے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
”مدّ“ ۔تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ١٠ / ٨ / ٢

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

خود کو خسارے میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(۲۰)اوراس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ

جھوٹا بہتان لگائے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ بیشک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔(۲۱) اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہم سب لوگوں کوجمع کریں گے پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ آج تمہارے شریک کہاں ہیں جن کاتم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا

دعویٰ کرتے تھے۔ (۲۲) پھر اس کے سوا کوئی فتنہ نہ ڈالیں گے مگر یہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہ ہم مشرک نہ تھے۔ (۲۳) دیکھو اُنہوں نے اپنی جانوں پر کیسا جھوٹ بولا اورجووہ افتراء باندھا

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى

کرتے تھے وہ سب اُن سے جاتا رہا۔(۲۴) اور اُن میں کوئی ایسا بھی ہے جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ

ڈال دیئے ہیں تا کہ وہ نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں گرانی ڈال دی۔ اور اگر وہ سب نشانیاں

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

دیکھ بھی لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں گے ۔یہاں تک کہ وہ آپ کے پاس آکر جھگڑیں تو اُن میں سے جنھوں نے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ

کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔(۲۵)اور اس سے روکتے ہیں اور خودبھی دُور بھاگتے ہیں

يَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ

اور یہ کہ وہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔ (۲۶) اور کاش تم

تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ

دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے کہ کاش کہ ہمیں دُنیا میں واپس بھیج دیا

رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

جائے اور ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہوجائیں۔(۲۷) ہاں وہ اس سے پہلے جو چھپایا کرتے تھے

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ,, ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾

وہ اُن پر بے نقاب ہوگیا۔ اوراگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے اُنہیں منع کیا گیا تھا پھر وہی کرنے لگ جائیں گے۔(٢٨)

وَقَالُوْٓا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ

بیشک وہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی بس زندگی ہے اور ہم زندہ نہ کیے جائیں گے۔(٢٩) اور پھر اگر

تَرٰۤی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰی وَ

تو اُنہیں اس وقت دیکھے جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اللہ کہے گا کہ دوبارہ زندہ ہونا حق نہیں ہے کہیں گے

رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ ع ١٠/٩

کیوں نہیں ہمارے رب ،اللہ کہے گا کہ اس حقیقت کا انکارکرنے کے باعث عذاب کامزہ چکھو۔(٣٠) جنھوں نے اللہ سے ملاقات کو

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا یٰحَسْرَتَنَا

جھٹلایا تو وہ نقصان میں رہ گئے۔ حتیٰ کہ جب اُن پر اچانک قیامت آجائے گی تو کہیں گے ہائے افسوس کہ اس

عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا ۙ وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا

معاملے میں ہم سے تقصیر ہوئی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے عملوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ وہ بہت

سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

بُرا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ (٣١) اور دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ اوراہل تقویٰ کے لیے

الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ

آخرت کا گھر بہتر ہے۔ تم عقل کیوں نہیں کرتے۔(٣٢) ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو وہ بات رنج

الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

پہنچاتی ہے جو یہ کہہ دیتے ہیں لیکن یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم لوگ تو اللہ کی آیتوں کا انکار

یَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا

کرتے ہیں۔(٣٣) اور البتہ تم سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے جاچکے ہیں مگر اُنہوں نے اس جھٹلانے اور

كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤی اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

ایذا پانے پر صبر کیا حتیٰ کہ ہماری مدد آگئی۔ اور اللہ کے کلام کو بدلنے والا کوئی

وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ

نہیں ہے۔اورتمہارے پاس پہلے رسولوں کی خبریں آچکی ہیں۔(٣٤)اور اگر اُن کا منہ پھیرنا تمہیں صدمے والا لگا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا

ہے تو اگر تم سے ہوسکے تو زمین میں کوئی سرنگ نکال لو یا آسمان پر سیڑھی

فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

لگالو اور پھر اُن کے لیے کوئی نشانی لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پرجمع کردیتا

النصف وقف منزل وقف غفران عند البعض علی یسمعون

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ

تو اے سننے والے! ہرگز نادان نہ بن جانا۔(۳۵) بیشک وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ

اور اللہ اُن مُردہ دلوں کو اُٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۳۶)اور یہ کہتے ہیں کہ ان پر اُن کے رب کی طرف

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ

سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری۔ آپ فرمادیں کہ اللہ قادر ہے جو نشانی چاہے اُتارے، لیکن ان میں

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ (۳۷) اور زمین میں چلنے والا جانور اور اپنے پروں پر اُڑنے والا

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ

پرندہ سب تمہاری طرح اُمتیں ہیں۔ ہم نے نوشتۂ تقدیر میں کوئی بات نہیں چھوڑی،

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ

پھر یہ سب اپنے رب کی طرف اُٹھائے جائیں گے۔(۳۸) اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بہرے ،گونگے

فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ

اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے۔اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

پر لگا دیتا ہے۔ (۳۹) آپ کہیں ذرا غور کرکے بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یاتم پر قیامت آ جائے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

تو اللہ کے سوا کس کو پکاروگے۔ اگرتم سچے ہو۔ (۴۰) بلکہ اسی کو پکارو گے اگر وہ

ع ١١ / ١٠

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ

چاہے توتم سے مصیبت کو ہٹا دے جس کے لیے تم اُسے پکارتے ہو اور تم اپنے شریکوں کو بھول جاتے ہو۔(۴۱)اور بیشک

غُنَّة: نُون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے آپ سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے اُنہیں سختی اور تکلیف سے پکڑ لیا

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

تا کہ وہ عاجزی کریں۔(۴۲) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب اُن پر مصائب آئے تو وہ گڑگڑاتے، لیکن اُن کے دل سخت ہوگئے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

جو کام وہ کرتے تھے شیطان نے ان میں ان کے لیے زینت پیدا کردی۔(۴۳) پھر جب وہ نصیحت کی گئی چیز کو بھول

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

گئے تو ہم نے اُن کے لیے ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ حتیٰ کہ اُنہیں جو کچھ دیا گیا تھا اس پر خوش

اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

رہنے لگے تو ہم نے اچانک پکڑ لیا وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔(۴۴) تو اس ظالم قوم کی ہم نے جڑ کاٹ دی

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو جہانوں کا رب ہے۔(۴۵) آپ فرمایئے کہ ذرا تم دیکھو کہ اگر اللہ تمہارے

سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہیں

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

یہ چیزیں لاکر دے۔ دیکھیے ہم کس انداز میں دلائل دیتے ہیں مگر پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (۴۶)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

فرما دیجیے تم غور کرو اور اگر تم پر اچانک یاظاہر ہو کر اللہ کاعذاب آجائے تو ظالم

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

قوم کے علاوہ اور کون ہلاک ہوگا۔(۴۷) اور ہم ایسے رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں جو

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

بشارتیں دینے والے اورڈرانے والے ہیں۔پھر جو ایمان لائے اوراصلاح کرلے تو اُنہیں کچھ خوف نہ ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۴۸) اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُنہیں عذاب ملے گا کیونکہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ

وہ فسق کرتے تھے ۔(۴۹) آپ فرمایئے کہ میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى

اور نہ یہ کہوں کہ خود غیب جان لیتاہوں اور نہ یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اُسی کی اتباع کرتاہوں جو مجھے

ع ٥ ٩ ١١ اِلَیَّ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ

وحی آتی ہے۔ فرمایئے کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تم تفکر نہیں کرتے۔(۵۰) اور

اَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ

اُنہیں قرآن کے ذریعے ڈرائیں جن لوگوں کو یہ خوف ہوکہ اُنہیں اپنے رب کی طرف جمع کیا جائے گا

مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ

اُس کے سوا ان کے لئے نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا تاکہ وہ متقی ہو جائیں۔(۵۱) جواپنے رب کو صبح اور شام

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ

پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں تو اُنہیں اپنے پاس سے دُور نہ کریں۔ ان کے حساب

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ

سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے، پھر اگر اُنہیں

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٢﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

دور کرو تو بات انصاف کے تقاضے کے بعید ہوگی۔ (۵۲) اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو ایک

لِّیَقُوْلُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنْۢ بَیْنِنَا ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ

دوسرے کے لیے فتنہ بنا دیا امیر کافر غریب مسلمان کو دیکھ کر یہ کہیں کہ کیا یہ وہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔کیا اللہ شکر کرنے والوں کو

بِالشّٰكِرِیْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

نہیں جانتا۔(۵۳) اور جب آپ کی خدمت اقدس میں وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے

عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

کہہ دیں کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات پر تمہارے لیے رحم کرنا فرض کر لیا تم میں سے کوئی

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٥٤﴾

نادانی سے بُرائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵۴)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● "مَدّ" - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

ع ٥ ١٢

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾

اور ہم اسی طرح اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ گناہ کرنے والوں کی راہ کا پتہ چل جائے۔(۵۵)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا عبادت کے لیے کسی اور کو پکاروں جنھیں تم پکارتے ہو ۔ آپ

اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

فرمایئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا ورنہ میں بہک جاؤں اور میں ہدایت پر نہ رہ سکوں۔(۵۶)

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا

آپ فرمایئے بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں جسے تم جھٹلاتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کی تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ

جلدی کررہے ہو۔ میرے پاس نہیں ایسا حکم اللہ کے پاس ہے ۔ وہ سچی بات بیان کرتا ہے اور وہ بہتر فیصلہ

الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

کرنے والا ہے۔ (۵۷) آپ فرما دو کہ جس کی تم جلدی کررہے ہواگر وہ میرے پاس ہوتی تو میرے اورتمہارے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

درمیان فیصلہ ہوجاتا۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے ۔ (۵۸) اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ

اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔جوکچھ خشکی اور بحر میں ہے وہ جانتا ہے اور جو پتا گرتا ہے وہ اُسے بھی

اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

جانتا ہے۔ اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ ایسا نہیں اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر وہ روشن کتاب

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ

میں موجود ہے۔(۵۹) اور وہی ہے جورات کو تمہیں سُلادیتا ہے اور جو تم نے دن میں کمایا ہے وہ جانتا ہے

بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

پھر تمہیں دن کے وقت بیدار کرتاہے تاکہ تمہاری مقرر عُمر پوری کردی جائے پھر تم اُسی کی طرف لوٹو گے

ع ٥ ١٣

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ

پھر جو تم کرتے ہو، اس سے تمہیں باخبر کر دے گا۔(۶۰) اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

پر حفاظت کرنے والے بھیجتا ہے۔یہاں تک کہ تم میں سے جب کسی کو موت آتی ہے ۔تو ہمارے فرشتے اس کی روح

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا

قبض کرلیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔(٦١) پھراللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے جو اُن کابرحق والی ہے۔خبردار!

لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

حکم اسی کاہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(٦٢) فرما دیجیے کہ تمہیں خشکی اور سمندر

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ

کے اندھیروں میں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گریہ زاری اور خفیہ طریقے سے پکارتے ہو۔ اور یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ ہمیں اس تنگی

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ

سے نجات دے تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(٦٣)فرمائیے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہرمصیبت

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

سے نجات دیتا ہے اس کے باوجود تم شرک کرتے ہو۔(٦٤)فرمائیے کہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں گروہوں میں

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

منتشر کردے اور ایک دوسرے کو سختی کا مزا چکھائے۔ آپ دیکھیں کہ ہم کس طرح

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ

اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھ جائیں۔ (٦٥)اور اسے آپ کی قوم نے جھٹلایا اور یہی حق ہے ۔ فرما دیجیے

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

کہ میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔ (٦٦) ہر چیز کی خبر کا وقت مقرر ہے اور عنقریب تمہیں علم ہو جائے گا۔(٦٧)

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى

اور اے سننے والے! جب ہماری آیتوں کاخود ساختہ مطلب نکالتے دیکھو تو ان سے منہ پھیر لو حتیٰ کہ وہ

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ

کسی اور بات میں ملوث ہوجائیں۔ اور اے مخاطب! اگر شیطان کوئی بات تجھے بھلادے تو یاد

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

آنے کے بعد اس ظالم قوم کے پاس نہ بیٹھو۔(۶۸) اور تقویٰ اختیار کرنے والوں پر ان کے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ

حساب سے کچھ بوجھ نہیں ہے، البتہ ان پر نصیحت کرنا فرض ہے تاکہ وہ باز آجائیں۔(۶۹)اور جن

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ

لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا ہے اُنہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے اُنہیں

ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

دھوکے میں ڈال دیا ہے اور قرآن سے اُنہیں سمجھاؤ تاکہ کوئی شخص اپنے کیے کی وجہ سے ہلاک نہ ہوجائے اللہ کے علاوہ اُن کا

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

کوئی ولی اور سفارشی نہیں ہے۔ اگروہ کوئی چیز معاوضے میں دینا چاہیں تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

جو اپنے کیے ہوئے کی بنا پر ہلاکت میں ڈالے گئے،اُن کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ ع ۱۰ ۱۴

اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔(۷۰) فرمادیں کہ کیا ہم اللہ کے سوا اُن کو پوجیں جو ہمیں نہ نفع اور نہ

لَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ

نقصان پہنچا سکتے ہیں اور اللہ سے ہدایت ملنے کے بعدپھر ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں اُس کی طرح جسے

الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

شیاطین نے زمین میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران ہو۔اس کے ساتھی اسے بلا رہے ہوں کہ ہمارے

الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ

پاس ہدایت میں آجا۔ فرما دیجیے کہ ہدایت یافتہ تو وہی ہے جسے وہ دے دیتا ہے۔ اور ہم کو حکم ہے کہ ہم جہانوں

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ لا وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

کے رب کے سامنے سرِتسلیم خم کردیں۔(۷۱) اور یہ کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی ذات ہے جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ

جمع کیے جائیں گے۔ (۷۲) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور جس دن

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الثلثة

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ

وہ کہے گا ہوجا تو وہ ہو جائے گا۔ اس کا قول حق ہے۔جس دن صور پھونکا جائے گا تو اسی کی حکومت ہوگی،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔ اوروہی حکمت والا خبر والا ہے۔(٧٣) اورجب حضرت ابراہیمؑ نے

لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ

اپنے باپ آذر سے کہا کہ تم بتوں کو معبود بناتے ہو، بیشک میں تجھے اور تمہاری قوم کو صریح گمراہی میں

مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

مبتلا دیکھتا ہوں۔(٧٤) اور اسی طرح ہم حضرت ابراہیمؑ کو زمین اور آسمانوں کی بادشاہت دکھانے لگے تا کہ ان کا یقین پختہ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

ہو جائے۔(٧٥) پھر جب ان پر رات کی تاریکی چھائی توانہوں نے ایک ستارہ دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا

ٹھہراتے ہو پھر جب وہ غائب ہوگیا تو کہا کہ غائب ہونے والے کو میں نہیں چاہتا۔(٧٦) پھر جب چاند کو دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب بتاتے ہو۔

رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

پھر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ قوم

الضَّاۗلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ

سے ہوجاتا۔(٧٧) پھرجب چمکتے ہوئے سورج کو دیکھا تو کہا کہ کیا یہ میرارب ہے، یہ بہت بڑا ہے پھرجب وہ

اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

بھی غروب ہوگیا تو کہا اے قوم میں اس شرک سے بری الذمہ ہوں جوتم کرتے ہو۔ (٧٨) بیشک میں نے اپنا رُخ یکسو ہو کر

لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ

اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کوبنایا ہے اور میں اہل شرک میں سے نہیں ہوں۔(٧٩) تو

حَاۗجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَاۗجُّوْۗنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ

اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی ۔ تو کہا کہ اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہوحالانکہ وہ مجھے ہدایت دے چکاہے جن کے ساتھ

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْــــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ

تم شرک کرتے ہو مجھے اُن کا خوف نہیں مگر یہ کہ میرا رب کوئی چیز چاہے۔ میرے رب نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ,, — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ

کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔(۸۰)اور میں کیوں خوف کھاؤں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ

اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ط فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جبکہ اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ ان دونوں فریقین میں سے

اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا وقف لازم

امن کا مستحق کون ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔(۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں

اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَتِلْكَ ع ٩ ١٢ ١٥

ظلم یعنی شرک کو نہیں ملایا وہی لوگ امن میں ہیں اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (۸۲) اور یہ ہماری

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ط نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ط اِنَّ

دلیل ہے جو ہم نے حضرت ابراہیمؑ کو ان کی قوم پر دی ہم جس کے چاہیں درجات بلند کرتے ہیں۔ بیشک

رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط كُلًّا هَدَيْنَا ۚ

تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ (۸۳)اور ہم نے اُنہیں حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوب عطا فرمائے۔جن کو ہدایت دی

وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ

اور اُن سے پہلے حضرت نوحؑ کو ہدایت دی اور ان کی اولاد میں سے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان اور حضرت ایوب اور حضرت یوسف

وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ لا وَزَكَرِيَّا

اور حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہم السلام کو بھی ہدایت دی اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔(۸۴)اور حضرت زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ط كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ لا وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

اور حضرت یحییٰ اورحضرت عیسٰی اور حضرت الیاس علیہم السلام تمام مقربین میں سے ہیں۔(۸۵)اورحضرت اسماعیل اور حضرت یسع

وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ط وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ لا وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ

اور حضرت یونس اور حضرت لُوط علیہم السلام کو ہم نے اُن کو اُن کے دور میں تمام جہانوں پر فضیلت دی۔(۸۶)اور اُن کے آباؤ اجداد

ذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

اور اولاد اور بھائیوں میں ہم نے چن لیا اُن کو اور اُنہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی۔(۸۷)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَلَوْ اَشْرَكُوْا

یہ اللہ کی ہدایت ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور اگر وہ شرک کرتے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" -تین الف کے برابر- پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تو جو وہ عمل کرتے تھے ضائع ہو جاتے ۔(۸۸) یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

وحکمت اور نبوت عطا کی پھر اگر یہ کافر اِن باتوں سے انکار کریں تو ہم نے اِن پر ایسی قوم تیار کررکھی ہے جو

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

اس کا انکار نہ کریں گے۔ (۸۹) یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی اُن کی ہدایت کی پیروی کرو۔

اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع ۱۰ ۸ ۱۲

فرما دو کہ میں اس پرتم سے کچھ صِلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۹۰)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

اور اللہ کی قدر کرنے کا جس طرح حق تھا اس طرح قدر نہ کی جب اُنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بشر پر وحی نازل

شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ

نہیں کی ۔ فرمایئے کہ جو کتاب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے اُسے کِس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

نور اور ہدایت تھی جسے تم نے مختلف اوراق بنا رکھا ہے۔ تھوڑی ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپالیتے ہو۔

وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ

اور تمہیں وہ سکھایا جو تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ کہہ دو یہ اللہ کی طرف سے تھی، پھر

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

اُنہیں بیہودگی میں کھیلتا ہوا چھوڑ دو۔(۹۱)اور یہ کتاب برکت والی ہے جسے ہم نے اُتارا ہے ، جو اُن کے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

پاس موجود ہے اس کی تصدیق کرتی ہے تاکہ آپ اہلِ مکّہ اور اس کے اردگرد بسنے والوں کوڈرائیں۔ اورجو آخرت پر ایمان لاتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ

وہی اِس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۹۲) اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ

بڑھ کر کون ظلم کرسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھے یا یہ کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ
طرف وحی نہ کی گئی اور جو کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے میں بھی بنا سکتا ہوں۔ اور کاش تم اُن لوگوں کو
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
جنھوں نے ظلم کیا موت کی سختیوں کے وقت دیکھو، اور فرشتے ان کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں،اپنی جانیں
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
ہمارے حوالے کردو۔ آج تمھیں ذلت کاعذاب دیا جائے گا اِس کی وجہ یہ ہے کہ تم اللہ پر ناحق
اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
باتیں کہتے تھے اور تم اُس کی آیتوں سے تکبر کیا کرتے تھے۔(۹۳) اور تحقیق تم ہمارے پاس
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
اکیلے آئے جیسا کہ تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا گیا تھا اور جو ہم نے عطا کیا اُسے اپنے پیچھے چھوڑ آئے۔ اورہم
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ
تمہارے ساتھ ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کو تم اپنے شریک خیال کیا کرتے تھے۔
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ ع ۱۱ ۱۷
بیشک اُن سے تمہارے رشتے منقطع ہوگئے اور جن پر تمھیں بھروسہ تھا وہ سب جاتا رہا۔ (۹۴) بیشک اللہ دانے
الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ
اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے اور زندہ سے مردہ کردیتا ہے اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
یہ ہے اللہ کی شان پس تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔(۹۵)صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے
وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ
اور سورج اور چاند حساب کے لیے بنا دیے ہیں۔ یہ مقرر شدہ انداز ہے غالب ہے علم والا ہے۔(۹۶)بیشک
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
وہی ہے جس نے ستاروں کوتمھیں راہ دکھلانے کے لیے بنایا ہے۔ ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکی میں راہ ملتا ہے۔
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ
جاننے والی قوم کے لیے ہم نے وضاحت سے آیتوں کو بیان کر دیا ہے۔(۹۷) اور وہی ہے جس نے تمھیں ایک واحد

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جان سے بنایا پھر یہاں قرار اور سپرد ہونے کی جگہ ہے۔ بلاشبہ سمجھنے والی قوم کے لیے ہم نے آیتوں کو کھول کر

يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

بیان کر دیا ہے۔ (۹۸) اور وہی ہے جو آسمانوں سے پانی نازل کرتا ہے۔ پھر ہم اس سے ہر طرح کی نباتات

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ

نکالتے ہیں پھر ہم اس میں سے سبزہ اُگا دیتے ہیں۔جس سے ہم اُوپر نیچے چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں

مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

اور کھجور کے گابھوں سے لدے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ

اور انار کے باغ بھی ایک دوسرے سے مشابہ اور غیر مشابہ ہوتے ہیں۔ درخت کے پھل جب وہ پھل لائے

اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا

اور اس کے پکنے کو دیکھو۔ بلاشبہ یہ ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۹۹) اور اُنہوں نے

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

جنوں کو اللہ کا شریک بنالیاحالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا، اور بغیر علم کے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنالیں۔

ع ١٢ ٦ ١٨ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى

وہ پاک ہے اور بلند ہے جیسا کہ اُنہوں نے سوچا ہے۔(۱۰۰) آسمانوں اورزمین کا بنانے والاہے۔ اس کے

يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ

ہاں اولاد کیسے ہوسکتی ہے جبکہ اس کی بیوی نہیں اور اسی نے ہرچیز کو پیدا کیا ہے اوروہی

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ

ہر چیز کوجاننے والا ہے۔ (۱۰۱) یہ ہے اللہ جوتمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، ہرچیز کاخالق ہے

شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ

پس اسی کی عبادت کرو، اوروہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۰۲) نگاہیں اس کا ادراک نہیں

الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ

کر سکتیں۔ اور وہ نگاہوں کا احاطہ کر سکتا ہے۔ اور وہ لطیف ہے خبر والا ہے۔ (۱۰۳) بیشک

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ عَمِيَ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں آئیں پس جس نے دیکھ لیا تو وہ اس کے لیے ہے اورجو اندھا رہا

فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ

تو اس کا برا ہوا۔اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔(۱۰۴) اور ہم اسی طرح دُہرا کر اپنی آیتیں بیان

لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ

کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ خوب آپ نے پڑھایا ہے تاکہ جاننے والی قوم پر واضح ہو جائے۔(۱۰۵) جو آپ کے رب کی طرف

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ

سے وحی کی گئی ہے اس کی اتباع کرو، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے دُور رہو۔(۱۰۶) اور

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ

اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تمہیں ان پر حفاظت کرنے والا نہیں کیا۔ اور نہ تم

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اُن پر وکیل ہو۔ (۱۰۷) اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُنھیں برا نہ کہو تاکہ وہ

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠

اللہ کی بے ادبی علم کے نہ ہونے اور زیادتی کی بنا پر نہ کریں۔اسی طرح ایک اُمت کے عمل ہم نے ان کے سامنے مزین کر دیے۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَ

پھر اُنہوں نے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو جو وہ کرتے تھے وہ اس سے باخبر کردے گا۔ (۱۰۸) اور

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ

یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں۔

بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

فرما دو کہ نشانیاں تو سب اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ ان کے پاس نشانیاں آبھی جائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

تو پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔ (۱۰۹) اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ پہلی مرتبہ اس

يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع ١٣ ع ١٠ ١٩

پر یعنی قرآن پر ایمان نہ لائے اور اُنھیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔(۱۱۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● "مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا

اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتارتے اور مُردے باتیں کرتے اور تمام چیزوں کو

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اُن کی خدمت میں لا کر موجود کردیتے تو پھر بھی وہ ایمان نہ لانے والے تھے سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہتا ہے

اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

ان کی اکثریت نادانوں کی ہے۔(۱۱۱) اور اسی طرح شیطان صفت انسانوں اور جنوں کو نبی

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ

کا دشمن بنا دیا ان میں سے بعض لوگ دھوکہ دینے کے لیے خفیہ باتیں دوسروں کو بتا دیتے تھے

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا

اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے اور وہ جو افتراء باندھتے ہیں اُسے چھوڑ

يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

دیجیے۔(۱۱۲) وہ یہ اس لیے کرتے تھے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ

اُن کے دل ان کی طرف متوجہ ہو جائیں اور وہ پسند کرنے لگ جائیں اور جو گناہ وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔(۱۱۳) کیا میں اللہ

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ

کے سوا کسی اور کا حکم تلاش کروں اور وہی ہے جس نے تم پر تفصیل کے ساتھ کتاب نازل کی ہے

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

اور جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے یہ قرآن حق کے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

ساتھ اُتارا گیا ہے تو(اے سننے والے)شک کرنے والوں میں سے نہ ہوجانا۔ (۱۱۴) اور آپ کے رب کا کلام سچائی

وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَ اِنْ

اور عدل میں مکمل ہے۔اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۔(۱۱۵) اور

تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ

(اے سننے والے) اگر تو اس زمین کے اکثرلوگوں کی اطاعت کرے گا تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔ یہ کہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ کہ وہ خیالی باتیں کرنے والے ہیں۔(۱۱۶) بیشک آپ کا رب خوب

اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا

جانتا ہے کہ اس کی راہ سے کون بھٹکا ہوا ہے اور وہ انہیں بھی جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔(۱۱۷) جس پر

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا

اللہ کا نام لیا گیا ہو اس میں سے کھاؤ اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو۔ (۱۱۸) اور

لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

تمہیں کیا ہوا کہ جس پر اللہ کا نام لیا گیاہے کہ تم اسے نہ کھاؤ اور جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ تفصیل

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

سے بیان ہو چکا ہے مگر جب تمہیں کچھ مجبوری ہو توضرورت کے مطابق استعمال کرسکتے ہو اور بیشک بہت سے لاعلمی کے باعث

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

اپنی خواہشوں کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب حد سے بڑھنے والوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹)

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

ظاہری اور پوشیدہ گناہوں کو ترک کر دو۔ بیشک جو لوگ گناہ کماتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ

عنقریب اُن کیے گئے گناہوں کی سزا پائیں گے۔(۱۲۰) اور ذبح کے وقت جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى

تو اسے مت کھاؤ اور بیشک یہ فسق ہے۔ اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں

اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ع ﴿١٢١﴾ ع ۱۴ ۱۱

یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم اُن کی اطاعت کروگے تو تم شرک کرنے والوں سے ہوجاؤگے۔(۱۲۱)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي

کیا جو پہلے مُردہ تھا توہم نے اسے زندہ کیاپھر اس کے لیے روشنی کردی جس کے ذریعے سے

النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ

وہ لوگوں میں چلتا ہے کیاوہ اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو ایسے اندھیروں میں پڑا ہو جہاں سے وہ نکل نہ سکے اسی طرح

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ

کافروں کے لیے مزین کردیا جو عمل وہ کرتے تھے ۔(۱۲۲) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے لوگوں کو

قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

مجرم بنادیا تاکہ وہ اس میں مکر وفریب کرلیں۔ اور جو مکر وفریب کرتے ہیں اس کا نقصان انہی کو ہے

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

اور اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲۳) اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز

وقف لازم
وقف منزل

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں اسی طرح کا ملے جو اللہ کے رسولوں کو ملتا ہے۔اللہ بہتر جانتا ہے جہاں وہ اپنی

رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

رسالت عنایت کرتا ہے عنقریب جرم کرنے والوں کو اللہ کی طرف سے ذلت اور شدید عذاب ملے گا

شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

اس لیے کہ وہ مکر و فریب کرتے تھے۔(۱۲۴) اور جسے اللہ ہدایت کی راہ دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ رہے تو اس کا سینہ گھٹا ہوا کردیتا ہے

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

گویا کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر عذاب بھیجتا ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

جو ایمان نہیں لاتے۔(۱۲۵) اور یہ آپ کے رب کی طرف سے صراط مستقیم ہے۔ نصیحت

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قبول کرنے والی قوم کے لیے ہم نے تفصیلی دلیلیں بیان کردی ہیں۔(۱۲۶) اُن کے رب کی طرف سے اس کے ہاں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا دوست ہے، یہ سب کچھ اُن کے اعمال کی وجہ سے ہے۔ (۱۲۷) اور جس دن اُن سب کو جمع کرے گا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ

کہے گا اے جنوں کے گروہ تم نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا ہے۔ تو انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ

کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اُٹھایا اور آخر اس معیاد کو پہنچ گئے ہیں

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ کہے گا کہ تمہارا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو مگر جو اللہ چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ

بیشک آپ کا رب حکمت والا علم والاہے۔ (۱۲۸) اور یونہی ہم بعض ظالموں کو بعض لوگوں پر

بَعْضًا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ ع ۱۵ ۸ ۲

مسلط کردیتے ہیں یہ ان کے کسب کا نتیجہ ہے۔ (۱۲۹) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ

یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ

کیا تمہارے پاس ہمارے رسول نہ آئے تھے جوتم پر میری آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے

لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ

ڈراتے تھے۔ کہیں گے کہ ہاں ہماری جانیں اس پر گواہ ہیں اور اُنھیں دنیا کی زندگی

الدُّنْیَا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ

نے فریب میں مبتلا کررکھا تھا اور وہ اپنے اوپر گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔(۱۳۰) اس وجہ سے

اَنْ لَّمْ یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

ایسا نہیں ہے کہ تمہارا رب بستیوں کو ظلم کے باعث ہلاک کرڈالے جبکہ وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ (۱۳۱)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور جوعمل کرتے ہیں اس کے لحاظ سے ہر ایک کے لیے درجے ہیں۔ اورجو کام وہ کرتے ہیں تمہارا رب اس بے خبر نہیں ہے۔(۱۳۲)

وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَسْتَخْلِفْ مِنْۢ

اور تمہارا رب غنی ہے ، رحمت والا ہے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اورتمہارے بعد جن لوگوں کو

بَعْدِكُمْ مَّا یَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّیَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ؕ اِنَّ مَا

چاہے تمہاری جگہ پر لے آئے جیسا کہ تمہیں بھی دوسری قوم کی اولاد سے آباد کیا ہے۔(۱۳۳) بیشک جو

تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ آنے والا ہے اور تم اسے عاجز نہیں کرسکتے۔(۱۳۴) فرما دیجیے اے میری قوم!

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ

تم اپنی جگہ پر عمل کیے جاؤ بیشک میں اپنا عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تمہیں علم ہوجائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے لیے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ

اچھا ہے۔ بیشک ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے۔(۱۳۵) ان لوگوں نے فصلوں اور مویشیوں سے

مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ

اللہ تعالٰی کے لیے حصہ مقرر کررکھا ہے اپنے ناقص خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے لیے اور

هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ

یہ ہمارے شرکاء کے لئے ہے۔ تو جو حصہ ان کے شرکاء کا ہے تو وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور

مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

جو اللہ کے لیے ہو تو وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، یہ کیسا برا فیصلہ ہے۔(۱۳۶)

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے لیے ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کو قتل کردینا دلکش بنا رکھا ہے

لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

تاکہ اُنہیں برباد کردیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ بنا دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے

فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ

اور جو لوگ افتراء باندھتے ہیں اُنہیں چھوڑ دیجیے۔ (۱۳۷) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ جانور اور

حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

لہلہاتی کھیتی ہے، اسے اس شخص کے سوا کوئی نہ کھائے جسے ہم چاہیں یہ اُن کا گمان ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں

ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ

کہ ان پر سواری اور بوجھ لادنا منع کردیا ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب اس پر افتراء ہے۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِىْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

عنقریب اُنہیں افتراء باندھنے کی سزا دی جائے گی۔(۱۳۸) اور یہ بھی کہتے ہیں کہ مویشیوں کے پیٹ میں جو بچہ ہے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

وہ صرف ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مُردہ ہو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

تو پھر وہ سب اس کے کھانے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ عنقریب ان کے کہنے کی اُنہیں سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا

عَلِيْمٌ (١٣٩) قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

علم والا ہے۔ (۱۳۹) جن لوگوں نے اپنی اولاد کو علم کے بغیر بے وقوفی سے قتل کیا اور جو رزق اُنہیں

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

دیا تھا اللہ پر افترا ءباندھ کراسے اپنے اُوپر حرام ٹھہرا لیا۔ بیشک وہ گمراہ ہو گئے

مُهْتَدِيْنَ (١٤٠) وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ ع ١٦ ١١ ٣

اور ہدایت پانے والے نہ تھے۔(۱۴۰) اور وہی ہے جس نے چھپروں چڑھے ہوئے باغات اور کچھ بغیر چڑھے ہوئے پیدا کیے ہیں

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور کھجوریں اورکھیتیاں جو کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بعض باتوں میں آپس میں مشابہ ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ

اور غیر مشابہ بھی ہیں۔جب یہ پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑے جائیں تو

حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (١٤١) وَمِنَ الْاَنْعَامِ

ان کا حق ادا کرو۔اور ضائع نہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۱) مویشیوں میں سے کچھ

حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

بوجھ اُٹھانے والے ہیں اوربعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے والے ہیں۔اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اسے کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی

الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (١٤٢) ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ

پیروی نہ کرو۔ بیشک وہ تمہارا کُھلا دُشمن ہے۔(۱۴۲) چوپائے آٹھ نر اور مادہ ہیں دو بھیڑوں میں سے

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

اور دو بکریوں میں سے آپ پُوچھیے کہ کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

مادہ یاوہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہیں۔ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم کی

صٰدِقِيْنَ (١٤٣) وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ

بنا پر خبر دو۔ (۱۴۳) اور اسی طرح ایک جوڑا اُونٹوں سے اور ایک جوڑا گائے سے۔ ان سے پوچھو

● غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کہ کیا اللہ نے ان کے نر یا مادہ حرام کیے ہیں یا وہ بچے جو اونٹنیوں اور گائے کے پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

ہیں۔ کیا تم اس وقت حاضر تھے جس وقت اللہ نے تمہیں اس بات کا حکم دیا تھا ۔ اس شخص سے زیادہ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرے۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ ع قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ ع ١٧ ١٤

ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۴۴) آپ فرما دیجیے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا

میں اس میں یہ بات نہیں پاتا کہ کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں سوائے اس کے کہ جانور مردہ ہو یا خون جو بہہ رہا ہو

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

یا سُور کا گوشت، یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی فسق ہو کہ اللہ کے نام کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى

ہو پھر اگر کوئی مجبوری میں نافرمانی اور حد سے بڑھے بغیر کھالے تو تمہارا رب درگزر کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۴۵) اور

الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے اور ان پر گائے اور بکری کی چربی

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ

حرام کردی سوائے اس کے جو اُن کی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں سے لگی ہو یا ہڈی سے

اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ڮ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

لگی رہ جائے۔ یہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث انہیں سزا دی اور بیشک ہم سچے ہیں۔(۱۴۶)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ

اب اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو فرما دیجیے کہ تمہارے رب کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ اور مجرموں کی قوم سے اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

پھیرا نہیں جاسکتا۔(۱۴۷) عنقریب شرک کرنے والے کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

اور نہ ہمارے آباؤاجداد شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

اُنہوں نے جھٹلایا تھا حتیٰ کہ ان پر عذاب آگیا۔ آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

جو ہمارے سامنے نکال کرلے آؤ۔ تم تو صرف گمان کی پیروی کررہے ہو اور تم خیال آرائی

تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

کرنے والے ہو۔(۱۴۸) فرما دو کہ اللہ کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا تو سب کو ہدایت فرما دیتا۔ (۱۴۹)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

کہہ دیجیے کہ اپنے ان گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ ہی نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ گواہی دیں

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو اے سننے والے! اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا (اے مخاطب) اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع ١٨ ٦ ٥

جھٹلاتے ہیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱۵۰)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ

آپ فرمائیے کہ آؤ میں تمہیں وہ چیزیں سناتا ہوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

اور والدین کے ساتھ احسان کرنا۔ اور غربت کے ڈر کے باعث اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا ہم

نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

اُنہیں اور تمہیں رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے ظاہراً اور پوشیدہ کاموں کے پاس نہ جانا۔

بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ

اور کسی شخص کو قتل نہ کرنا جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے بشرطیکہ اگر حق کے ساتھ ہو۔ یہ باتیں ہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

جن کی تمہیں وصیت کی گئی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۱۵۱) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جانا مگر ایسے طریقے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ

سے جو احسن ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور ماپ تول میں پُورا انصاف کرو ۔ ہم کسی کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب بات کہو تو انصاف سے کہو خواہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

وہ تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، اور جب اللہ سے وعدہ کرو تو پورا کرو۔ یہ تمہیں تاکید کر دی ہے تاکہ اس سے تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

نصیحت قبول کرو۔(۱۵۲) اور بیشک یہ میرا راستہ سیدھا ہے پس اس کی اتباع کرو۔ اور دوسرے راستوں پر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

نہ چلو کہ تم اس کی راہ سے علیحدہ نہ ہو جاؤ۔ اس نے اُن کا تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

متقی بن جاؤ۔ (۱۵۳) پھر ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ نیکوں پر اپنا احسان مکمل کردیں اور اس میں

وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ لوگ اپنے رب کی ملاقات

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ ع ١٩ ٦

پر ایمان لائیں۔(۱۵۴) اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے پس اس کی اتباع کرو اور اللہ سے ڈرو

تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۵۵) یہ نہ کہو کہ بیشک کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں کو دی گئی تھی۔

قَبْلِنَا ۖ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ

اور ہم اس کے پڑھنے اور پڑھانے سے بے خبر تھے۔(۱۵۶) یا یہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب

اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ

نازل کی گئی ہوتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت پانے والے ہوتے۔ تو تمہارے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ

سے تمہارے پاس روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت آئی ۔ تو اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

اور ان سے منہ موڑے عنقریب ہم سزا دیں گے جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں،

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

اس منہ موڑنے کی وجہ سے اُنہیں بُرا عذاب دیاجائے گا۔ (۱۵۷) وہ کس کے انتظار میں ہیں یہ کہ اُن

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ

کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا رب خود آئے یا آپ کے رب کی طرف سے کوئی نشانی آئے۔ جس دن

يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

تمہارے رب کی نشانی آجائے گی تو اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا مفید نہ ہوگا

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ

جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا جس نے اپنے ایمان میں بھلائی نہ کمائی۔ آپ فرمادیں

انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ (۱۵۸) بیشک جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور

كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى

کئی گروہ بن گئے آپ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ

اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

کے حوالے ہے پھر جووہ کرتے تھے اس سے تمہیں باخبر کردے گا۔(۱۵۹) جو کوئی ایک نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا

تو اس کے لیے اس کی مثل دس نیکیاں ہیں۔اور جو کوئی ایک برائی کرے گا تو اسے ایک برائی ہی

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى

کی سزا ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۶۰) فرما دیجیے کہ بیشک میرے رب نے مجھے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۬ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَ

صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دی ہے ملت ابراہیمؑ کے مستحکم دین کی طرف جو حنیف تھے اور

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَ

وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔(۱۶۱) آپ فرمائیے کہ بیشک میری نماز اور میری قربانی اور

مَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ

میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جوتمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱۶۲) اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور

بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

مجھے یہی حکم ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان ہوں۔(۱۶۳) فرما دیجیے کہ کیا

اَبْغِىْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

میں اللہ کے سوا کسی اور رب کو تلاش کروں اور وہی ہر چیز کا رب ہے۔ اور ہر شخص جو کرے گا وہ

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

اسی کے لیے ہے۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کابوجھ نہ اُٹھائے گا پھر تم نے اپنے رب کی

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَ هُوَ

طرف لوٹ کرجانا ہے تو وہ بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۱۶۴) اور وہی ہے

الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

جس نے تمہیں زمین میں اپنا خلیفہ بنایا۔ اور بعض کو بعض لوگوں پر بلند کر کے درجات دیے

دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ

تاکہ جوکچھ اس نے دیا ہے اس میں آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا رب جلد عذاب دینے والا ہے

ع ٢٠ النصف

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾

اور بیشک وہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱۶۵)

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ ٧ مَكِّيَّةٌ ٣٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٢٠٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

سورۃ الاعراف مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اس میں ۲۰۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں۔

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِىْ صَدْرِكَ حَرَجٌ

الف، لام، میم، صاد۔(۱) اے محبوب! یہ کتاب آپ پر نازل کی گئی ہے۔ اس سے تمہارے دل

مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ

میں رکاوٹ نہ ہو، تاکہ آپ اس سے ڈرائیں اور ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ۔(۲) لوگو!تمہارے رب کی طرف سے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

جو تم پر نازل ہوا ہے اس پر چلو اور اس کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم کم ہی نصیحت

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

قبول کرتے ہو۔(۳) اور کتنی بستیاں تھیں جنھیں ہم نے ہلاک کردیا اُن پر ہمارا عذاب رات کو آیا یا دوپہر کو

هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ

جب کہ وہ سوتے تھے۔ (۴) جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے سوا اُن کی پکار اور کچھ نہ تھی کہ اُنھوں نے کہا

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

کہ ہم ظالموں میں سے تھے۔ (۵) ہم ان سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا

اور مرسلین سے بھی پوچھیں گے۔(۶) پھر ہم اپنے علم سے ان کے حالات بیان کردیں گے۔ اور ہم

غَآئِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

اُن سے غائب نہ تھے۔(۷) اور اُس دن اعمال کا وزن ہونا برحق ہے پس جن کے اعمال کا وزن بھاری ہوگا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہ فلاح پانے والے ہوں گے۔(۸) اور جن کے وزن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَ

جنھوں نے خود کو خسارے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔(۹) اور

لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا

بیشک ہم نے تمھیں زمین میں آباد کردیا اور اس میں تمہارے لیے ذرائع معاش بنا دیے مگر تم میں سے کم ہی

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا ع ١ ٨

شکر کرتے ہیں۔ (۱۰) اور بیشک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تواُنھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ۔ کیونکہ وہ سجدہ کرنے والوں میں

السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

سے نہ تھا۔ (۱۱) اسے کہا کہ سجدہ کرنے سے تمھیں کس چیز نے روکا جبکہ میں نے تمھیں حکم دیا تھا۔ تو اس نے کہا کہ میں

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ

اس سے بہتر ہوں کیونکہ میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور اس کو مٹی سے بنایا گیاہے۔ (۱۲) فرمایا تو یہاں سے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ

اُتر جا تیرے لیے یہ نہ تھا کہ تو یہاں تکبر کرے پس نکل جا بیشک تو ذلیلوں

الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ

میں سے ہے۔(۱۳) بولا کہ مجھے لوگوں کے دوبارہ اُٹھائے جانے تک مہلت دے۔(۱۴) اللہ نے کہا بیشک تجھے

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

مہلت دے دی گئی۔(۱۵) شیطان نے کہا کہ جس طرح تونے مجھے بے راہ کیا ہے اسی طرح میں تیرے سیدھے

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

راستے پر اُنہیں گمراہ کرنے کے لیے بیٹھوں گا۔ (۱۶) میں اُنہیں بہکانے کے لئے اُن کے آگے اوراُن کے

وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۗ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾

پیچھے اور اُن کے دائیں اور اُن کے بائیں سے آؤں گا۔ اور تو اُن میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔(۱۷)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۗ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ

اللہ نے کہا کہ اے رد کیے گئے اور راندھے ہوئے یہاں سے نکل جا۔جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے تجھ سمیت

جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

ان سے جہنم کو بھردوں گا۔ (۱۸) اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم حد سے بڑھنے والوں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا

سے ہوجاؤ گے۔(۱۹) تو شیطان نے اُن کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ اُن کی شرم گاہیں

وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ

جو اُن سے چھپی ہوئی تھیں اُن کے سامنے کھول دے اور کہنے لگا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے

الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ

منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جینے والے نہ ہوجاؤ۔(۲۰) اور

قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا

ان دونوں سے قسم کھا کرکہا کہ بیشک میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔(۲۱) تو اس طرح اُن کو فریب میں پھنسا لیا۔تو پھر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
جب اُنہوں نے وہ درخت چکھ لیا تو اُن کی شرمگاہیں کھل گئیں تو وہ اُن پر جنت کے پتے
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا
چپٹانے لگ گئے۔ تو ان کے رب نے اُنہیں کہا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے
الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا
منع نہ کیا تھا اور کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔(٢٢) دونوں نے کہا
رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ۔ اور اگر تو ہماری بخشش نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم نقصان
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(٢٣) اللہ نے فرمایا اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگئے ہو۔ اور تمہارے لیے زمین
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ
مقررہ مدت تک قرار اور سامان زندگی ہے۔(٢٤) فرمایا کہ وہیں تمہیں زندہ رہنا ہے اور
فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ ع ١٥ ٢ ٩
وہیں مرنا ہے اوراسی سےاُٹھائے جاؤ گے۔ (٢٥) اے آدم کی اولاد ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے
لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ
جس سے شرمگاہیں ڈھانپ سکتے ہو اور اس میں آرائش بھی ہے اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے۔
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔(٢٦) اے آدم کی اولاد! شیطان کہیں
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کر دے جیسا کہ تمہارے ماں باپ کوجنت سے نکلوا دیا اور اُن سے اُن کا لباس اُتروا دیا تاکہ
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ
شرم کی جگہیں نظر آئیں۔ بیشک وہ اور اُس کا کنبہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے جہاں سے تم اُنہیں نہیں
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا
دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو اُن کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔(٢٧) اورجب کوئی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ

بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایسا ہی کرتے پایا ہے اوراللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔تو آپ فرمادیں

اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔(۲۸)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۟ وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

آپ کہہ دیں کہ اللہ نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے ۔ اور ہر نماز کے وقت اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف سیدھا رکھا کرو

وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ﴿۲۹﴾

اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو جس طرح اس نے پیدا کیا ہے اسی طرح تم لوٹو گے۔(۲۹)

فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

ایک فریق نے ہدایت پائی اور ایک فریق پرگمراہی ثابت ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا تھا اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔(۳۰)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اے آدم کی اولاد ہر نماز کے لیے خود کو سنوار لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ ع ٣ ٦ ١٠

اور اِسراف نہ کرو۔ بیشک وہ اِسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۱) فرما دیجیے کہ اپنے بندوں کے لیے جو زینت

الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ

اس نے بنائی ہے اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں۔ آپ فرمائیے کہ یہ چیزیں

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں قیامت کے دن تو خاص کرانہی کا حصہ ہے۔ہم اسی طرح علم رکھنے والی

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا

قوم کے لیے تفصیل سے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔(۳۲) آپ فرمائیے کہ بیشک میرے رب نے بے حیائی کی ظاہری

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا

اور پوشیدہ باتوں کو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کر دیا ہے اور اِس کو بھی یہ کہ تم اللہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

کے ساتھ شرک کرو جس کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی، اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جو تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

نہیں جانتے۔ (۳۳) اور ہر اُمت کے لیے ایک وقت مقرر ہے پس جب مقررہ وقت آجائے تو ایک لمحہ نہ

سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ (۳۴) اے اولاد آدم! اگر تم میں سے تمہارے پاس میرے رسول آئیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

جو تم پر میری آیتیں بیان کریں تو اُنہیں مانو تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کرلی تو اُن پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

کوئی خوف نہیں اورنہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۳۵) اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے تکبر کیا تو وہی لوگ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

آگ والے ہیں۔ وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۶) کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹی

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

افتراء باندھی یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اُنہیں اُن کا حصہ جو لکھا جاچکا ہے مِل جائے گا۔

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

جب ان کی جان نکالنے کے لیے ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس آئیں گے تو کہیں گے کہ اللہ کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى

جنھیں تم پکارتے تھے کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہو گئے ہیں

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

اور اپنی جانوں پر خود ہی گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔ (۳۷) اللہ اُن سے کہے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو اُمتیں پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ

ہو چکی ہیں تم بھی ان کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ تو جو گروہ پہلے داخل ہوگا وہ دوسرے پرلعنت کرے گا۔

اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ

انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو اُن کو آگ سے دُگنا عذاب دے، اللہ کہے گا کہ ہر ایک

ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ

کے لیے دُگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔ (۳۸) پہلی اُمتیں بعد والی اُمتوں سے کہیں گی کہ تم کو ہم پر کوئی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع ٨

فضلیت نہیں ہے پس جو کچھ کسب کیا کرتے تھے اس وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔(۳۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ

جائیں گے اوروہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اُونٹ سُوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ

اور ہم مجرموں کو اس طرح کا بدلہ دیتے ہیں۔(۴۰) ان کے لیے جہنم کا بچھونا اور ان کے لیے

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اسی کا اوڑھنا ہوگا۔ اور یہ ظالموں کی جزا ہے۔ (۴۱) اور جولوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ۔ وہ لوگ

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

جنتی ہیں۔ وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۲) اور ہم اُن کے سینوں سے کدورت کو نِکال دیں گے۔

غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اوروہ کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ

ہمیں اس کی راہ دکھلائی۔ اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے تھے۔ بیشک ہمارے ربّ

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

کے رسُول حق کے ساتھ آئے۔ اور منادی کردی جائے گی یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا۔

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الثلثة

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ

اس وجہ سے کہ تم نیک عمل کرتے تھے۔(۴۳) اور جنت والے دوزخ والوں کو آوازیں دیں گے کہ جو وعدہ ہمارے

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

رب نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچ پایا ہے جو وعدہ تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا تھا

حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

کیا تم نے بھی اسے سچ پایا، وہ کہیں گے ہاں، تو پھر ایک اعلان کرنے والا اُن کے درمیان اعلان کرے گا یہ کہ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔(۴۴) جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں عیب تلاش کرتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ وقف لازم باختلاف

اور وہی آخرت کا انکار کرتے تھے۔(۴۵) اور دونوں کے درمیان حجاب ہے جسے اعراف کہتے ہیں

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

اِس اعراف پر کچھ مرد ہوں گے جوسب کو اُن کی علامتوں سے جانتے ہوں گے۔ اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ

تم پرسلامتی ہو۔ وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ اُمید رکھتے ہوں گے۔(۴۶)اور جب اُن کی نظریں

اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

اہل دوزخ کی طرف اُٹھیں گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ ع وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ع ۵ ۸ ۱۲

شامل نہ کر۔ (۴۷) اور اعراف والے اُن لوگوں کو پکاریں گے جنھیں وہ علامتوں سے پہچانتے ہوں گے

قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ

اور کہیں گے کہ تمہارے گروہ نے تمہیں نہ فائدہ پہنچایا او رنہ تمہارا تکبر کام آیا۔ (۴۸) کیا یہ وہی مومن ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

کہ جن کے بارے میں تم قسمیں اُٹھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے اُنھیں کچھ نہیں دے گا۔ مومنو! جنت میں داخل

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ

ہو جاؤ تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمزدہ ہوگے۔ (۴۹) اور دوزخ والے اصحاب جنت کو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا

آوازیں دیں گے کہ ہم پر کچھ پانی اورجو رزق اللہ نے تمھیں دیا ہے پھینکو تو وہ کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا

کہ بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔ (۵۰) جنھوں نے اپنے دین کو لہوولعب

وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی میں وہ فریب میں مبتلا ہوگئے تھے توجس طرح اُنہوں نے اُس دن کی ملاقات کوبھلا دیا تھا

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

اسی طرح آج ہم اُنہیں بھولے ہیں اور جس طرح یہ لوگ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔(۵۱) اور بیشک ہم اُن کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

ایک کتاب لے آئے جس میں ایمان والی قوم کے لیے علم ہدایت اور رحمت کوتفصیل سے بیان کردیا گیا ہے۔(۵۲)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کاہے کاانتظار ہے کہ اس کتاب کابیان کردہ انجام سامنے آئے جس دن انجام سامنے آئے گا تو کہہ اُٹھیں گے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ

کہ ہم اسے پہلے بھلا بیٹھے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے۔کیا ہماری شفاعت کرنے والے

شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

سفارشی ہیں یا ہمیں واپس بھیج دیاجائے تاکہ پہلے عملوں کی جگہ پر اچھے عمل کرکے

قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ ع ۶ ۱۴

آئیں۔ یقیناً اُنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا اور وہ ان سے جاتا رہا جو وہ افتراء باندھتے تھے۔(۵۳) بیشک

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ

عرش پر جلوہ گر ہوگیا۔ رات کو دن سے بدلتا ہے اور پھر دن کو رات کے پیچھے دوڑاتا ہے۔

وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

سورج اور چاند اور تاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ سب مخلوق اور حکم اُسی کا ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْاَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ

اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔ (۵۴) عاجزی گریہ زاری اور پوشیدگی سے

خُفْيَةً ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

اپنے رب سے دُعا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔(۵۵) زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ ڈالو

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۗ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

خوف اور اُمید سے دعا کرو۔ بیشک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔(۵۶) اور وہی ہے کہ جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔یہاں تک کہ وہ ہوائیں بھاری بادل اُٹھا لاتی ہیں تاکہ وہ مُردہ

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ

زمین کو بادل سے سیراب کرے۔پس ہم نے اُن بادلوں سے پانی اُتارا تو اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کیے۔

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ

پس اسی طرح ہم مُردوں کو بھی نکالیں گے تاکہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو۔(۵۷) اور جو زمین اچھی ہوتی ہے تو وہ اپنے رب

نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۗ كَذٰلِكَ

کے حکم سے خوب پیداوار کرتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار ہوتی ہے۔ اسی طرح ہم

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ ع ۵ / ۱۴

شکر کرنے والی قوم کے لیے اپنی آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔(۵۸) بیشک ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو اپنی قوم کی طرف بھیجا

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اِنِّيْٓ اَخَافُ

تو اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بیشک میں تم کو

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(۵۹) تو اس قوم کے سرداروں نے کہا کہ بیشک ہم تمہیں

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ

کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔ (۶۰) تو حضرت نوحؑ نے کہا کہ اے میری قوم! مجھ میں گمراہی نہیں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ

مگر میں رب العالمین کا رسول ہوں۔(۶۱) تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری بھلائی چاہتا ہوں اور

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ

میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔(۶۲) کیا تمہیں یہ عجب لگا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے

رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾

تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی ہے تاکہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈرو اور تم پر رحم کیا جائے۔(۶۳)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ

تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا، تو ہم نے اُنہیں اور ان کے ساتھ والوں کو بذریعہ کشتی نجات دی اور جنھوں نے ہماری

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ ع ٨ ٦ ١٥

آیتوں کو جھٹلایا تھا ہم نے اُنہیں غرق کردیا، بیشک وہ اندھوں کی قوم تھی۔(۶۴) اور قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

حضرت ہود کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۶۵) اُن کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا بیشک ہماری نظروں میں تم نادان ہو،

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ

اور بیشک ہمیں گمان ہے کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔(۶۶) حضرت ہود نے کہا اے میری قوم مجھ میں

بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ

نادانی نہیں بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔(۶۷) میں تمہیں اپنے رب کے

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا بااعتماد خیر خواہ ہوں۔(۶۸) کیا تمہیں یہ عجب لگا ہے کہ تم میں سے ایک مرد

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا

تمہارے رب کی طرف سے نصیحت لے کر آیا ہے تاکہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد کرو جب

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد اُن کا جانشین بنایا اور تمہیں جسامت میں فربہ کیا۔

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۶۹) وہ کہنے لگے

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

کہ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہوکہ ہم ایک اللہ کی عبادت کرنے لگیں اور جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

کیا کرتے تھے اسے چھوڑ دیں۔پس ہمارے پاس وہ عذاب لاؤ جس کا وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔(۷۰) حضرت ھود نے کہا کہ تمہارے رب کی

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ

طرف سے یقیناً عذاب اور غضب کا آنامقرر ہوچکا ہے۔کیا تم مجھ سے اُن ناموں کے بارے میں

سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے آباؤاجداد نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اِس کے متعلق کوئی دلیل نہیں اُتاری۔

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

پس انتظارکرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (۷۱) پس ہم نے حضرت ھود اور ان کے ساتھیوں

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

کو اپنی رحمت کے ساتھ اِن میں سے نجات دی اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھااُن کی جڑ کاٹ دی اور وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ؑ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ع ۹ ۸ ۱۶ وقف لازم

ایمان لانے والے نہ تھے۔(۷۲) اور قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی حضرت صالح کو بھیجا۔اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔تمہارے رب کی طرف سے معجزہ آگیا ہے۔ یہ اللہ کی

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

اونٹنی ہے جوتمہارے لیے نشانی ہے تو اسے اللہ کی زمین پر چھوڑ دو تاکہ یہ کھاتی پھرے اور اسے تکلیف دینے کے لیے نہ چھوؤ

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

ورنہ دردناک عذاب تمہیں پکڑلے گا۔ (۷۳) اور یاد کرو اللہ نے تمہیں قوم عاد کے بعد اُن کا

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا

جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں آباد کیا نرم زمین کی مٹی سے تم محل تعمیر کرلیتے ہو

قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

اور پہاڑوں کو تراش کر اپنے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

فسادی بن کر نہ رہو۔ (٧٤) تو اس قوم کے متکبر سرداروں نے غریب لوگوں کو

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

جو ایمان لے آئے تھے کہا کیا تمہیں معلوم ہوگیا ہے کہ صالح اللہ کی

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

طرف سے رسول ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ وہ جوکچھ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔(٧٥)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾

تکبر کرنے والوں نے کہا کہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ (٧٦)

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا

پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے رب کے حکم کی سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

وہ عذاب لے آؤ جس کا تم وعدہ دیتے ہواگر تم رسولوں میں سے ہو۔(٧٧) تو انہیں زلزلے کے عذاب نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ

پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(٧٨) تو حضرت صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

اورکہا کہ اے قوم بیشک میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچادیا اور تمہیں نصیحت کردی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو

النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

پسند نہیں کرتے۔ (٧٩) اور حضرت لوطؑ نے جب اپنی قوم سے کہا کیا تم اس طرح کی فحاشی کرتے ہوجوتم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

دنیا میں کسی نے نہیں کی۔ (٨٠) بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ

شہوت کے ساتھ آتے ہو بلکہ تم حد سے نکل جانے والی قوم ہو۔ (٨١) اور اُس قوم کا اس کے سوا

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● ”مَدّ“ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اور کوئی جواب نہ تھا مگر وہ کہنے لگے کہ اُنہیں بستی سے نکال دو۔ بیشک یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنتے ہیں۔(۸۲)

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

توہم نے اُنہیں اور ان کے اہل وعیال کو سوائے اس کی بیوی کے نجات دے دی مگر ان کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں سے تھی ۔(۸۳)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع ۱۲ ۱۷

اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔پس آپ دیکھیں کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا۔(۸۴)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور مدین کی طرف اُن کے بھائی حضرت شعیب کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

تمہارا کوئی معبود نہیں ہے بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آگئی ہے

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

اپنا ماپ تول درست رکھو اور لوگوں کو گھٹا کر چیزیں نہ دو اور اصلاح کے بعد زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ج وَ

فساد نہ ڈالو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم واقعی مومنوں میں سے ہو۔(۸۵) اور

لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ہر راستے پر اس لیے نہ بیٹھا کروکہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو ڈراؤ اور اُنہیں اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

روکو اور ان میں نقص تلاش کرو۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو

فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ

اللہ نے تمہیں زیادہ کردیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔(۸۶) اور اللہ کے رسول

كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

شعیب(علیہ السلام) نے کہا اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گرو ایمان نہیں لایا،

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

پس صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ (۸۷)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

اُس قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیبؑ ہم تجھے اور تیرے ساتھ ایمان

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ

لانے والوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہماری مِلت میں واپس آ جاؤ۔ اُنہوں نے

اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ

کہا کہ خواہ ہم تم سے بیزار کیوں نہ ہوں۔(۸۸) اس کے بعد کہ اللہ ہمیں نجات دے چکا ہے ہم تمہارے دین

مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ

میں واپس آ جائیں تو گویا ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے۔ یہ کسی طرح بھی ممکن نہیں یہ کہ ہم لوٹ آئیں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

سوائے اس کے کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز پرحاوی ہے۔

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے

اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ

ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۹) اور اس قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے

اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

شعیبؑ کی اتباع قبول کرلی تو بیشک تم خسارے میں چلے جاؤ گے۔(۹۰) تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔ (۹۱) حضرت شعیب(علیہ السلام) کو جھٹلانے والے گویا

مع لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

اُن گھروں میں کبھی آباد ہی نہ تھے جنھوں نے حضرت شعیبؑ کو جھٹلایا پس وہی خسارے والے ہوگئے۔ (۹۲)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ

تو حضرت شعیبؑ نے اُن سے منہ موڑ لیا اور کہا اے میری قوم میں نے تمہارے رب کے پیغامات تمہیں پہنچا دیے

ع ۱۱ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

جوتمہارے لیے نصیحت ہے تو پھر میں اس کافروں کی قوم پرافسوس کیوں کرکروں ۔(۹۳) اور ہم نے جس بستی میں کسی نبی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
کو بھیجا مگر یہ کہ ہم نے اُس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں مبتلا کردیا تاکہ وہ گریہ
يَضَّرَّعُوْنَ ۝٩٤ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا
زاری کریں۔ (۹۴) پھر ہم نے بُرائی کو اچھائی سے بدل دیا حتیٰ کہ اُنہوں نے معافی مانگ لی اور بولے
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ
کہ بیشک ہمارے آباؤاجداد کو رنج وراحت پہنچا تو ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ شعور سے
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩٥ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
کام نہ لیتے تھے ۔(۹۵) اور اگر یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم اِن پر آسمانوں اور زمین سے
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر اُنہوں نے جھٹلایا تھا تو ہم نے اُن کے کیے پر
يَكْسِبُوْنَ ۝٩٦ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ
پکڑلیا۔(۹۶) کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں یہ کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کو نہ آجائے جب کہ
نَآئِمُوْنَ ۝٩٧ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ
وہ سوتے ہوں۔ (۹۷) کیا بستیوں والے اس بات سے نہیں ڈرتے یہ کہ اُن پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے جبکہ
يَلْعَبُوْنَ ۝٩٨ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
وہ کھیل رہے ہوں۔ (۹۸) کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خبر ہیں۔ تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خبر ہوتے ہیں جو تباہ ہونے
الْخٰسِرُوْنَ ۝٩٩ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ ع ١٢ ٦ ٢
والے ہوتے ہیں۔(۹۹) کیا اُن لوگوں کو ہدایت نہ ملی جوزمین کے مالکوں کے بعد وارث ہوئے اگر ہم
اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
چاہیں تو اُن کے گناہوں کے باعث اُن پر مصیبت ڈال دیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگا
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ
دی تاکہ وہ کچھ سُن نہ سکیں۔(۱۰۰) یہ بستیاں ہیں جن کے واقعات ہم آپ پر بیان کرتے ہیں
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا
اور بیشک ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے۔ مگروہ ایسے نہ تھے کہ جسے وہ پہلے جھٹلا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا

چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔(۱۰۱) اورہم نے ان میں سے

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

اکثر کو وعدہ پورا کرنے والا نہ پایا۔ اور یقیناً ہم نے اُن کی اکثریت کو فاسق پایا۔ (۱۰۲) پھر

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

اس کے بعد ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف مبعوث فرمایا تو اُنہوں نے

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

اُن پر زیادتی کی۔ پس دیکھو اُن فسادیوں کا انجام کیسا ہوا۔(۱۰۳) اورحضرت موسیٰ(علیہ السلام) نے کہا اے فرعون

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ ۙ حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى

بیشک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ (۱۰۴) یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جوکچھ کہتا ہوں

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

حق کہتا ہوں۔ بیشک میں تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں پس بنی اسرائیل کو

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ ؕ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ

میرے ساتھ بھیج دے۔(۱۰۵) تو اس نے کہا کہ اگر تم نشانیاں لے کر آئے ہو تو اُسے ہمارے سامنے لاؤ اگر تم

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ ۚ ۖ

سچے ہو۔(۱۰۶) تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ فوراً واضح اژدھا بن گیا۔ (۱۰۷)

ع ١٣ ٩ ٣ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

اور جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے سفید چمکدار تھا۔(۱۰۸) قوم فرعون کے سرداروں نے کہا

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ ۙ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

کہ یہ جادو جاننے والا ہے۔(۱۰۹) تمہیں تمہاری زمین سے نکالنا چاہتا ہے۔

اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي

اب تم کیا کہتے ہو۔(۱۱۰)وہ بولے کہ اے فرعون اِنہیں اور ان کے بھائی کو یہاں ٹھہراؤ

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ ۙ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ

اور شہروں میں اعلان کرنے والے بھیجو۔(۱۱۱) تاکہ وہ تمہارے پاس ماہر جادوگرلے آئیں۔(۱۱۲) اور جب جادوگر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ

فرعون کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو ہمیں کیا انعام ملے گا۔(۱۱۳) تو فرعون نے کہا ہاں

وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ

اور تم میرے خاص مقربین سے ہوجاؤ گے۔(۱۱۴) جادوگروں نے کہا اے موسیٰ کیا آپ پہلے ڈالیں

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

گے یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔(۱۱۵) تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ تم ڈالو۔ پس جب اُنہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں

النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى

پر جادو کردیا اور اُنہیں ڈرایا اور اُنہوں نے بہت بڑا جادو دکھایا۔(۱۱۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ کی طرف

مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ

وحی کی کہ اپنے عصا کو ڈال دے۔ توجوکچھ اُنہوں نے جادو کیا تھا اسے نگلنے لگا۔(۱۱۷) حق ثابت

الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا

ہوگیا اور جو اُنہوں نے کیا تھا باطل ہوگیا۔(۱۱۸) تو اس طرح وہ مغلوب ہو کر رہ گئے اور ذلیل

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

ہوکرواپس لوٹے۔(۱۱۹) اور وہ جادوگر سجدے میں گر گئے۔ (۱۲۰) کہنے لگے ہم جہانوں کے رب پرایمان لائے ۔ (۱۲۱)

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کا رب ہے۔(۱۲۲) فرعون نے کہا تم تو میری اجازت سے قبل ہی اس پر ایمان

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

لے آئے بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم نے مل کر اس شہر میں کیا ہے تاکہ یہاں کے رہنے والوں

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ

کو نکال دو تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ (۱۲۳) میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کو مخالف سمتوں

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

سے کٹوا دوں گا پھر سب کو سُولی پر لٹکا دوں گا۔(۱۲۴) وہ بولے بیشک ہم اپنے رب کی طرف

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

لوٹنے والے ہیں۔(۱۲۵) اورتو جوہم سے انتقام لینا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پرایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ ۱۴ ع ۱۸ ۴

اے ہمارے رب !ہمارے صبر میں اضافہ کردے اور ہمیں اس حال میں موت دے کہ ہم مسلمان ہوں۔(۱۲۶) اور قوم فرعون

قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى وَ قَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

کے سردار بولے کہ کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑے رکھے گا تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ

اورموسیٰ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑے رہیں۔فرعون بولا کہ اب ہم اُن کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھیں گے

وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَ

اور بیشک ہم اُن پر زبردست ہیں۔(۱۲۷) حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد طلب کرو اور

اصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَ

صبر کرو۔ بیشک زمین اللہ کی ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کو وارث بنا دیتا ہے۔ اور

الۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ

عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔(۱۲۸) قوم موسیٰ نے کہا کہ ہمیں تو آپ کے آنے سے پہلے بھی اور آپ کے آنے کے

بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ

بعد بھی بہت اذیت دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا عنقریب تمہارا ر ب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کردے گا

۱۵ ع ۳ ۵ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدۡ

اور اُن کی جگہ پر تمہیں زمین کا مالک بنا دے گا پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔(۱۲۹) اور البتہ

اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ

ہم نے آل فرعون کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار کی کمی سے پکڑ لیا تاکہ وہ نصیحت قبول

يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ

کرلیں۔(۱۳۰) جب اُن پر اچھا وقت آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ہے۔ اورجب ان پر

تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمۡ

تکلیف کا وقت آتا ہے تو حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی طرف منسوب کردیتے ہیں۔خبردار بیشک اُن کی بدقسمتی اللہ کی

عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا

طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں سے علم نہیں رکھتے۔ (۱۳۱) اور کہنے لگے کہ تم کیسی ہی نشانی ہم پر لے آؤ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

جس سے ہم پر جادو ہوجائے۔ تو پھر بھی ہم ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۱۳۲)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ

تو ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور ٹڈی دل آیا اور جوئیں آئیں اور مینڈک آگئے

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

اور خون آ گیا یہ سب واضح نشانیاں تھیں۔ پھر بھی اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرموں کی قوم سے تھے۔(۱۳۳)

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب اُن پر کوئی عذاب آتا تھا تو کہتے کہ اے موسیٰ عہد کے باعث جو اللہ نے کررکھا ہے

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

ہمارے لیے اپنے رب کے حضور دُعا کرنا کہ وہ ہم سے عذاب دُور کردے، پھر ہم ضرورتم پر ایمان لے آئیں گے اور آپ کے ساتھ

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى

بنی اسرائیل کو روانہ کردیں گے۔ (۱۳۴) پھر جب ہم نے عذاب کو ایک مقررہ مدت

اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

کے لیے اُٹھالیا جس کو وہ پہنچنے والے تھے تو وہ اس سے پھر گئے۔(۱۳۵) تو ہم نے اُن سے بدلہ لیا اور اُنہیں سمندر میں

فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

غرق کردیا کیونکہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کوجھٹلایا تھا اور وہ غفلت کرتے تھے۔(۱۳۶)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

اور ہم نے ایک ناتواں قوم کوزمین کے شرق و غرب کا وارث بنا دیا جس میں

وَ مَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى

ہم نے برکت رکھ دی تھی۔ اور تمہارے رب کا بنی اسرائیل پر حسنِ عمل پورا ہوگیا۔

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

کیونکہ اُنہوں نے صبر کیا تھا۔ فرعون اور اس کی قوم نے جو بنایا تھا

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ہم نے اسے برباد کردیا اور ان کے بلند محل بھی بربادکردیے۔ (۱۳۷) اورہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتارا

الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا

تو وہ ایسی قوم کے پاس سے گزرے کہ جو اپنے بتوں کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔ بنی اسرائیل نے کہا

يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰـهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِـهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

کہ اے موسیٰ ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو جیسا کہ ان کا معبود ہے۔ تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ بیشک تم جاہل

تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

قوم ہو۔(۱۳۸) یہ لوگ جس طریقے میں لگے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جوکچھ وہ کررہے ہیں وہ سب باطل ہے۔ (۱۳۹)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰـهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اُس نے تمہیں تمام دنیا میں فضلیت دی ہے۔(۱۴۰)

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی جو تمہیں بڑی تکلیف دیتے تھے۔

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

جو تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کوزندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا ع ١٦ ١٢ ٦

کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔(۱۴۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اورپھر اس میں

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ

دس راتوں کا اضافہ کردیا تو اس طرح اس کے رب کی مقرر کردہ مدت چالیس راتیں ہوگئیں،اور حضرت موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

کہ میرے بعد میری قوم میں تم خلیفہ ہو اور اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے پیچھے نہ چلنا۔(۱۴۲)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ

اور جب حضرت موسیٰ مقررشدہ وعدے کے مطابق کوہ طور پر پہنچےتو اُن کے رب نے اُن سے کلام کیا۔حضرت موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے

اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

اپنا آپ دکھا تاکہ میں تجھے دیکھوں،تو فرمایا تو ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا

تُو مجھے دیکھ سکے گا۔ پھر جب اُس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلّی ڈالی تو وہ ریزہ ریزہ ہوگیا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ

اور حضرت موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑے۔پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تو پاک ہے میں تیری بارگاہ میں

وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى

توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(۱۴۳)اللہ نے کہا اے موسیٰ بیشک میں نے تجھے لوگوں پر اپنے پیغام پہنچانے

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ بِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ

اور اپنے سے کلام کرنے میں منتخب کیا ہے۔ جو میں نے تجھے دیا ہے اسے تھام لو اور شکر کرنے والوں

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً

سے ہوجاؤ۔(۱۴۴) اور ہم نے ان کے لیے تختیوں پر ہر چیز کی نصیحت لکھ دی اور ہر چیز کوتورات میں تفصیلاً

وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا

بیان کردیا پھر کہا کہ اسے قوت سے پکڑ لو اور اپنی قوم کو اس کی اچھی باتیں اختیار کرنے کا

بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ

حکم دو۔ عنقریب تمہیں فاسقوں کا گھر دکھا دیاجائے گا۔(۱۴۵) میں ان لوگوں کواپنی آیتوں سے پھیردوں گا

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ

جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔ اور اگر یہ سب نشانیاں دیکھ بھی لیں تو

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

پھر بھی اس پر ایمان نہ لائیں گے، اور اگرہدایت کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنا راستہ نہ بنائیں گے۔

سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ

اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنی راہ بنا لیں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَ الَّذِيْنَ

اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اوروہ اُن سے غافل تھے۔(۱۴۶) اور جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ

ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے اعمال ضائع ہوگئے۔ جووہ کرتے تھے

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ ع ١٧ ٦ ٧

اُسی طرح کی اُنہیں جزا دی جائے گی۔(۱۴۷) اور حضرت موسیٰ(علیہ السلام) کے طور پر جانے کے بعد

غُنَّہ: نون مشدّ داور میم مشدّ دکی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

ان کی قوم نے اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنالیا جو ایک جسم تھا جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی کیا اُنہیں نظر نہ آتا تھا کہ

وقف لازم

وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَ لَمَّا

وہ ان سے نہ بات کرسکتا ہے اور نہ اُنہیں ہدایت کا راستہ دے سکتا ہے اس کے باوجود اسے شریک بنالیا کیونکہ وہ بڑے ظالم تھے۔(۱۴۸)اور جب

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ

اُنہیں حقیقت کا علم ہوگیا کہ وہ راستے سے گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے

يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

اور ہمیں نہ بخشے تو ہم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(۱۴۹)اور جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم میں آئے

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ

تو غضبناک اور غمزدہ ہو کر کہا اے قوم تم نے میرے بعد میری جانشینی کی ہے۔

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ

کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے جلد بازی کرلی اور تورات کی تختیوں کو

بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ

نیچے رکھا اور اپنے بھائی ہارون کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا کہا اے میری ماں جائے بیشک اس قوم نے مجھے ناتواں سمجھا

وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ

اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیتے۔ مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دو اور مجھے اس ظالم قوم کے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ

ساتھ شامل نہ کرو۔ (۱۵۰) حضرت موسیٰ نے کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے

ع ۱۸ ۸

رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر کیونکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا ہے۔(۱۵۱) بیشک جنھوں نے بچھڑے کو معبود بنایا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

تو عنقریب اُنہیں ان کے رب کی طرف سے غضب اوردنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ بہتان باندھنے والوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔(۱۵۲) اور جنھوں نے بُرے عمل کیے پھر اس کے بعد توبہ کرلی

بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا

اور ایمان لے آئے۔ بیشک تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۵۳) اور جب

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا تو تختیوں کو اُٹھا لیا۔ ان تختیوں کی تحریر میں

هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔(۱۵۴) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

ستّر مرد ہماری ملاقات کے لیے منتخب کیے پھر جب اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا تو کہا اے میرے رب!

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اگر تو چاہتا اُنہیں اور مجھے اس سے پہلے ہی ہلاک کردیتا۔ کیا تو ہمیں ان کاموں کی وجہ سے جو بے عقلوں نے کیے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ

ہلاک کرتا ہے۔ نہیں یہ تو ایک آزمائش ہے،تو جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

تو ہی ہمارا مولاہے پس ہماری بخشش کر اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ

والاہے۔(۱۵۵) اور ہمارے لیے اس دنیا میں اچھائی لکھ دے اور آخرت میں بھی اچھائی کردے بیشک ہم نے تیری

اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ

راہ اختیار کی۔ اللہ نے کہا یہ میرا عذاب ہے جسے چاہتا ہوں اُسے پہنچاتا ہوں، اور ہر چیز پر میری

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

رحمت چھائی ہوئی ہے۔عنقریب میں تقویٰ اختیار کرنے والوں اورزکوۃ دینے والوں اور ہماری نشانیوں پر ایمان لانے

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ج اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

والوں کے لیے اپنی رحمت لکھ دوں گا۔ (۱۵۶) جو لوگ ہمارے اس رسول کی اتباع کریں گے

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

جو اُمّی نبی ہیں۔ جن کے بارے میں وہ اپنے پاس تورات

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں۔ وہ اُنہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور

يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزوں کو اُن کے لیے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام قرار دیتے ہیں

اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ

اور اُن سے وہ بوجھ جو اُن کے سر پر تھا اور اُن سے وہ طوق جو اُن کے گلے میں تھا اُتارتے ہیں۔ پس جو ان پر ایمان لائیں اور ان کی عزت کریں

وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ (۱۵۷) ع ۱۹ ۶ ۹

اور ان کی مدد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُن کے ساتھ نازل ہوا ہے پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۵۷)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاۨ الَّذِيْ لَهٗ

آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کا

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا

بادشاہ وہی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے پس

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ

اللہ اور اس کے رسول جو اُمّی نبی ہیں پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کے کلام پر ایمان رکھتا ہے

وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۱۵۸) وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

اُسی کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پر قائم رہو۔ (۱۵۸) اور قوم موسیٰ سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کی طرف

بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۱۵۹) وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ

ہدایت دیتا ہے اور اسی سے انصاف کرتا ہے۔(۱۵۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کردیا جو گروہ درگروہ تھے۔ اور

اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی جب کہ اُن کی قوم نے ان سے پانی مانگا، یہ کہ موسیٰ اس پتھر پر

الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

اپنا عصا مارو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے اپنے پانی لینے کی جگہ

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

مقرر کرلی۔ اور ہم نے ان کے اوپر بادل کا سایہ کیے رکھا اور ان پر من اور سلویٰ نازل کیا۔ جو

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ،، - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے پاک چیزیں کھاؤ ۔ اور اُنہوں نے ہم پر کچھ زیادتی نہ کی بلکہ وہ اپنی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۱۶۰) اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں سکونت اختیار کرلو اور جہاں سے چاہو

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

اس میں سے کھاؤ اور کہو ہمیں بخش دے اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے۔

لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ اجر دیں گے۔(۱۶۱) ظالموں کو جس بات کے متعلق کہا گیا اُنہوں نے اسے

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

کسی اور بات سے تبدیل کردیا تو آسمانوں میں سے ہم نے اُن پر عذاب نازل کردیا

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ ع ۲۰ / ۵ / ۱۰

کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔(۱۶۲) اور اُن سے اُس بستی کے حالات دریافت کرو جو ساحل سمندر پر آباد تھی۔

الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ وقف لازم

اُس بستی کے لوگ ہفتہ کے دن اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے تھے یہ کہ مچھلیاں ہفتہ کے دن

شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا معانقة ۲

پانی کے اُوپر ان کے سامنے آتی تھیں اور ہفتہ کے باقی دنوں میں نہ آتی تھیں یہ اس لیے ہوتا کہ ہم نے اُنہیں اُن کی نافرمانیوں کے

يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ النصف

باعث آزمائش میں ڈال رکھا تھا۔(۱۶۳)اورجب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم اس قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو

مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ

جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُنہیں شدید عذاب دینے والا ہے اُنہوں نے کہا کہ ہم یہ تمہارے رب کی بارگاہ میں

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ

معذرت پیش کرنے کے لئے کرتے ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں۔(۱۶۴) جب اُنہوں نے نصیحت کی گئی باتوں کو بھلا دیا تو ہم نے بُرائی سے

عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا

روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو ظالم تھے اُنہیں اُن کی نافرمانیوں کے باعث بُرے عذاب نے

يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

پکڑ لیا۔(۱۶۵) پھر جب اُنھوں نے سرکشی کی جس سے اُنھیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُنھیں حکم دیا کہ ذلیل وخوار بندر

خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ہوجاؤ۔ (۱۶۶) اور جب آپ کے ربّ نے حکم دیا کہ قیامت تک یہود پر ایسے لوگ بھیجوں گا جو اُنھیں تکلیف دہ

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ

عذاب میں مبتلا رکھیں گے۔ بیشک آپ کارب جلدی عذاب دینے والا ہے

اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ

اور بیشک وہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۶۷) اور ہم نے اُنھیں ٹکڑے ٹکڑے کرکے قوموں کی صورت میں زمین پر آباد کردیا

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اُن میں کچھ صالح تھے اور کچھ اور طرح کے تھے اور ہم نے اُنھیں نعمتوں اور تکلیفوں کے ذریعے آزمایا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

تا کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کرلیں۔ (۱۶۸) پھر اُن کے بعد ان کی جگہ پر نا خلف جانشین کتاب کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ

جو اس دنیا کی ادنیٰ دولت لیتے ہیں اورکہتے ہیں کہ ہم ضرور بخش دیے جائیں گے اور اگر ان کے

يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

پاس اِس جیسا اور مال آ جائے تواسے بھی لے لیں گے۔کیا اُن سے کتاب کے بارے میں پختہ عہد نہیں

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ

لیا گیاتھا کہ اللہ کی طرف سوائے حق کے اور کسی بات کو منسوب نہ کریں اوراُنہوں نے جوکچھ اس میں ہے اُسے پڑھ لیا ہے۔

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ

اہلِ تقویٰ کے لیے بہتر ہے تو کیا تمھیں عقل نہیں ہے۔(۱۶۹) اور جو لوگ کتاب

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا

الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا

اجر ضائع نہیں کرتے ۔(۱۷۰)اور جب ہم نے ان کے اُوپر پہاڑ اُٹھا کر کھڑا کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور وہ خیال کرتے تھے

اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

کہ اُن پر گرے گا۔ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے قوت سے پکڑ لو اور جو کچھ اِس میں ہے اس کا ذکر کرو

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ع ۲۱ / ۹

تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۷۱) اور جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پیٹھوں سے ان کی نسل نکالی

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْؕ قَالُوْا بَلٰىۛۚ شَهِدْنَاۛۚ معانقة ۷

اور ان کے نفسوں پر خود اُن کو گواہ بنا دیا، پھر پوچھا کیا میں تمہارا رب ہوں؟تو سب نے کہا ہاں، ہم اس پر گواہ ہیں۔

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا

یہ اس لیے کہ قیامت کے دن تم یہ کہہ دو گے کہ بیشک ہم تو اس سے بے خبر تھے۔(۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ

یا تم یہ کہہ ڈالو کہ بیشک پہلے ہمارے آباؤاجداد ہی نے شرک کیا تھا اورہم تو اُن کے بعد کی اولاد

بَعْدِهِمْۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

ہی ہیں۔کیا تو ہمیں اس شرک کی وجہ سے ہلاک کردے گا جو باطل پرستوں نے کیا تھا۔ (۱۷۳)اور اِسی طرح ہم اپنی آیتوں کوتفصیل سے

الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ

بیان کرتے ہیں تاکہ تم حق کی طرف آ جاؤ۔(۱۷۴) اُن میں اس شخص کی خبر بیان کردیں جسے ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

عطا کیں پھر وہ ان سے نکل گیا تو شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں سے ہوگیا۔(۱۷۵)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ

اور اگرہم چاہتے تو اسے اِن آیتوں کی بنا پر بلند کردیتے مگر وہ پستی کی طرف جھک گیا اور ہوائے نفس کی پیروی کرنے لگا

هَوٰىهُۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

تو اُس کی مثال کتے کی مانند ہے اگر اس پر حملہ کیاجائے تووہ بھونکتا ہے اور اگر اسے چھوڑ دیاجائے توپھر بھی وہ

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۚ

بھونکتا ہے یا اُس قوم کی مانند ہے جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَاْ الْقَوْمُ

تو آپ انہیں یہ قصہ سنائیں تاکہ وہ تفکر کریں۔(۱۷۶) اُس قوم کی مثال کتنی بری ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۷۷) جس کو اللہ نے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

ہدایت عطا فرمائی تو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ راہ سے دور کردے تو وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔(۱۷۸)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

اور بیشک ہم نے جنوں اور انسانوں کی کثیر تعداد کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ۔ ان میں دل تو ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ

لیکن وہ اس سے سمجھتے نہیں ہیں۔ اوران کے لیے آنکھیں تو ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں ہیں اور ان کے کان تو ہیں

لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

لیکن وہ ان سے سنتے نہیں ہیں۔وہ چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں۔ وہی لوگ ہیں

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا

جو غافل ہیں۔ (۱۷۹) اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں پس ان ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

بے اعتنائی کرتے ہیں، اُنھیں چھوڑ دو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کابدلہ پالیں گے۔(۱۸۰)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

اور جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کے مطابق ہدایت دیتا ہے اور اُسی سے انصاف کرتا ہے۔(۱۸۱)اور جن لوگوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚ وَاُمْلِيْ

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم اُنھیں بتدریج جہنم میں لے جائیں گے جن کی اُنھیں خبر نہیں ہے۔(۱۸۲) اور میں اُنھیں

لَهُمْ ؕ قف اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ سکتہ مَا بِصَاحِبِهِمْ

مہلت دیتا ہوں۔ بیشک میری تدبیر پختہ ہے۔ (۱۸۳) کیا غور نہیں کرتے کہ ان کے صاحب کو جنوں سے

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ

کچھ واسطہ نہیں۔ وہ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔(۱۸۴) کیا اُنھوں نے غور کی نظر سے نہیں دیکھا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى

کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں جوکچھ ہے اور جو چیز اللہ نے پیدا کر رکھی ہے اور یہ کہ شاید

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾

ان کی موت کا مقررہ وقت قریب آ گیاہے ، تو اس کے بعد اور کون سے قرآن پرایمان لائیں گے۔ (١٨٥)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

جو اللہ کی طرف سے گمراہ ہو جائے تو اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہے۔ وہ اُنہیں چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ

يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔(١٨٦) آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب آئے گی۔ آپ کہہ دیجیے

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وقف لازم وقف منزل

کہ بیشک اُس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ اسے وقت پر وہی ظاہر کرے گا، وہ وقت آسمانوں اور زمین پر

وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ

بڑا سخت ہوگا۔ جوتم پر اچانک آجائے گا۔ وہ آپ سے اس کے متعلق اس طرح پوچھتے ہیں غرضیکہ آپ نے اس کی خوب تحقیق

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ

کر رکھی ہے۔ فرما دیجیے کہ بیشک اُس کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور اکثر لوگوں کو اِس کا علم نہیں ہے۔(١٨٧) کہہ دیجیے

لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ

کہ میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مختار نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔ اور اگر میں غیب جان لیتا

اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ معانقة ١٨

تو بہت سی بھلائی جمع کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع هُوَ الَّذِيْ ع ٢٤ ٧ ٣

میں تو ایمان والی قوم کے لیے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔(١٨٨) وہ اللہ ہی ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

جس نے تمہیں واحد جان سے پیدا کیا اور اسی سے اُس کا جوڑا بنادیا تاکہ اس سے تسکین حاصل کرے ۔

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ

پھر جب مرد عورت کوڈھانپ لیتا ہے تو وہ ہلکے سے حمل سے حاملہ ہوجاتی ہے جسے وہ اُٹھائے پھرتی ہے

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

پھر جب بوجھل ہوجاتا ہے تو دونوں اپنے رب سے دُعا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صالح لڑکا عطا کرے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدٌّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ

تو ہم شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔(۱۸۹) پس جب اللہ اُنہیں صالح لڑکا عطا کر دیتا ہے تو ان دونوں کو جو دیا گیا ہے اسے اللہ کا شریک بنا دیتے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّ هُمْ

ہیں ۔ اللہ اُن کے اس طرح شرک کرنے سے بالاتر ہے۔(۱۹۰) کیا وہ اُنہیں شریک بناتے ہیں جو کسی کو پیدا نہیں کر سکتے

يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ

بلکہ وہ تو خود پیدا کیے جاتے ہیں۔(۱۹۱) اور وہ اُنہیں مدد دینے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی جان کو

يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

خود مدد دے سکتے ہیں۔(۱۹۲) اور آپ اگر اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ آپ کی اتباع نہیں کرتے۔

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تمہارا اُنہیں دعوت دینا یا خاموش رہنا تمہارے لیے برابر ہے۔(۱۹۳) بیشک اللہ کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

جن کی تم پوجا کرتے ہو وہ تو تمہاری مثل بندے ہیں پس جب تم اُنہیں پکارو تو اُنہیں چاہیے کہ وہ

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ

تمہارا جواب دیں بشرطیکہ تم اپنی جگہ پر سچے ہوتے۔ (۱۹۴) کیا اُن کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلتے ہیں۔

لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫

کیا ان کے ہاتھ ہیں جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں۔ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں۔ کیا ان کے کان ہیں جن سے

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

وہ سنیں۔ فرما دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو پھر تم نے جو کرنا ہے کرو،

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾ اِنَّ وَلِیِّۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ ۫ وَهُوَ

پس مجھے مہلت مت دو۔(۱۹۵) بیشک میرا حمایتی اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور نیک لوگوں کا

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

وہی مولا ہے۔ (۱۹۶) اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے کی استعداد نہیں رکھتے

نَصْرَكُمْ وَ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

تو وہ نہیں سنیں گے۔اور اگر تم اُنہیں بظاہر اپنی طرف دیکھتا ہوا دیکھو گے مگر وہ تمہاری طرف نہیں دیکھتے ۔(۱۹۸)

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا

درگزر فرمایئے اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کشی کیجیے۔ (۱۹۹) اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں وسوسہ اُٹھے تو فوراً اللہ کی پناہ طلب کرو، بیشک وہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

جاننے والا ہے۔(۲۰۰) بیشک اہل تقویٰ کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھوتا ہے تو وہ ذکرِالٰہی

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ۚ وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي

کرنے لگ جاتے ہیں تو اسی وقت اُن کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔(۲۰۱) اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں تو وہ اُنہیں گمراہی کی طرف

الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا

کھینچ لیتے ہیں پھر گمراہ کرنے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتے ۔(۲۰۲)اور اے محبوب! جب اُن کے پاس کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ

اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ

تم اپنی طرف سے آیتیں کیوں نہیں بنا لیتے ۔فرمادیجیے کہ میں تو اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے۔

مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ اِذَا

یہ تمہارے رب کی طرف سے روشن دلائل اور ہدایت اور رحمت ہے جو قوم ایمان لاتی ہے۔(۲۰۳) اور جب

قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

قرآن کی قرأت کی جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔(۲۰۴)

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ

اور اپنے رب کا دل میں گریہ زاری اور خوف سے ظاہری آواز کے بغیر صبح و شام ذکر کرو اور

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ

یاد الٰہی سے غافل رہنے والوں سے مت ہو جانا۔ (۲۰۵) بیشک

الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ

جو فرشتے تیرے رب کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٢٤ / ١٨ / ١٤ الثلثة السجدة

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

اور اسی کے آگے سجدے کرتے ہیں۔(٢٠٦)

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ ٨ مَدَنِيَّةٌ ٨٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٧٥ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورۃ الانفال مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اس میں ٧٥ آیات اور ١٠ رکوع ہیں۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

آپ سے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔آپ کہہ دیجیے کہ مال غنیمت تو اللہ اور رسول ہی کے لیے ہے۔پس اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

اور آپس میں صلح رکھو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

رکھتے ہو۔(١) بیشک مؤمن تووہی ہیں جن پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ

اور جب اُن پر اس کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان پختہ ہوجاتا ہے اور وہی اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٢﴾ ۚ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ ؕ

بھروسہ رکھتے ہیں۔ (٢) جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُن کودیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (٣)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

وہی حقیقت میں مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے ہاں درجات ہیں اور

مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ ۚ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠

مغفرت ہے اور عزت والا رزق ہے۔(٤)اے محبوب! جس طرح تمہارے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے حق کے ساتھ نکالا

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿٥﴾ ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ

اور بیشک مومنوں کا ایک گروہ ناخوش تھا۔(٥) لوگ آپ سے حق کے بارے میں جھگڑنے لگے

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾ ؕ

گویا کہ وہ موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں جسے اُنہوں نے دیکھ لیا ہے۔(٦)

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ

اور یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا ہو جائے گا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ

اور آپ چاہتے تھے کہ کمزور گروہ مل جائے اور اللہ چاہتا تھا یہ کہ اپنے کلمات سے حق کو حق کر دکھائے

بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ

اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ (۷) حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو مٹا دے

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

اور اگرچہ مجرم برا ہی کیوں نہ مانیں۔(۸) جب تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے تو اُس نے تمہاری سُن لی

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾ وَمَا جَعَلَهُ

کہ بیشک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کرنے والا ہوں جو پے درپے آئیں گے۔(۹) اور یہ بات اللہ نے بشارت

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

کے طور پر کر دی ہے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور نہیں مدد مگر اللہ ہی

عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً ع ١٠ ١٥

کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۰) یاد کرو جب اللہ نے تم پر غنودگی طاری کردی

مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ

جس میں اطمینان تھا اور آسمان سے تمہارے لیے پانی اُتارا تاکہ اِس سے تمہیں پاک کردے اور

يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ

تم سے شیطان کی نجاست دور کردے۔ اور مضبوط کردے اس سے تمہارے دلوں میں اور تمہارے قدموں میں

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

ثابت قدمی پیدا کردے ۔(۱۱) یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں کی طرف وحی کی بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پس

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رُعب ڈال دوں گا،

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

تو کافروں کی گردنوں کے اوپر سے مارو اور اُن کے ایک ایک حصے پر ضرب لگاؤ۔(۱۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ

یہ اس لیے ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ

کرے تو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۱۳) عذاب تمہارے لیے ہے پس اس کا مزہ چکھو،

لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ

بیشک کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔(۱۴) اے ایمان والو! میدان جنگ میں جب تم کافروں کے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ۚ وَ مَنْ یُّوَلِّهِمْ

سامنے آجاؤ اور ان کے لشکر سے مقابلہ کرو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو۔(۱۵) اور جو اس دن اُن سے پیٹھ پھیرے گا

یَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ

سوائے اس کے کہ جنگ کے لیے ایسا کرے یا اپنی جماعت میں آنے کے لیے ایسا کرے۔ایسا کرنا جائز ہوگا،

بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۶﴾

اس کے پیٹھ پھیرنے پر اس پر اللہ کا غضب ہوگا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۶)

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ

پس تم نے اُنہیں قتل نہ کیا لیکن اللہ نے اُنہیں قتل کیا۔ اور جو خاک تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہ پھینکی

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ

تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ تاکہ ایمان والوں کو اپنے ہاں سے عظیم احسان عطا فرمائے۔ بیشک

اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَیْدِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۷) یہ تو ہوچکا اور یہ کہ اللہ کافروں کے منصوبوں کو بے اثر کرنے والاہے۔ (۱۸)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ

اے کافرو!اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے پاس آچکا ہے اور اب اگر باز آجاؤ توتمہارے لیے بہتر ہے

وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَیْــٴًـا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ

اوراگر تم شرارت کروگے تو ہم پھرسزادیں گے۔اور تمہاری جماعت کی کثرت خواہ کتنی زیادہ ہوتمہارے کام نہ آئے گی،

وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹﴾ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ ع ۲ ۹ ۱۲

اور بیشک اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔ (۱۹) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ۚۖ وَ لَا تَكُوْنُوْا

اور جب تم حکم سُن لو تو پھر اس سے منہ نہ پھیرو۔(۲۰) اور ان لوگوں جیسے نہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ
جو جنھوں نے کہا کہ ہم نے سُن لیا مگر وہ نہ سنتے تھے۔ (٢١) بیشک اللہ کے
الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ
نزدیک بدترین جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔(٢٢) اور اگر
لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
اللہ اُن میں بھلائی محسوس کرتا تو اُنہیں ضرور سنا دیتا۔ اور اگر اُن کو سُنواتا تو وہ اعراض کرتے ہوئے
وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ
منہ پھیر لیتے۔(٢٣) اے ایمان والو! اللہ اور اس کا رسول جب تمہیں
لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ
بلائے تو فوراً اس کی طرف حاضر ہو جاؤ ان کا بلانا تم میں زندگی پیدا کرے گا،اور جان لو کہ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً
اللہ آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہے اور یہ کہ تم اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ (٢٤)اور اس فتنے سے ڈرتے رہو
لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
جو تم میں سے نہ صرف اُنہیں پہنچے گا جنھوں نے تم میں خاص کر ظلم کیا ہے۔ اور جان لو کہ اللہ شدید
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ
عذاب دینے والا ہے۔ (٢٥) اور یاد کرو جبکہ تم زمین میں تھوڑے اور ناتواں تھے اور
فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ
ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں کہیں لے نہ جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی مدد سے
اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
تمہاری تائید کی ، اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار ہوجاؤ۔ (٢٦)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اوراپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو
اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ
حالانکہ تم جانتے ہو۔ (٢٧) اور جان لو بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٣ / ٩ / ١٧

اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یٰۤاَیُّهَا

آزمائش ہیں۔ اور بیشک اللہ کے پاس عظیم اجر ہے۔(۲۸) اے ایمان

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ

والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ تمہیں فرقان دے دے گا یعنی حق وباطل کوجدا کرنے والی

سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ وَ

اور تمہاری بُرائیاں تم سے دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ عظیم فضل والاہے۔(۲۹) اور

اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ

اے محبوب یادکرو جب کافرتمہارے خلاف تدبیریں کررہے تھے کہ آپ کو قید کرلیں یا آپ کو شہیدکردیں یاشہر سے نکال دیں

وَ یَمْكُرُوْنَ وَ یَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰی

اوروہ بھی تدبیریں کررہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کررہا تھااور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔(۳۰)اور جب اُن پر ہماری آیتیں

عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ

تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سُن لی ہیں۔اگر ہم چاہتے تو ان کی مثل ہم بھی آیتیں کہہ دیتے،

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں۔(۳۱) اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن

هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور بڑا

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

عذاب بھیج۔ (۳۲) اور اللہ ایسا نہیں کہ جب تک آپ اُن میں تشریف فرما ہوں،اُنہیں عذاب دیتا۔

فِیْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا لَهُمْ

اور اللہ اُنہیں عذاب دینے والا نہیں جب تک وہ مغفرت مانگتے ہیں۔(۳۳) اور اُنہیں کیاہے کہ

اَلَّا یُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللہ اُنہیں عذاب نہ کرے جبکہ وہ مسجد حرام میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی نہیں

وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِیَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِیَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

ہیں۔ بیشک اس کے متولی تو پرہیزگار ہیں اور اُن کی اکثریت اس بات کو

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ ،، - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ

نہیں جانتی ۔(۳۴) اور ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سوائے سیٹی اور تالی بجانے کے کچھ نہ تھی ۔

تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ

کفر کرنے کے باعث اب عذاب کا مزہ چکھو۔ (۳۵) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کافر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ آئندہ بھی خرچ کرتے رہیں گے

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ

مگر جب وہ مغلوب ہو جائیں گے تو اُن کا خرچ کرنا باعث افسوس ہو جائے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ

اور جنھوں نے کفر کیا اُنہیں جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔ (۳۶) تاکہ اللہ پاک کو ناپاک سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

علیحدہ کردے اور سب خبیثوں کو ایک دوسرے پررکھ کرایک جگہ جمع کردے پھر اُن سب

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قُلْ ع ٩ ١٨

کو جہنم میں ڈال دے۔ وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (۳۷) فرما دیجیے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر وہ رُک جائیں تو اُنہیں بخش دیا جائے گا جو ہوگیا ہے وہ گزر گیا ہے۔

وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ

اور اگر پھر اُنہوں نے وہی کیا تو جس طرح پہلے لوگوں کو سزا دی جاتی تھی اُنہیں بھی دے دی جائے گی۔(۳۸)اور فساد کے ختم ہونے تک

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ

اُن کو قتل کرتے رہو حتیٰ کہ پورا دین اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ تو پھر اگر وہ باز آجائیں

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

تو بیشک وہ جو کرتے ہیں اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ (۳۹) اور اگر وہ ایسا کرنے سے

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

منہ پھیر لیں تو جان لو کہ بیشک اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہ بہترین کارساز ہے اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔(۴۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بْ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ

اور جان لو جو کچھ مال غنیمت سے حاصل ہو تو اس میں سے پانچواں حِصّہ اللہ اور اس کے رسول

وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ

اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم

كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ

اللہ پر اور جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ایمان رکھتے ہوجس دن دونوں فوجیں

یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ

حق و باطل میں فرق کرنے کے لیے آمنے سامنے ہوئی تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۱) جب تم

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ

وادی کے قریب کنارے پر تھے اور وہ وادی کے بعید والے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے کی جانب تھا

مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ

اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرلیتے تو اس مقررہ معیاد کے بارے میں وعدہ پورا نہ ہوتا لیکن یہ اس لیے تھا

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ

تاکہ اللہ وہ کام کرڈالے جو اس کی طرف سے ہوکر رہتا ہے تاکہ جس نے ہلاک ہونا ہے وہ دلیل سے ہلاک ہو

یَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ﴿٤٢﴾ اِذْ

اور جس نے زندہ رہنا ہے وہ بھی دلیل سے زندہ رہے اور بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۴۲) یاد کرو جب

یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ

اللہ نے نیند میں لشکر کفار کوقلیل تعداد میں دکھایا۔ اور اگر کثیر تعداد میں دکھایا ہوتا تو تم حوصلہ چھوڑ بیٹھتے

لَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ

اور اس معاملے میں آپس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں محفوظ رکھا۔ بیشک وہ سینوں کے راز

الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا

جانتا ہے۔ (۴۳) اور یاد کرو کہ جب مقابلے کے وقت اللہ نے کافروں کو تمہاری نظر کے سامنے تھوڑا کر کے دکھایا۔

وَّ یُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ

اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کرکے دکھایا تاکہ قضائے الٰہی میں جو اَمر ہے پُورا ہو جائے اور تمام اُمور

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۵/۷/۱
اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ (۴۴) اے ایمان والو! اگر کسی لشکر سے تمہارا مقابلہ
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
ہوجائے تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تاکہ فلاح پا جاؤ۔(۴۵) اللہ اور اس کے
وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ
رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں تنازعہ نہ کرو ورنہ تم کم حوصلہ ہوجاؤ گے اورتمہاری نیک نامی جاتی رہے گی ،اور صبر کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ
بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۴۶) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے
دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے نکلے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اللہ ان کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۴۷) اور جب شیطان نے ان کے اعمال اُنہیں مزین
اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ
کرکے دکھائے اور کہنے لگا کہ آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور بیشک
جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ
تم میری پناہ میں ہو۔پس جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
کہ میں تم سے بری الذمہ ہوں بیشک میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہاہوں جوتم نہیں دیکھ سکتے اور میں اللہ سے ڈرتا ہوں
ع ۶/۴/۲
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اور اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴۸) جب منافق اور کافر جن کے دلوں میں مخالفت کا
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
مرض تھا کہتے تھے کہ اُن کے دین نے اُنہیں مغرور کردیاہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے
عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ
تو بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۴۹) اور اے مخاطب! کاش کہ تو کافروں کو اس وقت دیکھے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا

جب فرشتے ان کی جانیں نکالتے ہیں اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔(۵۰) یہ اُن کے عملوں کی سزا ہے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور بیشک اللہ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔(۵۱) ان کی حالت ایسی ہے جیسی کہ اُن سے پہلے آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کی تھی۔

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

انہوں نے آیات الٰہی کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث پکڑلیا۔بیشک اللہ قوت کے ساتھ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

شدید عذاب دینے والا ہے۔(۵۲) یہ اس لیے کہ بیشک اللہ اپنی نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے جو اس نے

اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

کسی قوم پر کی ہو جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں۔ اور بیشک اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا

جاننے والا ہے۔(۵۳) جس طرح آل فرعون اور اُن سے پہلے لوگوں کا حال ہوا۔ اُنہوں نے اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں اور آل فرعون کو اُن کے گناہوں کے باعث ہلاک کردیا۔

وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

اور وہ تمام ظالم لوگ تھے۔ (۵۴) بیشک جانداروں میں سے اللہ کے نزدیک بدترین کافر لوگ ہیں

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ

جو ایمان نہیں لاتے۔ (۵۵) جن سے آپ صلح کامعاہدہ کرتے مگر وہ ہر بار اپنے معاہدے کو توڑ ڈالتے ہیں

عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

اور وہ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں۔ (۵۶) پس اگر آپ اُنہیں لڑائی میں پائیں تو

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

اُنہیں شدید سزا دیں تاکہ جو لوگ ان کے پیچھے ہیں دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔(۵۷)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى

اور اگر آپ کو کسی قوم سے وعدے میں خیانت کا ڈر ہو تو اُن کا عہد اُن کی طرف لوٹا

سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ ع ۱۰ ۳

دو۔برابر کا جواب دو، بیشک اللہ دُھوکے بازوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۸) اور ہرگز کافر خیال نہ کریں

كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ

کہ اُنہوں نے سبقت لے لی ہے بیشک وہ ہمیں عاجز نہیں کرسکتے۔(۵۹) اور اُن کے لیے پوری قوت اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے

مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ

اپنی استطاعت کے مطابق تیار رہو تاکہ اس تیاری سے اللہ کے دُشمن اور اپنے دُشمن کو

وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا

اور دُوسرے دُشمنوں کو خوف زدہ کردو۔ جنھیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے۔ اور جو

تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ

کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی طرح تم پر

لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى

ظلم نہ ہوگا۔ (۶۰) اور اے محبوب اگر دُشمن صلح کے لیے تیار ہوجائیں تو آپ بھی مائل ہو جایئے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

اور اللہ پر بھروسہ کیجیے بیشک وہ سننے والا عِلم والا ہے۔(۶۱) اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بیشک اللہ

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ لا

آپ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ساتھ آپ کی تائید کی۔(۶۲)

وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اور اُس نے ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کردی اگر آپ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب بھی خرچ کردیتے

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ

تو پھر بھی اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہ کرسکتے، لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت پیدا کردی بیشک وہ غلبے والا

حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع ۸ ۴

حکمت والا ہے۔(۶۳) اے نبی! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور مومنوں میں سے جو آپ کی اتباع کرتے ہیں ۔(۶۴)

۞ غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
۞ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
۞ مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی طرف اُبھارو۔ اگر تم میں سے بیس

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

صبر والے ہوں گے تو دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

سو ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب ہوں گے بیشک انکارکرنے والی وہ قوم ہے جسے سمجھ نہیں ہے۔(۶۵)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ

اللہ تعالیٰ نے تم پر تخفیف کردی ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزور بھی ہیں۔ اگر تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

سو آدمی صبر والے ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوئے

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۶۶)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ

کسی نبی کے شایاں نہیں کہ وہ کافروں کو قیدی بنائے جب تک کہ زمین میں غلبہ حاصل نہ ہو جائے

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ

تم سامانِ دنیا چاہتے ہو، اور اللہ تمہارے لیے آخرت چاہتا ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ

غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۷) اگر اللہ پہلے سے تحریر شدہ فیصلہ نہ لکھ چکا ہوتا اے مسلمانو! تم نے کافروں سے

اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ

جو بدلے کا مال لے لیا اس کے باعث تم پر عذاب آتا۔(۶۸) مال غنیمت سے حلال پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔

وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ ع ۹ ۵

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۶۹) اے نبی! جو قید ی تمہارے

لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

ہاتھ میں ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ اللہ نے اگرتمہارے دلوں میں بھلائی محسوس کی تو جو مال تم سے لیا گیا ہے

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

اس سے بہتر عطا فرما دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ

بخشنے والا رحم والا ہے۔ (٧٠) اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو وہ اللہ سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

خیانت کر چکے ہیں جس کے باعث اُن کو تمہارے قبضے میں کردیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(٧١) بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ

ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جان سے اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

جہاد کیا اور جن لوگوں نے اُنہیں جگہ دی اور مدد کی وہی دراصل ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ

اور وہ جو ایمان تو لے آئے مگر اُنہوں نے تمہارے لیے ہجرت نہیں کی اُن کا تمہاری جائیداد میں کچھ حصہ نہیں

شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ

جب تک وہ ہجرت نہ کرلیں اور اگر وہ دین کے معاملے میں مدد چاہیں تو تم پرمدد کرنا ضروری ہے

النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

مگر ایسی قوم پر جن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے مدد کرنا ضروری نہیں ، اور اللہ جو تم

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔(٧٢) اور کافر بھی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَ

اگر تم ایسانہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہوجائے گا۔(٧٣) اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ

جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اوراُنہوں نے ہجرت والوں کو

اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

اپنے پاس جگہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت اور

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا

عزت والا رزق ہے۔(۷۴) اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کرکے آگئے اور تمہارے ساتھ مل کر

مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

جہاد کرتے رہے ، وہ تم میں سے ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب کے مطابق خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

ع الربع

زیادہ حقدار ہیں۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۷۵)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ ٩ مَدَنِيَّةٌ ١١٣ | اٰيَاتُهَا ١٢٩ | رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورۃ التوبہ مدنی ہے — اس میں ۱۲۹ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿١﴾

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے جن کے ساتھ تم نے وعدہ کیا تھا قطع تعلق کا اعلان ہے۔(۱)

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ

اے شرک کرنے والو! زمین میں چار ماہ چل پھر لو اور جان لو کہ بیشک تم اللہ تعالیٰ کو عاجز

مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

نہیں کرسکتے۔ اور بیشک اللہ کافروں کو رُسوا کرنے والاہے۔(۲) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ

سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کا اعلان ہے بیشک اللہ اوراس کا رسول

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

مشرکین سے بری الذمہ ہے اگر تم توبہ کرجاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

پھر جاؤ تو جان لوکہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے ۔ اور کافروں کے لیے

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

دردناک عذاب کی بشارت ہے۔ (۳) مگر وہ مشرکین جن سے آپ نے

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

معاہدہ کیا تھا پھر اُنہوں نے اس میں کسی قسم کا نقص نہ ڈالا اور نہ اُنہوں نے تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت تک اُن کے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴﴾

ساتھ عہد کیا ہوا ہے اسے پورا کرو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے محبت رکھتا ہے۔ (۴)

فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُـرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ

پھر جب حُرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ اُنھیں قتل کردو اور اُنھیں پکڑ لو اور ان کا

وَ خُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ فَاِنۡ

محاصرہ کرو۔ ہر بیٹھنے والی جگہ پر اُن کے تعاقب میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ

تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ اِنَّ

توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دینے لگیں ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵﴾ وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ

اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والاہے۔(۵) اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو

فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ

اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے امن کی جگہ پر پہنچا دیجیے ۔ یہ حکم اس لیے ہے کہ جو قوم

قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶﴾ كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ ع ۶

علم نہیں رکھتی۔ (۶) مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک

اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ

کیونکر کوئی عہد ہو سکتاہے سوائے اس کے کہ جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا

الۡحَـرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

تو جب وہ اسے قائم رکھیں تو تم بھی اُن کے لیے قائم رکھو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۷﴾ كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ

محبت رکھتا ہے۔ (۷) ان کے معاہدہ کالحاظ کیسے کیا جائے جب کہ اُن کا طریقہ یہ ہے کہ اگر وہ غالب

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَ

آجائیں تو نہ قرابت اورنہ عہد کا لحاظ کرتے ہیں ۔ وہ تو صرف اپنی اِدھر اُدھر کی باتوں سے آپ کو راضی رکھنا چاہتے ہیں

اَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸﴾ ۚ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا

اور اُن کے دل حقیقت کے برعکس ہیں اوران میں اکثر فاسق ہیں۔ (۸) اُنھوں نے اللہ کی آیتوں کی کم قیمت وصول کی

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ

اور اس کی راہ سے روکا ۔ بیشک وہ بہت برا کام ہے۔جو وہ کرتے ہیں۔(۹) نہ کسی مومن کی

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠ فَاِنْ

قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا کرتے ہیں۔ اوروہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔(۱۰)اگر وہ

تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ

توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں اورزکوۃ دینے لگیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١١ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

اورہم جاننے والی قوم کے لیے آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۱۱)اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو کافروں کے سرکردہ لوگوں سے جہادکرو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

بیشک اُن کی کوئی قسمیں نہیں ہیں شاید وہ اس سے رُک جائیں ۔(۱۲) جس قوم نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا تھا

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

کہ آپ اُن سے نہیں لڑیں گے اور رسُول کونکالنے پر زور دیا تھا حالانکہ زیادتی کی ابتداء اُنہی کی طرف سے ہوئی تھی۔

مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣

تو کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ پس اللہ کاحق زیادہ ہے کہ اس ڈرا جائے اگر تم مومن ہو۔(۱۳)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ

اُنہیں قتل کرو اللہ تمہارے ہاتھوں سے ہی اُنہیں عذاب دے گا اور اُنہیں پست کردے گا اور اُن پر تمہاری مدد کرے گا۔

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٤ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

اور مومن قوم کاسینہ ٹھنڈا کردے گا۔(۱۴) اور اُن کے دلوں کا غصہ دور کردے گا۔

وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٥ اَمْ

اور اللہ جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کرلیتا ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۵) کیا تم یہ

حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

گمان کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے جب تک اللہ یہ جان نہ لے گا کہ تم میں سے

وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ

جہاد کون کرتا ہے ، اللہ اور رسول اور اس کے مومنوں کے علاوہ کسی کو راز دان نہ بناؤ۔

وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ ع ١٠ ٨

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔(۱۶) یہ مشرکوں کے لیے جائز نہیں کہ وہ

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

اللہ کی مسجدیں آباد کریں حالانکہ اُن کی جانوں نے خود کفر کی گواہی دی ہے۔

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا

اس وجہ سے ان کے عمل ضائع ہوچکے ہیں۔ اوروہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔(۱۷) اللہ کی

يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ

مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہی لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ

ہدایت یافتوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۸) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ

خدمت کرنے کو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لانے اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى

جہاد کرنے کے برابر کردیا ہے۔ ہر گز اللہ کے نزدیک یہ برابر نہیں ہے اور اللہ ظالم قوم کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ وقف لازم

ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۹) جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں ہجرت کی اور اپنے

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ

مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے ہاں ان کے عظیم درجات ہیں ،

اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ

اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہیں۔(۲۰) اُن کے لیے اُن کے رب کی طرف سے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ

اس کی رحمت اور اس کی رضا اور جنت کی بشارت ہے اور جنت میں مقیم ہوکر نعمت پائیں گے۔(۲۱)ہمیشہ کے لیے اُن میں

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رہیں گے۔ بیشک اُن کے لیے اللہ کے ہاں اجر عظیم ہے۔(۲۲) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا

اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھتے ہوں تو اُنہیں

الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

دوست نہ بناؤ۔ اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ

ظالموں میں سے ہوگا۔ (۲۳) اے محبوب! آپ فرمادیں کہ اگرتمہارے باپ اورتمہارے بیٹے اورتمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

اور تمہارے خاندان کے لوگ اور تمہارا کمایا ہوا مال اور تمہاری تجارت جس میں نقصان کا تمہیں ڈر ہے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور تمہارے پسندیدہ مکانات اگر یہ سب چیزیں اللہ اوراس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

میں تمہیں پیاری لگتی ہوں تو پھر اس وقت کا انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے

٣ ع ٨ ٩ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ

اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۴) اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کی۔

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

اور غزوہ حنین کے دن تمہاری کثرت نے تمہیں عجب میں ڈال دیا تھا، لیکن اس نے

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تمہیں کسی چیز سے بے نیاز نہ کیا اور زمین اپنی فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس ہوئے۔(۲۵) پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین پر سکون قلب نازل کیا اور

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ

ایسے لشکر اُتارے جنہیں تم نہ دیکھتے تھے اور کافروں کو عذاب دیا

كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور کافروں کی یہی سزا ہے۔(۲۶) اس کے بعد جسے چاہتا ہے اللہ توبہ

ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

کی توفیق بخش دیتا ہے اور اللہ بخشنے والارحم والاہے۔ (۲۷) اے ایمان والو !

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

بیشک شرک کرنے والے ناپاک ہیں لہٰذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے تمہیں

فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

غنی کردے گا اگر اس نے چاہا۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۲۸) اُن لوگوں سے لڑائی کرو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو اللہ نے حرام کیاہے اسے حرام نہیں سمجھتے

اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور جو اس کے رسول نے حرام کیا ہے اسے بھی حرام نہیں سمجھتے اور دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے، جنھیں کتاب دی گئی تھی

الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع ٤ ٥ ١٠

ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور مغلوب ہو کر رہیں۔(۲۹)

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

اور یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے ان کی

ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

یہ باتیں اپنی بنائی ہوئی ہیں۔ جن لوگوں نے پہلے کفر کیا ہے اُن کی باتوں

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْۤا

کی مشابہت کرتے ہیں۔ اللہ اُنہیں ہلاک کرے یہ کہاں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔(۳۰) اُنہوں نے اپنے

اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ

پادریوں اور راہبوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا پروردگار ربنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی اپنا رب بنا لیا۔

مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اُنہیں صرف معبود واحد کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

وہ ان کے بنائے شریکوں سے پاک ہے۔(۳۱) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کیے بغیر نہ رہے گا خواہ کافر اسے ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔(۳۲)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے ہر ایک کے دین

النصف عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

پر غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔ (۳۳) اے ایمان والو!

اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ

بیشک اہل کتاب کے اکثر علماء او راہب لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں

بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا چاندی

الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کرکے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ، اُن کے لیے دردناک عذاب

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى

کی اطلاع ہے ۔(۳۴) ایک دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے

بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

ان لوگوں کی پیشانیاں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ وہ خزانہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا

پس جمع کرنے کا مزہ چکھو۔(۳۵) بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتاب اللہ کے مطابق مہینوں کی

عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ

گنتی بارہ ہے اور یہ گنتی آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

یہی دین قائم ہے۔ ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اور مشرکوں سے مکمل طور پر مل کر لڑو جیسا کہ وہ آپس میں متحد ہو کر تم سے لڑتے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي

اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔ (۳۶) بیشک نسی یعنی مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر کی

الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ

فالتو رسم ہے جس سے کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے، وہ ایک سال کسی مہینے کو حلال کرلیتے ہیں

عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ

اور کسی سال اس کو حرام کردیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد پوری کردیں۔ پھر اللہ کا حرام کیا ہوا مہینہ

لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع ۵ ۸ ۱۱

حلال بھی قرار دے لیتے ہیں اُن کے بُرے عمل ان کے لیے مزین کردیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۳۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمھیں کیا ہُوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے چلو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تو تم زمین سے چمٹ کررہ جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کرلیا ہے۔

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت میں بہت تھوڑا ہوگا۔ (۳۸) اگر تم نہیں نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

تو اللہ تمھیں دردناک عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔

شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۳۹) اگرچہ تم نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کی تو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

بیشک اللہ نے اُن کی مدد کی جب کافروں کی وجہ سے آپ کو اپنے گھر سے نکلنا پڑا۔ آپ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ غار میں تھے

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے اُن پر

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ

سکون قلب اُتارا اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنھیں تم نے نہیں دیکھا ہے اور کافروں کے کہنے کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

سرنگوں کر دیا۔ اور اللہ کا کلمہ بلند ہوا۔ اور اللہ غلبے والا

حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

حکمت والا ہے۔ (۴۰) ہلکے یا بوجھل ہو کر نکلو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ

جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۴۱) اے محبوب! اگر

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ

مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونا ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ آپ کے پیچھے ضرور چلتے لیکن ان پر یہ

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

مسافت دُور اور مشقت طلب تھی ۔ اور قریب ہے کہ وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو

مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۶ ۵ ۱۲

ہم ضرور آپ کے ساتھ نکلتے۔ اپنے آپ کو ہلاک کررہے ہیں۔ اور بیشک اللہ اِسے جانتا ہے جو جھوٹ وہ بول رہے ہیں۔ (۴۲)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ

اللہ نے آپ سے درگزر فرمایا۔ آپ نے اُنھیں کیوں اجازت دی جہاں تک کہ آپ پر سچ بولنے والے ظاہر ہو

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

جاتے اور آپ جھوٹوں کو جان جاتے۔ (۴۳) جو لوگ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ

وہ آپ سے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کی اجازت نہ مانگیں گے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔(۴۴) بیشک ایسی اجازتیں وہی مانگتے ہیں جو اللہ اور قیامت

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں پس وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ

پریشان حال ہیں۔ (۴۵) اگراُن کا نکلنے کا ارادہ ہوتاتو وہ اس کے لیے ضرور تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا اُٹھنا

كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

پسند نہ تھا اس لیے اُنہیں پست حوصلہ کردیا اورکہہ دیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۴۶)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَا۠اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تم میں خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے اور تمہارے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

درمیان فتنہ برپا کرنے کے لیے دوڑے پھرتے۔ اورتم میں اُن کے کچھ خفیہ باتیں سننے والے موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

خوب جاننے والا ہے(۴۷) بیشک وہ پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں سرگرم رہے اور آپ کے لیے کئی کاموں میں تبدیلی کی یہاں تک

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ مِنْهُمْ

کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوگیا اور وہ اِس کو ناپسند کرتے تھے۔(۴۸) اور اُن میں سے

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ خبردار وہ فتنے میں تو پڑ چکے ہیں۔

اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

اور بیشک جہنم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۴۹)اگر آپ کوکوئی اچھائی حاصل ہوجائے تو اُنہیں بری لگتی ہے۔

وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ

اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچ جائے تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کرلیا

وَيَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

تھا اور خوش ہوکرلوٹ جاتے ہیں۔(۵۰) فرمادیجیے کہ ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہ ملے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
●"مَدّ"۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ

ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ ہی پر مومن توکل کرتے ہیں۔(۵۱) فرما دیجیے کہ تم ہماری

تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔ اور ہم تمہارے لیے اس بات کے منتظر ہیں

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۫ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا

کہ اللہ اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے اُن پر عذاب بھیجے۔ پس انتظار کرو بیشک

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ

میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(۵۲) فرما دیجیے کہ مال کو خوشی سے یا مجبوری سے خرچ کرو وہ تم سے

مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ

ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ بیشک تم فاسقوں کی قوم ہو۔(۵۳) اور ان کے خرچ کیے جانے کو قبولیت سے کسی

مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

نے منع نہیں کیا بجز اس کے اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو کاہلی کے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾

ساتھ ادا کرنے آتے ہیں اور ایسے ہی ناپسندیدگی سے خرچ کرتے ہیں۔(۵۴)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

اُن کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈال دیں۔ بیشک اللہ چاہتا ہے

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ

کہ اُن چیزوں سے اُنہیں دُنیوی زندگی میں ہی عذاب دے اور کفر کی حالت میں ہی ان

كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

کی سانس نکل جائے۔(۵۵) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ

لیکن وہ ایسی قوم ہیں جو ڈرتے رہتے ہیں۔(۵۶) اگر اُنہیں کوئی پناہ گاہ یا غار یا داخل ہونے کی کوئی جگہ مِل جائے

اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

تو وہ مُنہ زوری کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جائیں گے۔(۵۷) اور ان میں سے کوئی آپ کے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ

صدقات کی تقسیم کے بارے میں طعن کرتا ہے۔ پس اگر اُن میں سے اُنہیں دیا جائے تو راضی ہوتے ہیں۔ اور اگر ان میں

يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ

سے نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہوتے ہیں۔(۵۸) اور کیا اچھا ہوتا کہ جو اللہ اور اس کے رسول نے اُنہیں

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

دیا اس سے راضی ہوجاتے۔ اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے ہمیں عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ ع ٧/١٤

دے گا۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔(۵۹) بیشک صدقات یعنی زکوٰۃ فقراء

وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ

اور مساکین اور اس کے عاملین اور دلجوئی اور غلام آزاد کرانے میں اور خلاصیٔ قرض

وَالْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

اور اللہ کی راہ میں مسافروں کے لیے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ

اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۶۰) اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوایذا دیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ

اور کہتے کہ وہ تو کان کے کچے ہیں۔فرما دیجیے کہ ان کا کان سے سنا تمہارے لیے بہتر ہے جو اللہ پر یقین رکھتا ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

اور مومنوں کی بات پریقین رکھتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ منافق اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں۔ (۶۱) تاکہ تمہیں راضی کریں۔

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

حالانکہ اللہ اور اس کارسول زیادہ حقدار ہیں کہ اُنہیں راضی کیا جائے اگر وہ ایمان

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ الثلثة

والے ہیں۔(۶۲) کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہے گا۔یہ بہت بڑی ذلت ہے ۔(۶۳) منافق اس بات سے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ

ڈرتے ہیں کہ ان پرکوئی سورت نازل نہ ہوجائے جو اُنہیں اس سے باخبر کرے جو ان کے دلوں میں ہے۔

قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہہ دیجیے کہ مذاق اُڑاتے رہو۔ بیشک اللہ ظاہر کردے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔(۶۴)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ

اور اگر آپ پوچھیں گے تو کہیں گے کہ بیشک وہ دل لگی اور خوش طبعی کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے

اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

کہ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو۔ (۶۵) اب حیلے نہ کرو بیشک

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ۔اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں

نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ ع ١٤/٧

تو دوسرے گروہ کو عذاب دے دیں گے کیونکہ وہ مجرموں میں سے ہیں۔(۶۶) منافق مرد اور

الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ وقف لازم

منافق عورتیں ایک دوسرے جیسے ہیں۔ بُرے کام کرنے کو کہتے ہیں۔اور اچھے کام کرنے

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

سے منع کرتے ہیں اور خرچ کرنے میں اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں،وہ اللہ کو بھول گئے

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

تو اللہ نے ان سے توجہ ہٹالی ۔بیشک منافق فاسقوں میں سے ہیں۔(۶۷) اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

اورمنافق عورتوں اورکافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کررکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کے لیے یہ کافی ہے۔

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔(۶۸) تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم

غُنَّه: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، -تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

سے پہلے ہوچکے ہیں، وہ قوت میں شدید تھے مال اور اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے ۔ پس اُنہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ

تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اُٹھا گئے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور تم لذت نفس میں پڑے رہے جس طرح کہ وہ لذت نفس میں پڑے تھے ۔ ان کے عمل

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔ اور وہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ

نقصان اُٹھانے والے ہیں۔(۶۹) کیا اُنہیں اپنے سے پہلے لوگوں یعنی قوم نوح

وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ

اور قوم عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والوں کی، جن کی بستیاں اُلٹ دی گئیں تھیں

وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

کی خبر نہیں ملی ۔ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیل لے کر آئے تھے مگر اللہ کی شان نہ تھی

لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ

کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔(۷۰) مسلمان مرد

وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وقف لازم

اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ

اور برائیوں سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں،

الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب ہی رحمت کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۷۱) اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ مَسٰكِنَ

سے جنت کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ

اور اس جنت عدن میں ان کی پاکیزہ رہائش گاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہاں اُنہیں رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿٧٢﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ ع ٩ ٦ ١٥

یہی بڑی کامیابی ہوگی۔ (۷۲) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ

اور اُن پر سختی اختیار کرو۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا

الْمَصِیْرُ ﴿٧٣﴾ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

ٹھکانا ہے۔ (۷۳) یہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اُنہوں نے وہ بات نہیں کہی، حالانکہ اُنہوں نے کفریہ کلمات

الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ یَنَالُوْا ۚ

کہے اور اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے اور اُنہوں نے جس کی خواہش کی تھی

وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اسے نہ پا سکے اور اُنہیں یہ بات اچھی نہ لگی کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے اُنہیں غنی کردیا ہے

فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَكُ خَیْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ یَّتَوَلَّوْا یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

پھر اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے لیے بہتر ہے ۔اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ اُنہیں دنیا اور آخرت

عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

میں دردناک عذاب دینے والا ہے۔ اور زمین میں نہ ان کا کوئی دوست ہوگا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ

اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔(۷۴) اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿٧٥﴾

کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہوجائیں گے۔(۷۵)

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ

تو اللہ نے جب اُنہیں اپنے فضل سے دیا توانہوں نے بخل کیا اور اپنے منہ پھیر کر

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

●"مدّ"۔ تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ

پلٹ گئے۔(٧٦) پس اس نے پاداش کے لیے ان کے دلوں میں ملاقات کے دن تک نفاق رکھ دیا

بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ

اس وجہ سے کہ جووعدہ اُنہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اوراس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔(٧٧) کیا وہ

یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ان کے خفیہ راز اور سرگوشیوں کو جانتا ہے اور بیشک اللہ غیبوں کو

الْغُیُوْبِ ﴿٧٨﴾ ج اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

جاننے والا ہے۔(٧٨)وہ جو مُسلمانوں پر ملامت کرتے ہیں جو دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان پر بھی ملامت کرتے ہیں

فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ

جو اپنی محنت سے تھوڑی سی مزدوری پاکر اللہ کی راہ میں خرچ کردیتے ہیں تو یہ ان پر ہنستے ہیں۔

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اللہ اُنہیں ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(٧٩) تم ان کے لیے مغفرت چاہو

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ

یا مغفرت نہ چاہو، اگر تم ستر مرتبہ بھی ان کے لیے بخشش مانگو تو اللہ ہرگز اُنہیں

یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

نہیں بخشے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿٨٠﴾ ع فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ ع ١٠ ٨ ١٢

فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (٨٠) جو لوگ غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ گئے

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْۤا اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ

وہ رسول اللہ کی مرضی کے خلاف پیچھے رہنے میں خوش ہوئے اور اُنہوں نے اس بات کو کراہت سمجھا کہ اللہ کی راہ میں

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور دوسروں سے کہا کہ اس شدید گرمی میں نہ نکلنا۔کہہ دیجیے کہ جہنم کی آگ کی گرمی

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّ لْیَبْكُوْا

اس سے شدید ہے۔ کاش کہ اُنہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(٨١) یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى

اور پھر بہت روئیں گے۔ یہ ان کے اعمال کی جزا ہوگی جو وہ کرتے تھے۔(۸۲) پھر اگر اللہ تمھیں ان سے کسی گروہ کی

طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

طرف لے جائے وہ تم سے جہاد میں نکلنے کی اجازت مانگے تو اُنہیں کہہ دینا تم میرے ساتھ ہرگز نہ نکلو

مَعِیَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ

اور نہ ہی میرے ساتھ نکل کر دشمن سے لڑو۔ تم نے پہلی مرتبہ بیٹھے

بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى

رہنے کو پسند کیا اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۸۳) اور اگر ان میں سے کوئی مرجائے تو

اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

اس کی نماز جنازہ نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر جاکر کھڑے ہونا۔ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

انکار کرتے تھے اور وہ اپنے فسق پرہی مر گئے۔(۸۴) اور ان کا مال اور اولاد تمھیں تعجب میں نہ ڈالے۔

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الدُّنْیَا

بیشک اللہ چاہتا ہے کہ اُنہیں مال کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کردے

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ

اور حالت کفر ہی میں ان کی جان ختم ہوجائے۔(۸۵) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی کہ اللہ پر

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

ایمان لاؤ اوراس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو طاقت رکھنے کے باوجود آپ سے جہاد میں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِیْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا

شامل نہ ہونے کی اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیں تاکہ ہم پیچھے بیٹھنے والوں کے ساتھ ہوجائیں۔(۸۶) اُنہوں نے چاہا کہ

مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کیساتھ ہوجائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پھر بھی وہ نہیں سمجھتے۔(۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے اُنہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا۔

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

یہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔(۸۸)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اللہ نے اُن کے لیے جنتیں تیار کررکھی ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ع ۹ ۱۷

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۸۹) دیہاتیوں میں سے کچھ معذرت کے ساتھ آئے کہ اُنہیں بھی

لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ

پیچھے بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہنے کی اجازت دی جائے۔ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جھوٹ بولا۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاۗءِ

اُن میں سے جنھوں نے انکار کیا اُنہیں جلد ہی دردناک عذاب ہوگا۔(۹۰) ضعیفوں اور مریضوں اور جن

وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ

لوگوں کے پاس خرچ نہیں ان پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا کچھ گناہ نہیں

حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ

جب کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ہمدردی رکھنے والے ہوں۔ احسان کرنے والوں پر

سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ ۙ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ

(کوئی الزام) کی راہ نہیں۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۱)اور نہ ان پر شکوہ ہے جو آپ کے پاس سواری کے لیے

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ

آئے اور آپ نے فرمایا کہ میرے پاس تمہاری سواری کا کوئی بندوبست نہیں۔ تو وہ واپس ہوگئے

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ۭ اِنَّمَا

اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچہ نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ (۹۲) بیشک شکوہ

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَاۗءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ

تو ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرتے تھے۔ وہ اس بات پر راضی تھے کہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

پیچھے بیٹھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھے رہیں اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگادی پھر وہ نہیں جانتے۔ (۹۳)

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

جب آپ اُن کی طرف لوٹ کرجائیں گے تو آپ سے معذرت کریں گے ۔ کہہ دیجیے کہ عذر نہ کرو

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ

ہم ہرگز تم پر یقین نہیں کریں گے یقیناً اللہ نے تمہاری خبریں دے دی ہیں اور اللہ اور اس کا رسو ل

عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

تمہارے عملوں کو دیکھے گا پھر تم غیب جاننے والے اور حاضر رہنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا

پس وہ تمہیں بتادے گا جوتم عمل کرتے ہو۔(۹۴) اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

تم اُن کی طرف پلٹ کرجاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔پس اُن سے اعراض کرلو۔ بیشک وہ

رِجْسٌ ۫ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو اُنہوں نے کمایا یہ اس کی جزا ہے۔(۹۵) تمہارے سامنے

لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

قسمیں کھاتے ہیں کہ تم اُن سے راضی ہوجاؤ۔ تو اگر آپ اُن سے راضی بھی ہوجائیں مگراللہ فاسقوں

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ

کی قوم سے کبھی راضی نہیں ہوگا۔(۹۶) دیہاتی کفر اور نفاق میں شدت پسندہیں اس شدت کے باعث وہ

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

اس لائق ہیں کہ وہ شرعی احکام سے ناواقف رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ

حکمت والاہے۔ (۹۷) اورعربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے تاوان سمجھتے ہیں

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾

اور تم پر گردشِ زمانہ کے انتظار میں ہیں۔بُری گردش تو اُنہی پر ہے، اور اللہ سننے والاجاننے والا ہے۔(۹۸)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا

اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لاتے ہیں اورجو خرچ کرتے ہیں

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ

اُسے اللہ کی قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک وہ اُن کے لیے اللہ کے قرب کا

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ ع ١٢ ١

ذریعہ ہیں۔ یہ بات بالکل قریب ہے کہ اللہ اُنہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۹) مہاجرین اور انصار میں

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

سے جنھوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اورجنھوں نے اُن کی احسان کے ساتھ پیروی کی

رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔(۱۰۰) اور

مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛ مع۵ وقف منزل

تمہارے اردگرد کے کچھ عرب دیہاتی منافق بھی ہیں۔اور اہل مدینہ میں سے بھی کچھ

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ

نفاق پر ڈٹ گئے ہیں۔ جنھیں آپ نہیں جانتے ہم اُنہیں جانتے ہیں۔ عنقریب ہم اُنہیں

مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۚ﴿۱۰۱﴾ وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا

دوہرا عذاب دیں گے، پھر بڑے عذاب کے لیے واپس لائے جائیں گے۔(۱۰۱)اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَیِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے اُن کے عملوں میں اچھائی اور برائی ملی جلی ہے ۔قریب ہے کہ

یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

اللہ اُن کی توبہ قبول کرلے۔بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۲) اے محبوب! اُن کے مال میں سے صدقہ لے لیں

تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

تاکہ اس سے وہ پاک ہوجائیں اور ان کا تزکیہ ہوجائے اوران کے لیے دعا کردیں۔بیشک آپ کی دُعا میں اُن کے لیے سکون ہوگا

لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ

اور اللہ سننے والا جاننے والاہے۔ (۱۰۳) کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

اور ان کے صدقہ کو قبول کرلیتا ہے اور بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۴)

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ

اور فرما دیجیے کہ عمل کرو تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سب تمہارے عمل کو دیکھیں گے۔ اور

سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ ج

جلد اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور ظاہر کو جانتاہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر تمہیں کردے گا۔(۱۰۵)

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ

اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ کا حکم آنے پر تاخیر میں ڈال دیے گیے ہیں چاہے تو اُنہیں عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا

اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۰۶) اور جن لوگوں نے مسجد ضرار بنائی تاکہ کفر کریں

وَّتَفْرِيْقًاۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کریں اور اُسے اس شخص کے لیے کمین گاہ بنا دیں جو اللہ اور اس کے رسول سے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

پہلے ہی لڑرہاہے۔ اور وہ قسمیں کھا کرکہیں گے کہ ہمارا ارادہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔ مگر اللہ گواہ ہے کہ بیشک

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ

وہ جھوٹے ہیں۔(۱۰۷) آپؐ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پررکھی گئی ہے ۔

اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ

وہ اس قابل ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں۔اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى

اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۰۸) تو کیا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی عمارت کی بنیاد تقویٰ

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

اور رضائے الٰہی پر رکھی بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی بنیاد گڑھے کے کنارے پر رکھی

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

جو گرنے والا ہے۔ پس وہ اُسے لے کر جہنم کی آگ میں گر گیا اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

نہیں دیتا۔(۱۰۹) اُن کی وہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی۔

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى ١٣ ١١ ٢

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں۔ اور اللہ علم والا حکمت والاہے۔(۱۱۰) بیشک اللہ نے مومنوں سے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ

وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں یا شہید کردیے جاتے ہیں۔ اس بات پر اللہ نے

حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ

تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والاکون

اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

ہے؟ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

کامیابی ہے۔(۱۱۱) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے ،حمدوثنا کرنے والے،روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے،

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور

الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ

اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے،اور ایمان لانے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۱۲) نبی اور اہل ایمان کے لیے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى

یہ بات جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے استغفار کریں، وہ مشرک خواہ اُن کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں،

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جب کہ یہ بات اُن پر واضح ہوگئی ہے کہ وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔(۱۱۳) اور حضرت ابراہیمؑ کا اپنے

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

باپ کے لیے استغفار کرنا ایک وعدے کی بنا پر تھا جو اُنہوں نے اُس سے کیا تھا، مگر جب اُن پر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ

یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو آپ اس سے دلبرداشتہ ہوگئے، بیشک حضرت ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور حلم والے تھے۔(۱۱۴) اللہ تعالیٰ کا یہ

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا ۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ

اصول نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کردے جب تک کہ اُنہیں بتا نہ دے جس سے وہ پرہیز کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۱۱۵) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے جو

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔(۱۱۶)

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل وقت میں نبی کی

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ

پیروی کی تھی۔ مہربانی فرمائی باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ

تو اللہ نے اُن پر توجہ فرمادی۔ بیشک وہ اُن پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۱۷) اور اُن تینوں پر بھی رحمت فرمائی

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جن کا معاملہ ملتوی کردیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ

تنگ آگئے اور اُنہوں نے خیال کرلیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔

ع ۱۴ / ۸ / ۳ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

تب اللہ نے اُن پر رحم فرمایا۔ تاکہ وہ توبہ کرلیں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والارحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔(۱۱۹) اہل مدینہ اور

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا

مدینہ کے گردونواح میں جو بدو رہتے تھے اُن کے لیے یہ مناسب نہ تھا

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ
کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے ترجیح دیں،یہ اس

بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
لیے کہ نہیں پہنچتی اُنہیں کوئی اللہ کی راہ میں پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ
اور نہ وہ کسی چلنے کی جگہ پر چلتے ہیں جس سے کافر غصے میں آجائیں اور نہ وہ دشمن سے کچھ

نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
حاصل کرتے ہیں مگر یہ کہ اِن مصائب کے عوض میں اُن کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بیشک اللہ احسان کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً
کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۲۰) اور جو وہ اللہ کی راہ میں چھوٹی یابڑی رقم خرچ کرتے ہیں

وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا
یا کوئی وادی عبورکرتے ہیں سب کچھ اُن کے لیے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ اُنہیں بہترین جزا دے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا
اُن کاموں کی جو وہ کرتے ہیں۔(۱۲۱)اور مومنوں کے لیے یہ نہیں کہ وہ سب کے سب نکل جائیں۔پس ان کے

نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ
ہر گروہ سے ایک جماعت کیوں نہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرلیں اور واپس آکر اپنی

لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ۱۵
قوم کو ڈرائیں تاکہ وہ نافرمانیوں سے بچ جائیں۔ (۱۲۲) اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ
والو! اُن کافروں سے لڑو جوتمہارے اِردگرد رہتے ہیں اور چاہیئے کہ وہ تم میں شدّت پائیں۔

غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ الربع
اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔(۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
تو اُن میں کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کردیا ہے،پس جو ایمان والے ہیں

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ، ، تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّ هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ

اُن کا اس سے ایمان زیادہ ہوا اور وہ خوشی مناتے ہیں۔(۱۲۴) اور جن لوگوں کے دلوں میں

فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ وَ مَاتُوۡا

نفاق کا مرض ہے تو اس سورت نے اُن کی ناپاکی پر مزید ناپاکی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں

وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِيۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

مرگئے۔ (۱۲۵) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ بیشک وہ ہرسال ایک یا دو مرتبہ آزمائش

اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ

میں ڈال دیے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اورنہ ہی وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۶) اور جب کوئی سورت

سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ

نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں۔ کہ کیا اُنہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر

انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

وہ واپس چل دیتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ہیں کیونکہ وہ سمجھنے والی قوم نہیں ہیں۔(۱۲۷)

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ

بیشک تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائے تمہارا مشقت میں پڑنا ان پر

حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

گراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں مومنوں پرمہربانی اور رحم کرنے والے ہیں۔(۱۲۸) پھراگر یہ پھر جائیں

فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ هُوَ رَبُّ

تو آپ کہہ دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

ع ۱۶ ۷ ۵ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

جوعرش عظیم کا رب ہے۔(۱۲۹)

سُوۡرَةُ يُوۡنُس مَكِّيَّةٌ ١٠ ٥١ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيٰتُهَا ١٠٩ رُكُوۡعَاتُهَا ١١

سورۂ یونس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۰۹ آیات ۱۱رکوع ہیں۔

الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ

منزل ۳ الف۔لام۔ را ۔یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔(۱) کیا لوگوں کو ہمارا ایسا کرنا عجب لگا کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ

ہم نے اُن میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی تاکہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوش خبری سنائے

اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ

بیشک اُن کے لیے اُن کے رب کے ہاں سچ کا مقام ہے۔ کافروں نے کہا

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ یہ توکھلا جادو ہے۔(۲) بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ

چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔

الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ

پس اس کی عبادت کرو۔ تو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ (۳) اسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ

حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

حق ہے۔ بیشک وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر دوبارہ بنائے گا تاکہ ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے پینے کے لیے

حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔(۴) وہی ہے جس نے

الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

سورج کو روشن کیا اورچاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی کا

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

حساب جان لو اللہ نے اسے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ جاننے والی قوم کے لیے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ (۵) بیشک رات اور دن کے اختلاف میں اور جو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾ اِنَّ

آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا گیا ہے ڈرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(٦) بیشک

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا

جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی سے مطمئن ہوگئے ہیں

بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

تو یہی لوگ ہیں جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔(٧) ان کے لیے آگ کا ٹھکانا ہے بسبب اِس کے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کہ جو اُنہوں نے کسب کیا ہے۔(٨) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُن کے ایمان

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ

کے باعث اُن کے لیے اُن کے رب کی طرف سے ہدایت ہے اُن کے لیے نعمتوں والی جنت ہے جس میں نہریں

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٩﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

جاری ہیں۔(٩) وہاں اُن کی پکار ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور اُن کی دعا یہ ہوگی

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ ع ١٠ ٦

کہ سلامتی ہو۔ اور اُن کی آخر پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (١٠)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ

اور اگر اللہ لوگوں کو شر میں مبتلا کرنے کے لیے جلدی کرتا جس طرح لوگ خیر کے لیے جلدی کرتے ہیں

اَجَلُهُمْ ۗ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾

تو اُن کی عمر ختم ہوچکی ہوتی، جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے ہم اُنہیں مہلت دیے رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(١١)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ

او رجب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بیٹھا ہوا لیٹا ہوا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۗ كَذٰلِكَ

تکلیف کو ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہوکرچل دیتا ہے جیسا کہ کسی تکلیف پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ

اسی طرح ہم نے حد سے آگے نکلنے والوں کے لیے ان کے عمل مزین کردیے۔(١٢) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بہت سی ظالم قوموں کو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

ہلاک کر دیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے مگر وہ اُن پر ایمان لانے والے

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

نہ تھے۔ اور ہم مجرموں کی قوم کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔(۱۳) پھر ہم نے اُن کے بعد

خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ اِذَا

زمین میں تمہیں اُن کا جانشین بنا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تمہارے عمل کیسے ہیں۔(۱۴) اور جب اُن پر

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ

ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو وہ لوگ جنھیں ہم سے ملنے کی اُمید نہیں ہے کہنے لگتے ہیں کہ اس

بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

قرآن کی جگہ کوئی اور قرآن لے آیئے یا اس میں بتدیلی کردیجیے۔آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی طرف سے اس میں بتدیلی کا

تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

مجاز نہیں ہوں۔ میں تو صرف اُس کی اتباع کرتا ہوں، جو میری طرف وحی کی جاتی ہیں۔

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ

میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے اس عظیم دن کے عذاب کا ڈر ہے۔(۱۵) آپ فرما دیجیے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں اس قرآن کو تم پر نہ پڑھتا

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ

اور نہ ہی وہ تمہیں اس کا ادراک دیتا۔ میں تو اس سے پہلے تم میں اپنی عمر گزار بیٹھا ہوں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ۔(۱۶) اس سے بڑھ کرظالم کون ہوگا جو اللہ پرجھوٹی افتراءباندھے یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بیشک وہ مجرموں کوفلاح نہیں دے گا۔(۱۷) اور جو لوگ اللہ کے سوا اُن کی پوجا کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا

جواُنہیں نہ نقصان دے سکتے ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں یہ ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى

آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جس کا آسمان اور زمین میں علم نہیں ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں بلند وبالا ہے۔(۱۸) اور ابتداء میں لوگ

اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

ایک ہی اُمت تھے پھر علیحدہ ہوگئے۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ کرلی گئی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ

ہوتی تو اُن کے درمیان اس کا فیصلہ ہوجاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔(۱۹) اور یہ جو کہتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ

اُن پر کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری،تو آپ فرما دیں کہ بیشک غیب اللہ ہی کے لیے ہے پس تم انتظار کرو۔ بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

ع ٢ ١٠ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

انتظار کرتا ہوں۔(۲۰) اور جب ہم لوگوں کو مصیبت کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ

بارے میں مکروفریب کرنے لگتے ہیں۔آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی تدبیر میں بہت تیزی ہے۔ بیشک

رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

ہمارے فرشتے لکھ لیتے ہیں جو تم مکروفریب کرتے ہو۔(۲۱) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا

حتی کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو۔ اور وہ موافق ہوا کی وجہ سے چلنے لگتی ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں ،

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا

مگر یکدم مخالف ہوا چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے اُنہیں موجیں آ کر گھیر لیتی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا

بیشک وہ ان سے گھر گئے ہیں، تو اس وقت وہ دین میں مخلص ہوکراللہ سے دعائیں کرنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّاۤ اَنْجٰهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ

تو ہم ضرور شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔(۲۲) پھر جب ہم اُنہیں نجات دے دیتے ہیں تو وہ پھر زمین میں

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ

حق سے پھر کرزیادتی کرنے لگتے ہیں۔اے لوگو! بیشک تمہاری سرکشی کا اثر تمہاری جانوں پر پڑے گا۔یہ دنیا کی زندگی کا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

سرمایہ ہے۔ پھر تم نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے جو عمل تم کرتے ہو ہم تمہیں اُن سے آگاہ کردیں گے۔(۲۳)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

بیشک دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ آسمان سے ہم نے پانی نازل کیا پھر اس سے زمین میں

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَآ اَخَذَتِ

نباتات اُگ آئیں جسے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ زمین نے جب اپنا

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

حُسن لے لیا اور وہ آراستہ ہوگئی تو اس کے مالکوں نے خیال کیا کہ بیشک ہم اس پر قادر ہوگئے ہیں۔

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ

تو رات یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم صادر ہوگیا تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کردیا گویا کہ کل وہاں کچھ بھی نہ تھا۔

بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

ایسے ہی ہم تفکر کرنے والی قوم کے لئے اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۴) اور اللہ تمہیں سلامتی

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دے دیتا ہے۔ (۲۵) اور نیکیاں کرنے والوں کے لیے

اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ

اور بھی زیادہ نیکیاں ہیں۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی اور ذلت نہیں چھائے گی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

وہی اصحاب جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۶) اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں ان کی برائیوں کا بدلہ

جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

انہی کی مثل ہوگا اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔اُن کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔

عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

گویا کہ ان کے چہرے کالی رات کی تاریکی سے ڈھانپ دیے گئے ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۷) اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اورتمہارے شریک اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ پھر جب اُن کا آمنا سامنا ہو گا

وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

تو اُن کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو کب پوجا کرتے تھے۔(۲۸) تو اس پر ہمارے اورتمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا

کافی ہے تم جو ہماری پُوجا کرتے تھے ہم بالکل اس سے بےخبر تھے۔(۲۹) یہاں ہر نفس جو اس نے آگے

كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

بھیجا ہے اس کی آزمائش کرلے گا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو اُن کا سچا مولیٰ ہے اور جو بہتان وہ باندھتے تھے

النصف ع ٣ ١٠ ٨

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

سب جاتے رہیں گے۔(۳۰) آپ فرما دیں کہ آسمان اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے ساعت اور بصارت کا

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

مالک کون ہے اور زندہ سے مُردے کو کون نکالتا ہے اور مُردے سے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ

زندہ کو کون پیدا کرتا ہے اورکاموں کا انتظام کون کرتاہے تو اب کہیں گے کہ اللہ کرتا ہے۔پس آپ فرمادیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

کہ پھر تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے۔(۳۱) یہ اللہ ہے جوتمہارا رب ہے ، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے۔

الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

پس تمہیں کِس طرف پھیرا جارہا ہے۔ (۳۲) اسی طرح نافرمانی کرنے والوں پر تمہارے رب کی بات سچ ہوگئی

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

یہ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۳۳) فرمائیے کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو مخلوق

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

کی ابتدا کرے پھر اُسے دوبارہ لوٹا دے۔ فرما دیجیے کہ مخلوق کی ابتدائی پیدائش اور اس کا اعادہ کرنا

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے پھرتم کدھر جاتے ہو۔(۳۴) فرمائیے کہ تمہارے خداؤں میں سے کوئی ایسا ہے جوحق کی طرف ہدایت کرتا ہو۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

فرما دیجیے کہ اللہ ہی حق کا راستہ دیتا ہے۔ تو کیا جو حق کی راہ دکھلائے اس کا حق ہے کہ اس کی اِتباع کی جائے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

یا جو خود ہدایت نہیں پاتا، مگر یہ کہ اس کی راہنمائی کی جائے۔ تمہیں کیا ہوگیاہے۔ کیسے اُلٹے فیصلے کرتے ہو۔(۳۵)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ

اُن کے اکثر لوگ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ بیشک گمان حق سے ذرّہ بھر بے نیاز نہیں کرسکتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ

بیشک اللہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۳۶) اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کی وحی کے بغیر

يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

خود بنالیا گیا ہو بلکہ یہ تو اُس کی تصدیق کرنے والاہے جو اس سے پہلے موجود ہے اور

وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ قف اَمْ يَقُوْلُوْنَ

یہ کتاب کی تفصیل ہے اس میں شک نہیں کہ یہ جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ (۳۷) کیا کافر کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

کہ یہ افتراہے آپ فرما دیجئے اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلانے کی

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا

استطاعت رکھتے ہو بُلا لو اگر تم سچے ہو ۔(۳۸) اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا ہے جو مکمل طور پر

بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُن کے علم میں نہیں آئی اور نہ اس کی حقیقت اُن کے سامنے آئی ہے۔ اسی طرح پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا،

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ

پس دیکھ لیجیے کہ ظالموں کاانجام کیسا ہوا۔ (۳۹) اور اُن میں سے کچھ اِس پر ایمان لاتے ہیں اور اُن میں سے کچھ

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاِنْ ع ۴ ۱۰ ۹

اِس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔(۴۰) اور اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّاۤ اَعْمَلُ

وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیں کہ میرا عمل میرے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔ جو عمل میں کرتا ہوں تم اس سے بری الذمہ ہو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

اور جو تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔(۴۱) اور اُن میں سے کچھ تمہاری طرف کان لگا کرسننا چاہتے ہیں۔ تو کیا آپ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ

بہروں کو سنا دیں گے جب کہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔(۴۲) اور اُن میں سے کچھ آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

کیا آپ اندھوں کو راہ دکھلا دیں گے جب کہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔(۴۳) بیشک اللہ لوگوں پر ذرّہ بھر ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔(۴۴) اور جس دن وہ اُنہیں جمع کرے گا

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ

تو اُنہیں ایسا لگے گا گویا کہ وہ دنیا میں دن کا کچھ حصہ ہی رہے ہیں آپس میں پہچانتے ہوں گے۔ بیشک

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِمَّا

وہ لوگ خسارے میں رہ گئے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والوں سے نہ تھے۔(۴۵) اور اگر

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

ہم آپ کو اس عذاب کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے یا پہلے ہی آپ کو اپنے پاس بلالیں

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا

مگر ہر حالت میں اُنہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے جو وہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔(۴۶) ہر اُمت کے لیے ایک رسول ہے پس جب

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ

ان کا رسول اُن کے پاس آیا تاکہ اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔(۴۷) اور

يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸) آپ فرمادیں کہ میں اپنی جان کے

لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ

نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں سوائے اس کے کہ جتنا اللہ چاہے، ہر اُمت کے لیے وقت مقرر ہے، جب اُن کی مقررہ مدت

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ

آ جائے گی تو اس میں لمحہ بھر نہ تاخیر ہوگی اور نہ مدت آگے بڑھائی جائے گی۔(۴۹) آپ فرمائیے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

کہ ذرا غور کرو کہ اگراس کا عذاب رات یا دن کو آجائے (تو تم کیا کر سکتے ہو) آخر کیا ہے

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

جس کے لیے مجرم جلدی کررہے ہیں۔(۵۰) کیا جب یہ واقع ہوگا اس وقت اس پر ایمان لاؤ گے،کیا اب تسلیم کرتے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ

ہوجس کے لیے تم جلدی کررہے تھے۔ (۵۱) پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؔ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو تم کماتے رہے اس کے سوا کسی اور کا بدلہ نہ دیاجائے گا۔(۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے۔

قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ ع وَلَوْ اَنَّ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ع ۵ ۱۰

آپ فرمادیں کہ میرے رب کی قسم بیشک وہ حق ہے۔اور تم اس کوعاجز نہیں کرسکتے۔ (۵۳) اوراگر ظالم شخص

لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا

کے پاس جوکچھ زمین میں ہے ہوتا تو وہ اسے عذاب سے بچنے کے لیے دے ڈالتا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ

تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ

اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔(۵۴) سُن لو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔خبردار

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

اللہ کاوعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔(۵۵) وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ

اور اُسی کی طرف رجوع کرناہے۔ (۵۶) اےلوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں

رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

کی بیماریوں کی شفاء اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے جو اہل ایمان کے لیے ہے۔(۵۷)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اے محبوب فرما دیجیے کہ یہ اللہ کا فضل اور رحمت ہے پس اس کے باعث خوش ہوجاؤ۔ یہ اُن تمام سے بہتر

يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ

ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔(۵۸) آپ فرما دیجیے کہ ذرا سوچو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اُتارا ہے اس میں

مِّنۡهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَ

حرام وحلال کیوں ٹھہرا لیتے ہو۔ اُن سے کہیے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔(۵۹) جولوگ

مَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ

اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں ان کا یوم قیامت کے متعلق کیا خیال ہے۔ بیشک

اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا ع ۱۱/۶

اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ (۶۰) اور اے محبوب!

تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّ لَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ

آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور قرآن سے جو کچھ تلاوت کرتے ہیں اور جس طرح کا عمل کرتے ہیں

عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَ مَا يَعۡزُبُ

بھی کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان اور نہ چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز

عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَ لَاۤ

ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور تمہارے رب سے ذرہ برابر

اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰ لِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ

پوشیدہ ہے جو اس واضح کتاب میں موجود نہ ہو۔ (۶۱) بیشک اللہ کے اولیاء پر

اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾ ۚ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا

نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔(۶۲) جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار

يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ؕ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ؕ لَا

کرتے ہیں۔ (۶۳) اُن کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے۔ اللہ کے کلمات

تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰ لِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۴﴾ ؕ وَلَا يَحۡزُنۡكَ

تبدیل نہیں ہوتے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۶۴) اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو۔

قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ وقف لازم

بیشک تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (۶۵) سُن لو بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کے لیے ہے۔ جولوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا

وہ کس کی پیروی کررہے ہیں، سوائے اس کے کہ وہ اپنے ظن کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ صرف

يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ

بے بنیاد باتیں کرنے والے ہیں۔ (٦٦) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ہے تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اور دن بنایا تا کہ تم دیکھ سکو۔ بیشک اس میں سننے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(٦٧) اُنہوں نے کہا کہ اللہ نے

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ

اپنے لیے اولاد بنائی ہے۔مگر وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے یہ کہ

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

اس کے بارے میں تمہارے پاس کیا ثبوت ہے۔ کیا اللہ پر وہ بات کہتے ہیں جس کا اُنہیں علم نہیں ہے۔(٦٨)

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ

آپ فرمائیے کہ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں، وہ فلاح نہ پائیں گے۔(٦٩)

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

دنیا کی متاع کچھ عرصہ ہے پھر اُنہوں نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔ پھر ہم اُنہیں شدیدعذاب کا مزہ چکھائیں گے

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ الثلثة ع ٧ ١٠ ١٢

اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ (٧٠) آپ اِن کو حضرت نوح کی خبر سنا دیں۔جب اُنہوں نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم میں میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں

اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

اللہ پرہی توکل کیے ہوئے ہوں تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے کر میرے بارے میں جو فیصلہ چاہو کر لو پھر وہ

اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

فیصلہ تم میں سے کسی پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے ساتھ کرگزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔(٧١) اگر تم نے منہ پھیر لیا تو

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ

میں نے تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگی۔مگر میرااجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے حکم دیا گیاہے کہ

اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۷۲﴾ فَکَذَّبُوْہُ فَنَجَّیْنٰہُ وَمَنْ مَّعَہٗ فِی

میں مسلمانوں سے ہو جاؤں۔(۷۲) تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اُن کے ساتھ

الْفُلْکِ وَجَعَلْنٰھُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ

کشتی میں تھے نجات دیدی اور ہم نے اُنہیں اُن کا جانشین بنا دیا اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِہٖ

اُنہیں غرق کردیا۔ تو دیکھ لو کہ جن لوگوں کو ڈرایا گیاتھا ان کا انجام کیسا ہوا۔(۷۳) پھر اس کے بعد ہم نے ان کی قوموں

رُسُلًا اِلٰی قَوْمِھِمْ فَجَآءُوْھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا کَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا

کی طرف رسول مبعوث فرمائے جوکھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس کو اُنہوں نے پہلے

کَذَّبُوْا بِہٖ مِنْ قَبْلُ ؕ کَذٰلِکَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۷۴﴾

جھٹلادیا ہے اس پر ایمان لے آتے۔ہم اسی طرح زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر ثبت کردیتے ہیں۔(۷۴)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِھِمْ مُّوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِہٖ

پھر اُن کے بعد ہم نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیوں کے ساتھ

بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَکْبَرُوْا وَکَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَھُمُ الْحَقُّ

مبعوث فرمایا تو اُنہوں نے تکبر کیا کیونکہ وہ مجرموں کی قوم تھے۔(۷۵) پھر جب ہماری طرف سے اُن کے پاس

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ ھٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓی اَتَقُوْلُوْنَ

حق آیا تو اُنہوں نے کہاکہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔(۷۶) حضرت موسیٰ نے کہا کیا حق کے بارے میں

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَکُمْ ؕ اَسِحْرٌ ھٰذَا ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا

یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ تمہارے پاس آیا ہے۔اورجادوگر فلاح پانے والے نہ تھے۔(۷۷) اُنہوں نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَیْہِ اٰبَآءَنَا وَتَکُوْنَ لَکُمَا الْکِبْرِیَآءُ

کہ ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے ہیں اس سے پھیر دو اور اس زمین میں تم دونوں

فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَکُمَا بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ

سردار بن جاؤ۔ اور ہم تمہارے ساتھ مومن بننے والے نہیں ہیں۔(۷۸) فرعون نے کہا کہ مکمل جادو جاننے والوں کو

غُنَّہ: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى اَلۡقُوۡا

میرے پاس لے آؤ۔(۷۹) پھر جب جادوگر آگئے تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ تم نے جو کچھ ڈالنا ہے

مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ

اُسے ڈالو۔ (۸۰) پھر جب اُنہوں نے ڈالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہ جادو ہے

السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٨١﴾

بیشک اللہ اِسے ابھی باطل کردے گا۔ بیشک اللہ فساد کرنے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔(۸۱)

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٨٢﴾ ع فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤى ع ٨ ١٢ ١٣

اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دیتا ہے خواہ مجرم کتنا ہی بُرا کیوں نہ منائیں۔(۸۲) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سوائے

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ

اس قوم کی اولاد میں چند افراد کے کوئی ایمان نہ لایا اُن پر بھی فرعون اور اس کے سرداروں کا خوف تھا

اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

کہ وہ کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں، اور بیشک فرعون زمین میں غالب تھا اور بیشک وہ حد سے بڑھنے

الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ

والا تھا۔(۸۳) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ

تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمانوں سے ہو۔(۸۴) تو وہ کہنے لگے کہ ہم نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٨٥﴾ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کی قوم کے لیے آزمائش کا نشانہ نہ بنانا۔(۸۵) اورہمیں اپنی رحمت کے

مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى وَاَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ

باعث کافروں کی قوم سے نجات دے۔(۸۶) اورہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اوراُن کے بھائی کی طرف وحی کی

لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ

کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے چند گھر مہیا کرو اور اپنے گھروں کو قبلہ رُخ بناؤ اورنماز قائم کرو۔

وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ

اور مومنوں کے لیے بشارت ہے۔(۸۷) اورحضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے کہا کہ اے ہمارے رب بیشک تونے فرعون

مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ

اور اس کے سرداروں کو آسودگی دی ہے اور دنیوی زندگی میں دولت دی ہے۔ اے ہمارے رب!

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں،اے ہمارے رب اُن کے مال تباہ کردے اور اُن کے دلوں کو سخت کردے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ

تاکہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔(٨٨) اللہ نے کہا کہ تم دونوں کی دُعا

دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

قبول ہوئی پس ثابت قدم رہو اورجو علم نہیں رکھتے اُن کی راہ کی اتباع نہ کرنا۔(٨٩)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ

اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی سے

بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

پیچھا کیا۔ یہاں تک جب وہ غرق ہونے لگا تو اس نے کہا میں ایمان لایا بیشک اس کے سوا

اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(٩٠)

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ

کیا اب تو آیا اور پہلے تو نافرمان رہا اور تو فسادیوں میں سے تھا۔(٩١) آج تیرے جسم

نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

کو بچالیں گے تاکہ تُو بعد میں آنے والوں کے لیے نشانی بن جائے۔ اور بیشک لوگوں میں سے

النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ ع ٩ ١٠ ١٤

بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔(٩٢) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو بہترین جگہ دی اور پاکیزہ

صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ

چیزوں کا رزق دیا۔ پس اُنہوں نے اختلاف نہ کیا کہ اُن کے پاس علم آ گیا۔

الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

بیشک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کا فیصلہ کردے گا جس میں

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ"۔ تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ

اختلاف کرتے ہیں۔(۹۳) پس جو ہم نے تمہاری طرف اُتارا ہے اس میں شک ہو تو جو آپ سے پہلے کتاب

الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ

کا مطالعہ کرنے والے ہیں ان سے پوچھ لو۔ بیشک تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

تمہارے پاس حق آیا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں۔(۹۴) اور ان لوگوں میں سے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ

نہ ہوجانا جنھوں نے ہماری آیتوں کوجھٹلایا،ورنہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۹۵) بیشک جن لوگوں پر

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ

تمہارے رب کی طرف سے کلمہ سچ ہوچکا ہے ایمان نہیں لائیں گے۔(۹۶) حالانکہ ان کے پاس تمام نشانیاں آئیں آخر

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

دردناک عذاب کو دیکھ لیا۔(۹۷) پس کوئی بھی ایسی بستی نہ ہوئی کہ اس کا ایمان لانا

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۗ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

نفع بخش ہواہو سوائے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے۔ پس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾

دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا عذاب دُور کردیا اور مقررہ وقت تک ان کے لیے متاع رہاہے۔(۹۸)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۗ اَفَاَنْتَ

اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو زمین میں بسنے والے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ ان لوگوں کو

تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ

مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ سب مومن ہوجائیں۔ (۹۹) اور کوئی

تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

شخص ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور ان لوگوں پر گمراہی کی نجاست ڈال دیتا ہے

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا

جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۰۰) آپ فرمائیے کہ دیکھو آسمان اور زمین میں کیا ہے۔ آیات

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ"۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

الٰہی اور ڈرانے والے اس قوم کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے۔ (۱۰۱) کیا وہ پہلے

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ

لوگ جو گزر گئے ہیں اُن کے دنوں جیسا انتظار نہیں کر رہے۔ فرما دیجیے

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (۱۰۲) پھر ہم اپنے رسولوں

ع ١٠ ١١ ١٥ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

اور ایمان لانے والوں کو نجات دیں گے۔یہ ہمارا فرض ہے کہ مومنین کو نجات دے دیں۔(۱۰۳) کہہ دیجیے کہ اے

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ

لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شبہ ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ

تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، مگر میں اس معبود واحد کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے۔

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنین میں سے ہوں۔ (۱۰۴) اور حنیف بن کر اپنے آپ

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ

کو دین اسلام پر قائم رکھو۔ اور مشرکوں میں سے ہر گز نہ ہونا۔(۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ

کسی اور کی عبادت نہ کرو جو تمہیں نہ نفع دے سکے اور نہ نقصان دے سکے۔ پس اگر ایسا کروگے تو بیشک ظالموں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ

ہوجاؤگے۔(۱۰۶) اور اگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف آئے تو اُسے اس کے سوا اور کوئی دُور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ

يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

آپ کے لیے بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رَدّ کرنے والا نہیں۔اسے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے پہنچاتا ہے،

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ

اور وہ بخشنے والارحم والا ہے۔(۱۰۷) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ

پاس حق آگیا ہے۔ توجس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنے لیے ہی ہدایت پائی، تو جو گمراہ ہو

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

اوہ اپنے لیے ہی گمراہ ہوا۔ اور میں تو تم پرصرف نگران ہوں۔(۱۰۸) آپ کو جووحی آتی ہے اس کی

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع ١١ ٢ ١٦

اتباع کریں۔ اور صبر کیے رہو حتّٰی کہ اللہ فیصلہ کردے۔ اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والاہے۔(۱۰۹)

سُوْرَةُ هُوْدٍ ١١ مَكِّيَّةٌ ٥٢ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ١٢٣ | رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورۃ ھود مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۲۳ آیات ۱۰ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾

الف۔لا۔را۔اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں۔ اللہ کی طرف سے اس کی تفصیل بیان کردی گئی ہے جوحکمت والاخبر والا ہے۔(۱)

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۗ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿٢﴾ وَّ اَنِ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔(۲) اپنے رب سے

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو مقررہ مدت تک تمہیں اچھی متاع عطا کرے گا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۗ وَاِنْ

اور ہر صاحب فضل پر اپنا مزید فضل فرمائے گا اور اگرتم

تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ

پھر گئے تو بیشک مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔(۳) اللہ ہی کی

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ

طرف لوٹنا ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔(۴) خبردار! بیشک وہ اس سے اپنے حال کو

صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۗ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ

چھپانے کے لیے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں۔ سُن لو جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے جسم کو

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

لپیٹے ہوتے ہیں وہ اس وقت بھی ان کے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔(۵)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● "مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کرنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ
اور زمین میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ اس کی
مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ
رہائش اوردفن ہونے کی جگہ کو جانتا ہے۔ یہ تمام روشن کتاب میں ہے۔(٦) اوروہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ
کو چھ دن میں بنایا اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ
کہ تم میں سے اچھے عمل والے کون ہیں؟۔ اور اگر آپ یہ کہیں کہ بیشک تم مرنے کے بعد دوبارہ
بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧
اُٹھائے جاؤ گے تو کفر کرنے والے ضرور یہ کہہ دیں گے کہ یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(٧)
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا
اور ہم ایک مقررہ مدت تک ان سے عذاب کو ملتوی کیے رہیں تو وہ کہیں گے کہ کس چیز نے اس کو روک دیا
يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ
ہے۔ سُن لوکہ جس روز عذاب آجائے گا تو اُن سے ٹلے گا نہیں اوروہ ان کو گھیرلے گا
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ؑ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
جس کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(٨) اور کسی انسان کو اگر ہم اپنی رحمت کامزہ چکھائیں، پھر
نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ
اس سے چھین لیں۔ بیشک وہ مایوس اور ناشکرا بن جائے گا۔(٩) جو تکلیف اُسے پہنچتی ہے اس کے بعد اگر ہم اسے اپنی
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠ لا اِلَّا الَّذِيْنَ
نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ کہے گا کہ تکلیفیں مجھ سے دُور ہوئیں۔ بیشک وہ خوش ہونے والا فخر کرنے والا ہے۔(١٠) مگر جن لوگوں نے
صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١
صبر کیا اور صالح عمل کیے تو ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(١١)
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ
تو کیا اس سے کچھ چھوڑ دیں گے جو وحی آپ کی طرف ہوتی ہے اور اس سے دل میں تنگی محسوس کروگے

ع ٨

● غُنَّہ: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مدّ: ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُترا یا اُن کے ساتھ فرشتے کیوں نہ آئے ۔ بیشک آپ تو ڈرانے والے ہیں

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا
اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۲) کیا یہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے قرآن اپنی طرف سے بنالیا ہے۔ آپ کہہ دیجیے

بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
کہ اس کی مثل بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تمہیں بُلانے کی استطاعت ہے بُلا لاؤ

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
اگر تم سچے ہو۔(۱۳)پس اگروہ تمہارا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم ہی کے

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾
ساتھ اُتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے۔(۱۴)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ
جوکوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو تو ہم اُسی دنیا میں ان کے عمل کا اجر دے دیں گے

فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِی
اور وہ اس میں کمی نہ کیے جائیں گے۔(۱۵) یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾
کچھ حصہ نہیں۔اور اس میں جو کچھ اُنہوں نے ایجاد کیا تھا وہ ضائع ہوگیا اور جو وہ کرتے تھے وہ باطل ہوگیا۔ (۱۶)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ
کیا یہ اُس کی طرح ہوسکتا ہے جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس پر ایک گواہ بھی آگیا

قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ
ہو اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ کی کتاب جورہنما اور رحمت ہے بھی آچکی ہو، یہی اس پر ایمان لائیں گے اور

مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ
جو اس کا انکار کریں گے تو آگ والے گروہوں سے ہوجائیں گے جس کا وعدہ کیا جا چکا ہے، پس اے سننے والے!

مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾
اس سے شک میں نہ پڑجانا ،بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۱۷)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر افترا اورجھوٹ منسوب کرتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جواپنے رب کے سامنے

عَلٰی رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ

حاضر کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا۔

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۱۸) جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والےہیں۔(۱۹) وہ زمین میں

يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اُن کے لیے کوئی دوست نہ تھا۔

وقف لازم

اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَ

اُن کے لیے عذاب کوگنا کردیا جائے گا۔ نہ وہ سننے کی استطاعت رکھیں گے اور

مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

نہ وہ دیکھ سکیں گے۔(۲۰) یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو وہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ

جھوٹی باتیں کہتے تھے وہ اُن سے گم ہوگئیں۔(۲۱) یقیناً آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے

الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا

یہی ہوں گے۔(۲۲) بیشک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کرگئے

اِلٰی رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ

یہ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۳) ان دونوں گروہوں کی

الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰی وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہودوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔کیاوہ دونوں ایک دوسرے کے مثل ہوسکتے ہیں

مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّیْ لَكُمْ ع ۲ ۱۶

کیاتم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔(۲۴)اور بیشک ہم نے حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا۔ اُنھوں نے کہا بیشک میں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔(۲۵) یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تم پر بڑے دن کے دردناک عذاب

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

کا ڈر ہے۔(۲۶) تو اُن کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اے نوح ہم آپ کو اپنے جیسا بشر ہی دیکھتے ہیں اور ہمیں اس کے سوا نظر نہیں آتا

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ

کہ جو لوگ ہم میں حقیر اور عمومی عقل رکھتے ہیں آپ کی پیروی کررہے ہیں

الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰی لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

اور ہم نہیں دیکھتے کہ ہم پر تمہیں فضل حاصل ہو بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔(۲۷)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ

اُنہوں نے کہا اے میری قوم کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

رحمت عطا کی ہے جو تم پر مخفی ہے۔ توکیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کرسکتے ہیں حالانکہ تم اسے

كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی

ناپسند کرتے ہو۔(۲۸) اور اے میری قوم میں اس پر تم سے کوئی مال طلب نہیں کرتا ، میرا اجر تو

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْٓ

اللہ کے پاس ہے اور جولوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا نہیں ہوں۔ بیشک وہ اپنے رب سے ملیں گے، لیکن میں تمہیں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

ایک ناسمجھ قوم خیال کرتا ہوں۔ (۲۹) اور اے میری قوم اگر میں ایمان والوں کو نکال دوں تو اللہ کے سوا میری مدد کون کرے گا۔

طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ

تم نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔(۳۰) اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کو

تَزْدَرِیْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْٓ

تمہاری نگاہیں حقیر جانتی ہیں اُنہیں ہرگز بھلائی نہیں دے گا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

● غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

اللہ جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بے انصافوں سے ہو جاؤں گا۔(۳۱) وہ کہنے لگے اے نوح تو نے ہم سے بہت جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿٣٢﴾

اور جھگڑے کو طوالت دی۔ تو تم لے آؤ جس کا وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔(۳۲)

قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿٣٣﴾ وَ

حضرت نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اسے تمہارے پاس اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے اور تم اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔(۳۳)اور

لَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ

اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیرخواہی کروں مگر اللہ تمہیں گمراہ رکھنا چاہتا ہو تو میری خیر خواہی تمہیں نفع نہیں دے سکتی۔

یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾ ؕ اَمْ یَقُوْلُوْنَ

وہ تمہارا رب ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳۴) کیا یہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا

اسے خود بنالیا ہے ، تو آپ فرمائیے کہ اگر میں نے اسے بنایا ہوگا تو اس کا وبال مجھ پر ہوگا اور جو گناہ تم کرتے ہو

تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع وَ اُوْحِیَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ ع ٣ ١١ ٣

میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ (۳۵) اور حضرت نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں سے جو ایمان لاچکے ہیں

اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ۚۖ وَاصْنَعِ

ان کے علاوہ مزید لوگ ایمان نہ لائیں گے جو کام وہ کرتے ہیں،اس سے تم دلبراشتہ نہ ہونا۔ (۳۶) اور ہمارے حکم سے

الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ

ہمارے سامنے ایک کشتی تیار کرو اور جنھوں نے ظلم کیاہے ان کے متعلق مجھے کچھ نہ کہو بیشک وہ غرق کردیئے

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَیَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ

جائیں گے۔(۳۷) اور جب حضرت نوحؑ نے کشتی بنانا شروع کردی اور اُن کی قوم کے سردار ادھر سے گزرتے تو اُن کا مذاق اُڑاتے۔

قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

کہتے کہ اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے ہو تو بیشک آنے والے وقت میں ہم تمہارا مذاق اُڑائیں گے

كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ

جس طرح کہ تم مذاق کرتے ہو۔ (۳۸) پس عنقریب تم جان لو گے کہ عذاب کس پر آتا ہے جو اسے رُسوا کرے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ

اور کون ہے جس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔ (۳۹) حتیٰ کہ ہمارے حکم کا وقت آگیا اور

التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ

تنور سے پانی باہر آگیا، اورہم نے نوح سے کہا کہ اس کشتی میں ہرنسل کا ایک جوڑا نر اور مادہ سوار کرلو اور اپنے گھر والوں

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ

کو مگر جن پر پہلے عذاب آچکا ہے ان کے علاوہ جو ایمان لائے ہیں ان کو سوار کرلو اور ان کے ساتھ بہت تھوڑے

اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ قرأ حفص بفتح الميم وإمالة الرا

ایمان لائے تھے۔(۴۰) اور حضرت نوح نے کہا اس میں سوار ہوجاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے،

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫

بیشک میرا رب مغفرت والا رحم والا ہے۔(۴۱) اور وہ کشتی اُنہیں پہاڑ جیسی بلند موجوں میں لے کر چلنے لگی۔

وَ نَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا

اور اس وقت حضرت نوح نے اپنے بیٹے کوآواز دی جو اُن سے الگ تھا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔

وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ

اور کافروں کے ساتھ شامل نہ رہو۔(۴۲) بیٹے نے کہا کہ میں کسی پہاڑ پرچڑھ جاؤں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

اُنہوں نے کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں بشرطیکہ وہ جس پر خود رحم کرے۔

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ

اسی اثناء میں اُن کے درمیان پانی کی موج آگئی اور وہ ڈوب کر غرق ہوگیا۔ (۴۳) اور کہا گیا کہ اے زمین

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ

اپنا پانی جذب کرلے اور اے آسمان تھم جا اور پانی اُتر گیا اور اللہ کاحکم نافذ ہوگیا

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ الربع

اور کشتی جودی پہاڑ پر جاکر ٹھہر گئی اورکہا گیاکہ ظالموں کی قوم کے لیے دوری ہے۔(۴۴) اور

نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ

حضرت نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے اہل وعیال سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ◉ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ

اور تو سب حاکموں کا حاکم ہے۔ (۴۵) اللہ نے کہا اے نوح (علیہ السلام) وہ تیرے گھر والوں سے نہیں۔

اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ﺻﻠﮯ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

بیشک اس کے عمل صالح نہ تھے۔ پس مجھ سے اس کا سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔(۴۶) حضرت نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میں تجھ سے اس بات کی پناہ

اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اُٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ

سے ہو جاؤں گا۔(۴۷) حضرت نوح سے کہا گیا کہ سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ والوں پر کی گئی ہیں اُتر آؤ۔

مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ

اور کچھ اُمتیں ایسی ہوں گی جنھیں ہم دنیا کا فائدہ دیں گے، پھر اُنہیں دردناک عذاب ملے گا۔(۴۸) یہ غیب

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ

کی خبریں ہیں جنھیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ان خبروں کو نہ آپ اور نہ آپ کی قوم

مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ

پہلے جانتی تھی۔ پس صبر کرو۔ بیشک عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔(۴۹) اور قوم عاد کی طرف اُن کے قومی بھائی

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

حضرت ھود کو بھیجا، اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ بیشک تم تو صرف

اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

افترا باندھنے والے ہو۔(۵۰) اے میری قوم میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو اُسی کے پاس ہے

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیا تمہیں عقل نہیں۔ (۵۱) اور اے میری قوم! اپنے رب کے حضور استغفار کرو

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى

اس کی طرف توبہ کرو، وہ آسمان سے تم پر موسلادھار بارش برسائے گا اور جتنی قوت ہے اس سے بڑھ کر تمہیں قوت دے دے گا

ع ۴ معانقة ۹ الوقف الاعلیٰ فاصبر احسن والیق ۱۲

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا

اور مجرموں کی طرح پھر نہ جاؤ۔(۵۲) تو کہنے لگے اے ھود تم ہمارے پاس نشانی لے کر نہیں آئے ہو۔

نَحۡنُ بِتَارِكِيۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٥٣﴾

اور ہم آپ کے کہنے کی وجہ سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔(۵۳)

اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰٮكَ بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ

ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کردیا ہے۔انہوں نے کہاکہ میں اللہ کوگواہ بناتاہوں

اللّٰهَ وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿٥٤﴾ مِنۡ دُوۡنِهٖ فَكِيۡدُوۡنِىۡ

اور تم بھی گواہ رہو میں اس سے بری الذمہ ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔(۵۴) اس کے سوا تم سب مل کرجو کرنا

جَمِيۡعًا ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿٥٥﴾ اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ ؕ

چاہتے ہو کرو، مجھے مہلت نہ دو۔(۵۵) بیشک میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے بھروسہ کرتا ہوں۔ زمین میں ایسا

مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٥٦﴾

کوئی چلنے پھرنے والا نہیں کہ جس کو اس نے چوٹی سے پکڑ نہ رکھا ہو۔ بیشک میرے رب کا یہی صراط مستقیم ہے۔ (۵۶)

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ

پھراگر تم توجہ نہ دوگے مگر جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا تھا میں نے اسے تم تک پہنچا دیا ہے، اور میرا رب کسی اور قوم کو

قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۚ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ شَيۡـئًا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

تمہاری جگہ آباد کردے گا۔ اور تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ بیشک میرا رب ہر چیز کی

حَفِيۡظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ

حفاظت کرنے والا ہے۔(۵۷) اور جب ہمارا عذاب آگیاتو ہم نے حضرت ھود اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو

بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلۡكَ عَادٌ ۙ جَحَدُوۡا

اپنی رحمت کے ساتھ اس سے نجات دی، اورانہیں شدید عذاب سے نجات دی۔(۵۸) اور یہ وہی عاد ہیں جنھوں نے اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿٥٩﴾

آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر منکر کے حکم کی پیروی کی۔(۵۹)

وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا

اور اس دنیا میں بھی اور یوم قیامت کو بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ دیکھو بیشک قوم عاد نے

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ ع ۵ ۱۱ ۵

اپنے رب کا انکار کیا۔خبردار! حضرت ھود کی قوم عاد کے لیے تباہی ہے۔ (۶۰) اور ثمود کی طرف اُن کے قومی بھائی حضرت صالح آئے۔

صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ وقف لازم

کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں۔اس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا

مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ

اور اس میں آباد کر دیا۔ پس استغفار کرو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ

بیشک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔(۶۱) اُنھوں نے کہا کہ اے صالح (علیہ السلام) تم ہم سے تھے اس سے پہلے تم سے اُمیدیں

هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ

وابستہ تھیں کیا آپ ہمیں اس سے روکتے ہیں یہ کہ ہم عبادت نہ کریں جن کو ہمارے آباؤاجداد پُوجتے تھے اور بیشک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم

اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ

بلاتے ہو یہ شک دھوکہ آمیز ہے۔(۶۲) حضرت صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی نشانی

رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ ۫ قف

لایا ہوں اور اس میں اس نے مجھے رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کے سوا میری کون مدد کرے گا۔

فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ یٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً

تو تم سوائے نقصان کے میرے لیے زیادہ اور کچھ نہیں کرنا چاہتے۔(۶۳) اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے۔

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ

پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین سے کھائے اور اسے برائی سے نہ چھونا ورنہ قریب ہے کہ تمھیں عذاب

عَذَابٌ قَرِیْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ

مِل جائے۔(۶۴) تو اُنھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ،توحضرت صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن تک رہ لو،

اَیَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَیْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا صٰلِحًا

یہ وعدہ ہے کہ کبھی جھوٹا نہ ہوگا۔(۶۵) پھر جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت صالح اور ان کے ساتھ

وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْیِ یَوْمِىٕذٍ ؕ اِنَّ

ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے باعزت رکھا۔ بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

تمہارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔(٦٦) اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاْ

پڑے ہوئے تھے۔(٦٧) گویا وہ کبھی وہاں آباد ہی نہ تھے۔ سُن لو یہ کہ ثمود نے اپنے رب سے

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ ع ٨

کفر کیا تھا۔پس ثمود پر لعنت ہو۔ (٦٨) اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) حضرت ابراہیمؑ پر بشارت کے ساتھ آئے،

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

اُنہوں نے کہا کہ سلام۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا تم پر بھی سلام۔پھر آپ جلد ہی ان کے لیے بھُنا ہوا بچھڑا

حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ

لے آئے۔(٦٩) پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھے تو اُنہیں اجنبی سمجھتے ہوئے اُن سے دلی

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿٧٠﴾ وَامْرَاَتُهٗ

طور پرڈرنے لگے۔ فرشتے بولے ڈرو نہیں ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔(٧٠) اور پاس ہی اُن کی بیوی کھڑی تھی

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾

جو ہنس پڑی تو فرشتوں نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوبؑ کی بھی خبر دی۔(٧١)

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

اس نے کہا عجب ہے کہ مجھ سے بچّہ ہوگا مَیں تو بوڑھی ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔بیشک یہ کوئی

لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ

انوکھی بات ہے۔(٧٢) فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب ہے،حضرت ابراہیمؑ پر اوران کے گھر والوں پر اللہ کی رحمت اور

بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ

اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔(٧٣) جب حضرت ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا

عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ

اور اُنہیں بشارت مِل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث کرنے

لُوْطٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ

لگے۔ (٧٤) بیشک حضرت ابراہیمؑ حلیم الطبع اوررجوع کرنے والے تھے۔(٧٥) اے ابراہیم! اس بات سے کنارہ کیجئے بیشک

غُنَّة: نون مشدد داور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد(ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ

تمہارے رب کا حکم آ گیا ہے۔ اور بیشک اُن پر نہ ٹلنے والا عذاب

غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ

آکے رہے گا۔(٧٦) اور جب ہمارے فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے تووہ اُن کے آنے سے تنگ دل ہوکر

بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ

پریشان ہوئے اور کہنے لگے آج کا دن بڑی مصیبت کا دن ہے۔(٧٧) اور اُن کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے ،

اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ

اور وہ پہلے ہی سے بُرے کاموں میں ملوث تھے۔حضرت لوط نے کہا کہ اے میری قوم یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں

بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَيْفِیْ ؕ

ان سے نکاح کر لو جو تمہارے لیے پاک ہوں گی پس اللہ سے ڈرو اور مجھے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ

کیا تم میں کوئی آدمی بھی سمجھدار نہیں ہے۔(٧٨)وہ بولے کہ تم خوب جانتے ہو کہ آپ کی قوم کی بیٹیوں سے

بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ

ہمارا کوئی تعلق نہیں، اور بیشک آپ جانتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں۔(٧٩) حضرت لوط(علیہ السلام) نے کہا کاش کہ مجھ میں تم سے

قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ میں ہوتا۔(٨٠) فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم آپ کے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔

لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

یہ لوگ آپ تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے توآپ گھروالوں کو رات کے پچھلے پہر لے کرنکل جایئے اور پیچھے مڑ کر

اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

کوئی نہ دیکھے مگر اپنی بیوی کو رہنے دیجیے۔ بیشک عذاب جوآنے والا ہے اسے بھی ملے گا۔عذاب کے وعدے کا وقت

الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

صبح ہے۔ کیا صبح بالکل قریب نہیں ہے۔(٨١) پھر جب ہمارا حکم آگیاتو ہم نے اس بستی کے اُوپر کے حصے کو

سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً

نیچے کا حصہ کردیا اورہم نے آگ میں پکے ہوئے پتھر پے درپے برسائے۔(٨٢) جوتمہارے رب کی طرف سے نشان کیے ہوئے تھے۔

عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ ع ۱۵ النصف ۷

اور جہاں پتھر برسائے گئے تھے وہ بستی مکّہ کے ظالموں سے دُور نہیں ہے۔(۸۳)اور مدین کی طرف ان کے قومی بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا

حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سواتمہارا کوئی معبودنہیں ہے، اورناپ تول میں کمی نہ

الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

کیا کرو، میں دیکھتا ہوں کہ تم خوشحال ہو اور میں اُس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔(۸۴) اور اے میری قوم ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کرکے نہ دیا کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ (۸۵)

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ

اللہ کا دیا جو باقی ہے تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم مومنوں میں سے ہو۔ اور میں تم پر

بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

نگہبان نہیں ہوں۔ (۸۶) اُنہوں نے کہا اے شعیب تمہاری نماز تمہیں یہی کہتی ہے کہ ہم اُن کو ترک کردیں جن کی ہمارے آباؤاجداد

اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

پُوجا کیا کرتے تھے کیا اپنے مال میں تصرف نہ کریں جس طرح کہ چاہیں۔کیا آپ ہی حلم والے

الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

ہدایت والے ہیں۔ (۸۷) آپ نے کہا اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے نشانی

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَاۤ

لے کر آیا ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رزق حسنہ کی روزی دی ہے، اور میں نہیں چاہتا یہ کہ تمہاری مخالفت کروں جس سے

اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْۤ

تمہیں منع کرتا ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تمہاری اصلاح چاہتا ہوں۔ اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے،

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

میں نے اُسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف متوجہ ہوں۔(۸۸) اور اے میری قوم میرے خلاف

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ

تمہاری عداوت اس چیز کا پیش خیمہ نہ بن جائے کہ تمہیں بھی ایسا عذاب ملے جو قوم نوح یا قوم ھود یا قوم صالح پر آیا تھا۔

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝٨٩ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اور قوم لُوط کا زمانہ تم سے کچھ دُور نہیں ہے۔(۸۹) اور اپنے رب سے استغفار کرو

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝٩٠ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ

اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرا رب رحیم ہے اور محبت کرنے والا ہے۔(۹۰) اُنہوں نے کہا اے شعیب بہت سی باتیں جو تم کہتے ہو

كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں ایک ناتواں آدمی ہے، اوراگرتمہارا خاندان نہ ہوتا

لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝٩١ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ

تو ہم تمہیں سنگسار کردیتے اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔(۹۱) حضرت شعیب علیہ السلام نے کہا کہ میرا خاندان تمہارے نزدیک

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝٩٢

اللہ سے زیادہ عزت والا ہے اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو تم عمل کرتے ہو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۹۲)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

اور اے میری قوم!تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر عمل کرتا رہوں گا۔تمہیں معلوم ہوجائے گا

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

کہ کس پر ذلت کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ۝٩٣ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

انتظار کرنے والا ہوں۔(۹۳)اور جب ہمارا عذاب آگیا تو ہم نے حضرت شعیب کو اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے

مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

اُنہیں اپنی رحمت سے بچالیا۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہیں کڑک نے پکڑ لیا پس اُنہوں نے اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ۝٩٤ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

اس حال میں صبح کی کہ وہ گرے پڑے تھے۔ (۹۴) گویا وہ کبھی اُن بستیوں میں بسے ہی نہ تھے۔سنو مدین والے بھی دور پھینک دیئے گئے

ثَمُوْدُ ۝٩٥ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٩٦ۙ اِلٰى ع ۸ ۱۲ ۸

جس طرح کہ ثمود پھینکے گئے تھے۔(۹۵) اور البتہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں اور واضح غلبے کے ساتھ بھیجا۔(۹۶) حضرت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

موسیٰ علیہ السلام جب فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس آئے تو لوگوں میں فرعون کے حکم کی اتباع ہوتی تھی۔

بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ

حالانکہ فرعون کا حکم راہ ہدایت والا نہ تھا۔(۹۷) قیامت کے روز وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور اُنہیں آگ میں ڈالے گا اور وہ وارد ہونے کی بُری جگہ

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ

ہے جہاں وہ وارد ہو جائیں گے۔(۹۸) اور ان لوگوں پر دنیا میں بھی لعنت پڑی اور قیامت کے روز بھی پڑے گی ، کیسا بُرا صلہ ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا

جو اُنہیں دیا جائے گا۔ (۹۹) یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں بیان کررہے ہیں ان میں سے کچھ ہیں ا

قَآىِٕمٌ وَّ حَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ

ور کچھ کٹ گئی ہیں۔(۱۰۰) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے

اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

ان کے معبودوں نے جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے کچھ بھی فائدہ نہ دیا جب کہ تیرے

شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ كَذٰلِكَ

رب کا حکم آ گیا۔ اور اُنہوں نے اُن کی بربادی میں اضافہ ہی کیا۔(۱۰۱) اور تیرے رب کی پکڑ

اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰی وَ هِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ

اسی طرح کی ہے جبکہ وہ ظلم کرنے والی بستیوں کو پکڑتا ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دردناک

شَدِیْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ

شدت والی ہے۔(۱۰۲) بیشک اس میں اس کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ وہ ایک دن ہے جب سب لوگ اس کے

یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا

حضور جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہے۔(۱۰۳) اور ہم اسے مقررہ مدت کے لیے

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ؕ یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

تاخیر میں نہیں ڈالتے۔ (۱۰۴) اس دن کے آنے پر کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہیں کرسکے گا۔ تو اُن میں کوئی

شَقِیٌّ وَّ سَعِیْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ

بدنصیب اور کوئی خوش نصیب ہے۔ (۱۰۵) جو لوگ بدنصیب ہیں ان کے لیے جہنم ہے اس میں ان کے لیے چیخنا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غُنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مد: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَّ شَهِيْقٌ ۝۱۰۶ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا

اور چلّانا ہے۔(۱۰۶)جب تک آسمانوں اور زمین کا وجود ہے وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے مگر جتنا آپ کا

مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۰۷ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

رب چاہے۔ یقیناً جو آپ کا رب چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۰۷) اور جو لوگ خوش نصیب ہیں

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا

وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اورزمین ہیں مگر جتنا کہ

مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝۱۰۸ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

آپ کارب چاہے ، یہ نہ ختم ہونے والی عطا ہے ۔(۱۰۸) تواے سننے والے! جس کی یہ عبادت کرتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا

اس سے تذبذب میں نہ پڑ۔ یہ اسی طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے آباؤ اجداد کرتے تھے۔ اور بیشک ہم

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝۱۰۹ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ع ۹ ۱۴ ۹

ان کا حصہ انہیں پورا دیں گے جو کم نہ کیا جائے گا۔(۱۰۹) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

جس میں اختلاف ڈال دیا گیا اگر آپ کے رب کی بات پہلے نہ ہوچکی ہوتی توتمہارا رب ان میں فیصلہ فرما دیتا۔

وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۱۰ وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

اور بیشک وہ اس سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جو دھوکہ ہے۔(۱۱۰) اوربیشک تمہارا رب اُن کے اعمال کا ان کو پورا صلہ دے گا۔

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ

بلاشبہ وہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۱۱۱) پس آپ اور آپ کے ساتھ توبہ کرنے والے قائم رہیں جیسا کہ حکم دیا گیا ہے

وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۲ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

اور نافرمانی نہ کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے دیکھتا ہے۔(۱۱۲) اور ظالموں سے مانوس نہ ہوں

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ

ورنہ آگ آجائے گی ،اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور نہ تم مدد کیے

ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۳ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ

جاؤ گے۔ (۱۱۳) دن کے دونوں کناروں یعنی صبح ،شام اور رات کے حصوں میں نماز قائم کرو۔

الَّيْلِ ۗ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۗ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

بیشک نیکیوں سے برائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے جو نصیحت کو قبول کرنے والے ہیں۔(۱۱۴)

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ

اور صبر کرو بیشک اللہ احسان کرنے والوں کااجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) پس جو تم سے پہلے

مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

زمانے میں اُمتیں ہوچکی ہیں اُن میں دعوت حق دینے والے کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

مگر ایسے چند لوگ تھے جن کو ہم نے اُن میں سے بچا لیا اور جو ظالم تھے وہ اسی کی اتباع میں رہے

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى

جس میں عیش تھا اور وہ لوگ مجرم تھے۔(۱۱۶) اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کرڈالے

بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

جب کہ ان کے لوگ صالح ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر تمہارا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۗ

واحد اُمت کردیتا مگر وہ اختلاف کرنے سے نہیں رہ سکیں گے۔ (۱۱۸) مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

اور اُنھیں اسی لیے پیدا کیا ہے۔ اورتمہارے رب کا فرمان پورا ہوگیا یہ کہ میں جہنم کو بہت سے انسانوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

اور جنوں سے بھردوں گا۔(۱۱۹) اے محبوب رسولوں کی تمام خبریں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں،

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّ

ان کا مقصد یہ ہے کہ آ پکا دل قائم رہے۔ اور ان قصوں میں آپ کے پاس حق پہنچ گیا اور یہ اہل ایمان کے لیے نصیحت

ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا

اور یاد دہانی ہے۔(۱۲۰) اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دو کہ تم اپنے

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۗ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ

مقام پر کام کرتے رہو بیشک ہم بھی کام کررہے ہیں۔(۱۲۱) اور انتظار کرو بیشک ہم بھی منتظر ہیں۔(۱۲۲) آسمانوں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

اور زمین کا غیب اللہ کے پاس ہے، تمام اُمور اسی کی طرف رجوع کریں گے۔ پس اُسی کی عبادت کرو

ع ۱۰ ۱۴ ۱۰ وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۱۲۳ ع

اور اُسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۱۲۳)

سُوْرَةُ یُوْسُفَ ۱۲ مَكِّیَّةٌ ۵۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیٰتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۃ یوسف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۟ۥ ۱ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ

الف، لام، را ، یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں۔(۱) بیشک ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ

سمجھ سکو۔ (۲) اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے آپ پر وحی کیا ہے ہم آپ سے ایک اچھا قصہ بیان

اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۳

کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے قبل آپ کو اس کے متعلق خبر نہ تھی۔(۳)

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان بیشک میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۴ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ

سورج اور چاند کو اس صورت میں دیکھا ہے کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔(۴) انہوں نے کہا کہ اے میرے بیٹے اپنے خواب کو

رُءْیَاكَ عَلٰۤی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کریں گے۔ بیشک شیطان انسان کا مبینہ

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۵ وَكَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ

طور پر دشمن ہے۔(۵) اور بیشک تمہارا رب تجھے منتخب کر لے گا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر کا علم

الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا

دے گا اور اپنی نعمت کو تم پر اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر پورا کرے گا جس طرح اس نے اس سے پہلے

ع ۱ ۶ ۱۱ عَلٰۤی اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۶ ع

اپنی نعمت کو دونوں باپ دادا یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق (علیہما السلام) پر پوری کی، بیشک تمہارا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔(۶)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾ اِذْ قَالُوْا

یقیناً پوچھنے والوں کے لیے یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعہ میں نشانیاں ہیں۔(۷)جب بھائیوں نے کہا کہ

لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سب سے محبوب ہیں۔ حالانکہ ہم ایک مضبوط رشتہ دار ہیں۔یقیناً ہمارے والد

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۣ ﴿۸﴾ ۚۖ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ

(حضرت یوسف کی محبت کی بنا پر)ہم سے صریحاً دور ہوگئے ہیں۔(۸)یوسف کو مار ڈالو یا اسے کسی مقام پر چھوڑ آؤ پھر والد کی توجہ

وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ

تمہاری طرف ہوجائے گی اور اس کے بعدصالح قوم سے ہوجانا۔(۹) اُن میں سے ایک مشورہ دینے والے نے کہا

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

کہ یوسف کو مت مارو بلکہ اُسے کسی گہرے کنویں کی تہ میں پھینک دو۔کوئی مسافر نکال کر کہیں ا ور لے جائے گا

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى

اگر تم نے کچھ کرنا ہی ہے۔(۱۰) کہنے لگے ابا جان آپ کو کیا ہوگیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں

يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ

ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور بیشک ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔(۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں وہ کھائے پیئے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ

اور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۱۲) فرمایا کہ بیشک اس کا تمہارے ساتھ جانا مجھے غمزدہ کرتا ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں اسے

اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ

بھیڑیا نہ کھا جائے اور یہ کہ تم اس سے بے خبر رہو۔(۱۳) کہنے لگے کہ کیا اسے بھیڑیا کھا جائے

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ

حالانکہ ہم جماعت ہیں۔ اس طرح ہم نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔(۱۴) پھر جب وہ حضرت یوسف کو لے گئے اور

اَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

متفق ہوگئے کہ اُنہیں کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دیں جو چالو نہ ہو اورہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تم اُنہیں اس کام سے آگاہ کردو گے

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ ؕ

جب کہ اُنہیں اس کا شعور نہ ہوگا۔(۱۵) اور اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت گریہ زاری کرتے ہوئے آئے۔(۱۶)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

اور کہنے لگے کہ ابا جان بیشک ہم دوڑ میں آگے نکلنے میں مصروف ہوگئے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے

الثلثة

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات پر یقین نہیں کریں گے اگرچہ ہم سچے ہیں۔(۱۷)

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اور ان کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کرلے آئے۔ حضرت یعقوبؑ نے کہا یوں نہیں بلکہ تم نے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

یہ بات اپنی طرف سے بنالی ہے۔ پس صبر کرنا بہتر ہے۔ اور جو تم نے کیا ہے اس پر اللہ تعالی ہی سے مدد مانگوں گا۔(۱۸)

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى

اور ایک قافلہ کنوئیں پر آیا پس اُنہوں نے پانی نکالنے والا نمائندہ بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا۔ تو وہ بولا کہ کیسی خوشی کی بات

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

ہے یہ تو لڑکا ہے۔ اور اس نے انمول سمجھ کر اسے چھپا لیا اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۱۹) اور

ع ۲ ۱۴ ۱۲ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾

اُنہوں نے حضرت یوسفؑ کو تھوڑی قیمت یعنی چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا اور اُنہیں اس سلسلے میں کوئی رغبت نہ تھی۔(۲۰)

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى

اور مصر میں جس شخص نے حضرت یوسف (علیہ السلام) کو خریدا اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ اسے عزت سے رکھ شاید کہ

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ

اس سے ہمیں نفع ملے یا ہم اِسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور اس طریقے سے ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو سرزمین مصر میں آباد کردیا

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ

تا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر کا علم سکھا دیں۔ اور اللہ اپنے اُمر پر غالب ہے،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ۔(۲۱) اور جب وہ جوان ہوگیا تو ہم نے اسے دانائی اور علم

وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ

عطا کیا ، اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔(۲۲) اور وہ عورت جس کے گھر میں رہتے تھے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، -تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ

اس نے اپنی طرف راغب کرنا چاہا اور دروازے بند کرکے کہنے لگی کہ جلد آؤ۔ اس نے کہا

مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

کہ اللہ کی پناہ بیشک وہ جو میرا مالک ہے اس نے مجھے اچھائی کے ساتھ رکھا ہوا ہے بیشک وہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا۔(۲۳)

وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ

اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا تھا۔ اگر اس نے اپنے رب کی طرف سے دلیل نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس کا ارادہ کرتا

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾

اسی طریقہ سے ہم نے ان سے برائی اور فاشی کو دور رکھا بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے ہے۔ (۲۴)

وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا

دونوں دروازے کی طرف دوڑے اورعورت نے ان کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں کو عزیز مصر دروازے کے پاس ملا۔

الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ

عورت کہنے لگی کہ اس کے لیے کیا سزا ہے؟ جس نے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کردیا جائے۔ یا

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ

شدید تکلیف دی جائے۔(۲۵) حضرت یوسف نے کہا کہ اس نے مجھے اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کی اور اسی کے گھر والوں میں سے ایک گواہ

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ

نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور وہ غلط بیانی کرنے والوں

مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

میں سے ہے۔(۲۶) اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ عورت جھوٹی ہے

وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ

اور حضرت یوسف (علیہ السلام) سچے ہیں۔(۲۷) پھر جب اس نے یوسف علیہ السلام کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو اس نے کہا

مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَیْدَكُنَّ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ سکتہ

کہ بیشک یہ تم عورتوں کا فریب ہے بلاشبہ تمہارا بڑا فریب ہے۔(۲۸) اے یوسف! اس معاملے سے درگزر کرو

وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ ع ۳ ۹ ۱۳

اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، درحقیقت تو ہی خطاکار ہے۔(۲۹) اور شہر میں عورتیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی نے اپنے غلام کو اپنی نفسانی خواہش کے لیے بے راہ کرنے کی کوشش کی ہے اس کی محبت اس کے دل پر

حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ

چھاگئی ہے، بلاشبہ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریحاً گمراہی میں ہے۔(۳۰) پھر جب عزیز مصر کی بیوی نے اُن کی دل فریب باتیں سنیں تو

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

اس نے اُنہیں اپنے پاس بُلا بھیجا اور ان کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا اور ہرایک کو پھل کاٹنے کے لیے ایک ایک چھری دے دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

اور پھر یوسف سے کہا ان کی طرف آؤ۔ جب اُنہوں نے حضرت یوسف کو دیکھا تو اس کا حسن اُنہیں متاثر کر گیا تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کر لیے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

اور کہنے لگیں یہ بشر نہیں ہے اللہ کی پناہ یہ تو ایک مکرم فرشتہ ہے۔(۳۱) تو عزیز مصر کی بیوی نے کہا

فَذٰلِكُنَّ الَّذِىْ لُمْتُنَّنِىْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

پس یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم میری ملامت کرتی ہو۔ میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف مائل کرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

مگر یہ بچ گیا اور جو میں نے اسے کہا اس نے نہ کیا اس لیے اسے قید میں ڈال دیا جائے گا اور اس طرح یہ لوگوں میں باعزت

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِىْۤ اِلَيْهِ ۚ

نہیں رہے گا۔(۳۲) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب مجھے قید میں رہنا قبول ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہے

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّىْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور اگر تونے ان کا فریب مجھ سے نہ ٹالا تو میں ان کی طرف راغب ہو جاؤں گا اور بے سمجھوں میں سے ہوجاؤں گا۔ (۳۳)

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

تو اُن کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی پھر ان کا فریب ان سے دُور کردیا۔ بیشک وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى

جاننے والا ہے۔(۳۴) پھر واضح طور پر نشانیاں دیکھنے کے باوجود اُنہیں ایک مدت کے لیے قید

ع ۴/۶/۱۴ حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ

میں ڈال دیا۔ (۳۵) اور اُن کے ساتھ قید خانے میں دو جوان اور بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ"۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا

خواب میں شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا ہے،دوسرے نے کہاکہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو سر پر روٹیاں رکھے ہوئے دیکھا ہے

تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾

اور پرندے اُن کو کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر سے آگاہ کیجیے۔بلاشبہ آپ ہمیں بڑے پرہیزگار نظر آتے ہیں۔ (۳۶)

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا میں تمہیں تمہارا کھانا آنے سے پہلے جو تمہیں ملتا ہے اس خواب کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ

یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

علم اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ بیشک میں نے اس قوم کا طریقہ چھوڑا ہے

لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ (۳۷) اور میں نے اپنے آباؤ اجداد

اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ

حضرت ابراہیم اورحضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب(علیہم السلام) کا طرز عمل اختیار کررکھا ہے یہ ہمارے لیے درست نہیں کہ

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَ عَلَى النَّاسِ

ہم کسی شے کو اللہ کا شریک ٹھرائیں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۸)اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق معبود

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

اچھے ہیں یا ایک خدا بہتر ہے جو واحد ہے اور قہار ہے۔ (۳۹) تم اس کے سوا مگر چند نام

دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ

جو تم نے رکھ لیے ہیں اس کی پوجا کرتے ہو یہی تمہارے اجداد نے کیا ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا

کوئی ثبوت نہیں اُتارا۔ بیشک حکم اللہ ہی کاہے۔ اس کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت

اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہ کرو۔ یہی استقامت دین ہے جسے اکثر لوگ نہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ

جانتے ۔(۴۰) اے قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب نوشی

خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

کروائے گا اور دوسرے کو سولی پر لٹکایا جائے گا اور اس کا سر پرندے کھائیں گے۔

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ۝۴۱ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ

جو بات تم نے مجھ سے پوچھی ہے اس کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔(۴۱) اور حضرت یوسف علیہ السّلام نے جس کے بارے میں خیال کیا تھا

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ

کہ وہ بچ جائے گا کہا کہ میرا ذکر اپنے بادشاہ کے پاس کرنا تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ وہ حضرت یوسف کا ذکر کرے

ع ۵ ۷ ۱۵ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕ ۝۴۲ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ

تو حضرت یوسف کئی سال قید خانے میں رہے۔(۴۲) اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے سات موٹی گائیں

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

دیکھی ہیں کہ انہیں سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور دُوسری سات خشک بالیں ہیں۔

وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ

اے میرے مشیرو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں خوابوں کی

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ

تعبیر کے بارے میں کچھ پتہ ہے۔(۴۳) اُنہوں نے کہا یہ خوابیں پریشان کن ہیں۔ اورہم خواب کی

الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

تعبیرنہیں جانتے۔(۴۴) ان دو قیدیوں میں سے جو بچ گیا تھا وہ بولا اسے ایک عرصہ کے بعد یاد آیا کہ

اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

میں تمہیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لا کر دے سکتا ہوں پس مجھے بھیجو۔(۴۵) اس نے حضرت یوسف سے کہا کہ اے صدیق

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ

ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات بالیاں سبز ہیں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

اور دوسری سات خشک ہیں۔ تاکہ میں لوگوں میں جا کر تعبیر کروں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا

تاکہ وہ جان جائیں۔(۴۶) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ تم سات سال تک مسلسل غلہ اُگاتے رہو گے،

حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ

پھر جو تم فصل کاٹو گے اس کو اس کی بالیوں میں رہنے دینا مگر تھوڑا نکال لینا جتنا کہ تم کھا سکو۔(۴۷) اس کے

يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

بعد سات سال سخت قحط کے آئیں گے جو غلہ تم نے جمع کررکھا ہوگا اسے سب کھا کر گزارہ کرلیں گے

لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

صرف وہی رہے گا جوتم نے رہنے دیا ہوگا۔(۴۸) پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ جس میں

عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ قَالَ الْمَلِكُ ع ۶ ۷ ۱۲

لوگوں پر خوب بارشیں ہوگی اور وہ اس میں پھلوں کا رس نچوڑیں گے۔(۴۹) اور بادشاہ نے کہا

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

کہ اسے میرے پاس لاؤ۔ پھر جب اُن کے پاس نمائندہ آیا توحضرت یوسفؑ نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ

فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ

اس سے ان عورتوں کے بارے میں پوچھو جنہوں نے اپنے ہاتھ زخمی کرلیے تھے۔ بیشک

رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ

میرارب ان کافریب جانتا ہے۔(۵۰) بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے اپنی نفسانی خواہش کے لیے یوسف کو

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

راغب کرنا چاہا۔ سب نے کہا اللہ ہمیں پناہ دے ہمیں اس میں کوئی برائی معلوم نہیں ہوئی۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ

عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ سچائی ظاہر ہوگئی ہے میں نے اسے اپنی نفسانی خواہش کی طرف راغب کرنا چاہا تھا

عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ

اوروہ بیشک سچوں میں سے ہے۔ (۵۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ عزیز مصر

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

کوعلم ہوجائے کہ میں نے تنہائی میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب کامیاب ہونے نہیں دیتا۔(۵۲)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں خواہش سے مبرا نہیں بیشک نفس اَمّارہ بُرائی کی آماجگاہ ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے

رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ

وہ بچ جاتا ہے۔ بیشک میرارب بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۳) بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ تاکہ میں

لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ

اُسے اپنے لیے مخصوص کرلوں۔ پھر جب اُس سے گفتگو ہوئی تو کہا کہ بیشک آج سے آپ ہمارے ہاں معزز قابل اعتماد ہیں۔(۵۴) حضرت یوسف نے

اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذٰلِكَ

کہا کہ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے، بیشک میں حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں۔ (۵۵) اوراس طرح ہم

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ

نے یوسف کو سرزمین مصر میں صاحب تصرف کردیا۔ اس میں جہاں چاہو رہو۔ ہم جس پر چاہیں

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَلَاَجْرُ

اپنی رحمت پہنچا دیں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ (۵۶) اور آخرت کا اجر

ع ٧ ٨

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ

اہل ایمان اور اہل تقویٰ کے لیے بہتر ہے۔ (۵۷) اور حضرت یوسف کے بھائی

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا

جب اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے اُنہیں پہچان لیا مگروہ حضرت یوسف کو نہ پہچان سکے۔(۵۸) اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا

اُن کے لیے سامان تیار کر دیا تو حضرت یوسف نے کہا کہ آئندہ اپنے بھائی کو جو تمہارا باپ کی طرف سے

تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٥٩﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ

بھائی ہے میرے پاس لانا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میرا پیمانہ پورا ہے اور میں اچھا مہمان نواز بھی ہوں۔(۵۹) پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے

بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

تو تمہیں یہاں سے غلّہ نہیں ملے گا اور نہ ہی تم میرے پاس آسکو گے۔(۶۰) اُنہوں نے کہا اپنے باپ

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ

سے اس بات کا ذکر کریں گے ۔(۶۱) اور ہم اس کام کو ضرور کریں گے۔ اور حضرت یوسف نے اپنے اہل کاروں سے کہا کہ ان کے غلے کی

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

قیمت اُن کے غلے کے تھیلوں میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس جائیں تو اسے دیکھ لیں تاکہ دوبارہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

واپس آئیں۔(۶۲) پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا جان ہم سے غلہ روک دیا جائے گا

فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ

اگر ہم اپنے بھائی کو ساتھ نہ لے کرگئے اور بیشک ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ (۶۳) ابا جان نے کہاکہ

اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ

اس کے بارے میں اسی طرح تم پر اعتبار کرلوں جس طرح کہ اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیاتھا۔پس اللہ بہتر

خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ

حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔(۶۴) اورجب اُنھوں نے اپنا سامان کھولا تو اس میں رقم دیکھی

وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ

جو اُنھیں واپس کردی گئی تھی ۔کہنے لگے اے ابا جان اور ہم کیا چاہتے ہیں یہ دیکھیے کہ ہمیں غلے کی قیمت بھی واپس کردی گئی ہے۔

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

اور ہم گھر والوں کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے

بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ

ہم ایک اونٹ کا بوجھ اور لے لیں گے یہ غلہ تھوڑا ہے۔(۶۵) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہامیں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک تم اللہ

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ

کی قسم سے وعدہ نہ دو کہ تم اسے میرے پاس بحفاظت واپس لے آؤ گے سوائے اس کے کہ تمہیں کہیں ٹھہرنے کی مجبوری ہوجائے

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ

جب اُنہوں نے پختہ وعدہ کیا تو حضرت یعقوبؑ نے کہا کہ اس پر اللہ ہمارا ضامن ہے۔(۶۶)اور اپنے بیٹوں سے کہا

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ

کہ تم سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ

اور میں تمہیں اللہ کی کسی چیز سے نہیں بچا سکتا۔ بیشک یہ اللہ کا حکم ہے۔ اسی پر

تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ
میں نے بھروسہ کیا، اور توکل کرنے والوں کو اُسی پر توکل کرنا چاہیئے۔(۶۷) اور جہاں سے ان کے والد نے داخل ہونے کا حکم دیا تھا
اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
وہاں سے داخل ہوئے۔ مگر وہ اُنہیں اللہ کی طرف سے ہونے والی بات سے نہیں بچا سکتا تھا۔ یہ صرف ایک حضرت یعقوبؑ کے دل میں حفاظتی تدبیر تھی
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ
جسے اُنہوں نے پورا کردیا۔ بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے اُنہیں علم دیا تھا مگر بہت سے
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ ع ٨ ١١ ٢
لوگ اس حقیقت سے ناآشنا تھے۔(۶۸) اور جب حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے بھائی کو اپنے پاس
اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا
جگہ دی، پھر کہا کہ بیشک میں تمہارا بھائی ہوں جو یہ کرتے ہیں اس سے غمزدہ نہ ہو۔(۶۹) پھر جب
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
اُن کا سامان اُنہیں مہیا کردیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں پیالہ رکھ دیا پھر منادی کرنے والے نے اعلان کیا
مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا
اے قافلے والو! بیشک تم چور ہو۔(۷۰) وہ اُن کی طرف متوجہ ہو کر بولے تمہارا کیا گم
تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ
گیا ہے۔(۷۱) اُنہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیالہ گم ہوگیا ہے اور جو کوئی تلاش کرکے لائے گا اسے ایک اونٹ کا بار
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ
انعام میں دیا جائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔(۷۲) بولے تم جانتے ہو کہ ہم اس سرزمین میں فساد کرنے نہ آئے تھے اور نہ ہی ہم
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا
چوری کرنے والے ہیں۔ (۷۳) کارندے بولے اگر تم جھوٹے ہوئے تو پھر کیا سزا ہوگی۔(۷۴) اُنہوں نے کہا
جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ پیالہ نکلے تو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہوگا۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سز
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
ا دیتے ہیں۔ (۷۵) پس حضرت یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے کی تلاشی لی اس سے پہلے اُن کی تلاشی لی آخر اپنے بھائی کے تھیلے سے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ

اس پیالے کو نکال لیا۔ہم نے یوسفؑ کو یونہی تدبیر بتائی۔ کیونکہ ملک کے قانون کے مطابق یوسف اپنے بھائی کو

فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ

اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے مگر جس طرح اللہ چاہے۔ ہم جن کے درجات بلند کرنا چاہیں کردیتے ہیں۔

فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ

ہر علم والے سے بڑھ کر اورعلم والاہے۔ (۷۶) بھائی بولے اگر اس نے پیالہ چرایاہے تو اس سے پہلے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ

اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔پس حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی اور ان پر ظاہر نہ کی ۔کہا یہ کہ تم اچھے

اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ

نہیں ہو اور جو تم بیان کرتے ہو۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۷۷) کہنے لگے اے عزیز مصر بیشک

لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

اس کاباپ بہت بوڑھا ہے پس اس کی جگہ پر ہم میں سے کسی کو رکھ لو۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (۷۸)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ

اس نے کہا اللہ کی پناہ جس شخص کے پاس سے ہم نے اپنا سامان پایا ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑنا بیشک بہت بڑی

اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ ع ۹ ۱۱ ۳

ناانصافی ہے۔(۷۹) پھر جب وہ مایوس ہوگئے تو حضرت یوسف سے الگ ہوکرآپس میں چپکے سے باتیں کرنے لگے۔اُن کے بڑے بھائی نے کہا

اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ

کہ تمہارے باپ نے اللہ کے نام پر تم سے پکا وعدہ لیا تھا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے اور اس سے پہلے جو تم

قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْۤ

یوسف کے بارے میں قصور کرچکے ہو۔ تو جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے میں تو اس جگہ سےنہیں جاؤں گا

اَبِىْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ

یا اللہ تعالیٰ میرے لیے کوئی حکم کردے ،اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۸۰) تم سب اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ

فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا

اُن سے کہو کہ اے اباجان بیشک تمہارے بیٹے نے چوری کی اور ہم اتنی بات کے گواہ ہوئے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ
اورہم غیب میں حفاظت کرنے والے نہ تھے۔(۸۱) جس بستی میں ہم رہے تھے اور جس قافلے کے ساتھ آئے ہیں آپ ان سے
الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
دریافت کر لیجئے اور یقیناً ہم سچ بولنے والے ہیں۔ (۸۲) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تم نے یہ بات اپنی طرف سے
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
بنا لی ہے۔ پس صبر ہی اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ اُن سب کو میرے پاس لے آئے گا۔
جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى
بیشک وہ جاننے والاحکمت والا ہے۔ (۸۳) پھر آپ اُن کے ہاں سے چلے گئے اور کہا یُوسف کی جدائی پر
عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾
ہائے افسوس! اور غم کی وجہ سے اُن کی دونوں آنکھیں سفید ہوگئیں پس وہ اپنے دُکھ کو دل میں لیے رہے۔(۸۴)
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ
بیٹوں نے کہا کہ آپ بخدا یوسف کا ہر وقت ذکر کرتے رہتے ہیں کہیں آپ کو کچھ ہونہ جائے
تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ
یا آپ اپنی جان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔(۸۵) حضرت یعقوبؑ نے کہا کہ میں اپنی پریشانی اور غم کا اظہار
اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا
اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔(۸۶) اے میرے بیٹوں ایک مرتبہ پھر جاؤ یوسف اور اس کے بھائی
مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ
کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ۔ بیشک کافر قوم کے علاوہ
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا
اللہ کی رحمت سے کوئی ناامید نہیں ہوتا۔(۸۷) جب وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس گئے کہنے لگے
يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ
کہ اے عزیز مصر ہمیں اور ہمارے اہل خانہ کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ اس کے عوض ہمیں
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
پورا غلّہ دیں اور اس کے علاوہ ہمیں صدقہ بھی دیں۔ بیشک اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا دے گا۔(۸۸)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

آپ نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تم بے سمجھ تھے۔ (۸۹)

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۫ قَدْ

کہنے لگے کیا آپ یوسف ہیں حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔بیشک

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

اللہ نے ہم پر احسان کیاہے۔ بیشک جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے پس یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا

اجر ضائع نہیں کرتا۔(۹۰) کہنے لگے اللہ کی قسم اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی ہے اور بیشک ہم غلطی

لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ

کرنے والے تھے۔(۹۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا آج تم پر عتاب نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ وہ سب

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ

رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(۹۲) میری یہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا

اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ ع ۱۴ ۴

ان کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور میرے پاس سب اہل خانہ کو لے آؤ۔(۹۳) اور جب قافلہ مصر سے نکلا تو

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

ادھر ان کے باپ نے کہا کہ بیشک مجھے یوسف کی خوشبو آنے لگی ہے بشرطیکہ تم مجھے یہ نہ کہو میں دیوانگی کی باتیں کرنے لگا ہوں۔ (۹۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ الربع فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ الربع

بیٹے کہنے لگے اللہ کی قسم! آپ پرانی محبت میں مبتلا ہیں۔(۹۵) پھر جب بشارت دینے والا آیا تو

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ

اس نے ان کے چہرے پر حضرت یوسف کی قمیص ڈالی اسی وقت اُن کی بینائی لوٹ آئی۔حضرت یعقوبؑ نے کہا کیا میں تمہیں یہ نہ کہتا تھا بیشک

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۹۶) بیٹوں نے کہا اے ابا جان ہمارے گناہوں کے لیے استغفار کیجئے

اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

بیشک ہم خطا کار تھے۔ (۹۷) تو اُنہوں نے کہا کہ میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش مانگتا ہوں۔ بیشک وہ بخشنے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

والارحم کرنے والا ہے۔(۹۸) پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى

اللہ نے چاہا تو آپ مصر میں امن پائیں گے۔ (۹۹) اور اپنے ماں باپ کو تخت پر

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

بٹھایا تو سب نے (اس بات پر) سجدہ شکر کیا۔ اور یوسف نے کہا کہ اے میرے اباجان یہ میرے پہلے خواب کی

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ

تعبیر ہے۔ بیشک میرے رب نے اسے سچا کردیا ہے، اور مجھ پر احسان کیااور مجھے قید خانے سے نکالا

مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

اور تم سب کو گاؤں سے یہاں لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا ہوا تھا بیشک میرارب جس کے لیے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے۔ بیشک وہ علم

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

والا حکمت والا ہے۔(۱۰۰) اے میرے رب! تو نے مجھے ایک مملکت دی اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

پس اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے ، تو میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ

مجھے مسلمانی پر وفات دینا اور صالحین کے ساتھ شامل کردینا۔(۱۰۱) یہ غیب کی خبریں

اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

ہیں جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس نہ تھے ، جب اُنہوں نے اپنا کام پختہ کیا

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اور وہ دھوکہ کررہے تھے۔(۱۰۲) اور آپ خواہ کتنا چاہیں اکثر لوگ ایمان نہیں

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

لائیں گے۔(۱۰۳) اور آپ اُن سے اس پر کسی قسم کا اجر طلب نہیں کرتے ۔ یہ قرآن سارے جہانوں کے لیے

ع ١١ ٥

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ

نصیحت ہے۔(۱۰۴) آسمانوں اور زمین میں کتنی نشانیاں ہیں جن سے وہ گزرتے ہیں اور

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ

اُن سے بے توجہ رہتے ہیں۔ (۱۰۵) اور بہت سے ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے

اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

مگر یہ کہ اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔(۱۰۶) کیا وہ اس بات سے امن میں آگئے ہیں کہ اُن پر اللہ کا عذاب

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾

آ کر چھاجائے یا اُن پر اچانک قیامت آجائے اور اُنہیں اس کی خبر نہ ہو۔(۱۰۷)

وقف النبی ﷺ

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ

فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ اورمیری اتباع کرنے والے بصیرت والے ہیں۔

اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ

اور اللہ پاک ہے اورمیں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں سے نہیں۔ (۱۰۸) اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ

آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے، جنھیں ہم وحی بھیجتے وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

کیا یہ زمین کی سیر نہیں کرتے تاکہ وہ دیکھیں کہ اُن منکرلوگوں کا انجام کیا ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھربہتر ہے ،کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(۱۰۹)

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

حتیٰ کہ جب رسولوں کو توقع نہ رہی تو انکار کرنے والے یہ گمان کرنے لگے کہ اُن سے سچ نہیں کہا گیا

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ

پس ہماری مدد آگئی پس ہم نے جنہیں چاہا نجات دی اور مجرموں کی قوم سے ہمارا

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ

عذاب نہیں ہٹایا جاسکتا۔(۱۱۰) بیشک پہلے لوگوں کے قصوں میں اہل عقل کے لیے عبرت ہے۔

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ قرآن ایسی بات نہیں جو بنالی گئی ہے بلکہ یہ اُن کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے اُن کے ہاتھوں میں ہیں

وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع ١٢ ٧ ٦

اور اس میں ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت اور رحمت ہے جو قوم اس پر ایمان رکھتی ہے۔ (١١١)

سُوْرَةُ الرَّعْدِ ١٣ مَدَنِيَّةٌ ٩٦ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٤٣ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۃ الرعد مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۳ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الف۔لام۔ میم۔را۔ یہ اللہ کی کتاب قرآن کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے رب نے حق اُتارا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۱) اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم اُنہیں دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوگیا اورسورج اور چاند کو مسخر کردیا،

وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتاہے اور آیتوں کو تفصیل سے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ

بیان کرتاہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کایقین ہو جائے۔ (۲) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر

وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں۔ اور ہرطرح کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں

فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور وہی دن کو رات سے ڈھانپتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ

بیشک اِن تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں۔(۳) اور زمین قطعات میں منقسم ہے جو ایک دوسرے سے منسلک ہیں

اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ

اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت دو تنے والے اور ایک تنے والے ہیں سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے،

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَّاحِدٍ ۙ وَّ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور ہم اُن کو کھانے میں ایک دوسرے سے افضل بنا دیتے ہیں۔ بیشک اُن میں عقل والی

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا

قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴) اور اگر تمہیں تعجب ہے تو کافروں کی اس بات پر تعجب ہونا چاہیئے

كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

کہ کیاہم مرکرمٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے،

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٥﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

اس میں دائمی طور پر رہیں گے۔(۵) اور وہ حسنِ عمل سے پہلے بُرے عمل کے خواہاں ہیں۔ اور اُن سے پہلے سزائیں گزر چکی ہیں۔ اور

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

بیشک آپ کا رب ان کی زیادتیوں کے باوجود مغفرت

عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کرنے والا ہے۔ اور بیشک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔(۶) اوراہل کفر کا کہنا ہے کہ

كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ

اُن کے رب کی طرف سے اُن پر کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ بیشک آپ ڈرسنانے والے اور

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ ع ١/٧

ہر قوم کے رہنما ہیں۔(۷) مادہ کے پیٹ میں جو ہوتا ہے اللہ اُسے جانتا ہے اور جو پیٹ میں گھٹتا

الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عٰلِمُ

اور بڑھتا ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے۔ اور اس کے ہاں ہرچیز کا اندازہ مقرر ہے۔(۸) وہ پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

اور ظاہر سے واقف ہے سب سے بڑا عالی مرتبت ہے۔(۹) خواہ کوئی آہستہ بات کہے یا اونچی آواز سے

الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ

کہے یا رات میں چھپا رہے یا دن میں چلے پھرے سب اس کے نزدیک

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

● إِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ

برابر ہے۔(۱۰) انسان کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

اور جب اللہ کسی قوم کا برا حال کرنا چاہے تو وہ برائی ٹل نہیں سکتی

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ

اور اس کے سوا اُن کا کوئی مددگار نہیں۔ (۱۱) وہی ہے جو تمہیں خوف دلانے اور

طَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور وزنی بادل پیدا کرتا ہے۔(۱۲) اور رعد اور فرشتے اس کے ڈر سے اس کی حمد کے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا

ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾ ؕ لَهٗ

چاہتا ہے اُنہیں گراتا ہے اور وہ کافر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اوروہ پکڑنے میں بڑا سخت ہے۔(۱۳) اسی کو

دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ

پکارنا حق ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا جنہیں پکارتے ہیں وہ اُنہیں کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے۔

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ

مگر وہ ایسا ہے جیسے کہ کوئی شخص اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اس کے منہ میں پہنچ سکے

مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا۔ کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہیں ہے۔(۱۴) آسمانوں اورزمین میں جوکچھ ہے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٥ السجدة﴾ قُلْ

السجدة ٢

خوشی سے یا مجبوری سے اور اُن کے سائے صبح وشام اللہ ہی کے لیے سجدہ ریز ہیں ۔(۱۵) آپ فرمائیں

مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ

کہ آسمانوں اور زمین کارب کون ہے۔ آپ کہہ دیجیے اللہ ہے آپ فرمادیں کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ ،،۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

ایسے کارساز بنا لیے ہیں جو اپنی جانوں کے لیے نفع ونقصان کے مالک نہیں ہیں ۔ اُن سے پوچھیے کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ۬

اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی کیا تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں۔

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ

کیا اُنہوں نے اِن کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنھوں نے اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ اَنْزَلَ مِنَ

ان پر وہ تخلیق مشتبہ ہوگئی ہو۔ فرمادیجیے اللہ ہرچیز کا خالق ہے اوروہ واحد ہے زبردست ہے۔(۱۶) اُس نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے اُبھرا ہواجھاگ پیدا ہوگیا،

رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ

اور جس چیز کو زیور یا سامان بنانے کے لئے گرم کرتے ہیں اس سے ویسا ہی جھاگ اُٹھتا ہے

زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ

اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ پس جھاگ خشک ہوکر ختم ہوجاتی ہے۔

فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ

اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں یعنی پانی میں رہ جاتی ہے۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ ؕ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷) ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اللہ کے حکم کو تسلیم کیا اُن کے لیے بھلائی ہے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ

اور جنھوں نے اس کا حکم نہیں مانا، اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور

مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ

اس کے مثل جو اُن کے پاس ہوتا فدیے کے طور پر دے دیں (تو پھر بھی نجات نہ ہوگی) یہی لوگ ہیں جن کا حساب بُرا ہوگا۔ اور اُن کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ ع ۲ ۱۲ النصف ۸

جہنم ہوگا۔ جو بہت ہی بُری جگہ ہے۔(۱۸) کیا وہ جانتاہے کہ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ

جو اُتارا گیا ہے حق ہے وہ اس جیسا ہے جو اندھا ہے۔بیشک عقل والے نصیحت تسلیم کرتے ہیں۔(۱۹)وہ جو

يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں۔ اور میثاق کو نہیں توڑتے۔(۲۰) اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ

اسے جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور بُرے حساب سے خوف

الْحِسَابِ ؕ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

کھاتے ہیں۔ (۲۱) اور جنھوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی

وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

اور ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے اسے خفیہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور وہ بُرائی کو نیکی سے ٹال دیتے ہیں

السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

وہی لوگ ہیں جن کے لیے عقبیٰ کا گھر ہے۔ (۲۲) وہ جنت عدن میں داخل ہوں گے

وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اور اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد سے جو نیک ہوئے اور فرشتے

يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

ہر دروازے سے اُن پرداخل ہوں گے۔ (۲۳) جو کہتے ہوں گے تم پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ؕ﴿۲۴﴾ وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ

پس آخرت کا گھر نعمت ہے۔(۲۴) اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑتے ہیں

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ

اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے قطع کرتے ہیں اور

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

زمین میں فساد ڈالتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے بُرا گھر ہے۔(۲۵)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اللہ جس کارزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۳ ۸ ۹

وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی ہے۔ (۲۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا

لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ

وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جسے

يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ۖ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَٮِٕنُّ

چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرلے اُسے ہدایت دیتا ہے۔(۲۷) جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کے دل اللہ کے ذکر سے

قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَٮِٕنُّ الۡقُلُوۡبُ ؕ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيۡنَ

مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (۲۸) جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ

ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُن کے لیے خوشحالی ہے اور بہترین بدلہ ہے۔ (۲۹) اسی طرح

اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ

ہم نے آپ کو ایک اُمت میں بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ جو ہم نے

الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ

آپ پر وحی کی ہے وہ اُنہیں سنا دیں اور یہ لوگ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے وہ میرا رب ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔(۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا

سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلۡ

جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے زمین پھٹ جاتی تو اس سے مُردے باتیں کرنے لگتے، یہ سب

لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ

امور اللہ کے اَمر میں داخل ہیں۔ کیا ایمان والے مطمئن نہیں ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگ

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ

ہدایت پا جاتے۔ اور کافروں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے قارعہ (سخت سزا)

بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ

آتی رہے گی یا اُن کے گھروں کے قریب سے آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۵ ۱۰

وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(۳۱) اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ

تمسخر اُڑایا گیا پھر میں نے کافروں کو وقفہ دیا اس کے بعد اُنہیں پکڑ لیا۔ پھر ہمارا

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

عذاب کیسا تھا۔(۳۲) پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کی نگرانی کررہاہے(وہ ان کے بتوں جیسا نہیں)

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ

اُنہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ اُن کے نام تولو۔ کیا تم اللہ کووہ بات بتاتے ہو

فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جسے وہ ساری زمین میں نہیں جانتا یا محض ظاہری بات کررہے ہو۔ بلکہ کافر لوگوں کے فریب اُن کے لیے خوشنما کردیے گئے ہیں

مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اور وہ راہ ہدایت سے روک دیے گئے ہیں،اور جس کو اللہ گمراہ کرے تواُسے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

دینے والا نہیں۔ (۳۳) دنیا کی زندگی ہی میں اُن کے لیے عذاب ہے اور آخرت کاعذاب بہت سخت ہے۔

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ

اور اُنہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔(۳۴) جنت کی مثال جس کے لیے متقیوں سے

الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلْكَ

وعدہ کیا گیاہے، ایسی ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور سایہ دائمی ہے۔

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ

یہ اللہ سے ڈرنے والوں کا انعام ہے۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ (۳۵) اور جن لوگوں

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ

کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوشی محسوس کرتے ہیں جو آپ کی طرف اُتارا گیا ہے اور بعض گروہ

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

اس کے کچھ حصے کے منکر ہیں۔ آپ فرما دیں کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہراؤں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

اور اُسی کی طرف میں نے لوٹنا ہے۔(۳۶) اور اِسی طرح قرآن کو ہم نے عربی زبان میں بطور حکم نازل کیا ہے۔

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

اور اے سننے والے! علم آ جانے کے بعد اگر تو اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے گا تو اللہ کے سامنےتمہارا نہ کوئی

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا ع ۵ ۶ ۱۱

مدد کرنے والا ہوگا اور نہ بچانے والا ہوگا۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسولوں کو بھیجا

مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ

اور ہم نے اُنہیں بیویاں اور اولاد دی۔ اور کسی رسول کے لیے نہیں

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ

کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیراپنی طرف سے کوئی نشانی لے آئے،ہرایک کی تقدیر کتاب میں ہے۔(۳۸)اللہ جسے چاہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ

مٹا دے اور جسے چاہے قائم رکھے۔ اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔(۳۹) اور اگر ہم تمہیں وہ عذاب دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کررکھا ہے یا آپ کا پیمانۂ حیات پورا کردیں پس آپ کے ذمے تو اُن تک پہنچانا ہے

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔(۴۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اطراف کی جانب سے کم

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ

کرتے چلے آرہے ہیں۔اور اللہ حکم فرماتاہے اس کے حکم کو پس پشت ڈالنے والا کوئی نہیں ،اوروہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ

حساب لینے والا ہے۔ (۴۱) اور بیشک اِن سے پہلے لوگ بھی فریب کاری کر چکے ہیں مگر تمام تدابیر تو اللہ ہی کی ہیں۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى

وہ جانتا ہے جوکچھ ہر شخص کرتا ہے۔اور کافر اس بات کو معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخرت کا گھر

الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

کس کے لیے ہے۔ (۴۲) اور کافروں کا کہنا ہے کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے

غُنَّۃ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

ع ۶ ۱۲

شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝۴۳

اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص گواہ کافی ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔(۴۳)

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ ۱۴ مَكِّيَّةٌ ۷۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃ ابراہیم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الف۔لام۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اُن کے رب کے حکم سے تاریکی

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۱ اللّٰهِ الَّذِيْ

سے روشنی کی طرف جو اس کی راہ ہے اس پر نکال کر لے آئیں وہ غلبے والا تعریف کیا گیا ہے۔(۱) جو کچھ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ اور اہل کفر کے لیے

عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝۲ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

شدید عذاب کے باعث تباہی ہے۔ (۲) جو لوگ آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ

رکاوٹ ڈالتے ہیں اور اس میں بے رُخی تلاش کرتے ہیں۔ یہی لوگ دراصل

ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

دور کی گمراہی میں ہیں۔(۳) اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اسی قوم کی زبان بولتا تھا

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

تاکہ وہ ان کو بیان فرما دے ۔ پس اللہ جسے چاہتاہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ

ہدایت دے دیتا ہے۔ اوروہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۴) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تاکہ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ

وہ اپنی قوم کو تاریکی سے روشنی میں لے آئیں۔ اور اُنہیں اللہ کے دن یاد کرواؤ،

اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ

بیشک ان میں ہر صابر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵) اور جب

غُنَّۃ: نون مشدد داور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی نعمت جو تم پر کی گئی ہے یاد کرو جب اُس نے تمہیں

اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

آل فرعون سے نجات دی جو تمہیں شدید عذاب میں مبتلا کرتے تھے اورتمہارے بیٹوں کو

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۶ ع ٢ / ١٣

ذبح کردیتے تھے اور لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے ، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بلائے عظیم تھی۔ (۶)

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَىِٕنْ كَفَرْتُمْ

اور جب تمہارے رب نے تمہیں باخبر کردیا تھا کہ اگر تم شکر کروگے تو میں نعمتوں میں تمہارے لیے اضافہ کردوں گا

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۷ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ

اور اگر تم ناشکری کروگے تو میرا عذاب بڑا شدید ہے۔(۷) اور حضرت موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو کچھ زمین میں ہے سب کے سب

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا

ناشکری کرنے لگیں تو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۸) کیا تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے میں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

یعنی قوم نوح اور عاد اور ثمود اور اُن کے بعد آنے والوں کے بارے میں

بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مع

خبر نہیں ملی ، اللہ کے علاوہ اُنہیں کوئی نہیں جانتا اُن کے رسول روشن دلائل لے کر اُن کے پاس آئے

فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے اور کہنے لگے بیشک ہم نے اس کا انکار کیا ہے جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے

بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ الثلثة

اور بیشک ہمیں اس کے بارے میں شک ہے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو اس نے تردّد میں ڈالا ہے۔(۹) اُن کے رسولوں نے کہا کہ

اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

تمہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کے بارے میں شک ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کردے

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔ اُنہوں نے کہا یہ کہ تم تو ہماری طرح

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مَدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

کے بشر ہی ہو کیا تم چاہتے ہو کہ ہمیں اِن کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ

کرتے آئے ہیں پس ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لاؤ۔(۱۰) اُن کے رسولوں نے اُنھیں کہا کہ بیشک ہم

نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

انسانیت کے اعتبار سے تمہاری مثل بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور ہمارے لیے نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى

اور مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔(۱۱) اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ

اور اُس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں۔ اور جو تم اذیتیں دیتے رہے ہو اس پر ضرور صبر کریں گے۔ اور

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۶ ۱۴

توکل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔ (۱۲) اور جو لوگ کافر ہوئے تھے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

اُنہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ

پس اُن کے رب نے اُنہیں بذریعہ وحی مطلع کیا کہ البتہ ہم ظالموں کو ہلاک کردیں گے۔ (۱۳) اور ہم ضرور تمہیں اُن کے بعد

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

اس سرزمین میں آباد کردیں گے۔ پس یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ

اور میرے عذاب سے خوف کھائے۔ (۱۴) اور رسولوں نے فتح کے لیے دعا کی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کے رہ گیا۔ (۱۵) اس کے پیچھے جہنم ہے

جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

اوراسے پیپ کا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔ (۱۶) وہ گھونٹ گھونٹ کرکے پینے کی کوشش کرے گا مگر اسے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ◉ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ

حلق سے نہ اُتار سکے گا اور ہر طرف اس کے پاس موت آئے گی لیکن وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اس کے پیچھے سے ایک

عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۣ

اور سخت عذاب آئے گا۔(١٧) اپنے رب سے کفر کرنے والوں کی مثال ایسی ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی مانند ہیں کہ

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا

اس پر سخت آندھی کے دن تیز ہوا چلے اور اسے اُڑالے جائے۔ جو اُنہوں نے کمایا اس میں کسی چیز پر

عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

قدرت حاصل نہ ہوگی۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔(١٨) اے مخاطب ۔کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اعلیٰ انداز میں پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کرکے تمہاری جگہ پر نئی

جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ لا وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا

مخلوق لے آئے۔ (١٩) اور ایسا کرنا اللہ کے دائرہ اختیار میں مشکل نہیں ہے۔(٢٠) اور قیامت کے دن تمام بارگاہ ایزدی میں

فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

جمع ہوں گے پھر ناتواں لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم بیشک تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

تم ہم سے اللہ کا عذاب دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

ہم بھی تمہیں راہ ہدایت پر لگا دیتے۔اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لیے یکساں ہے ہمارے لیے آج رہائی کی

مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ ع ٣ ٩ ١٥

کوئی صورت نہیں۔(٢١) اور جب ہر کام کا فیصلہ ہوجائے گا تو شیطان کہے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا

وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

وہ سچا وعدہ تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پس میں نے اس کی وعدہ خلافی کی اور میرا تم پرکوئی زور نہیں تھا

سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

سوائے اس کے کہ میں نے تم کو کفر کی دعوت دی توتم نے اسے میرے لیے قبول کر لیا،پس مجھے ملامت نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ

اور اپنے نفسوں کی ملامت کرو۔آج میں تمہاری فریاد رسی نہیں کرسکتا اور نہ ہی تم میری فریاد رسی کرسکتے ہو۔ بیشک میں اس بات کا انکار

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ

کرتا ہوں کہ پہلے تم ہی نے مجھے اس کا شریک بنایا تھا۔ بیشک ظالموں کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

عذاب ہے۔(۲۲) بیشک جو ایمان لائے اورصالح عمل کیے انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ اس میں رہیں گے، اس میں ان کے لیے

سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

عافیت کے ساتھ سلامتی ہے۔(۲۳) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی مانند بیان کی ہے

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ

جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں ہیں اور شاخیں آسمان تک ہیں۔(۲۴) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت

حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اپنا پھل دیتا ہے۔ اور اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ انہیں

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ

ذہن نشین کرلیں۔(۲۵) اور کلمہ خبیثہ کی مثال اُس درخت کی طرح ہے جو خبیث ہو جسے

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زمین کے اوپر سے کاٹ دیا جائے تو اسے ذرا بھی قرار حاصل نہ ہو۔ (۲۶)اللہ ایمان لانے والوں کو مستحکم بات کے باعث

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ

دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کردیتا ہے

الظّٰلِمِيْنَ ۙۛ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ ع ۴ ۱۶

اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۲۷) کیا آپ نے اُنہیں نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمتوں کو

اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ

ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کوتباہی کے گھر لاکھڑا کیا۔(۲۸) وہ جہنم ہے جس میں اُن کو داخل کردیا جائے گا اور وہ

الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا

بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۹) یہی وہ ہیں جنھوں نے شریک بنالیے تھے تاکہ لوگوں کو اس کی راہ سے گمراہ کردیں۔ آپ اُنہیں فرمادیں چند روز

فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا

فائدہ حاصل کرلو پھر بیشک تم آگ کی طرف دھکیل دیے جاؤ گے۔ (۳۰) فرما دیجیے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں نماز قائم کریں

الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا اسے پوشیدہ یا اعلانیہ طور پر اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کریں

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جس دن نہ بیع اور نہ کوئی دوست کام آئے گا۔(۳۱) اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

کو پیدا کیا ہے اور آسمان سے پانی نازل کیا ہے پس اس کے ساتھ تمہارے لیے پھلوں کارزق پیدا کیا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ وَ

اور اُس نے تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا ہے تاکہ وہ اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لیے نہروں کو مسخر کردیا ہے۔(۳۲) اور

سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کردیا ہے جو گردش کررہے ہیں۔ اورتمہارے لیے رات اور دن کو بھی مسخر کردیا ہے۔(۳۳)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی۔اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز شمار نہیں کرسکتے ۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا ع ۵ ۱۷

بیشک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناشکرا ہے۔(۳۴) اے محبوب! یاد کرو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی کہ اس

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ

شہر یعنی مکہ کو امن والا شہر بنا دے مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچائے رکھ۔ (۳۵) اے میرے رب! بیشک

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا ہے پس جس نے میری اتباع کی تو بلا شبہ وہ میراہوگیا۔اور جس نے

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ

نافرمانی کی وہ میرا نہیں بیشک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳۶) اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی اولاد کو

بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

مکہ کی وادی میں تیرے مقدس گھر کے پاس آباد کردیا ہے جہاں زراعت نہیں کی جاتی۔ تاکہ اے ہمارے رب یہ نماز قائم رکھیں

فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

پس تو لوگوں کے دلوں کو اُن کی طرف متوجہ کردے اور اُنہیں پھلوں سے رزق دے تاکہ

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ

وہ تیرے شکر گزار ہوجائیں۔ (۳۷) اے ہمارے رب! بیشک تو ہماری پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے۔

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے مخفی نہیں ہے۔ (۳۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ

تمام حمدوثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بیشک

رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ

میر ارب دُعا سننے والا ہے۔ (۳۹) اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے ہمارے رب ہماری دُعا قبول فرما۔(۴۰) اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو بخش دیناجس دن حساب

ع ۶ ۷ ۱۸ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ڛ اِنَّمَا

کیا جائے گا۔(۴۱) اور یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے بے خبر ہے بیشک وہ

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

اُنہیں اس دن تک مہلت دے رہاہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔(۴۲) وہ اپنے سراُٹھائے دوڑتے ہوں گے

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ

جب کہ اُن کی نگاہیں اِدھر اُدھر نہ جائیں گی اور اُن کے دل اُڑے ہوئے ہوں گے ۔(۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں

النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ

جب کہ اُن پر عذاب آجائے گا تو جنھوں نے ظلم کیا تھا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں کچھ مدت کے لیے مہلت دے دے

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا

ہم تیری توحید کو قبول کرلیں اور رسول کی اتباع کریں۔ کیا تم اس سے پہلے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ

قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تمہارے لیے خاتمہ نہیں۔(۴۴) اور تم ان لوگوں میں سکونت پذیر رہے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہوجائے کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ

مثالیں بیان کی ہیں۔(۴۵) اور بیشک اُنہوں نے اپنی سی چالیں چلیں اور اُن کی چالوں کا توڑ اللہ کے پاس تھا۔ اور ان کا

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ

داؤ کچھ ایسا نہ تھا کہ جس سے پہاڑ ٹل جائیں۔(۴۶) پس ایسا خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔

رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

بیشک اللہ غلبے والا ہے بدلہ لینے والا ہے۔(۴۷) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیے جائیں گے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور ایک اللہ کے سامنے آجائیں گے جو سب پر غالب ہے۔ (۴۸) اور اس دن مجرموں کو دیکھیں گے

يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى

زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔(۴۹) اُن کا لباس قطران کا ہوگا اور آگ اُن کے چہروں کو

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

ڈھانپ لے گی۔(۵۰) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ کو حساب لینے میں کچھ

الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

دیر نہیں لگتی۔ (۵۱) یہ قرآن لوگوں کے لیے پیغام ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ١١ ١٩

معبود ایک ہی ہے اور عقل والوں کو چاہیئے کہ نصیحت حاصل کرجائیں۔(۵۲)

سُوْرَةُ الْحِجْرِ ١٥ مَكِّيَّةٌ ٥٤ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٩٩ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۃ الحجر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۹ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الف لام را، یہ کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔(۱)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب، ہ) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الجزء ۱۴

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

ایک وقت آئے گا کہ کفر کرنے والے چاہیں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔(۲) اُنہیں رہنے دیجیے کہ وہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا

اور فائدہ اُٹھائیں اور بھی اُمیدیں اُنہیں دنیا میں مشغول رکھیں پس جلد ہی اُنہیں اِس کے متعلق معلوم ہوجائے گا ۔(۳) اور ہم نے کسی

مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر یہ کہ اُن کے لیے لکھا ہوا وقت مقرر شدہ ہے۔(۴) کوئی گروہ اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے نکل سکتا ہے

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۵﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ پیچھے رہ سکتا ہے۔ (۵) اور کفار کہنے لگے کہ جن پر قرآن پاک نازل ہوا ہے

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۶﴾ لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

بیشک آپ مجنون ہیں۔(۶) ہمارے پاس اسے فرشتے کیوں نہیں لے کر آئے اگر آپ

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا

سچوں میں سے ہیں۔(۷) ہم فرشتوں کو سوائے حق کے اور کسی صورتمیں نازل نہیں کرتے اور جب فرشتے آجائیں تو اُنہیں

مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَ

مہلت نہ مل سکے گی۔(۸) بیشک ہم نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے اور یقینا ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (۹) اور

لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

بیشک ہم آپ سے پہلے اوّلین گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ (۱۰) اور اُن کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ

جورسول بھی آتا تو وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے۔(۱۱) اسی طرح گمراہی کو مجرموں کے

قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔(۱۲) یہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ پہلے لوگوں کا طرز عمل یہی تھا۔ (۱۳)

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر ہم آسمان میں سے اُن کے لیے کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس میں سے اوپر چڑھتے رہیں۔ (۱۴)

ع ۱۵ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کردی گئی ہے بلکہ ہم جادو سے متاثر شدہ قوم ہوگئے ہیں۔(۱۵)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِينَ ﴿١٦﴾ وَ حَفِظْنٰهَا

اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے جاذب نظر کردیا ہے۔ (١٦) اور تمام راندھے ہوئے

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ

شیطانوں سے اُسے ہم نے محفوظ کردیا ہے۔(١٧) جو کوئی چوری چھپے سُن لے تو اس کا ایک روشن شعلہ

شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ وَالْأَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ أَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

پیچھا کرتا ہے۔(١٨) اور زمین کوبھی ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیے ہیں

وَأَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

اور اس میں ہرطرح کی مناسب چیز اُگا دی ہے۔(١٩) اور ہم نے تمہارے لیے اوراُن کے لیے

مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرٰزِقِينَ ﴿٢٠﴾ وَ إِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا

جن کوتم روزی مہیا نہیں کرتے اس سرزمین میں رزق کے سامان بنا دیے ہیں۔(٢٠) اورہر چیز کے خزانے ہمارے پاس

عِنْدَنَا خَزَآئِنُهُ وَ مَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ

موجود ہیں،اورہم اُنہیں ایک معلوم شدہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔(٢١) اور ہم پانی سے بھری ہوئی ہوائیں

لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَسْقَيْنٰكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ

بھیجتے ہیں پس ہم ہی آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر تمہیں وہی پانی پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ

بِخٰزِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ

رکھنے والے نہیں ہو۔(٢٢) اور بیشک ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اورہم ہی سب کے وارث ہیں۔(٢٣) اور ہمیں

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ

اس بات کا علم ہے جوتم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آنے والے ہیں اُن کا بھی ہمیں علم ہے۔(٢٤) اور بیشک

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ ع ٢

آپ کا رب اُنہیں قیامت کے دن جمع کرے گا،بیشک وہ حکمت والا علم والا ہے۔(٢٥) اور بیشک ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو سڑی ہوئی سیاہ مٹی کا گارا تھا۔(٢٦) اور اس سے پہلے ہم جنوں کو ہم بے دھواں آگ سے

مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

پیدا کرچکے تھے۔ (٢٧) اے محبوب یاد کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بیشک میں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ... تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ
کھنکھناتی ہوئی سڑی مٹی کے سیاہ گارے سے ایک بشر پیدا کرنے لگا ہوں۔(۲۸) پھر جب اُسے درست کرلوں اور اپنی طرف سے
مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الۡمَلٰۤـئِكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ۙ﴿۳۰﴾
اس میں خاص روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ ریز ہوجانا۔(۲۹) تو تمام کے تمام فرشتے سجدہ ریز ہوگئے۔(۳۰)
اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰۤـاِبۡلِيۡسُ
سوائے ابلیس کے کہ اس نے انکار کردیا کہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھی بنے۔(۳۱) اللہ تعالٰی نے فرمایااے ابلیس!
مَا لَكَ اَلَّا تَكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمۡ اَكُنۡ لِّاَسۡجُدَ لِبَشَرٍ
تجھے کیا ہوا۔ یہ کہ تونے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔(۳۲) کہنے لگا میں اس انسان کو سجدہ کرنے والا نہیں
خَلَقۡتَهٗ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا
جسے تو نے بجنے والی مٹی کے سیاہ گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) اللہ نے فرمایا کہ پس یہاں سے نکل جا
فَاِنَّكَ رَجِيۡمٌ ۙ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيۡكَ اللَّعۡنَةَ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ
بیشک تو مردود ہے۔(۳۴) اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔ (۳۵) کہنے لگا
رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۙ﴿۳۷﴾
اے میرے رب دوبارہ اُٹھائے جانے تک مہلت دے۔(۳۶) اللہ نے کہا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں سے ہے۔(۳۷)
اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاُزَيِّنَنَّ
جنھیں وقتِ معلوم کے دن تک مہلت دی گئی ہے۔(۳۸) وہ بولا اے رب جس طرح تونے مجھے بہکا دیا ہے اس کے بدلے میں
لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَلَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ
مَیں دلکشی کے سامان دنیا میں پیدا کردوں گا تاکہ میں ان سب کو بہکا دوں۔ (۳۹) مگر سوائے تیرے بندوں کے جو
الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسۡتَقِيۡمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ
مخلص ہوں گے بہکا نہیں سکوں گا۔ (۴۰) اللہ تعالٰی نے فرمایا یہ راستہ ہے جو صراط مستقیم ہے۔(۴۱) بیشک
عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
میرے بندوں پر تو اثر انداز نہیں ہوسکے گا۔ مگر گمراہوں میں سے جو تیری پیروی
الۡغٰوِيۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبۡعَةُ
کریں گے۔(۴۲) اور بیشک اُن سب کے لیے جہنم کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۴۳) اس کے سات دروازے ہیں۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ع ۳ ۱۹ ۳

ہر ایک دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کردیا گیا ہے۔ (۴۴) بیشک تقویٰ اختیار کرنے والے

جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۵) اُنہیں کہا جائے گا کہ سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (۴۶) اور ہم نے اُن کے سینوں

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

میں سے کینہ نکال دیا وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(۴۷) اس میں اُنہیں کوئی تکلیف

فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ

نہ پہنچے گی اور نہ وہ اُس سے نکالے جائیں گے۔ (۴۸) میرے بندوں کو مطلع کر دو کہ بیشک

اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔(۴۹) اور بلاشبہ میرا عذاب بہت دردناک عذاب ہے۔ (۵۰)

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ وقف لازم

اور اُنہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا واقعہ بتا دیجیے۔(۵۱) جب وہ آپ کے پاس آئے تو اُنہوں نے آپ کو سلام کیا۔

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

حضرت ابراہیم نے کہا کہ بیشک میں تم سے خوف محسوس کررہا ہوں۔(۵۲) مہمانوں نے کہا کہ مت خوف کھائیے ہم آپ کو بلاشبہ ایک صاحب علم بچے

عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ

کی خوشخبری دینے آئے ہیں۔(۵۳) آپ نے کہا کہ تم مجھے عمر کے اس حصہ میں بشارت دیتے ہو جب کہ میں بوڑھا ہوچکا ہوں

تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾

یہ کیسی خوشخبری ہے۔(۵۴) اُنہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی بشارت دیتے ہیں آپ نا اُمید نہ ہوں۔(۵۵)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا

آپ نے کہا اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔ (۵۶) آپ نے کہا کہ اے فرشتو!

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

اس کے علاوہ اور کس کام کے لیے بھیجے گئے ہو۔(۵۷) اُنہوں نے کہا بلاشبہ ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ (۵۸)

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ

مگر حضرت لوط علیہ السلام کے اہلِ خانہ میں سے ہم سب کو بچالیں گے۔(۵۹) سوائے اس کی بیوی کے ہم نے یہ بات فیصلہ کررکھی ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٦

اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔(٦٠) پس جب یہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے خاندان کے پاس آئے۔(٦١) تو اُنہوں نے کہا

اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

کہ بیشک تم اجنبی معلوم ہوتے ہو۔(٦٢) فرشتے بولے بیشک ہم عذاب دینے کے لیے آئے ہیں جس کے بارے میں وہ شک کیا کرتے تھے۔(٦٣)

وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچوں میں سے ہیں۔(٦٤) تو آپ رات کے پچھلے حصے میں اپنے گھر والوں

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ امْضُوْا حَيْثُ

کو لے کر چلے جایئے اور خود اُن کے پیچھے پیچھے چلیے اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے آپ وہاں جایئے جہاں آپ کو حکم

تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

دیا گیا ہے۔(٦٥) اور ہم نے حضرت لوط علیہ السلام کو اپنے اَمر یعنی حکم سے آگاہ کردیا کہ صبح ہونے تک ان لوگوں کی جڑ کاٹ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ

دی جائے گی۔ (٦٦) اور شہر والے مسرت انگیز جذبات کے ساتھ حضرت لوطؑ کے پاس آئے۔(٦٧) تو آپ نے کہا کہ بلاشبہ

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

یہ میرے مہمان ہیں پس مجھے شرمندہ نہ کرو۔(٦٨) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے غمزدہ نہ کرو۔(٦٩)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں دوسروں کی طرف داری سے منع نہیں کیا تھا۔(٧٠) تو حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

تم نے کچھ کرنا ہے تو اِن سے نکاح کرلو۔(٧١) اے محبوب! آپ کی جان کی قسم وہ اپنے نشے میں محو ہیں۔ (٧٢) پس ان کو

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سورج نکلنے کے وقت ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا۔ (٧٣) پس ہم نے اس بستی کو اُلٹ کر نیچے اُوپر کردیا اور ہم نے اُن پر

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

سخت قسم کے پتھروں کی بارش کی۔(٧٤) بیشک غوروفکر کرنے والوں کے لیے اس میں عبرت کی نشانیاں ہیں۔ (٧٥)

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

اور یقیناً وہ بستی رواں دواں راستے پر ہے۔(٧٦) بیشک مومنوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔(٧٧)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۙ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ وقف لازم

اور اصحاب اَیکہ یعنی حضرت شعیب کی قوم کے کچھ لوگ بڑے ظالم تھے۔(۷۸)پس ہم نے اُن سے بھی انتقام لیا۔اور

اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ؕ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۸۰﴾ ع ۵ ۱۹ ۵

یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔(۷۹) اور بیشک اصحاب حجر نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔(۸۰)

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۙ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ

اورہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں دکھائیں پس وہ اُن سے چشم پوشی کرتے رہے۔(۸۱) اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۸۳﴾

بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں۔(۸۲) پس اُن کو ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا جبکہ صبح ہورہی تھی۔ (۸۳)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؕ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

پس جو کسب اُنہوں نے کیا اس نے اُنہیں فائدہ نہ پہنچایا۔(۸۴) اور ہم نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ

زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بیشک قیامت آنے والی ہے تو آپ اُن سے

الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ

حسن خوبی کے ساتھ درگزر فرمائیں۔(۸۵) بیشک آپ کا رب اُن کا خالق ہے علم والاہے۔ (۸۶) اور بیشک

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ

ہم نے آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی دیا ہے۔(۸۷) اپنی آنکھ اُٹھا کر

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اس مال و اسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے اُن کے مختلف طبقوں کودیا ہے۔ اور اُن پر غم زدہ نہ ہوں

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ قُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ

اور مومنوں کے لیے اپنا بازوٗ رحمت دراز کردیں۔ (۸۸) اور آپ فرمادیں کہ بیشک میں تو واضح طور پر ڈرانے

الْمُبِيْنُ ۚ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۙ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

والاہوں۔(۸۹) (ہم عذاب دیں گے) جیسا کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں پرنازل کیا۔(۹۰) جن لوگوں نے نازل کردہ کتاب کو پارہ پارہ کردیا یعنی

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ الربع

کچھ حصے کو مانا کچھ کونہ مانا۔(۹۱) پس آپ کے رب کی قسم ہم اُن تمام سے پوچھیں گے۔(۹۲) اُن اعمال کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔ (۹۳)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

پس جس کا آپ کو حکم ملا ہے اُسے بیان کر دیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔(۹۴) ہم آپ کو مذاق کرنے والوں

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ

سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔(۹۵) جو اللہ تعالیٰ کے سوا کِسی دُوسرے کو معبود ٹھہراتے ہیں، اُنہیں بہت جلد معلوم

يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾

ہوجائے گا۔(۹۶) اورہم خوب جانتے ہیں کہ جس طرح کی باتیں وہ کہتے ہیں اُن سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔(۹۷)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

پس اپنے رب کی حمدوثنا کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔(۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجیے

حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع ۲۰ ۶ ۶

یہاں تک کہ آپ حیاتِ بشری سے حیات جاوداں میں تشریف لے جائیں۔(۹۹)

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ ۷۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۱۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

سورۃ النحل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۲۸ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

اللہ کا اَمر بالکل آنے والا ہے پس اس کے لیے جلدی کا مطالبہ نہ کرو،اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے پاک اور منزّہ ہے۔(۱)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

اللہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جن کو چاہتا ہے ان پر فرشتوں کو روح یعنی وحی کے ساتھ نازل کرتا ہے تاکہ

اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

لوگوں کو اس بات سے ڈرایا جائے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔(۲) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

حق کے ساتھ تخلیق کیاہے۔ وہ اُن کے شِرک سے بالاتر ہے۔(۳) اُسی نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ

اسی لیے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت والاہے۔(۴) اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا۔ اس میں تمہارے لیے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

گرم لباس اور دیگر فوائد ہیں اوراُن میں بعض تمہارے کھانے کے کام آتے ہیں۔(۵) تمہارے لیے اُن میں دلکشی ہے جب شام کو چرانے کے بعد

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ

گھر لاتے ہو اور جب صبح اُن کو چرانے لے جاتے ہو۔(۶) وہ تمہارا سامان اُٹھا کر شہروں میں لے جاتے ہیں

تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ ۙ

جہاں تم جسمانی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ بیشک تمہارا رب مہربان رحم فرمانے والا ہے۔(۷)

وَّ الْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا

اور اُسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم اُن پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اوراللہ پیدا کرتا ہے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

جو تم نہیں جانتے ۔(۸)اور راہ سلوک اللہ تک لے جاتا ہے اور دوسرے راہ ٹیڑھے ہیں۔ اور اگروہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾ ع هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ ع ۹

تو سب کو ہدایت دے دیتا۔(۹) وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے اس میں

شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اُسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں۔(۱۰) وہ اُسی پانی سےتمہارے لیے کھیتی

وَ الزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل اُگاتا ہے۔ بیشک غور وفکر کرنے والی قوم

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ

کے لیے اس میں نشانی ہے۔(۱۱) اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

چاند کو مسخر کررکھا ہے۔ اور تارے بھی اُسی کے حکم سے مسخر ہیں۔بیشک عقل والی قوم کے لیے

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ ۙ وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

اِس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲) اور زمین میں اُس نےتمہارے لیے جومختلف رنگوں کی چیزیں

اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ

بنا رکھی ہیں بیشک نصیحت حاصل کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۳) اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً

تمہارے لیے سمندر مسخر کردیا ہے تا کہ اس میں سے تازہ گوشت حاصل کرکے کھاؤ اور اُس سے تم زیور کے طور پر پہننے والی چیزیں نکالو۔

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ

اورتم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ جو سمندر کے پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل یعنی روزی تلاش کرو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

اور اس کے شکرگزار بن جاؤ۔(۱۴) اور اس نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑھی ہیں تاکہ یہ تمہیں لے کر کہیں

وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ

کسی طرف جھک نہ جائے نہریں اور راستے بنائے ہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ (۱۵) اور راستوں پر علامتیں بنادی ہیں اور تاروں سے بھی لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾

راہ پاتے ہیں۔(۱۶) کیا تخلیق کرنے والا کچھ نہ بنانے والے کے برابر ہوسکتا ہے، اس سے نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے۔(۱۷)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۱۸)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

اور اللہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔(۱۹) اور اللہ کے علاوہ جن کو تم پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

وہ کچھ بھی تخلیق نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔(۲۰) وہ مُردہ ہیں زندہ نہیں ہیں

اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ ع ١٢ ٢ ٨

اور اُنہیں شعور نہیں کہ اُنہیں کب دوبارہ اُٹھایا جائے گا۔(۲۱) تمہارا معبود واحد ہے

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

اِن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے۔ اِن کے دلوں میں انکار ہے اور وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ

متکبر ہوگئے ہیں۔(۲۲) اللہ درحقیقت سب کچھ جانتاہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ

بیشک وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ ۙ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ

تو وہ کہتے ہیں کہ وہ پہلے وقتوں کے قصے ہیں۔(۲۴) وہ قیامت کے دن اپنے مکمل بوجھ اُٹھائیں گے

الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

اور اُن کے بوجھ بھی اُٹھائیں گے جن کو وہ گمراہ کررہے ہیں بغیر جانے۔سُن لو کہ جو بوجھ وہ اُٹھا رہے ہیں

يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ ع ٣ ١٤ ٩

بہت بُرا ہے۔(۲۵) تحقیق اِن سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کاریاں کیں تو اللہ نے اُن کی تعمیر کو بُنیادوں سے

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ

گرفت میں لے لیا اور اوپر سے اُن پر چھت گر پڑی اور ان پر جس طرف سے عذاب آیا

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ

ان کے شعور میں نہ تھا۔(۲۶) پھر قیامت کے دن اللہ اُن کو ذلیل وخوار کرے گا اور اُن سے کہے گا

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی حمایت میں تم مجھ سے جھگڑتے تھے۔ اہل علم کہیں گے کہ آج کے دن

الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

ساری رسوائی اور بُرائی کافروں پر ہی ہے۔(۲۷) ایسے کافرجو اپنے نفس پر خود ہی ظلم کرتے تھے

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

فرشتے جب اُن کی روحیں قبض کرتے ہیں تو سلامتی کی طرف مائل ہونے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو کچھ

سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ

بھی بُرائی نہ کرتے تھے۔ کیوں نہیں اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔(۲۸) پس دوزخ کے دروازوں میں

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ قِيْلَ

چلے جاؤ اس میں ہمیشہ رہو، پس متکبروں کے لیے یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۲۹) اہل تقویٰ سے

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

جب پوچھا گیا کہ تمہارے رب نے جو اُتارا ہے وہ کیا ہے۔اُنھوں نے کہا کہ وہ خیر ہے، جن لوگوں نے اِس دنیا میں اچھے کام کیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَ لَنِعْمَ دَارُ

اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور آخرت کے گھر میں اُن کے لیے بہتری ہے۔ اور اہل تقویٰ کا گھر بہت ہی

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

عمدہ ہے۔(۳۰) اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنت ہے جس میں وہ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِى اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ

اُن کے لیے وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہوگا۔ اللہ متقیوں کو اسی طرح کی جزا دیتا ہے۔(۳۱) ایسے لوگوں کی

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا

روحیں فرشتے خوش طبعی کی حالت میں قبض کرتے ہیں اور وہ اُنہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

بسبب اس کے کہ تم اچھے عمل کرتے تھے۔(۳۲) یہ مشرک کس کا انتظار کرتے ہیں یہ کہ ان کے پاس عذاب

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کے فرشتے آ جائیں یا آپ کے رب کا حکم آ جائے۔ اِن سے جو پہلے لوگ تھے اُنہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اللہ نے ان پر زیادتی نہ کی تھی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔(۳۳)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

پس اُنہیں اپنی بُرائیوں ہی کی سزا ملی اور اس عذاب نے اُن کو آکر گھیر لیا جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا ع ۹ ۱۰

اُڑاتے تھے۔(۳۴) اور شرک کرنے والے کہتے تھے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور نہ ہمارے آباؤاجداد

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرتے اور نہ اس کے حکم کے سوا کسی چیز

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

کو حرام قرار دیتے۔اِن سے پہلے لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے تو کیا رسولوں پر واضح

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا

طور پر بات کو پہنچادینے کے علاوہ اور بھی کچھ فریضہ ہے۔(۳۵) اور ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى

جس نے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت یعنی شیطان سے بچو پس ان میں سے اللہ نے کسی کو ہدایت

اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

دے دی اور کسی پر گمراہی عائد ہوگئی۔ پس زمین کی سیر کرو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ ،،۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى

پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۳۶) اگر آپ اِن کی ہدایت کے لیے

هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ

کتنی ہی تمنا کریں مگر اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے اور اُن کا کوئی

نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ

مدد کرنے والا نہیں۔(۳۷)اور بڑے جذبے کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ مرجانے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔

يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا وَّ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۳۸﴾

ہاں وہ دوبارہ زندہ کرے گا اس کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۳۸)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَ لِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا

تاکہ ان پر واضح کردے کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور کافروں کو علم ہوجائے

اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ

کہ بیشک وہ جھوٹے تھے۔(۳۹) بیشک جس شے کے کرنے کا وہ ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے

لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۰﴾ ع وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ع ۵ ۲ ۱۱

کہ کُن یعنی ہو تو وہ ہوجاتا ہے۔ (۴۰) اور جنھوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کی راہ میں

ظُلِمُوۡا لَـنُبَوِّئَـنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ‌ۘ وقف لازم

ہجرت کی ہم اُنہیں دنیا میں اچھا مقام دیں گے اور آخرت کا اجر بہت ہی بڑا ہے۔

لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۴۱﴾ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

کاش کہ اِن لوگوں کو اس بات کا علم ہوتا۔(۴۱)جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے ہُوئے ہیں۔ (۴۲)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـئَلُوۡۤا اَهۡلَ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مرد کے سوا رسول نہیں بھیجے اُن کی طرف وحی کرتے ہیں پس اہل ذکر سے پوچھو

الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۴۳﴾ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ‌ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

اگر تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے۔(۴۳) ہم نے اُن رسولوں کو روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی

الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾ النصف

ہم نے یہ ذکر یعنی قرآن اُتارا ہے تاکہ آپ لوگوں میں بیان کردیں جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس میں تفکر کریں۔ (۴۴)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

جن لوگوں نے بُرے فریب کیے اور اِس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ اُنہیں زمین میں دھنسا دے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ

یا ان پر وہاں سے عذاب آجائے جہاں سے ان کو شعور نہیں ہے۔(۴۵) یا اُنہیں تگودو کرتے ہوئے

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط

پکڑے پس وہ اس کو عاجز نہیں کرسکتے۔(۴۶) یا اُنہیں اس وقت پکڑے جبکہ وہ خوفزدہ ہوچکے ہوں۔

فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بیشک تمہارا رب رؤف ہے رحیم ہے۔(۴۷) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جن چیزوں کو پیدا کیا ہے

شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

اُن کے سائے دائیں سے اور بائیں سے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے بدلتے رہتے ہیں

دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

اور وہ اسی کے نیاز مند ہیں۔(۴۸) زمین اور آسمانوں میں جو بھی جاندار اور فرشتے ہیں وہ

مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۴۹) وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع السجدة وَ قَالَ السجدۃ ٣ ع ١٠ ١٢

جو اُن کے اوپر ہے اور جس بات کا اُنہیں حکم دیا جاتا ہے وہ وہی کرتے ہیں۔(۵۰) اور اللہ نے فرمایا ہے

اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَاِيَّايَ

کہ دو معبود نہ بنالو۔ بیشک وہ تو واحد معبود ہے لہٰذا اُسی سے

فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ

ڈرتے رہو۔(۵۱) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور اس کی فرمانبرداری لازم ہے

وَاصِبًا ط اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

کیا پھر اللہ کے سوا کِسی اور سے ڈرو گے۔(۵۲) اور تمہارے پاس جو نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ج ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ

پھر جب کوئی تکلیف آتی ہے تو پھر اُسی کے حضور آہ و زاری کرتے ہو۔(۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف کو رفع کردیتا ہے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دُوسروں کو شریک بنالیتا ہے۔(۵۴) تاکہ وہ اس کا انکار کرے

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ

جو اس نے اُنہیں دیا ہے پس اس سے فائدہ حاصل کرو۔ عنقریب تمہیں عِلم ہوجائے گا ۔(۵۵) وہ اس کے لیے حصہ مقرر کرتے ہیں

نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

جو رزق ہم نے اُنہیں دیاہے۔اللہ کی قسم جو تم اِفترا باندھتے ہو اس کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔(۵۶)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا

اور اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرتے ہیں، وہ پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ جو خود چاہیں۔ (۵۷) اور جب

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ج

اُن میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ مرجھا جاتاہے اور غصّے سے مشتعل ہوجاتا ہے۔(۵۸)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى

قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس بُرائی سے جس کی اسے خبر دی گئی ہے۔ سوچتا ہے کہ

هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

ذلت کے ساتھ اسے رکھے یا مٹی میں دبا دے۔خبردار بُرا ہے جس کا وہ فیصلہ کرتے ہیں۔(۵۹)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ

جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں اُن کا حال بُرا ہے اوراللہ کی شان اعلیٰ ہے

الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ ع ۱۰ ۱۴

اور وہ غلبے والاحکمت والا ہے۔(۶۰) اور اگر لوگوں کو وہ اُن کے ظلم کے باعث پکڑ میں لے لیتا

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر کوئی بھی چلنے والا نہ بچتا لیکن وہ اُنہیں ایک مقرر شدہ مدت تک مہلت دے دیتا ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

پس جب ان کامقرر وقت آجاتاہے تو اُن میں سے کوئی بھی لمحہ بھر کے لیے آگے پیچھے نہیں ہوسکتا۔ (۶۱)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ

اور یہ لوگ اللہ کے لیے وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں کہ جنھیں خود پسند نہیں کرتے اوران کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں بیشک

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ۔۔۔ تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ

اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اُن کے لیے لازم ہے کہ اُنہیں آگ میں بھیجا جائے گا اور بیشک وہ جہنم میں سب سے پہلے پہنچائے جائیں گے۔(۶۲) اللہ کی

لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

قسم اے محبوب! ہم نے آپ سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے ہیں شیطان نے اُن کے عملوں کو اُن کے لیے

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

دلکش کردیا، آج بھی وہ اُن کا دوست ہے، اور اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔(۶۳) اورہم نے یہ کتاب آپ پر

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً

اس لیے اُتاری ہے کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں اُنہیں کھول کر بیان کردیں۔ ایمان لانے والی قوم کے لیے یہ کتاب ہدایت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

اور رحمت ہے۔(۶۴) اور اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے پھر جس سے زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع ۸ ۵ ۱۴

موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک سننے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔(۶۵)

وَ اِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ

اور یقیناً مویشی تمہارے لیے باعثِ عبرت ہیں۔ کہ ہم تمہیں اس چیز سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹ میں

بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مِنْ

گوبر اور خون کے درمیان خالص دودھ ہے جو پینے والوں کو سرور دیتا ہے۔(۶۶) اور

ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا

کھجور اور اَنگور کے پھلوں میں سے فرحت بخش شربت بناتے ہو اور پھلوں کا رزق اچھا ہے۔

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ

بیشک اس میں عقل والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۶۷) اور تمہارے رب نے

اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ

شہد کی مکھی کو وحی کی کہ وہ پہاڑوں اور درختوں اور اُن چھپروں میں جنھیں وہ بناتے ہیں اپنے

مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ

گھر بنائے۔ (۶۸) پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ

پر چلتی ہے۔ اس کے پیٹ میں سے مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے

شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ

شفا ہے۔ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانی ہے۔(٦٩) اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ڐ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں موت دے گا۔اور کوئی تم میں ضعیف العمری کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ ع ٩ ٥ ١٥

تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔بیشک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ (٧٠) اور اللہ نے

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

رزق کے سلسلے میں تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے

بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ

وہ ایسے نہیں کہ اپنے رزق کو اپنے غلاموں کی طرف لوٹا دیں تاکہ وہ اس کے برابر ہو جائیں۔

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

کیا اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔(٧١)اور اللہ ہی نے تمہاری جنس سےتمہارے لیے تمہاری بیویاں بنائی ہیں

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ

اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے بنائے

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں،اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ۙ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ

انکار کرتے ہیں۔(٧٢) اور اللہ کے علاوہ اِن کی پُوجا کرتے ہیں جو ان کے لیے آسمانوں اور زمین

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَـيْـــًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ۚ

سے رزق دینے میں کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔ (٧٣)

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

پس اے لوگو اللہ !کے بارے میں غلط مثالیں بیان نہ کیا کرو۔ بیشک اللہ جانتاہے اور تم نہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، - تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى

جانتے ہو۔(۷۴) اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ایسا غلام جو دُوسرے کا مملوک ہو

شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا

اور کسی چیز پر کچھ اختیار نہ رکھتا ہواور اس کے مقابلے میں ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس سے چھپا کر

وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٥﴾

اور ظاہراً خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہوسکتے ہیں۔تمام حمد اللہ ہی کی ہے لیکن اِن میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۷۵)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى

اوراللہ نے (ایک اور) مثال بیان فرمائی ہے جودو شخصوں کی ہے اُن میں سے ایک گونگا ہے

شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ

جو کوئی کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جدھر بھی بھیجے کچھ بھلائی نہیں لاتا۔

هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

کیا یہ اس شخص کے برابر ہو جائے گا جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہو اور وہ صراط مستقیم پر

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَاۤ اَمۡرُ ع ٦ ١٦

چل رہاہو۔ (۷۶) زمین اورآسمانوں کی غیبی چیزیں اللہ ہی کی ہیں۔ اور اللہ کے نزدیک

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

قیامت کا آ جانا پلک جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب ہے۔ بیشک اللہ ہر

كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ

چیز پر قادر ہے۔ (۷۷) اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں

لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ

پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ

تاکہ تم شکر ادا کرو۔(۷۸) کیا اُنہوں نے اُن پرندوں کو نہیں دیکھا جوآسمان کے خلا میں تابع ہوکر

السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

اُڑتے ہیں اللہ کے سوا اُنہیں کوئی چیز سہارا دیئے ہوئے نہیں ہے بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ

نشانیاں ہیں۔(٧٩) اور اللہ نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنادیا ہے اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھر یعنی خیمے بنا دیے ہیں۔ جنھیں تم سفر کے وقت اور قیام کے دن

وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ

ہلکا پاتے ہو اور اسی نے ان کی اون اور پشم اور ان کے بالوں سے مختلف

اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا

گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک مقررہ مدت تک بنادی ہیں۔(٨٠) اور اللہ نے اپنی پیدا کردہ چیزوں سے تمہارے لیے سائے بنادیے ہیں

وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ

اور پہاڑوں میں تمہارے لیے غاریں بنائی ہیں اور تمہارے لیے لباس بنائے ہیں

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ ایسی قمیصیں بنائی جو تمہیں جنگ میں تکلیف سے محفوظ رکھتی ہیں اسی طرح اللہ اپنی نعمت کو

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم حکم مانو۔(٨١) پس اے محبوب! اگر وہ تم سے منہ پھیر لیں تو آپ پر صرف

الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ

واضح طور پر پہنچا دینا ہی تھا۔ (٨٢) وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اُس کا انکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا ع ١١ ١٧

انکار کرنے والے ہیں۔(٨٣) اور جس دن ہم ہر اُمت سے ایک گروہ اُٹھائیں گے پھر کافروں کو جواز پیش کرنے کی

يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی ان سے تائب ہونے کو کہا جائے گا۔ (٨٤) اور جب ظلم کرنے والے

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾

عذاب کو دیکھ لیں گے تو اس کے بعد ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو انتظار کا موقع دیا جائے گا ۔(٨٥)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا

اور جب شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ ہمارے بنائے شریک ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: ؔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الثلثة

الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ

جنھیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے تو اِس پر اُن کے وہ معبود یہ بات کہہ دیں گے کہ تم

لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿٨٦﴾ وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ

جھوٹے ہو۔(٨٦) اور اُس دن اللہ کے سامنے وہ جھک جائیں گے اور جو وہ افترا بازیاں کرتے تھے وہ اُن سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

فراموش کردی جائیں گی۔(٨٧) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾

ہم اُن کے لیے عذاب پر عذاب بڑھادیں گے کیونکہ وہ فساد کرتے تھے۔(٨٨)

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اورجس دن ہم ہر اُمت پر اُن ہی میں سے ایک گواہ پیش کریں گے اورہم آپ کوبھی

وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اُن سب پر بطور گواہ لے آئیں گے اورہم نے آپ پر یہ کتاب یعنی قرآن نازل کیا ہے

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع ١٢ ٦ ١٨

اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور یہ ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لیے بشارت ہے۔(٨٩)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کاحکم دیتا ہے اوررشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے

وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور بے حیائی اور بُرے کاموں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے۔ تمھیں وعظ کرتاہے تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا

نصیحت قبول کرو۔(٩٠) اور جب تم اللہ سے وعدہ کر لو تو اسے پُورا کرو اور قسموں کو پختہ کرنے

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ

کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اللہ کو اپنے اُوپر ضامن بنا لیاہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

بیشک اللہ جانتاہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (٩١) اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے سوت کوکاتنے سے

غُنَّه: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ اَنۡ

مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرڈالتی ہے تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا بہانہ بناتے ہو تا کہ

تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ

ایک اُمت دُوسری اُمت پر غالب آ جائے۔ بیشک اللہ اس طرح تمہاری آزمائش کرتا ہے اور قیامت کے دن تم پر واضح کردے گا

لَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ

جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔(۹۲) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں

لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ

ایک ہی اُمت بنا دیتا اور جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسۡـئَلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا

دے دیتا ہے۔ اور جوکچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے ضرورسوال کیا جائے گا ۔(۹۳) اور تم اپنی قسموں کو

اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا وَتَذُوۡقُوا

اپنے درمیان دخل اندازی کاذریعہ نہ بناؤتاکہ تم ثابت قدم ہونے کے بعد پھسل نہ جاؤ ۔اورچونکہ تم اللہ کی راہ سے

السُّوۡۤءَ بِمَا صَدَدْتُّمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۹۴﴾

روکا کرتے تھے اس لیے تمہیں بُرائی کا مزہ برداشت کرنا پڑے گا اورتمہارے لیے عظیم عذاب ہے۔(۹۴)

وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ

اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ

خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ وَمَا

تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تمہیں اِس کے متعلق معلوم ہو جائے۔(۹۵) جو تمہارے پاس ہے وہ فناہے اور جو

عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجۡزِيَنَّ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا

اللہ کے پاس ہے وہ بقا ہے اورہم صبر کرنے والوں کو ضرور اجر دیں گے جو وہ کرتے تھے اس کا اجربہت

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ

احسن ہے۔(۹۶) مرد اور عورت میں سے جو صالح عمل کرے اور وہ مومن ہو

فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا

تو ہم اسے پاکیزہ حیات میں زندہ رکھیں گے۔ اور اُنہیں اچھے اَجر کی صورت میں اُن کو بدلہ دیں گے جو بھی وہ کیا

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ ،، - تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ

کرتے تھے۔ (۹۷) پس جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو توشیطان مردود سے اللہ کی پناہ

الرَّجِيۡمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى

طلب کر لیا کرو۔(۹۸) بیشک وہ یعنی شیطان اُن پر اثر انداز نہیں ہوسکتا جو ایمان والے ہوں اور اپنے

رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ

رب پر توکل کرتے ہوں۔(۹۹) وہ اُنہی پر اثر انداز ہوتاہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جولوگ

هُمۡ بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ ع ١٣ ١١ ١٩

اسے شریک ٹھہراتے ہیں۔(۱۰۰) اورجب ہم ایک آیت کوکسی اور آیت سے تبدیل کرتے ہیں تو اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٠١﴾

جوکچھ اس نے نازل کیا ہے توکافر کہنے لگتے ہیں کہ بیشک آپ نے اِسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ بلکہ اکثر حقیقت سے ناآشنا ہیں۔(۱۰۱)

قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَـقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ

آپ فرما دیجیے کہ اسے روح القدس یعنی حضرت جبریلؑ اپنے رب کی طرف سے حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تاکہ ایمان والے

اٰمَنُوۡا وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ

ثابت قدم ہوجائیں یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔(۱۰۲) اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ

يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ

رسول کو ایک بشر تعلیم دیتا ہے۔ جس کی طرف وہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان تو

اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

عجمی ہے اور یہ قرآن تو واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۰۳) بیشک جولوگ آیات الٰہی پر ایمان نہیں لاتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا

اللہ اُنہیں ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) بیشک

يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۤـئِكَ

جھوٹی افترائیں تووہ لوگ پھیلاتے ہیں جو آیات الٰہی پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ

هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿١٠٥﴾ مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ

دراصل جھوٹے ہیں۔ (۱۰۵) جو اللہ پر ایمان لانے کے بعدکفر کرے سوائے اس کے کہ اُسے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

أُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ

مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن جس کے سینے میں کفر کھل جائے

صَدْرًا فَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿١٠٦﴾

تو اُس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا۔ اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(١٠٦)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ

اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دی ہے۔ اور بیشک اللہ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (١٠٧) یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

اور کانوں اور آنکھوں پر مہر ثبت کر دی گئی ہے اور وہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔(١٠٨)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ

ضرور یہی لوگ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔(١٠٩) پھر بیشک تمہارا رب اُن لوگوں کے ساتھ ہے

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ

جنھوں نے تکالیف اُٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا۔ بیشک تمہارا رب اس کے

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١١٠﴾ ع یَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ ع ١٤ ٢٠

بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔(١١٠) اُس دن کو یاد کرو جس دن ہر انسان اپنی ذات کے لیے جھگڑا کرتا ہوا

عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

آئے گا اور ہر کسی کو اُس کے عمل کا پورا صِلہ دیا جائے گا اور کسی کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔(١١١)

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً یَّاْتِیْهَا

اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جہاں امن اوراطمینان تھا ہر طرف سے

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا

بافراغت رزق وہاں آ جاتا تھا پس بستی والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے تواللہ نے اُنھیں

اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لَقَدْ

بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھا دیا بسبب اس کے جووہ کیا کرتے تھے۔(١١٢) اور بلاشبہ

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

اُنہی میں سے ایک رسول آئے تواُنہوں نے رسول کو جھٹلایا پس اِسی وجہ سے اُنہیں عذاب نے پکڑ لیا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ

ظلم کرنے والے تھے۔(۱۱۳) پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمت

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ

کا شکریہ ادا کرتے رہو بشرطیکہ تم اُس کی عبادت کرتے ہو۔(۱۱۴) اس نے تم پر مردار، خون اور

الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

خنزیر کا گوشت حرام کردیاہے اور اس کے علاوہ جس پرذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے وہ بھی حرام ہے۔

بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ

البتہ جوکوئی حالت مجبوری میں خواہش نفس سے بالاتر رہ کرحد سے بڑھنے والا نہ ہوتو بیشک اللہ بخشنے والارحم والا ہے۔(۱۱۵)اورجھوٹ نہ بولوجن کے

اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ

بارے میں تمہاری زبانیں اپنی طرف سے کہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے اس طرح تم اللہ پر

الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ۭ

جھوٹی افترا باندھتے ہو۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ پرجھوٹی افترا بازیاں کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔(۱۱۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا

دنیا کا فائدہ بہت ہی قلیل ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۱۷) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

حرام کردیں جن کا ذکر ہم نے آپ سے پہلے بیان کردیا ہے۔ اورہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ

وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۱۱۸) پھر بیشک آپ کارب اُنہیں معاف کرنے والاہے جو نادانی کی بنا پر غلط

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ

کام کرلے پھر اس کے بعدتوبہ کرلے اوراپنے آپ کی اصلاح کرلے۔ بیشک آپ کا رب اس کے

ع ١٥ ٩ ٢١ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ

بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۱۹) بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام اُمت والے تھے اللہ کے

منزل ٣

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ اِجۡتَبٰهُ وَ

فرمانبردار تھے اور اللہ کی طرف مائل تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔(۱۲۰) اُس کی نعمتوں پر شکرگزار تھے۔ اللہ نے اُنہیں

هَدٰٮهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ

چن لیا اور صراط مستقیم کی ہدایت دے دی۔(۱۲۱) اور ہم نے اُنہیں دنیا میں ہر طرح کی بھلائی عطا کردی اور بیشک وہ

فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ؕ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ

آخرت میں صالحین میں سے ہوں گے۔(۱۲۲) اے محبوب! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ دین

اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ

ابراہیم کی پیروی کریں جو حنیف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔(۱۲۳) بیشک ہفتے کا

السَّبۡتُ عَلَى الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ

دن اُن کے لیے مقرر کیا گیا تھا جو اس میں اختلاف کرتے تھے اور بیشک تمہارا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ

جس میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کردے گا۔(۱۲۴) اپنے رب کی طرف حکمت اور

رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ

مواعظ حسنہ کے ذریعے دعوت دیجیے اور اچھے طریقے سے اُن سے بات چیت کیجیے۔ بیشک تمہارا رب اُسے خوب

اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ وَهُوَ اَعۡلَمُ

جانتے والا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہوگیا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ

بھی جانتا ہے۔(۱۲۵) اور اگر تم اُنہیں سزا دینا چاہو تو اتنی سزا دو جتنی کہ اُنہوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے اور

وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا

اگر صبر کرلو تو صبر کرنے والوں کے لیے صبر ہی بہتر ہے۔(۱۲۶) اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ کی

بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

طرف سے ہے اور غمزدہ نہ ہوں اور اُن کے فریبوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کریں۔ (۱۲۷)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ ع ١٦ ٩ ٢٢

بیشک اللہ ڈرنے والوں اور نیکیاں کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۸)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ بَنِیۤ اِسْرَآءِیْل (۱۷) مَکِّيَّةٌ (۵۰) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۱۱۱ | رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۃ بنی اسرائیل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۱ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِیۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وہی اللہ پاک ہے جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ
جس کے گرد ونواح کو ہم نے بابرکت کر رکھا ہے تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ
هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱﴾ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى
سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُسے بنی اسرائیل کی
لِّبَنِیۤ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِيْلًا ﴿۲﴾ ؕ ذُرِّيَّةَ مَنْ
ہدایت کے لیے مقرر کردیا خبردار! میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ ٹھہراؤ۔(۲) اے ان لوگوں کی اولاد
حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَضَيْنَاۤ اِلٰى بَنِیۤ
جن کو ہم نے حضرت نوح کے ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ شکر گزار بندے تھے۔(۳) اور ہم نے بنی اسرائیل کو
اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ
کتاب میں اطلاع دے دی تھی کہ تم زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے
عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ
اور سرکشی کروگے۔ (۴) پس جب اُن میں پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے تم پر شدید تکلیف
اُولِیْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾
دینے والے بندے بھیجے پس وہ تمہارے شہروں کے اندر پھیل گئے۔اور یہ ایک وعدہ تھا جو پُورا ہوگیا۔(۵)
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَ
پھر ہم نے تم کو اُن پر غالب کر دیا اور ہم نے اولاد ومال سے تمہاری مدد کی اور
جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿۶﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫
ہم نے تمہیں کثیرالتعداد بنا دیا۔(۶) اگر تم اچھا کام کروگے یہ تمہارے لیے اچھا ہوگا اور اگر بُرا کروگے تو
وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ
اس سے تمہارا بُرا ہوگا۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تاکہ دشمن تمہارے چہرے بگاڑ دیں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَلِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

اور مسجد یعنی بیت المقدس میں داخل ہوجائیں جس طرح وہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قبضہ کریں

تَتْبِیْرًا ﴿۷﴾ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا وقف لازم

اسے تباہ کردیں۔(۷) شاید کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔اوراگر تم پھر شرارت کروگے،تو ہم پہلے سا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ

کافروں کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے۔ (۸) بیشک یہ قرآن اُس راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے جو بالکل

هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

سیدھا ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے لوگوں میں سے جو اچھے کام کرتے ہیں بیشک

لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ﴿۹﴾ لا وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ (۹) اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لیے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾ ع وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ ع ۱۰

دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۱۰) اور انسان جس طرح بُرائی مانگتا ہے اسی طرح بھلائی کے لیے بھی دعا کرتا ہے

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ

اور انسان بڑا جلد باز ہے۔(۱۱) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا دیا ہے

فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا

پھر ہم نے رات کی نشانی کو پردے میں کردیا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن کردیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ

تلاش کرو۔ اور تمہیں برسوں کی گنتی معلوم رہے اور حساب رکھ سکو اور ہم نے ہر چیز کو

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ

تفصیلاً بیان کردیا ہے۔(۱۲) اور ہم نے ہر انسان کا لکھا ہوا قسمت نامہ اس کی گردن میں ڈال دیا،

وَنُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

اور قیامت کے دن ہم ایک تحریر نکالیں گے جسے وہ واضح طور پر اپنے سامنے پائے گا۔ (۱۳) اپنا اعمال نامہ پڑھ لے

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ ط مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

آج تو اپنا حساب خود لینے کے لیے کافی ہے۔ (۱۴) جو ہدایت پاتا ہے وہ صرف اس کی اپنی

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ

ذات ہی کے لیے ہدایت ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کے اثرات اُسی پر ہیں۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝١٥

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا اورہم جب تک رسول نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیتے۔(۱۵)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

اور جب ہم کِسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرلیں تو اس کے امیروں پر احکامات جاری کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝١٦ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ

جن میں وہ نافرمانی کرنے لگتے ہیں جس سے اُن پر اس کا قول پورا ہوجاتا ہے تو پھر ہم اسے تباہ وبرباد کردیتے ہیں۔(۱۶) اورہم نے حضرت نوح کے

الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا

بعد بہت سے زمانے کے لوگوں کو ہلاک کردیا۔ اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے

بَصِيْرًا ۝١٧ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ

دیکھنے والا ہے۔(۱۷) جو کوئی مال دنیا کے حصول میں جلدی چاہتا ہے ہم جس کے لیے جتنا چاہیں اسے دنیا میں جلدی

لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

دے دیتے ہیں، مگر ایسے شخص کے لیے جہنم کا ٹھکانا مقرر کر دیا جاتاہے کہ اس میں مذمت کے ساتھ

مَّدْحُوْرًا ۝١٨ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

دھکے کھاتا داخل ہوگا۔(۱۸) اور جو کوئی آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لیے کوشاں رہتا ہے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝١٩ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ

صاحبِ ایمان ہو پس ایسے لوگوں کی کوشش کامران ہوتی ہے۔ (۱۹) ہم آپ کے رب کی عطا سے اُن کی بھی

وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝٢٠

اور اِن کی بھی مدد کرتے ہیں۔ اور تمہارے رب کی عطا روکی جانے والی نہیں ہے۔(۲۰)

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ

دیکھیے ہم نے کِس طرح اِن کے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور آخرت درجات میں بہت بڑی ہے

دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝٢١ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ

اور فضیلت میں مزید بڑھ کر ہے۔ (۲۱) اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کِسی اور کو معبود نہ بناکہ تو مذمت کیا ہوا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ

ذلیل ہو کر بیٹھا رہے۔(۲۲) اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور

بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ

والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ والدین میں سے اگر تمہاری موجودگی میں دونوں میں سے ایک یا

كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡهَرۡهُمَا وَ قُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا

دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو تم اُن کے سامنے اُف تک نہ کہو اور اُنہیں مت جھڑکو اور اُن سے نرم لہجے میں

كَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ وَ قُلۡ

بات کرو۔ (۲۳) اور اُن پر مہربان ہو کر عاجزی کے بازو جھکادو۔ اور اپنے رب سے دعا کرو کہ جس طرح

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ

انہوں نے مجھ پر بچپن میں رحم کیا ایسے ہی تو ان پر رحم فرما۔(۲۴)اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہےتمہارارب اُسے جانتا ہے۔

اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ

اگر تم صالح ہوگئے تو بیشک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔(۲۵) اور عزیز و اقارب کو

ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِیۡنَ وَابۡنَ السَّبِیۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِیۡرًا ﴿۲۶﴾

اور مساکین کو اورمسافروں کو اُن کا حق دے دو اور فضول خرچی کے ذریعے بے جا خرچ نہ کرو۔(۲۶)

اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ؕ وَ كَانَ الشَّیۡطٰنُ

بیشک اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب

لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ

کی ناشکری کرنے والا ہے۔(۲۷)اور اے مخاطب !اگر اللہ تعالٰی سے کشادگی کی اُمید پر تو مندرجہ بالا حقداروں کو

تَرۡجُوۡهَا فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّیۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجۡعَلۡ یَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً

کچھ نہ دے سکے تو اُن سے نرم لہجے میں معذرت کی بات کہہ دو۔ (۲۸) اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہوا

اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾

نہ رکھو اور نہ اتنی فراخ دلی سے دینے لگو کہ سب کچھ دے کر خود ملامت زدہ بن کربے سہارا ہوجاؤ۔(۲۹)

اِنَّ رَبَّكَ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

بیشک آپ کا رب جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہے کم کردیتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۸ ۳ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

باخبر ہے دیکھ رہاہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم اُن کو بھی

نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا

اور تمہیں بھی رزق دیتے ہیں۔ بیشک اُن کو قتل کرنا بہت بڑا جرم ہے۔(۳۱) اور زنا نہ کرو

الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بیشک وہ فحش عمل ہے۔ اور بہت بُرا فعل ہے۔ (۳۲) اور جس کسی کا قتل کرنا

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

حرام قرار دیاہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو شخص ظلم کی بنا پر قتل کیا جائے تو اس کے ورثا کو

لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

خون بہا لینے کا حق ہے مگر اس سلسلے میں زیادتی نہ کریں۔ بیشک وہ مدد دیا گیا ہے۔(۳۳)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ

اوریتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو اس کے لیے فائدہ مند ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہوجائے

اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

اور اپنے وعدے کو پورا کیا کرو، بیشک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (۳۴) اور جب تم کِسی چیز کو

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

ماپو تو اس کی پیمائش پوری رکھو اور وزن کرتے وقت اپنے ترازو کو درست رکھو، یہ طریقہ بھلائی والا ہے

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ

اور اس کی تاویل بہت اچھی ہے۔ (۳۵) اور اے مخاطب! جس چیز کا تمہیں علم نہ ہواس کے پیچھے نہ پڑو۔ بیشک کان ،

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ

آنکھ اور دل یعنی ان سب کے متعلق پوچھا جائے گا۔(۳۶) اور زمین میں اَکڑ کر

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

مت چلو کیونکہ تم زمین کو چیر نہ سکو گے اور نہ پہاڑ کی چوٹی تک

طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

پہنچ سکو گے۔(۳۷) اِن تمام کی بُرائی تمہارے رب کے نزدیک ناپسند ہے۔(۳۸) یہ باتیں جو آپ کے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَوْحٰۤى اِلَیْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

رب نے آپ پر وحی کی ہیں سراپا حکمت آمیز ہیں۔ اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود

اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ

نہ ٹھہراؤ ورنہ تجھے جہنم میں ملامت زدہ کر کے دھکیل دیا جائے گا۔(۳۹) تو کیا تمہارے رب نے

بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓىٕكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے۔نہیں۔ بے شک تم بڑی سخت بات

عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ ع

کہہ رہے ہو۔(۴۰) اور بلاشبہ اِس قرآن میں ہم نے مختلف انداز میں باتیں بیان کی ہیں تاکہ اُنہیں نصیحت حاصل ہو جائے

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

مگر وہ اس سے نفرت کو بڑھا لیتے ہیں۔(۴۱) آپ فرمادیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے

اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

جس طرح یہ کہتے ہیں تو وہ معبود بھی عرش تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ نکالتے۔(۴۲) وہ پاک ہے اور جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اُس کا مرتبہ

كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ

عالی بڑی شان والا ہے۔(۴۳) ساتوں آسمان اورزمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے۔

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمدوثناء کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم اُن کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ

بیشک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔(۴۴) اور اے محبوب! جب آپ قرآن پاک کی قرأت کرتے ہیں تو ہم آپ کے اور اُن کے

بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ ۙ وَّ جَعَلْنَا

درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔(۴۵) اور ہم نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا

اُن کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اِسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے کانوں میں بہرا پن پیدا کردیتے ہیں،اور جب

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

آپ قرآن میں اپنے واحد رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں۔(۴۶)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ

جو کچھ وہ سنتے ہیں ہم اُسے جانتے ہیں جب وہ سننے کے لیے اپنے کان آپ کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور

نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

آپس میں خفیہ باتیں کرتے ہیں جب کہ ظالم یہ کہتے ہیں کہ تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر سحر اثرانداز ہوچکا ہے۔(۴۷)

اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

دیکھیے اُنہوں نے آپ کے بارے میں کیسی مثالیں بنالی ہیں پس وہ ایسی گمراہی میں گر چکے ہیں کہ اُن میں راستہ پانے کی

سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا الربع

استطاعت نہیں رہی۔(۴۸) اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ہڈیاں ہوچکے ہوں گے اور ریزہ ریزہ بن گئے ہوں گے کیا ہم خلق

جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ

جدید کی صورت میں اُٹھائے جائیں گے۔(۴۹) فرما دیجیے کہ تم پتھر ہوجاؤ یالوہا۔(۵۰) یا کوئی اور چیز جوتمھارے خیال میں

فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ

اس سے بھی سخت ہے۔ تو فوراً کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ جس نے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ؕ

پہلی بار پیداکیا۔ تو وہ تمسخر کے طور پر اپنے سر ہلا کر کہیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔

قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾ یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

آپ فرمادیں کہ اس طرح ہوجانا بہت ہی قریب ہے۔(۵۱) جس دن وہ تمہیں آواز دے گا تو تم حمد کے ساتھ اُسے جواب دوگے

وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ع ۵ ۱۲ ۵

اور خیال کروگے کہ تم دنیا میں بڑا قلیل عرصہ رہے ہو۔(۵۲) اورمیرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ سب سے

هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ

اچھی بات کہیں۔ بیشک شیطان اُن کے درمیان تنازعہ پیداکرتا ہے۔کیونکہ شیطان انسان کا واضح

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ

طور پر دشمن ہے۔(۵۳) تمہارا رب تمہیں اچھی طرح جانتا ہے۔ چاہے تو تم پر رحم کرے

اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّكَ

یا اگر چاہے تو تمہیں سزا دے۔ اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔(۵۴) اور جوکچھ آسمانوں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ
اور زمین میں ہے تمہارا رب اُسے اچھی طرح جانتا ہے اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض انبیاء پر فضلیت
عَلٰی بَعْضٍ وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
دی اور ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔(۵۵) آپ فرمادیں کہ اُنہیں پکارو جن کو تم اللہ کے
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾
سوا (اِلٰہ) تصوّر کرتے تھے پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ بدلہ لینے کا اختیار رکھتے ہیں۔(۵۶)
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ
وہ صالح بندے جنھیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ اُن میں سے کون اس کے قریب ہے
وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ
اور اس کی رحمت کو پانا چاہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کاعذاب ایسا ہے کہ اِس سے
مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
ڈرا جائے ۔(۵۷) اور یہ کہ کوئی بستی ایسی نہیں کہ جسے ہم قیامت آنے سے پہلے ہلاک نہ کردیں یا
اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾
اسے شدید عذاب دیں گے۔ یہ بات کتاب میں تحریر شدہ ہے۔(۵۸)
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ
اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے کسی نے منع نہیں کیا سوائے اس کے کہ پہلے لوگوں نے اِن نشانیوں کو جھٹلایا تھا،
وَاٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ
اورہم نے ثمود کو ناقہ یعنی اونٹنی دی تاکہ اُنہیں بصیرت حاصل ہومگراُنہوں نے اس سے ظلم کیا اور ہم خوف الٰہی پیداکرنے کے لیے
اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا
ایسی نشانیاں بھیجتے ہیں۔(۵۹) اورجب ہم نے آپ سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کااحاطہ کیے ہوئے ہے، اور ہم نے جوکچھ آپ کو
الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی
دکھایا کسی اورکونہ دکھایا سوائے اس کے کہ اس میں لوگوں کی آزمائش تھی ۔ اور قرآن کی رو سے تھوہر کا درخت لعنت زدہ
الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا ع ۶ ۸
ہے۔ اور جب ہم اُنہیں ڈراتے ہیں تو اُن کی نافرمانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۶۰) اور جب ہم نے

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کردیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کہ میں اسے سجدہ کروں

خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۚ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ ۫ لَئِنۡ

جسے تونے مٹی سے پیدا کیا ہے۔(۶۱) اس نے کہا کہ اسے دیکھو جس کو تونے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھے

اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ

قیامت تک مہلت دے تو میں اس کی اولاد کو ماسوائے تھوڑے سے بندوں کے جڑ سے اُکھاڑ پھینکوں گا۔(۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾

ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بیشک جہنم ہی تم سب کے لیے مکمل طور پر سزا ہے۔(۶۳)

وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَ اَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ

اوراپنی آواز کی دلکشی سے جسے تو بہکا سکتا ہے اُسے بہکالے اور ان پر اپنے سواروں

بِخَيۡلِكَ وَ رَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ

اور پیادوں سے حملہ کرتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک بنا رہ اوراُن سے وعدے کرتا رہ۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ

مگر شیطان فریب کے علاوہ کسی کا وعدہ نہیں کرتا۔(۶۴) بیشک میرے بندوں پرتیرا کچھ زور نہیں چلے گا، اور اے محبوب!

سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَـكُمُ الۡـفُلۡكَ

تیرا رب بندوں کی کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۶۵) تمھارا رب وہ ہے کہ جو سمندر میں تمہارے لیے

فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا

کشتیوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کوتلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر بڑا ہی رحیم ہے۔(۶۶) اور جب

مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮكُمۡ

تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے تو وہ معبود جن کو اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ گم ہوجاتے ہیں۔ پس جب وہ تمہیں خشکی کی طرف

اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ

لاکر نجات دے دیتا ہے تو تم پھر جاتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔(۶۷) کیا تم اللہ سے نڈر ہوگئے

بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ

ہو یہ کہ تمہیں خشکی کی طرف لاکر زمین میں دھنسادے یا تم پر اولے برسانے والا بادل لے آئے پھرتم اپنے لیے کوئی چارہ ساز

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلۡقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ

نہ پاؤ گے۔(۶۸) کیا تم اس بات سے خود کو امن میں سمجھتے ہوکہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا

اور تم پر کشتیوں کو توڑنے والی شدید آندھی بھیج دے پھرتمہارے کفر کے باعث تمہیں غرق کردے پھر تم اپنے لیے

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ

اس پر پیچھا کرنے والا نہ پاؤ گے۔(۶۹) بیشک ہم نے نسلِ آدم کو مکرم کردیا ہے اورہم نے اُنھیں خشکی اور سمندر میں

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ

سواری دی اور ہم نے اُنھیں پاکیزہ چیزوں میں رزق دیا اور ہم نے بہت سی چیزوں پر اُن کوفضیلت دی

خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ ع ۷ ۱۰

جن کو ہم نے فضلیت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(۷۰) جس دن ہم تمام لوگوں کواُن کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے پس جس کو اس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تووہ اپنے اعمال نامے کوپڑھیں گے اوران میں ذرّہ بھرظلم

فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى

نہیں پائیں گے۔(۷۱) اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا

وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

اور وہ راستے سے ہٹ چکا ہوگا۔(۷۲) اور وہ چاہتے تھے کہ آپ کو اس چیز سے آزمائش میں ڈال دیں جو ہم نے

اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ

آپ کی طرف وحی کی کہ آپ ہماری طرف کوئی بات منسوب کردیں،اوراگرایسا ہوتا تو وہ ضرور آپ کواپنا دوست بنالیتے۔(۷۳)اوراگرہم آپ کو

اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ

ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تھوڑا سا اُن کی طرف مائل ہوجاتے ۔(۷۴) اگر ایسا ہوتا تو ہم

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

آپ کو زندگی اور موت کی دُہری تکلیف دیتے پھر آپ اس پر ہمارے لیے مددگار نہ پاتے۔ (۷۵)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا

اور قریب تھا کہ وہ آپ کو سرزمین مکّہ سے پریشان حال کر دیں تاکہ آپ کو وہاں سے نکال دیں اور اس وقت

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوغیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لَا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

اُن میں سے سوائے چند ایک کے آپ کے پیچھے نہ ٹھہرتے۔(۷۶) یہ طریقہ اُن کا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ ع ۸ ۸

اور آپ ہمارے دستور کو بدلتا ہوا نہ پائیں گے۔(۷۷) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک

الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ

نماز یعنی ظہرؔ عصرؔ مغربؔ عشاءؔ پڑھو اور فجر کو قرآن پڑھا کرو، بیشک صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا قیامت

مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ

کو گواہی دے گا۔(۷۸) اور رات کے کچھ حِصّہ میں تہجد پڑھیں جو آپ کے لیے نفل ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

آپ کو مقامِ محمود پر مبعوث کردے۔(۷۹) اور دُعا کیجیے کہ اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور مکّے سے سچائی

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

کے ساتھ نکال اور میرے لیے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطا کر۔(۸۰)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

اور فرما دیجیے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو نابود ہونا ہی تھا۔ (۸۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

اور قرآن میں ہم نے وہ چیز اُتاری ہے جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔ اور ظلم کرنے والوں

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

کے لیے اس قرآن سے خسارہ ہی بڑھتاہے۔(۸۲) اور انسان پر جب ہم کوئی انعام کرتے ہیں تو وہ ہم سے

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

منہ پھیر لیتاہے۔اور جب اسے کوئی تکلیف مِلتی ہے تو مایوس ہوجاتا ہے۔(۸۳) فرما دیجیے کہ ہر کوئی اپنی سوچ کے مطابق

شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ ع ۹ ۹

عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب جانتا ہے کہ کون ہدایت والے راستے پر ہے۔(۸۴) اور آپ سے روح کے بارے میں

الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا

سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کا اُمر ہے اور تمہیں اس کے متعلق قلیل سا علم

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

دیا گیا ہے۔ (۸۵) اور اگر ہم چاہتے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اسے واپس لے جاتے پھر آپ کوئی ایسا نہ پاتے جو

لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ

آپ کے لیے ہمارے حضور حمایت کرتا۔(۸۶) مگر یہ آپ کے رب کی رحمت میں سے ہے۔ بیشک آپ پر اُس کا

عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا

بہت بڑا فضل ہے۔(۸۷) فرما دیجیے کہ تمام انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوجائیں کہ وہ اس قرآن کی

بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ

مثل لے آئیں تو وہ اس کی مانند ہرگز نہ لاسکیں گے چاہے اُن کے بعض آپس میں مددگار

ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ

بن جائیں۔ (۸۸) اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں

فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ

مگر اکثر لوگوں نے انکار کردیا تاکہ اِسے تسلیم نہ کریں۔ (۸۹) اور کفار کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ

لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ

آپ ہمارے لیے زمین میں چشمہ جاری نہ کردیں۔ (۹۰) یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، آپ اس میں

عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ﴿۹۱﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا

بہتی ہوئی نہریں جاری کردیں۔ (۹۱) آپ ہم پر آسمان کو گرادیں جیسا کہ

زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ قَبِيۡلًا ﴿۹۲﴾ اَوۡ يَكُوۡنَ

آپ کا خیال ہے کہ یہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر ہم پر گر پڑے گا یا آپ اللہ تعالیٰ کو یا فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئیں۔(۹۲) یا آپ کے لیے

لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ

ایک سونے کا گھر بن جائے یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ اور ہم پھر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا

جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اُتار لاؤ جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرمادیں میرا رب پاک ہے میں کون ہوں، مگر بندے کی

بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى ع ۹ ۱۰

صُورت میں رسول ہوں۔(۹۳) اورکس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہوا ہے جبکہ اُن کے پاس ہدایت

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ

آگئی ہے مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اللہ نے ایک بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (۹۴) فرما دیجیے اگر زمین میں

مَلٰٓىِٕكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

فرشتے ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

بھیج دیتے۔(۹۵) فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کی

خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۹۶﴾ وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ

خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔(۹۶) اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوجائے تو آپ اُن کے لیے

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى

اُس کے سوا کوئی حمایتی نہیں پائیں گے۔ اور ہم قیامت کے روز اس حال میں اُنہیں جمع کریں گے

وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

کہ وہ اپنے چہروں کے بل اندھے، گونگے اور بہرے ہونگے۔ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی تپش ہلکی پڑنے لگے گی تو ہم اُسے

النصف

سَعِیْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

اور بھڑکا دیں گے۔ (۹۷) یہ اُن کی سزا ہے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم ہڈیاں

عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ

اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے کیا ہم ازسرِنو پیدا کرکے اُٹھائے جائیں گے۔(۹۸) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کہ اللہ نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ وہ ان جیسا پیدا کردے۔

وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ

اور اُس نے اُن کے لیے عمر کی حد مقرر کردی ہے جس میں شک نہیں ہے۔ پس ظالموں نے ناشکری کے طور پر اس کا بھی انکار کردیا۔(۹۹) آپ فرما دیجیے

لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ

کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اُنہیں بھی خرچ ہونے کے خوف سے

الْاِنْفَاقِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰیٰتٍۭ ع ۱۱

روکے رکھتے۔ اور انسان بڑا تنگ نظر ہے۔(۱۰۰) اور ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں دیں۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

پس بنی اسرائیل سے سوال کرو کہ جب وہ اُن کے پاس آئے تو فرعون نے اُن سے کہا

اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ

کہ بیشک اے موسیٰ (علیہ السلام) میں گمان کرتا ہوں کہ تم پر جادو کا اثر ہوگیا ہے۔(۱۰۱) اُنہوں نے کہا تو یقیناً جانتا ہے کہ اِن نشانیوں کو آسمانوں

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

اور زمین کے رب نے اُتارا ہے جو بصیرت انگیز ہیں۔ اور میرے خیال کے مطابق اے فرعون! تو

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ

ہلاک ہوجائے گا۔ (۱۰۲)تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اُنہیں اُس سرزمین سے نکال دے پس ہم نے اسے اور اس کے

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا

تمام ساتھیوں کو غرق کردیا۔(۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہا اس زمین میں سکونت

الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ

اختیار کرو، پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے تو ہم سب کو اکٹھا کرکے لے آئیں گے۔(۱۰۴) اور ہم نے اِس قرآن کو

اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وقف لازم

حق کے ساتھ اُتارا ہے اور حق ہی کے لیے نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۵)

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾

اور قرآن کو ہم نے وقفے سے اُتارا تا کہ آپ اُسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج آہستہ آہستہ اُتارا ہے۔(۱۰۶)

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا

آپ فرما دیں اِس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ۔ بیشک جنھیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے تو اُن پر جب اِس کی

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ

تلاوت ہوتی ہے تو وہ ٹھوڑی کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (۱۰۷)اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے یقیناً

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ

تمہارے رب کا وعدہ ہو کر رہنا تھا۔(۱۰۸) اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر جاتے ہیں اور اس

يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا السجدۃ ۴

قرآن سے اُن میں خشوع زیادہ ہوجاتا ہے۔ (۱۰۹) آپ فرما دیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو غرض کہ

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا

تم جس طرح بھی پکارو یہ سب اُسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی

تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

آواز سے اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی اختیار کرو۔(۱۱۰) اور اِس طرح کہو کہ تمام حمد اللہ ہی کے لیے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ

اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

ع ١٢ / ١١ / ١٢

سے اس کا کوئی مددکرنے والا ہے اور اس کی بڑائی کے لیے ہروقت تکبیر کہتے رہو۔(۱۱۱)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ (١٨) مَكِّيَّةٌ (٦٩) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ١١٠ — رُكُوْعَاتُهَا ١٢

سورۃ الکہف مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۰ آیات اور ۱۲ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاری ہے اور اس میں کسی طرح

عِوَجًا ﴿١﴾ ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی کجی نہیں ہے۔(۱) یہ کتاب سیدھی سادی ہے تاکہ اِس سے سخت عذاب سے ڈرایا جائے جو اُس کی طرف سے آنا ہے اور مومنوں کو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

جو صالح عمل کرتے ہیں اُنہیں بشارت دی جائے بیشک اُن کے لیے اجر حسنہ ہے۔(۲) جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿٣﴾ ۙ وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

رہیں گے۔ (۳) اور اُن کو بھی ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں بیٹا ہے۔(۴) اُن کو بالکل

عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

علم نہیں ہے اور نہ اُن کے آباؤاجداد کو علم ہے۔ اُن کی بات جواُن کے منہ سے نکلتی ہے بڑی سخت ہے۔جوکچھ یہ کہتے

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ

وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔(۵) تو کیا آپ اپنی جان کو اس غم میں ختم کرلیں گے کہ وہ اس بات یعنی

يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً

قرآن پرایمان نہیں لاتے۔(۶) بیشک زمین پر جو کچھ بنایا گیا یہ اس کی زینت ہے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

تاکہ لوگوں کو اِس سے آزمایا جائے کہ کون اچھا عمل کرتا ہے۔(۷) اور اس زمین میں جو کچھ ہے اسے ہم ہی بنانے

صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ

والے ہیں اسے ہم ختم کرکے ہموار میدان کردیں گے۔ (۸) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب ِکہف اور اصحاب ِرقیم

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

ہماری عجب نشانیوں میں سے تھے۔(۹) جب وہ نوجوان غار میں پناہ لینے والے تھے اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اورہمارے کام میں ہدایت مہیا کردے۔ (۱۰) پس ہم نے اُن کے کانوں پر

اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

پردہ ڈال دیا کئی سال غار میں سوئے رہے۔(۱۱) پھر ہم نے اُنہیں اُٹھایا تا کہ دیکھیں اُن دونوں

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ ع ۱۲/۱۳

گروہوں میں سے کس نے اچھی طرح یادرکھا ہے کہ وہ غار میں کتنی مدت رہے پھرہم نے اُنہیں جگادیا۔(۱۲) اے محبوب! ہم حق کے ساتھ آپ پر قصے

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّ رَبَطْنَا

بیان کرتے ہیں۔ بیشک وہ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اورہم نے ان کے لیے ہدایت میں اضافہ کردیا۔(۱۳) اورہم نے اُن

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کے دلوں کو مربوط کردیا جب وہ کھڑے ہوئے۔ تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے

لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا

ہم اس کے علاوہ کسی اورمعبود کی ہرگز پوجانہیں کریں گے اگر ایسا کیا تو ہم نے ضرور اللہ سے دوری کی بات کی۔(۱۴) یہ ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ

اس نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں۔ اُن کے اوپر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگاتا ہے۔(۱۵) اور جب تم اُن لوگوں سے

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

کنارہ کش ہوگئے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں ،پس آؤ غار میں پناہ لے لوتمہارارب تمہارے لیے اپنی رحمت کو

غُنَّہ: نون مشدّد اورمیم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا
وسیع کردے گا اور تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانیاں مہیا کردے گا۔(۱۶) اور اے محبوب! جب آپ سورج کو طلوع ہوتا دیکھیں گے
طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
تو وہ اُن کے غار سے ہٹ کر دائیں جانب سے گزر جاتا اور جب سورج غروب ہوتا ہے تو وہ بائیں جانب
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ
سے کتراتا ہوا غروب ہوجاتا اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی
يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جس شخص کو وہ گمراہ کردے تو اس کے لیے تُو ہرگز کوئی دوست
مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ڰ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ ع ٥ ١٤
راہنمائی کرنے والا نہ پائے گا۔(۱۷) اور تم خیال کروگے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ حالت نیند میں ہیں اور ہم اُن کی دائیں اور بائیں جانب سے
الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ڰ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ
کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور اُن کا کتا غار کے دروازے پر دونوں پاؤں پھیلائے بیٹھا رہا۔
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾
اگر تم اُنہیں جھانک کر دیکھتے تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے اور اُن کو دیکھ کر گھبراہٹ میں پڑجاتے۔(۱۸)
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
اور پھر ہم نے ایسے ہی اُن کو بیدار کردیا تاکہ وہ آپس میں تبادلہ خیال کرلیں۔اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم نے یہاں
لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
کتنا عرصہ گزارا ہے۔تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم ایک دن یا اس کا کچھ حصہ یہاں ٹھہرے ہیں،وہ کہنے لگے کہ تم نے جتنا
لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
عرصہ یہاں قیام کیا ہے تمہارا رب بہتر جانتا ہے۔پس اپنے میں سے کسی ایک کو یہ سکے دے کر شہر کی طرف بھیجو،پس وہ دیکھے کہ
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
پاکیزہ کھانا کہاں ہے۔پھر وہ تمہارے لیے اس میں سے کھانا لے آئے اور یہ سب کام چپکے سے کرلے تاکہ تمہارے بارے میں کسی اور
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
کو خبر نہ ہو۔(۱۹) بیشک اگر اُنہیں تمہارا پتہ چل گیا تو وہ تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا تمہیں اپنے مذہب

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بات التاء بعد اللام من النصف الاول والام الثانية من النصف الاخير ۱۲

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

میں واپس لوٹا دیں گے اور پھر تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔(۲۰) اور اسی طرح ہم نے وہاں کے لوگوں کو آگاہ کردیا

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ

تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

وہ بستی والے اُن کے متعلق آپس میں بحث وتکرار کرنے لگے تو کہنے لگے کہ اِن کی غار پرکوئی عمارت تعمیر کردو،اُن

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

کا رب اُنہیں خوب جانتا ہے۔وہ لوگ جواپنے کام میں غالب تھے کہنے لگے کہ ہم اُن پر ایک مسجد

مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

بنادیں گے۔ (۲۱) عنقریب لوگ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا اور کچھ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ

اُن کا کتا تھا یہ سب خیالی قیاس آرائیاں ہیں اور کچھ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھوں اُن کا کتا تھا۔ آپ فرما دیجئے کہ اُن کی اصل

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڢ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً

گنتی کے بارے میں میرے رب ہی کوعلم ہے سوائے چند ایک کے اُن کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا پس اُن کے متعلق بحث نہ کرومگر سرسری

ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ ع ٣ ٥ ١٥

اظہار خیال کرسکتے ہو اور ان کے بارے میں اہل کتاب میں سے کسی سے کچھ نہ دریافت کرو۔(۲۲) اور ہرگز کسی کام کے متعلق یہ نہ کہنا کہ

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ ۙ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ

میں اِسے کل کردوں گا۔(۲۳) سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے۔ اور اپنے رب کا ذکر کرو جب کہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو

عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا راستہ دکھا دے۔(۲۴) اور اہل کتاب کہتے ہیں کہ وہ اپنے غار میں

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

تین سو سال ٹھہرے یا نو سال اور ٹھہرے یعنی ۳۰۹ سال ۔(۲۵) آپ فرمادیں کہ جتنا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔کیا خوب وہ دیکھتا ہے اور کیسا خوب سنتا ہے۔ اس کے سوا اُن کے لیے کوئی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔(۲۶) اور اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کے رب نے

كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

آپ کی طرف وحی کی ہے۔ اس کے کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تم ہرگز اُس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔ (۲۷)

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

اور اپنے نفس کو اُن لوگوں کے ساتھ صبر میں شامل رکھو جو اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتے ہیں وہ

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں اُن سے غیر متوجہ نہیں ہونی چاہئیں کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہش مند ہونا چاہیں

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

اور جن کا دل ہم نے ذکر سے غافل کردیا ہے اُن کی اطاعت نہ کرو کیوں کہ وہ اپنی خواہش کا پیروکار ہے اور اُس کا معاملہ

الثلثة

فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ

حد سے گزر گیا ہے ۔(۲۸) اور فرما دیجیے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔

فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ

بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی چار دیواری اُن کا احاطہ کیے ہوگی۔ اور اگر وہ

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَ

پانی کی طلب کریں گے تو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند گرم پانی دیا جائے گا جو اُن کے منہ کو بھون ڈالے گا کیسا بُرا مشروب ہے اور

سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

کیسی تکلیف دہ قرار گاہ ہے۔(۲۹) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے بیشک ہم اچھے عمل کرنے والوں کا اجر

مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ضائع نہیں کرتے۔(۳۰) ایسے لوگوں کے لیے جنت عدن ہے جہاں باغوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا

اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے وہ سبز رنگ کے لباس پہنیں گے

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ

جو باریک ریشمی کپڑے اور موٹے ریشمی کپڑے کا بنا ہوگا وہاں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کیسا اچھا ثواب ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مَدّ: تین الف کے برابر ─ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا ع ٩ / ١٦

اور کیسی عمدہ آرام گاہ ہے۔(۳۱) اُن کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے، ان میں سے

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے اور دونوں باغوں کے گرد کھجور کے درختوں کی چاردیواری بنا دی

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ

اور ان کے درمیان کھیتی اُگا دی۔(۳۲) دونوں باغوں کا پھل بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی۔ اور دونوں کے درمیان

فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصٰحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

نہر بھی جاری کردی۔(۳۳) اوراس کے پاس اور بھی پھل تھے۔تو وہ اپنے ساتھی سے بحث وتکرار کے درمیان بولا کہ میں تم سے مال میں کثرت رکھتا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

ہوں اور آدمیوں کی تعداد میں بھی زیادہ تعداد رکھتا ہوں۔(۳۴) اور اپنے باغ میں داخل ہوا جب کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ

کہنے لگا کہ میرا خیال ہے کہ یہ باغ کبھی تباہ نہ ہوگا۔(۳۵) اور میں گمان نہیں رکھتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی اوراگر مجھے اپنے رب

لَّئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو بے شک میں اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔(۳۶) اس کے ساتھی نے اس سے کہا جب کہ وہ تبادلہ خیال کررہے تھے

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

کہ کیا تو اُس ذات کاانکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے درست کرکے مرد بنا

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ

دیا۔(۳۷) لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہی اللہ ہے جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کوشریک نہیں ٹھہراتا۔(۳۸) اورایسا کیوں

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا توکہتا کہ جو اللہ چاہے،اللہ کی قوت کے بغیر کچھ نہیں ہے اگرچہ تونے مجھے

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

مال اور اولاد میں کم دیکھا ہے۔(۳۹) پس قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر چیز عطا کردے اورتیرے باغ

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ

پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو تیرا باغ ایک چٹیل میدان بن جائے۔(۴۰) یا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلقَلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

اس کا پانی زمین کی گہرائی میں جذب ہوجائے کہ تم اُس کو تلاش کرنے کے باوجود نہ پاسکو۔(۴۱) اور اس کے پھلوں کا محاسبہ ہوگیا

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ

پس وہ اس مال پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا تھا ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ اپنے باغ کے چھپروں پر گرا پڑاتھا اور کہنے لگا

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

کاش میں نے کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہرایا ہوتا۔ (۴۲) اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مددکرتی

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ ط هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ

اور نہ وہ اس قابل تھا کہ بدلہ لے۔(۴۳) یہاں سے ثابت ہوتاہے کہ سارا اختیار اللہ کاہے جو حق ہے۔ اس کا ثواب بہتر ہے

ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ ع ۵ ۱۳ ۱۷

اور عاقبت کا اچھا ہونا اُسی کے پاس ہے۔(۴۴) اور اُن سے دنیا کی زندگی میں ایک مثال بیان فرما دیجیے ۔ وہ مثال یہ ہے کہ

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

جیسے ہم نے آسمان سے پانی اُتارا اس سے زمین پر بہت سی نباتات اُگ آئیں۔جو پھرخشک گھاس کی مانند ہوگئیں

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

جسے ہوائیں اُڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہرچیز پرقدرت رکھنے والاہے۔ (۴۵) مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

زینت ہیں اورباقی رہنے والے صالح عمل ہیں اُن کاثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر اُمید سے

وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ

وابستہ ہے۔(۴۶) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے تو تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے

حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ج وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ

اورہم اُنہیں اکٹھا کریں گے اُن میں سے ہم ایک کوبھی نہ چھوڑیں گے۔(۴۷)اور وہ سب اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش ہوں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۫ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

پھر ہم کہیں گے آج تم ہمارے پاس اِس صورت میں آئے ہوجب کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

ہم ہرگزتمہارے لیےکوئی وعدے کاوقت مقررنہیں کریں گے۔(۴۸) اُن کے سامنے اعمال نامہ ہوگا آپ دیکھیں گے کہ اُس سے مجرم ڈر رہے ہوں

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا

گے اور وہ کہیں گے ہائے افسوس اِس کتاب کو کیا ہو گیا ہے اس میں نہ کسی چھوٹے اور نہ کسی بڑے

كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

گناہ کو چھوڑا گیا ہے جس کا شمار نہ کر لیا گیا ہو جو کچھ اُنھوں نے کیا وہ سب اپنے سامنے حاضر پالیں گے اورتمہارا رب کسی پر

اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ ع ٦ ٥ ١٨

زیادتی نہیں کرتا۔(۴۹) اور یاد کروکہ جب فرشتوں سے کہا گیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کردیا،

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ

وہ جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم میرے سوا اُسے اور اس کے متعلقات کو دوست بناتے ہو

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ

حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔(۵۰) آسمانوں اور زمین کوجب

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

پیدا کیا گیا تھا تو میں نے اُنہیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ اُن کو پیدا کرتے وقت اُن کوگواہ بنایا اور میں گمراہ کرنے والوں کو

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

دست وبازو نہیں بناتا۔(۵۱) اور اُس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو بلاؤ جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

کہ وہ اُن کی طرف داری کریں گے پھر وہ جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنادیں گے۔(۵۲) اور جب مجرم آگ کو دیکھیں گے

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ ع ٧ ٦ ١٩

تو اُنہیں خیال آئے گا کہ اب وہ اس میں پڑنے والے ہیں مگر اس سے بچنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔(۵۳) بیشک

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

ہم نے اِس قران میں لوگوں کے لیے تمام قسم کی مثالیں طرح طرح کے انداز میں بیان کردی ہیں۔ اور انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

جھگڑنے والا ہے۔(۵۴) اور لوگوں کوکس چیز نے منع کیا ہے جب کہ اُن کے پاس ہدایت آگئی ہے اور وہ اپنے

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

رب سے بخشش طلب کریں سوائے اس کے کہ اُن کے پاس پہلوں کا طریقہ آئے یا اُن کے سامنے عذاب آجاتا۔(۵۵)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

اور ہم رسولوں کو بشارت دینے والے ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور کفر کرنے والے

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

جھگڑتے ہیں تاکہ وہ اس سے حق کو مٹا دیں اور میری آیتوں کو اور جن سے ڈرائے گئے تھے

هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

اُنہیں مذاق بنالیا۔(۵۶) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی ہے مگر اُس نے اس سے

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

منہ موڑ لیا اور جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ وہ سمجھ نہ

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾

سکیں اور اُن کے کانوں میں ثقالت آگئی ہے اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو پھر بھی وہ ہدایت کی طرف کبھی نہیں آئیں گے۔(۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

اورآپ کا رب بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے اگر وہ اُنہیں اُن کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو اُنہیں بہت جلد عذاب

الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ

دے دیتا۔بلکہ اُن کے لیے ایک وقت مقرر ہے اس وقت کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔(۵۸) اور یہ

ع ٨ ٦ ٢٠ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ظلم کی وجہ سے ہلاک کردیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لیے وقت مقرر کردیا تھا۔(۵۹) اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓي اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

نے اپنے ساتھی سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا جب تک کہ میں ایسی جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو بحر ملتے ہیں یا طویل مدت تک چلتا رہوں گا۔(۶۰)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ

پھر جب دونوں اس مقام پر پہنچے جہاں دو پانی ملتے تھے دونوں مچھلی کو بھول گئے تو اس مچھلی نے بحر میں سُرنگ کی طرح

سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

اپنا راستہ بنالیا۔(۶۱) تو پھر جب وہ آگے چلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بیشک سفر میں

هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ

ہم نے بڑی تھکان پائی ہے۔(۶۲) تو اُس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تو بیشک میں مچھلی بھول گیا۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ

شیطان نے مجھے بھلادیا تھا کہ میں اُس کے متعلق آپ کو بتاؤں، اس نے دریا میں اپنا راستہ بنالیا تھا،

عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

بڑا تعجب ہے۔(۶۳) حضرت موسیٰ نے کہا یہی تو وہ ہے کہ جسے ہم تلاش کررہے تھے۔ پس دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔(۶۴)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا

تو اُنہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور ہم نے اُنہیں علمِ لدنّی

عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

سکھلایا تھا۔(۶۵) حضرت موسیٰ نے اس بندے سے کہا کہ کیا میں آپ کی مصاحبت میں رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے ہدایت والا

رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا

علم سکھا دیں۔(۶۶) تو اس نے کہا بیشک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے۔(۶۷) اور آپ کیسے صبر کریں گے جس پر کہ آپ کو

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

پوری طرح خبر نہ ہو۔(۶۸) آپ نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف

لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

ورزی نہیں کروں گا۔(۶۹) اللہ کے بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ ع ۹ ۱۱ ۲۱

خوداس کا ذکر آپ سے نہ کروں۔(۷۰) پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اُس نے اُس میں سوراخ کرڈالا۔ تو حضرت

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْــًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ نے سوراخ اس لیے کیا ہے کہ اس کے سوار غرق ہوجائیں، بیشک یہ تم نے بہت بُرا کام کیا ہے۔(۷۱) اللہ کے بندے

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ

نے کہا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کرسکیں گے۔ (۷۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میری بھول پر مواخذہ نہ کیجیے اور

لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ

مجھ پر میرے کام میں زیادہ سختی نہ کیجیے۔(۷۳) پھر چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کرڈالا۔

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْــًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک معصوم جان کو قتل کردیا بیشک آپ نے بڑا ناپسند کام کیا ہے۔(۷۴)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ

حضرت خضر نے کہا کہ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہنے میں ہرگز صبر نہ کرسکیں گے۔(۷۵) حضرت موسیٰ ؑ نے کہا کہ اگر

سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

میں اس کے بعد کسی چیز کے بارے آپ سے سوال کروں توآپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ بیشک میری طرف سے

لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ اِۨسْتَطْعَمَاۤ

آپ کی خدمت میں عذر پورا ہوگیا۔ (۷۶) پھر وہ چل پڑے۔حتیٰ کہ وہ ایک بستی میں پہنچے وہاں اُنہوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

تواُنہوں نے اُن کی مہمان نوازی سے انکار کردیا۔ پھر اُن دونوں نے اس بستی میں ایک دیوار کو دیکھا جو گرنے والی تھی ۔حضرت خضر

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ

نے اسے درست کردیا۔تواس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر اُجرت طلب کرلیتے۔(۷۷)حضرت خضر نے کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

اب میرے اور تمہارے درمیان علیحدگی ہے۔ اب میں آپ کو حقیقت سے آگاہ کیے دیتا ہوں جن پر آپ سے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

صبر نہ ہوسکا۔ (۷۸) وہ جوکشتی تھی اس کے مالک چند مسکین تھے جو دریا میں باربرداری سے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

روزی کماتے تھے ،پس میں نے ارادہ کیا کہ اُسے ناقص کردوں کیوں کہ آگے ایک بادشاہ تھا جو ہرکشتی کو زبردستی قبضے

غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

میں لے لیتا تھا۔(۷۹) اور وہ جو لڑکا تھا اس کے والدین مومن تھے ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ اُنہیں سرکشی اور کفر میں

طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ

مبتلا نہ کردے ۔ (۸۰) پس ہم نے چاہا کہ اِن دونوں کو اُن کارب اس کے بدلے میں ایسا بچہ دے جو اس سے

اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

پاکیزگی میں بہتر ہو اور بہت رحمدل ہو۔ (۸۱) اور باقی دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے اُن دونوں کے لیے

وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

خزانہ تھا اور اُن کاوالد بڑا صالح تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ جب وہ دونوں بچے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ -تین الف کے برابر- پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

يَبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا
جوان ہوں گے تو وہ اپنا خزانہ نکال لیں گے۔ یہ اُن کے رب کی رحمت ہے۔اور جو
ع ۱۲ فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ (۸۲)
کچھ میں نے کیا ہے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ ان تمام باتوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کرسکے۔(۸۲)
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۭ (۸۳)
اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں فرما دیجیے کہ میں ابھی اُن کے بارے میں بیان کرتا ہوں۔(۸۳)
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ (۸۴) فَاَتْبَعَ
بیشک ہم نے اِسے زمین میں اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُسے تمام چیزوں پر غالب ہونے کا سامان دیا۔ (۸۴)پس وہ ایک راہ
سَبَبًا (۸۵) حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ
پر چل نکلا۔(۸۵) یہاں تک وہ اس جگہ پہنچا جہاں سورج غروب ہورہاتھا تو اس نے اسے اس طرح
عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ
پایا کہ وہ سیاہ دلدَل میں غروب ہورہاہے اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! تم خواہ
اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا (۸۶) قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
اُن کو عذاب دو یا اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ (۸۶) تو ذوالقرنین نے کہا کہ جس نے ظلم کیا ہے
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا (۸۷) وَاَمَّا
ہم اسے جلد سزا دیں گے، پھر اسے رب کی طرف لے جایا جائے گا تاکہ وہ اسے شدید قسم کا عذاب دے۔(۸۷)اور جو
مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ
ایمان لایا اور صالح عمل کیے تواس کی جزا بہت اچھی ہوگی اور ہم اُسے ایسے کام کرنے کا
مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۭ (۸۸) ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا (۸۹) حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
حکم دیں گے جو آسان ہوں گے۔(۸۸) پھر وہ ایک اور راستہ پر گیا۔ (۸۹) حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچا تو سورج طلوع ہو رہا تھا
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ (۹۰)
تو اُس نے دیکھا کہ سورج ایسی قوم پر طلوع ہورہا ہے جہاں ہم نے سورج اور اُن کے درمیان کوئی آڑ حائل نہ کررکھی تھی۔(۹۰)
كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا (۹۱) ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا (۹۲) حَتّٰٓي
بات یوں تھی کہ جو کچھ اس کے پاس تھا اس کے متعلق ہمیں مکمل خبرتھی۔(۹۱) پھر وہ ایک راہ پر گیا۔(۹۲)یہاں تک

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

وہ پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے اُن کے پیچھے ایک قوم کو دیکھا جواُن کی کوئی بات نہیں

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ

سمجھ سکتے تھے۔(۹۳) اُنہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں

مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ

فساد کرتے رہتے ہیں کیا ہم ایسا سامان لائیں تاکہ آپ ہمارے اور اُن

تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ

کے درمیان ایک دیوار بنادیں۔(۹۴) ذوالقرنین نے کہا کہ وہ اسباب جن پر میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہتر ہیں، پس تم

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى

قوت بازو سے میرے ساتھ لگو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک آڑ بنا دوں گا۔(۹۵) مجھے لوہے کے تختے لادو۔ یہاں تک کہ

اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ

جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں تک کردی توکہا کہ لوہے کہ تختوں کو گرم کرو۔یہاں تک کہ اُسے آگ کی مانند کردیا

قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ؕ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ

گیا تو کہا لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔(۹۶)تو پھر (یاجوج اور ماجوج)میں چڑھنے کی طاقت نہ رہی اور

مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ

نہ اس میں سوراخ کرنےکی طاقت رہی۔(۹۷) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا

وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ؕ وَ تَرَكْنَا

وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کردے گا۔ اور میرے رب کاوعدہ حق ہے۔ (۹۸) اور اُس دن ہم

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

چھوڑ دیں گے اُن میں سے بعض دُوسروں پر حملہ کریں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم سب کو جمع

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ۙ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ۙ الَّذِيْنَ

کردیں گے۔ (۹۹) اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے بالکل عیاں کر دیں گے۔ (۱۰۰) وہ کافر

كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

جن کی آنکھوں پر میری یاد کی طرف سے پردے پڑے ہوئے تھے اور حق بات سننے کی استطاعت

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ ع ١١ ١٩ ٢

نہ رکھتے تھے۔ (١٠١) تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا دوست بنالیں گے۔

دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ

بیشک ہم نے کافروں کے رہنے کے لیے جہنم تیار کررکھی ہے۔(١٠٢) آپ فرما دیں کہ کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

میں تمہیں خسارے والے عملوں سے باخبر نہ کردوں۔ (١٠٣) یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری کوشش دنیا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ

کی زندگی میں لگ گئی ہے اور وہ خیال کررہے ہیں کہ وہ بہت اچھا کام کررہے ہیں۔ (١٠٤) جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ

اپنے رب کی آیتوں اور اُس کی ملاقات سے انکار کیا تواُن کے تمام اعمال ضائع ہوگئے پس قیامت کے روز

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

ان کے لیے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔(١٠٥) اُن کی سزا جہنم ہے کیوں کہ اُنہوں نے کفر کیا تھا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق بنا لیا تھا۔(١٠٦) بیشک جو ایمان لائے اورصالح عمل کیے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

اُن کے لیے جنت الفردوس میں مہمان نوازی ہوگی۔ (١٠٧) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اس جگہ سے بدل کر کہیں جانا

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

نہ چاہیں گے۔(١٠٨) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کے تعریفی کلمات لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

وہ سمندر ختم ہوجائے گا مگر میرے رب کے تعریفی کلمات مکمل نہ ہوں گے اور اتنی روشنائی اور لے آئیں تو پھر بھی اور کی ضرورت ہوگی۔(١٠٩) فرما دیں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

کہ ظاہری صورت میں میں بندے جیسا ہی ہوں، مجھے وحی آتی ہے۔تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔پس جو اپنے رب کی ملاقات چاہتا

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ع ١٢ ٩ ٣

ہے تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اوراپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔(١١٠)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ مَرْيَمَ (١٩) مَكِّيَّةٌ (٤٤) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٩٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۂ مریم مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۸ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد۔(۱) یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر کی۔(۲) جب اس نے اپنے

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

رب کو آہستہ سے پکارا۔(۳) اس نے کہا اے میرے رب بیشک میری ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی اور میرا سر بڑھاپے سے سفید ہوگیا ہے

شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

اور میرے رب میں تجھ سے دُعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں رہا۔(۴) اور بیشک میں اپنے بعد اپنے ورثاء سے

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

خوفزدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے وارث دے۔(۵)

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ

جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے۔ اور اُسے پسندیدہ بنا دے۔(۶) اے زکریا!

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی بندہ نہیں بنایا۔ (۷)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ

زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ

اِنتہا کو پہنچ چکا ہوں۔(۸) فرمایا ایسا ہی ہوگا کیونکہ آپ کے رب کا فرمان ہے، یہ میرے لیے آسان ہے اور اس سے

خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ

پہلے تمہیں بھی پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔(۹) زکریا (علیہ السلام) نے التجا کی کہ میرے لیے کوئی نشانی مقرر کردے۔

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود تین رات تک لوگوں سے گفتگو نہ کرسکے گا۔(۱۰) پھر اپنی عبادت گاہ سے نکل کر

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى

قوم کی طرف آئے تو اس نے اُنہیں اشارے سے کہا کہ صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کرو۔(۱۱) اے یحییٰ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو ، اور ہم نے اسے بچپن ہی میں نبوّت عطا فرمادی۔(۱۲) اور اپنے پاس سے دل کی نرمی

وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَ

اور پاکیزگی دی۔اور وہ بڑے متقی تھے۔(۱۳) اور وہ اپنے والدین کے تابعدار تھے اوروہ جابر نافرمان نہ تھے۔(۱۴) اور

سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ وَاذْكُرْ ع ۵

جس دن وہ پیدا ہوئے اُن پر سلامتی ہو اور جس دن وہ فوت ہوں گے اور جس دن وہ دوبارہ زندہ ہوں گے۔(۱۵)اور اے محبوب!

فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ وقف لازم

اپنی کتاب میں مریم کا ذکر کرو۔ جب وہ اپنے مکان میں مشرق کی جانب گوشہ نشین ہوگئی۔(۱۶) تو اُس نے لوگوں کی

مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۪ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

طرف سے پردہ کرلیا۔ پس ہم نے جبریل(علیہ السلام) کو اس کی طرف بھیجا تو وہ ایک مکمل انسان کی صورت میں

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ

سامنے آیا۔ (۱۷) حضرت مریم کہنے لگیں کہ تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم متقی ہو۔(۱۸) تو جبرائیل نے کہا کہ میں تو

اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

تمہارے رب کی طرف سے آیا ہوں۔تاکہ میں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔(۱۹) حضرت مریم نے کہا کہ میرے ہاں بچہ کیسے ہوسکتا ہے

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ الربع

جب کہ مجھے کسی آدمی نے چھوا نہیں ہے اور نہ میں بدکردار ہوں۔(۲۰)جبرائیلؑ نے کہا ایسے ہی ہوگاتمہارے رب نے فرمایا ہے

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

کہ ایسا کرنا میرے لیے آسان ہے اورہم اُسے لوگوں کے لیے نشانی کردیں گے اور ذریعۂ رحمت بنا دیں گے۔ اور اس طرح ہونا

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا

مقرر ہو چکا ہے۔ (۲۱) پس وہ حاملہ ہوگئیں پھر وہ حمل کو لیے ہوئے دور جگہ پر چلی گئیں۔ (۲۲) پھر جب اُنہیں

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا

درد زہ ہوئی تو وہ اس کی وجہ سے کھجور کے تنے کے پاس آگئیں کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے

وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

مرگئی ہوتی اور بالکل فراموش کردی گئی ہوتی۔ (۲۳) پس ایک فرشتے نے اس کے نیچے سے اُسے آواز دی کہ اے مریم غمزدہ نہ ہو

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّىٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

تیرے رب نے تیرے پاس ایک نہر جاری کردی ہے۔(۲۴)اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اسے اپنی طرف ہلا تم پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گرنے لگیں گیں۔(۲۵) پس کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرو۔ پھر جب تم کسی آدمی کو

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے حضور روزے کی نذر مانی ہے تو میں آج کے دن کسی سے کلام

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ

نہیں کروں گی۔(۲۶) پس وہ بچے کو اُٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ تو وہ کہنے لگے اے مریم! یقینا تو نے

شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ

اچھا کام نہیں کیا ہے۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن تیرا والد بُرا آدمی نہ تھا اور نہ

اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ

تیری ماں بدکردار تھی ۔(۲۸) اس پر مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔لوگوں نے کہا ہم اس سے کیسے بات کریں جب کہ یہ عہد طفولیت

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

میں ہے۔(۲۹) اس بچے نے کہا کہ بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں۔اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنا دیا ہے۔ (۳۰)

وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے بابرکت کردیاہے۔اور اُس نے مجھے نماز پڑھنے اورزکوۃ دینے کا حکم دیا ہے

دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ

جب تک میں زندہ رہوں۔(۳۱) اس نے مجھے والدہ کا تابعدار کردیاہے۔اور اس نے جابر اور بدنصیب نہیں کیا۔(۳۲) اور سلام ہے

عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى

اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا ہوں اور جس دن میں مروں گااور جس دن پھر زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا۔ (۳۳) یہ عیسیٰ بن مریم ہیں۔

ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

یہی بات حق ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ اللہ کی شان کے لائق نہیں

يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۗ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے ،وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کو کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے تووہ اس کے لیے کہتا ہے کُن

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● "مَدّ"۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

تو وہ ہوجاتا ہے۔(۳۵) اور بیشک اللہ میرا اورتمہارا رب ہے پس اُسی کی عبادت کرو۔یہی صراط مستقیم ہے۔ (۳۶)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ

پھراہل کتاب کے کئی گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس کافروں کے لیے بڑے دن کی حاضری سے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ

ہلاکت ہے۔(۳۷) جس دن یہ ہمارے پاس آئیں گے یہ سننے لگیں گے اور دیکھنے لگیں گے لیکن یہ ظالم آج

الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ

کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۳۸) اور اے محبوب! یوم حشر سے ڈرا دیجیے جب ہر چیز کافیصلہ کردیا جائے گا۔

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ وقف لازم

لیکن وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۳۹) یقیناً ہم زمین اور

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ ع ٢ ٢٥ ٥

جوکچھ اس کے اوپر ہے اس کے وارث ہوں گے اور سب نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۴۰) اور کتا ب میں

اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کاذکر کیجیے۔بیشک وہ صدیق نبی تھے۔(۴۱) جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہااے میرے باپ تم ان

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

کی کیوں پوجا کرتے ہوجو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ کچھ تمہارے کام آسکتے ہیں۔ (۴۲) اے میرے باپ میرے پاس

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

وہ علم آیاہے جوتمہارے پاس نہیں آیا ہے پس میری پیروی کرلو میں تمہیں سیدھا راستہ دکھا دوں گا ۔ (۴۳)

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

اے میرے باپ شیطان کو نہ پوجو بیشک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔(۴۴)

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ

اے میرے باپ مجھے اس بات کا خوف ہے کہ کہیں تمہیں رحمٰن کی طرف سے عذاب نہ آ جائے تو تم شیطان کے ساتھی

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ

نہ ہوجاؤ۔(۴۵) اس نے کہا اے ابراہیم! تو میرے معبودوں سے منہ موڑ گیا ہے۔ اگر تو اس بات سے

لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ

نہ رُکا تو میں تجھے پتھروں سے ماروں گا اور تو مجھ سے الگ ہو جا۔(۴۶) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تجھے سلام ہے، اپنے رب سے تمہارے لیے

لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ

استغفار کروں گا۔ بیشک وہ مجھ پرنظرِ شفقت رکھتا ہے۔(۴۷) اور میں تم سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

پوجتے ہو علیحدہ ہوجاؤں گا اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا۔اُمید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ ہوں گا۔(۴۸)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

پھر جب وہ اُن سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے تھے کنارہ کش ہوگئے تو ہم نے اُنہیں اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ

اور یعقوب عطا کیے اور اُن سب کو نبی بنا دیا۔ (۴۹) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے سرفراز کیا اور

جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ ع ٣ ١٠ ٦

ہم نے اُن کی شان بلند کردی۔(۵۰) اور کتاب میں حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کرو،

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

بیشک وہ مخلص تھے اور رسول نبی تھے۔(۵۱) اور ہم نے اُسے کوہ طور کی بائیں جانب سے

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ

آواز دی اور اسے رازو نیاز کے لیے قریب کیا۔ (۵۲) اورہم نے اپنی رحمت کے ذریعے اُن کے بھائی ہارون کو

هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ

نبی بنایا اور اُن کا مددگار کردیا۔(۵۳) اورکتاب میں حضرت اسماعیل(علیہ السلام) کا ذکرکرو۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ

اور رسول نبی تھے۔(۵۴) اور وہ اپنے اہل خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے ۔اور وہ اپنے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

مقبول ترین تھے۔ (۵۵) اور کتاب میں حضرت ادریس (علیہ السلام) کو یاد کرو۔بیشک وہ سچے

نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ قلے وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

نبی تھے۔(۵۶) اورہم نے اُنہیں اعلیٰ مقام پر اُٹھا لیا۔(۵۷) انبیاء میں سے یہ بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے

مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ

جو آدم (علیہ السلام) کی اولاد سے ہیں اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى

حضرت ابراہیمؑ اور اسرائیل کی اولاد سے یہ اُن میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کردیا، اُن کی یہ کیفیت تھی

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ السجدة

کہ جب اُن پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔(۵۸) تو اُن کے بعد اُن کی جگہ پر ناخلف لوگ آگئے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ ﴿٥٩﴾

جنھوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات نفس کی پیروی کی پس قریب ہے کہ اُنہیں گمراہی کی سزا ملے گی۔(۵۹)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لاکر نیک عمل کرلیے تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

اوراُن کا کچھ بھی نقصان نہ ہوگا۔ (۶۰) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ طور پر کیا ہے۔

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔(۶۱) وہ اس میں سلام کے سوا کسی قسم کی لغویات نہ سُنیں گے۔

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ

اور اُن کے لیے اس میں صبح و شام رزق ملے گا۔(۶۲) یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے

عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ

اُن کو کریں گے جو متقی ہوں گے۔(۶۳) اورفرشتوں نے کہا کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے

اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ ﴿٦٤﴾ رَبُّ

جو کچھ ہمارے آگے ہے جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اُسی کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔(۶۴) وہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ

اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے سب کا رب ہے پس اُس کی عبادت کرو اور اُسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ کیا اُس کے

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۧ ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ ع ۱۵ ۷

نام کا کوئی اور جانتے ہو۔(۶۵) اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا کیا پھر جلد ہی زندہ کرکے نکالا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

جاؤں گا۔ (٦٦) کیا انسان کو یہ بات یاد نہیں ہے کہ بیشک ہم اُسے پہلے پیدا کر چکے ہیں جب کہ وہ کچھ چیز بھی نہ تھا۔(٦٧)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

پس آپ کے رب کی قسم کہ ہم اُنہیں اور شیطان کو جمع کر دیں گے پھر اُنہیں جہنم کے اردگرد لا کر گھٹنوں کے بل گرادیں گے۔(٦٨)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہم ہرگروہ سے اُس شخص کو علیحدہ کرلیں گے جو اُن میں سے رحمٰن پر سب سے زیادہ اعتراض کرنے والا تھا۔(٦٩)

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا

پھر ہم جانتے ہیں کہ اُن میں سے کون سب سے زیادہ آگ میں تپش دیے جانے کا مستحق ہے۔ (٧٠) اور تم میں سے کوئی

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ

ایسا نہیں ہے جو جہنم پر سے گزرا نہ ہو،تمہارے رب کے پاس یہ بات فیصلہ شدہ ہے۔(٧١) پھر ہم اہل تقویٰ کو نجات دیں گے اور

نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

ظلم کرنے والوں کواس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔(٧٢)اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں توکفر کرنے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ

والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس فریق کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس

نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ﴿٧٤﴾

دلکش ہے۔(٧٣) اور ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ہے جوسازوسامان اورنمود ونمائش میں اچھی تھیں۔(٧٤)

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا

آپ کہہ دیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو تو رحمٰن اُسے طویل قسم کی ڈھیل دے دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ لوگ

مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

دیکھ لیتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیاہے یعنی عذاب یا قیامت تو اس وقت پتہ چل جائے گا کہ کس کامکان بُرا ہے

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

اور کس کی فوج کمزور ہے۔ (٧٥) اور جن لوگوں نے ہدایت پائی تو اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ کردے گا۔

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ

اور باقی رہ جانے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک بہتر جزا اور بہتر انجام کی حامل ہیں۔(٧٦) کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الَّذِیْ كَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَیْبَ

جوہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے دونوں یعنی مال اور اولاد ملتے رہیں گے۔(۷۷) کیاوہ غیب سے مطلع ہوگیا ہے

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا یَقُوْلُ وَ نَمُدُّ

یا اس نے رحمٰن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔(۷۸) ہرگز نہیں جو وہ کہتا ہے ہم اُسے لکھ لیں گے اور اُس کے لیے

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ مَا یَقُوْلُ وَ یَاْتِیْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَ اتَّخَذُوْا

عذاب کی طوالت کو بڑھادیں گے۔(۷۹)اور جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔(۸۰)اور اُنہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَیَكْفُرُوْنَ

اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کومعبود بنا لیا ہے تاکہ وہ باعث عزت بنیں۔(۸۱) ہرگز نہیں جلد ہی وہ

بِعِبَادَتِهِمْ وَ یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ ع ۵ ۱۷ ۸

اُن کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔(۸۲) کیا آپ نے نہیں دیکھا ہم نے اُن کافروں پر شیطان

عَلَى الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ

بھیج رکھے ہیں جو اُنہیں اُکساتے رہتے ہیں۔(۸۳) پس تم اُن پر عذاب کی جلدی نہ کرو۔ ہم تو گن کرمدت پوری

عَدًّا ﴿۸۴﴾ یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ

کررہے ہیں۔(۸۴) جس دن اہل تقویٰ کومہمان بناکررحمٰن کے حضور لے جائیں گے۔(۸۵)اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ وقف لازم

ہانکتے ہوئے لے جائیں گے۔ (۸۶) اس وقت کوئی شفاعت کا حق نہ رکھتا ہوگا سوائے اس کے کہ جنھوں نے

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْـًٔا وقف لازم

رحمٰن سے وعدہ لے رکھا ہوگا۔(۸۷)اور کافروں نے کہا کہ رحمٰن کی اولاد ہے۔(۸۸) بیشک تم بہت نازیبا بات زبان

اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ

پر لائے۔ (۸۹) قریب ہے کہ اِس بات سے آسمان شق ہوجائیں اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ لرزتے ہوئے

هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ

گر جائیں۔ (۹۰) کیوں کہ اُنہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد رکھنے کا اعلان کردیا ہے۔(۹۱) اور رحمٰن کی شان یہ نہیں کہ وہ

وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾

اولاد اختیار کرے۔(۹۲) تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے بندے بن کر اُس کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۹۳)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ، تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بلاشبہ اس نے اُنہیں شمار کررکھا ہے اور اُن کی گنتی گن رکھی ہے۔(۹۴) اورقیامت کے دن ہر ایک اس کے حضور

فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اکیلا آئے گا۔(۹۵) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے قریب ہے کہ رحمٰن اُن میں محبت پیدا

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

کر دے گا۔ (۹۶) پس ہم نے آسان کرکے قرآن کو تمہاری زبان میں اُتارا ہے تا کہ آپ اہل تقویٰ کو بشارت دیں

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ

اور جھگڑنے والی قوم کو اس ڈرائیں ۔(۹۷) اور اُن سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں۔تم اُن میں سے کسی کا نشان

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سُنتے ہو۔ (۹۸)

النصف ع ٦

سُوْرَةُ طٰهٰ ٢٠ — مَكِّيَّةٌ ٤٥ — اٰيَاتُهَا ١٣٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ طٰہٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۳۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰہٰ (۱) اے محبوب! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑجائیں۔ (۲) مگر اُس کے لیے نصیحت ہے

يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ

جو ڈرتاہے۔(۳) اُسے اُس نے نازل کیاہے جس نے زمین اور بلند وبالا آسمان بنائے ہیں۔ (۴) رحمٰن

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا

عرش پر جلوہ افروز ہے۔ (۵) اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ

درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے اندر مرکز میں ہے۔(۶) اوراگر تو اپنی بات کا اظہار کرے توبلاشبہ وہ راز

السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ

اور بھید کو جانتا ہے۔(۷) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔(۸) اور کیا

اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچی ہے۔(۹) جب اس نے ایک آگ دیکھی تواُنہوں نے اپنی زوجہ سے کہا ٹھہرو مجھے

وقف لازم

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

ایک آگ دکھائی دی ہے شاید میں تمہارے لیے اُس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے بارے میں مجھے کچھ پتہ چل جائے ۔(١٠)

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ

پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے توآواز آئی اے مُوسیٰ!۔(١١) بیشک میں تمہارا رب ہوں ، اپنے جوتوں کواُتار دے۔ بیشک تو

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰى ﴿١٣﴾

طوٰی کی مقدس وادی میں ہے۔(١٢) اور میں نے تجھے منتخب کرلیا ہے پس جو وحی کی جائے اُسے سُنو۔(١٣)

اِنَّنِیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿١٤﴾

بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (١٤)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

بیشک قیامت کا آنا قریب ہے میں اسے خفیہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہرشخص اپنی کوشش کاصِلہ پائے۔(١٥)

فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

پس تجھے اس سے نہ روک دے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے تاکہ توبھی ہلاک ہوجائے۔(١٦)

وَ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا وَ

اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟۔(١٧) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور

اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِیْ وَ لِیَ فِیْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا

اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور میں اس سے اور بھی ضرورتیں پوری کرتا ہوں۔(١٨) کہا گیا اے موسیٰ

یٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ وقفة

اِسے زمین پر ڈال دے۔(١٩) تو آپ نے زمین پر اُسے ڈالا تو وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا ۔(٢٠) حکم ہوا اسے پکڑلو اور ڈرو نہیں۔

سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَ اضْمُمْ یَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

ہم اِسے ویسا ہی کر دیں گے جس طرح وہ پہلے تھا۔(٢١) اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا وہ کسی عیب کے بغیر

بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ اٰیَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِیَكَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

سفید ہوکر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے۔ (٢٢) تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (٢٣)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿٢٥﴾ وَ ع ٢٤ ١٠

اب فرعون کے پاس جایئے وہ سرکش ہوگیاہے۔(٢٤) آپ نے دُعا کی اے میرے رب!میرے لیے میرا سینہ کھول دے ۔(٢٥) اور

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

میرا کام میرے لیے آسان کردے۔(۲٦) اور میری زبان کی عقدہ کشائی کردے۔ (۲۷) تاکہ میری باتیں سمجھ میں آنے لگیں۔(۲۸)

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾

اور میرے خاندان میں سے وزیر بنادے۔(۲۹) میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنادے۔(۳۰)اس سے میری کمر کو مضبوط کردے۔(۳۱)

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ

اور اُسے میرے کام میں شامل کردے۔(۳۲) اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ (۳۳) تاکہ ہم تیری کثرت سے تسبیح کریں۔(۳۴) بیشک

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳٦﴾ وَلَقَدْ

تو ہمیں اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔(۳۵) اللہ نے فرمایا بلاشبہ اے موسیٰ جو تونے مجھ سے طلب کیا میں نے تجھے عطا کردیا۔(۳٦) اور ہم نے

مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ

تم پر پہلے بھی ایک مرتبہ احسان کیا تھا۔(۳۷) جب ہم نےتمہاری والدہ کو الہام کیا جوکچھ اُنہیں الہام کرنا تھا۔(۳۸) کہ تو

اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

اس معصوم بچے کو صندوق میں رکھ کرپھراسے دریا میں ڈال دے پھر دریا اسے ساحل پر لاکر باہر نکال دے گا

يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ

اس کے بعد میرا دشمن اور اس بچے کا دشمن اِسے لے جائے گا اور میں نے تجھ پر اپنے ہاں سے محبت کو عطا کردیا۔تاکہ تو میرے سامنے

عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

وقف لازم

پرورش پائے۔(۳۹) جب تمہاری بہن جارہی تھی اورفرعون سے کہہ رہی تھی کیامیں تجھے اس کا پتہ دوں جو اس بچے کی

يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ

پرورش کرے۔ اس طرح پھر ہم نے تجھے تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمزدہ نہ ہو۔ اوریہ بھی یاد کرو کہ

نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڛ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ

تم نے ایک شخص کوقتل کردیا پھر ہم نے تمہیں غم سے نجات دی اور تمہیں مختلف آزمائشوں سے جانچ لیا،پھرتم کئی سال اہل مدین میں

اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ

ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ !مقررہ وقت پر تم واپس آگئے۔(۴۰) اور میں نے تمہیں اپنی ذات کے لیے

لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾

وقف کرلیا۔(۴۱) اب آپ اور تمہارا بھائی میری نشانی کو ساتھ لے کر جاؤ اور میری یادمیں کمی نہ آنے دینا۔ (۴۲)

غُنَّۃ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُریعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ

تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ وہ باغی بنا بیٹھا ہے۔(۴۳) اور اُس سے نرم لہجے میں بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلے

اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ

یا ڈر جائے۔(۴۴) عرض کی اے ہمارے رب ہم خوفزدہ ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی نہ کرے یا حد سے نہ بڑھے۔(۴۵) اللہ نے کہا

لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ

ڈرو نہیں میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں سُنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔(۴۶) پس اُس کے پاس جاؤ اور اُسے کہو بلاشبہ ہم تیرے رب کے

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

بھیجے ہوئے ہیں پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو روانہ کردے۔اور اُنہیں تکلیف نہ دے۔ بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ

تیرے پاس معجزے لے کر آئے ہیں،اوراس پر سلام ہو جو ہدایت کی اتباع کرے۔(۴۷) بیشک ہمیں وحی بھیجی گئی ہے کہ

اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾

جھٹلانے والے اور منہ پھیرنے والے پر عذاب ہوگا۔ (۴۸) فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ !تم دونوں کا رب کون ہے؟۔(۴۹)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

حضرت موسیٰؑ نے فرمایا کہ ہمارا رب وہی ہے جس نے ہر چیز کو موزوں صورت عطا کی ہے پھر اسے ہدایت دے دی ہے۔(۵۰) فرعون نے کہا کہ پہلے

الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ

زمانے کے لوگوں کا کیا حال ہے؟۔(۵۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اُس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں موجود ہے،میرا رب

وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا

نہ بے توجہ ہوا ہے اور نہ کبھی بھولا ہے۔(۵۲) وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنادیا ہے اوراس نے تمہارے چلنے کے لیے راستے بنادیے

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ

ہیں اور اُسی نے آسمان سے پانی برسایا ،پھر اُس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑے

شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع

نکال دیے۔(۵۳) کھاؤ اور مویشیوں کو چراؤ۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے علامتیں ہیں۔ (۵۴)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

ہم نے تمہیں اِسی زمین سے پیدا کیا ہے اور اِسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے اور اِسی سے تمہیں دوبارہ زندگی بخشیں گے۔(۵۵)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ← پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا

اور بلاشبہ ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلا کر انکار کردیا۔ (۵۶) کہنے لگا اے موسیٰ! کیا تم اِس لیے آئے ہو کہ

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ

اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہماری زمین سے نکال دو۔ (۵۷) پس ہم تمہارے مقابلے میں تمہارے جیسا جادو لے آتے ہیں۔ پھر ہمارے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

اوراپنے درمیان ہموار میدان میں وعدہ مقرر کرلو نہ تم اُس کی خلاف ورزی کرو اور نہ ہم وعدہ خلافی کریں گے۔(۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ چلو جشن کا دن مقرر ہوا سورج طلوع ہوتے ہی لوگ جمع ہو جائیں۔(۵۹) تو فرعون لوٹ گیا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

اور اپنی منصوبہ بندی کو مرتب کرکے واپس آ گیا۔(۶۰) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن جادوگروں سے کہا ہائے تمہاری قسمت سوگئی

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

تم اللہ پر جھوٹی افترا نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے نیست ونابود کردے گا۔اور بیشک جھوٹ بولنے والا نامراد ہوا۔ (۶۱)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ

تو پھر اپنے معاملے میں بحث وتکرار کرنے لگے اور چپکے سے کانوں میں باتیں کرنے لگے۔(۶۲) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں،

لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ

یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دیں اورتمہارے اچھے طور طریقے کو

الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ

نا پید کردیں۔(۶۳) پس اپنے سارے منصوبوں کو جمع کرلو پھر صف بندی کرکے آجاؤ۔ اورآج وہی کامیاب ہوگا جو

اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ

غالب رہے گا۔(۶۴) اُنھوں نے کہا اے موسیٰ !یہ کہ تم اپنا کمال ظاہر کرو اور یا ہم اپنا پہلے کرتب

مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ

دکھاتے ہیں۔(۶۵) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا بلکہ تم ہی پہلے پھینکو،تو یکدم اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے

اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾

اثر سے آپ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔(۶۶) تو حضرت موسیٰ ؑ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔(۶۷)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

ہم نے کہا کے ڈریے نہیں بیشک آپ ہی کو فوقیت رہے گی۔ (۶۸) اور جو کچھ آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے اُسے زمین پر رکھ دیں یہ

صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

اُن کی بنائی ہوئی چیزوں کو نگل جائے گا، یہ تو جادوگر کا فریب ہے۔اورجادوگر جس طرح بھی آئے وہ کامیاب نہ ہوگا۔(۶۹)

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ

آخر کار تمام جادوگر سجدے میں گرادیے گئے۔ اُنھوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ علیہما السلام کے رب پر ایمان لائے۔(۷۰) فرعون نے کہا

اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے ،بیشک وہ تو تمہارا اُستاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِىْ

پس میں مخالف جانبوں سےتمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دوں گا اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر

جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ

سولی چڑھا دوں گا۔ اور تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ ہم میں کس کاعذاب شدید ہے اور باقی رہنے والا ہے۔(۷۱) اُنھوں نے کہا

نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِىْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ

کہ اے فرعون! ہمیں اُس کی قسم ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے ہم اِن دلائل پر جو ہمارے پاس آئے ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے تو نے جو کچھ کرنا ہے

قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

کرلے۔ تواِس دُنیا کی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرسکتا ہے۔(۷۲) بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے

خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ الثلثۃ

تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کردے اور جادو بھی معاف کردے جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔اور اللہ بہتر ہے اور اُسی کو بقا ہے۔(۷۳) بیشک جو

مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

رب کے پاس مجرم کی حیثیت سے آئے تو اُس کے لیے جہنم ہے ،جس میں وہ نہ مر سکے گا اورنہ ہی زندہ رہ سکے گا۔ (۷۴)

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

اور جو مومن بن کے آئے گا اور اس کے عمل اچھے ہوں گے تو اُن کے درجات بہت بلند

الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

ہوں گے۔(۷۵) سدا بہار جنت ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ ع ٢٢ ١٢ ٣

اور یہ تزکیۂ نفس کرنے والوں کی جزا ہے۔(۷۶) اورہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو بذریعہ وحی اطلاع دی کہ رات کے وقت

بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا

میرے بندوں کو لے کر چل پڑو اور اُن کے لیے دریا میں خشک راستہ بناؤ۔ آپ کو فرعون کے آکر پکڑنے کا

وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ

خوف نہ ہو اور نہ ڈوبنے سے ڈرو۔ (۷۷) تواُن کے پیچھے فرعون لشکر لے کر آ گیا۔ اور دریا کے پانی نے اُنہیں ڈبو دیا

مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ

جس طرح کہ ڈبونا تھا۔(۷۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو بے راہ کیا اور ہدایت نہ دی۔(۷۹) اے بنی اسرائیل!

اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اورہم نےتمہارے لیے طور کی دائیں جانب کا

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اُتارا۔(۸۰) جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے پاکیزہ

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ

چیزوں کو کھاؤ اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو تا کہ کہیں تم پر میرا عذاب نہ آ جائے، اورجس

يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ

پر میرا غضب آ گیا تو بیشک وہ گر گیا۔(۸۱) اور جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

نیک عمل کرے پھر ہدایت کی راہ پر چلے، بیشک میں اُسے بخشنے والا ہوں۔(۸۲) اور اے موسیٰ! آپ نے اپنی قوم سے جلدی کیوں

يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾

کی۔(۸۳) حضرت موسیٰؑ نے کہاوہ میرے پیچھے آرہے ہیں، اے میرے رب میں تیری طرف جلدی سے اس لیے آیا تا کہ تو راضی ہوجائے۔(۸۴)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

اللہ تعالیٰ نے کہا بیشک ہم نےتمہارے بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور اُنہیں سامری نے گمراہ کردیا۔(۸۵)

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ

توحضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف بڑے غصّے کے ساتھ افسوس کرتے ہوئے آئے۔کہا اے میری قوم! کیاتمہارے رب نے اچھا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● "مَدّ" ۔۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ

وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پرکوئی زیادہ مدت گزر گئی تھی یا تم یہ چاہتے تھے کہ تم پر

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

اللہ کا غضب آجائے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ہے۔(۸۶) اُنہوں نے کہا ہم نے اپنی طرف سے وعدہ نہیں توڑا ہے

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ

بلکہ ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لدا ہوا تھا ہم نے اُن کو آگ میں ڈال دیا۔پھر سامری نے بھی

اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا

اپنے حصے کا زیور ڈال دیا۔(۸۷) پھراُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑے کا جسم بنا کر نکال لیا اس کی آواز بیل کی مانند تھی لوگ کہنے لگے

هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

یہی تمہارامعبود ہے اور یہی موسیٰ کامعبود ہے۔ دراصل وہ بھول گئے۔ (۸۸) کیا وہ نہیں دیکھتے تھے کہ وہ

قَوْلًا ۙ۬ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ ع ۱۳ ۱۴

اُن کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ اُنہیں نفع و نقصان دے سکتا ہے۔ (۸۹) اور بیشک اس سے قبل ہارون نے کہا تھا

مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ

اے میری قوم ! تم اس بچھڑے سے فتنے میں مبتلا ہو گئے۔ اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے پس میرے پیچھے چلو

وَاَطِيْعُوْۤا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا

اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔(۹۰) اُنہوں نے کہا کہ ہم اسی کی پوجا کرتے بیٹھے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس نہ

مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ

آجائیں۔(۹۱) فرمایا کہ اے ہارون! جس وقت تم نے اُنہیں گمراہ ہوتے دیکھا توکس چیز نے تمہیں منع کیے رکھا۔(۹۲) کہ تم نے میری اتباع نہ

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ

کی،کیاتم نے میرا حکم نہ مانا ۔(۹۳) کہا اے میری ماں جائے نہ میری داڑھی اور نہ میرے سر کے بال پکڑو،

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

مجھے اس بات کا خوف آیا تھا کہ آپ کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا ہے۔ اور میرے کہنے کو

قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا

ملحوظ خاطر نہ رکھا۔(۹۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے سامری! تیرا کیا حال ہے؟۔(۹۵) سامری نے جواب دیا میں نے وہ چیز دیکھی جو

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ

لوگوں نے نہ دیکھی یعنی جبرائیل دیکھے تو میں نے فرشتے یعنی جبرائیلؑ کے نقشِ قدم سے مٹی اُٹھالی اور اُسے بچھڑے پر ڈال دیا اور میرے نفس نے

لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ

ایسا کرنے کو بہتر سمجھا۔(۹۶) حضرت موسیٰؑ نے کہا اچھا تو چلا جا بیشک تو زندگی بھر یہی کہتا رہے گا مجھے نہ چھوؤ۔

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ

اور بلاشبہ تیرے لیے ایک وقت مقرر ہوچکا ہے جو تجھ سے نہ ٹلے گا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو بیٹھا تھا

عَلَيْهِ عَاكِفًا ۗ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ

قسم ہے کہ ہم اسے ضرور جلا دیں گے اور ریزہ ریزہ کرکے دریا میں بہا دیں گے۔(۹۷) بیشک تمہارا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ

معبود وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں۔ہر چیز پر اُس کا علم احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۹۸)ہم اسی طرح

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا

آپ سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے ہاں سے ذکر

ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

عطا فرمایا ہے۔(۹۹) جو اُس کی طرف متوجہ نہ ہو بلاشبہ وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اُٹھائے گا۔(۱۰۰)

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۗ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي

وہ ہمیشہ اُس عذاب میں رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے بہت ہی بُرا ہوگا۔(۱۰۱) جس دن صُور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

اور ہم مجرموں کو اُس دن ایسی حالت میں جمع کریں گے کہ اُن کی آنکھیں نیلی ہوچکی ہوں گی۔(۱۰۲) وہ آپس میں چپکے سے کہیں گے کہ تم تو دنیا میں

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

بس دس دن ہی رہے ہو۔(۱۰۳) جو وہ کہتے ہیں ہم اس کو جانتے ہیں۔جب کہ اُن کا ذی شعور کہے گا

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ ع ۵ ۱۵ ۱۴

کہ تم صرف ایک دن ہی رہے ہو۔(۱۰۴) اور آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ فرما دیں کہ

يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا

اُنہیں میرا رب خاک بنا کر اُڑا دے گا۔(۱۰۵) پس وہ اس علاقے کو میدان بنا چھوڑے گا۔(۱۰۶) تو اُس میں نہ کوئی ناہمواری

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

عِوَجًا وَّ لَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

نہ کوئی ٹیلہ دیکھے گا۔(۱۰۷) اُس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے کوئی اُس سے روگردانی نہ کرسکے گا۔ اور تمام آوازیں

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ

رحمٰن حضور پست ہوجائیں گی، پس تو ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہ سُن سکے گا۔(۱۰۸) اُس دن کسی کی سفارش نفع نہ

الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ

دے گی سوائے اُس کے جسے رحمٰن نے اجازت دی ہوگی اور وہ اس بات سے راضی ہوگیا ہوگا۔(۱۰۹) وہ اُن کے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ

آگے اور پیچھے کے حالات کو بخوبی جانتا ہے اور وہ علم کے ذریعے اس کا احاطہ نہیں کرسکتے۔(۱۱۰) زندہ اور قائم رہنے والے

الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ

کے سامنے سب چہرے سرنگوں ہوجائیں گے۔ بلاشبہ جس نے اپنے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ نامراد ہوگا۔(۱۱۱) اور جو مومن

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

ہو کر صالح عمل کرے تو کسی پر ظلم اور حق تلفی کا خوف نہ ہوگا۔ (۱۱۲)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

اور اِسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اُتارا ہے اور اُس میں مختلف طریقوں سے سزائیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

بیان کردی ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں یا قرآن اُن میں کوئی نصیحت پیدا کردے۔(۱۱۳) پس اللہ بلند وبالا ہے جو سچا بادشاہ ہے۔

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ

اور قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کی جائے جب تک کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری نہ ہو جائے ۔ اور عرض کیجیے

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما دے۔(۱۱۴) اور بیشک ہم نے اس سے پہلے آدمؑ کو حکم دیا تھا پس وہ بھول گیا اور

لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا ع ٦ ١١ ١٥

ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔(۱۱۵) اور جب ہم نے فرشتوں کو حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو ابلیس

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

کے سوا سب نے سجدہ کردیا اُس نے انکار کردیا۔(۱۱۶) پس ہم نے آدمؑ سے کہا یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں یہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ

تمہیں جنت سے نکلوا نہ دے پھر تم مشقت میں پڑجاؤ۔(۱۱۷) بیشک اِس جنت میں نہ تمہیں بھوک لگے گی اور

لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

نہ عُریاں رہوگے۔(۱۱۸) اور بیشک یہاں تمہیں نہ پیاس لگے گی اور نہ دھوپ تنگ کرے گی۔(۱۱۹) پس شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

ڈالا اُس نے کہا اے آدمؑ! کیا میں تمہیں ہمیشگی کے درخت سے آگاہ کروں اور ایسی بادشاہت بتاؤں جسے زوال نہ آئے۔(۱۲۰)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

پس اس کے اُکسانے سے اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھالیا تو اُس سے اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں، پھر وہ دونوں جنت کے پتوں سے

وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ۖ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

خود کو ڈھانپنے لگے۔ اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی جو چاہا تھا حاصل نہ ہوا۔(۱۲۱) پھر اُس کے رب نے اُسے چن

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

لیا پس اُن کی توبہ قبول کرکے ہدایت دے دی۔(۱۲۲) اللہ نے فرمایا تم سب یہاں سے اُتر کر چلے جاؤ تم میں سے بعض دوسروں کے دشمن ہوگئے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے تو جو اِس ہدایت پر چلے گا وہ گمراہ نہیں ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ

اور نہ بدبخت ہوگا۔(۱۲۳) اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑ لیا تو بیشک اُس کی روزی تنگ ہوجائے گی اور

نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ

قیامت کے روز ہم اُسے اَندھا اُٹھائیں گے۔(۱۲۴) وہ کہے گا کہ اے میرے ربّ تو نے مجھے اَندھا کیوں اُٹھایا حالانکہ میں تو

كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

دنیا میں دیکھنے کی طاقت رکھتا تھا۔(۱۲۵) اللہ کہے گا اس طرح ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں تو تو نے اُنہیں فراموش کردیا اور اسی طرح ہم آج

تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

تجھے فراموش کردیں گے۔(۱۲۶) اور ایسے ہی ہم اُسے سزا دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

اور البتہ آخرت میں ملنے والا عذاب شدید اور باقی رہنے والا ہوگا۔(۱۲۷) کیا ہم نے اُنہیں ہدایت نہ دی اس سے پہلے ہم بہت سی قوموں کو

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

ہلاک کر چکے ہیں،وہ اپنی رہنے والی جگہوں پر چلتے پھرتے تھے۔ بیشک اس میں اہل عقل کے لیے نشانیاں

النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ ع ۱۳/۱۶

ہیں۔(۱۲۸) اور اگر تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے ایک فرمان جاری نہ ہو گیا ہوتا جس کا وقت مقرر ہے تو لازم عذاب آ جاتا۔(۱۲۹)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

پس جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج طلوع نے سے پہلے اور غروب ہونے سے قبل اپنے رب کی

وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

حمد کے ساتھ تسبیح کرو۔ اور رات کی تنہائیوں میں اس کی تسبیح کرو اور دن کے دونوں کناروں پر تسبیح کرو تاکہ وہ

تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

تم سے راضی ہوجائے۔(۱۳۰) اور اے سننے والے! اپنی آنکھوں کو کافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جو ہم نے ان میں میاں بیوی کو دیا ہے

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٣١﴾

یہ دنیا کی دلکش حیات ہے۔ اس سے ہم اُنہیں فتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔(۱۳۱)

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ

اوراپنے اہل خانہ کو نماز کی ترغیب دواورخوداس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تجھ سے رزق کا سوال نہیں کرتے بلکہ تمہیں

نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

رزق دیتے ہیں اورعاقبت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔(۱۳۲) اورکافروں نے کہا کہ یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لے کر آتے

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ

کیا اُنہیں وہ باتیں یاد نہ آئیں جو پہلے صحیفوں میں ہیں۔(۱۳۳) اور اگر ہم اُنہیں رسول کے آنے سے پہلے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

کسی عذاب سے ہلاک کردیتے تووہ ضرورکہتے اے ہمارے رب!تونے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا پس ہم ذلیل

اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں پر عمل پیرا ہوجاتے۔(۱۳۴) آپ فرما دیجیے کہ یہ سب منتظر ہیں،پس تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ۸/۱۷

پس تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے والے اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔؟(۱۳۵)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ ٢١ مَكِّيَّةٌ ٧٣ | اٰيٰتُهَا ١١٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٧

سورۃ الانبیاء مکی ہے | اس میں ۱۱۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿١﴾

لوگوں کے حساب کا وقت بالکل قریب ہے اور وہ غفلت میں غیر متوجہ بنے ہوئے ہیں۔(۱)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ

جب اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آتی ہے وہ اسے کھیلتے ہوئے

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٢﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِيْنَ

سنتے ہیں۔(۲) اُن کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہوں نے خفیہ مشورہ

ظَلَمُوْا ۖۗ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ

کیا کہ کیا یہ تمہارے جیسے آدمی ہیں۔ کیا تم جادو کے پیروکار بن گئے ہو حالانکہ تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿٣﴾ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؗ

دیکھتے ہو۔(۳) آپ فرما دیجیے کہ میرارب آسمان اورزمین کی ہربات کو جانتا ہے

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ

اور وہ سننے والا علم والا ہے۔(۴) بلکہ اُنہوں نے کہا قرآن کی باتیں پریشان خواب کی طرح ہیں

افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾

بلکہ اس نے خود بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں۔پس وہ ہمارے پاس نشانی لائے جس طرح کہ پہلے بھیجے ہوئے رسول لائے تھے۔(۵)

مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ

ان سے پہلے کوئی بستی بھی ایمان نہ لائی جس کو ہم نے ہلاک کیا تو کیا اب یہ ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ

لائیں گے۔(۶) اور اے محبوب! آپ سے پہلے بھی ہم نے کئی مَردوں کورسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم

فَسْــَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ

وحی بھیجا کرتے تھے، اے لوگو! اگر تمہیں علم نہیں ہے تو یہ بات یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو۔(۷) اور ہم نے اُن کے جسم کو

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب، ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ

ایسا نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔(۸) پھر ہم

صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا

نے جو وعدہ ان سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا پس جنہیں ہم نے چاہا اُنہیں نجات دے دی

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ

اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کردیا۔ (۹) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی جس میں تمہارا ذکر ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ۧ وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً ع ١٠

تو کیا تم اسے نہیں سمجھتے۔(۱۰) اور ہم نے بہت سی ظلم کرنے والی بستیوں کو ہلاک کردیا اور پھر اُن کے

وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ

بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔(۱۱) پھر جب اُنہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا

مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

تووہ وہاں سے بھاگنے لگے۔(۱۲) اب مت بھاگو اور اپنی آرام گاہوں کی طرف واپس جاؤ اپنے رہنے والے مکانوں میں

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾

چلے جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے۔(۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بلاشبہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۴)

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾

وہ اسی طرح آہ وفغاں کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ کی طرح کردیا۔(۱۵)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا۔(۱۶) اگر ہم اس دینا کو

اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّا تَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖۗ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ

کھیل کی چیز بنانا چاہتے تو ہم اسے اپنے پاس سے بنا لیتے۔مگر ہم اس طرح نہیں کرتے۔(۱۷) بلکہ سچ کی

نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ

باطل پر چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سرتوڑ دیتا ہے پھر وہ ختم ہو جاتاہے۔ اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو

لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

ان میں تمہارے لیے افسوس ہے۔(۱۸) اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا۔ تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا۔ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ ج

اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ اُکتاتے ہیں۔(۱۹)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً

وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں مگر تھکتے نہیں ہیں۔ (۲۰) کیا زمین میں سے اُنہوں نے اُن کو معبود بنا لیا ہے

مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ

جو مُردوں کو دوبارہ اُٹھا نہیں سکتے۔(۲۱) اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے

اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

تو یہ نظام درہم برہم ہوجاتا۔پس اللہ جوعرش عظیم کارب ہے اِس سے پاک ہے جو وہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ (۲۲)

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ

جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی سوال نہیں بلکہ ان سے سوال کیے جائیں گے۔(۲۳) کیا اُنہوں نے اوروں کومعبود

دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

بنا رکھاہے۔ آپ فرما دیجیے اس پر کوئی ثبوت پیش کرو۔یہ کتاب میرے موجودہ حالات اورمجھ سے پہلے کے

وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ

حالات پر مبنی ہے۔ البتہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ

فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

اس سے منہ پھیرتے ہیں۔(۲۴) اور آپ سے پہلے ہم نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس پر

اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ہم نے یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو۔(۲۵) اور اُنہوں نے کہا کہ

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

رحمٰن کے ہاں اولاد ہے بلکہ وہ پاک ہے۔ اس کے فرشتے معزز بندے ہیں۔ (۲۶) وہ اس کے حضور بات

بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

کہنے میں سبقت نہیں کرتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (۲۷) جو کچھ اُن کے سامنے ہے

وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اسے جانتا ہے اور اس کی رضا کے بغیر وہ کسی کی شفاعت نہیں کرتے اور وہ

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ

اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ۔(۲۸) اور ان میں سے جو شخص یہ کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع ٢ ١٩ ٢

تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔(۲۹)

اَوَ لَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا

کیا کافروں کے دیکھنے میں یہ بات نہیں آئی کہ آسمان اور زمین بند تھے پس ہم نے

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ

ان دونوں کو کھول دیا۔ اورہم نے ہر چیز میں پانی سے زندگی پیدا کی، تو کیا پھر بھی

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪

یہ ایمان نہ لائیں گے۔(۳۰)اورہم نے زمین میں پہاڑ کھڑے کردیے تاکہ وہ جھک نہ جائے۔

وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾

اور ہم نے اس میں فراخ راستے بنائے تاکہ وہ ہدایت پر چل پڑیں۔(۳۱)

وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا ہے۔اور پھر بھی وہ اس کی نشانیوں سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَالَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَالشَّمْسَ

منہ پھیرتے ہیں۔(۳۲) اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کوتخلیق کیا ہے

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ

یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ (۳۳) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کے لیے

قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ

ہمیشگی نہیں رکھی۔ تو کیا آپ کا وصال ہو جائے تویہ ہمیشہ رہیں گے۔(۳۴) ہر کسی نفس نے

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا

موت کا مزا چکھنا ہے۔اورہم تمہیں اچھائی اور برائی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم نے ہماری طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا

لوٹ کر آنا ہے۔ (۳۵) اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تم سے تمسخر کرتے ہیں۔ کیا یہی

هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

ہیں جو تمہارے معبودوں کے بارے میں بُرے لفظ کہتے ہیں۔اور وہ رحمٰن کے ذکر کا

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ

انکار کرتے ہیں۔(۳۶) انسانی فطرت میں جلد بازی ہے۔ عنقریب تمہیں میں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

پس جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔(۳۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ

صادق ہو تو عذاب کب آئے گا۔(۳۸) کاش کہ کافر اس وقت سے باخبر ہوتے جبکہ وہ اپنے چہروں

وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور پیٹھوں کو آگ سے نہ دور کرسکیں گے اورنہ اُن کی مدد کی جائے گی۔(۳۹)

بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَ

بلکہ قیامت ان پر یکدم آ جائے گی پھر وہ اُنہیں بدحواس کردے گی اور نہ ہی وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور

لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

نہ ہی ان کومہلت دی جائے گی۔(۴۰) اور بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر کیا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۳ ۱۲ ۳

تو جولوگ ان سے مذاق کیا کرتے تھے ان کو اسی مذاق نے عذاب کی صُورت میں آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۴۱)

قُلْ مَنْ یَّكْلَؤُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ

آپ فرما دیجیے کہ رحمٰن کے عذا ب سے رات اور دن تمہاری کون نگہداشت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ

ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔(۴۲) کیا ہمارے سوا اُن کے کوئی اورمعبود ہیں جو ان کو

دُوْنِنَا ؕ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا

مصائب سے بچالیں۔ ان میں تو اپنے آپ کو بچانے کی استطاعت نہیں ہے اور نہ وہ ہماری طرف سے

یُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰی طَالَ عَلَیْهِمُ

اُن کی مصاحبت پائیں گے۔(۴۳) بلکہ ہم نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کوبہت نفع بخش سامان دیا یہاں تک کہ اُن کی عمر

الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
دراز ہو گئی۔ کیاوہ اس بات کونہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں کی طرف سے کم کرتے جارہے ہیں۔
اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْیِ ۖؗ وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ
کیا پھربھی وہ غالب آنے والے ہیں۔(۴۴) فرمادیجیے کہ میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتاہوں۔اوربہروں کو جب پکارا جائے تو وہ
الدُّعَآءَ اِذَا مَا یُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ
سنتے نہیں جب بھی اُنہیں ڈرایا جائے۔(۴۵) اور اگر اُنہیں تمہارے رب کا تھوڑا عذاب بھی آجائے
عَذَابِ رَبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ
تو ضرور کہیں گے کہ ہائے افسوس! بیشک ہم ہی ظالم تھے۔(۴۶) اور ہم قیامت
الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْــٴًـا ؕ وَ
کے دن میزانِ عدل رکھیں گے تو کسی شخص کی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور
اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰی بِنَا
اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کاعمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اورہم حساب لینے کے لیے
حٰسِبِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِیَآءً
کافی ہیں۔(۴۷) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو کتاب الفرقان اور روشنی عطا کی۔
وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ۙ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَهُمْ
جو اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔(۴۸)جو لوگ اپنے رب سے دیکھے بغیر ڈرتے ہیں اور وہ قیامت
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ
کا خوف رکھتے ہیں۔(۴۹) اور یہ قرآن ذکر مُبارک ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔
اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ؑ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ ع
توکیا تم اس سے انکار کرنے والے ہو۔(۵۰) اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے حضرت ابراہیم(علیہ السلام) کو نیک راہ عطا
مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ﴿۵۱﴾ۚ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا
کی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔(۵۱) یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کیا
هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا
یہ مورتیاں ہیں جن کے آگے تم پوجا کے لیے بیٹھے ہو۔(۵۲) اُنہوں نے کہا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غُنَّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ اَنۡتُمۡ

ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی پوجا کرتے ہوئے پایا ہے۔(۵۳) آپ نے فرمایا بیشک تم اور تمہارے باپ

وَاٰبَآؤُكُمۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَقِّ اَمۡ اَنۡتَ

دادا صریحاً گمراہی میں تھے۔(۵۴) اُنہوں نے کہا کیا آپ حق لے کر آئے ہیں یا آپ

مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلۡ رَّبُّكُمۡ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

ہم سے دل بہلا رہے ہیں۔(۵۵) آپ نے فرمایا تمہارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے

الَّذِىۡ فَطَرَهُنَّ ‌ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ

جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔(۵۶) اوراللہ کی قسم کہ میں

لَاَكِيۡدَنَّ اَصۡنَامَكُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمۡ

تمہارے بتوں کے بارے میں کوئی منصوبہ بناؤں گا اس کے بعد تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤگے۔(۵۷)پس آپ نے اُنہیں

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوۡا مَنۡ

ریزہ ریزہ کرکے توڑ ڈالا اور بڑے بت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ اس سے کچھ پوچھیں۔ (۵۸) وہ کہنے لگے ہمارے

فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوۡا سَمِعۡنَا

بتوں کے ساتھ جس نے اس طرح کیا ہے وہ کون ہے بیشک وہ زیادتی کرنے والوں سے ہے۔ (۵۹) اُنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے

فَتًى يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ؕ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰٓى

کہ ایک جوان اُن کے بارے میں بُری باتیں کہتا ہے جسے ابراہیمؑ کہتے ہیں۔(۶۰)تو اُنہوں نے کہا کہ اسے لوگوں کی

اَعۡيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا

آنکھوں کے سامنے لے آؤ تا کہ وہ اس پر گواہ ہو جائیں۔ (۶۱) اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! کیا تو نے یہ ہمارے

بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ؕ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ‌ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ

بتوں کے ساتھ کیا ہے۔(۶۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ سب کچھ اُن کے بڑے بت نے کیا ہے۔ پس اس سے پوچھ لو

اِنۡ كَانُوۡا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ اَنۡتُمُ

اگر اس میں بولنے کی طاقت ہے۔(۶۳) پس وہ اپنے آپ میں سوچ میں کھوگئے۔پھر کہنے لگے بیشک تم ہی زیادتی

الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ ۙ ثُمَّ نُكِسُوۡا عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡ‌ۚ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هٰٓؤُلَاۤءِ

کرنے والے ہو۔(۶۴) پھر وہ اپنے سروں کے بل اُلٹے ہوگئے۔ اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! بیشک تم جانتے ہو کہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

یہ بولتے نہیں ہیں۔ (۶۵) توحضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تم اللہ کے سوا اُن کی پوجا کرتے ہو جو تمہیں نہ نفع دے سکتے ہیں

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔(۶۶) تم پر اورتمہارے بتوں پرتف ہے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۷)سب نے کہا اس کو جلادو اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اپنے معبودوں کی

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَ

مدد کرو۔(۶۸)ہم نے آگ کوحکم دیا کہ اے آگ ٹھنڈی ہوکر حضرت ابراہیمؑ کے لیے باعث سلامتی بن جا۔(۶۹) اور

اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

اُنھوں نے حضرت ابراہیمؑ کے خلاف تکلیف دینے کا ارادہ کیا مگر ہم نے اُنہیں خسارے میں ڈال دیا۔(۷۰)اورہم نے آپ کو اور لوط کو

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ

اس سرزمین کی طرف نجات دے کربھیج دیا جہاں ہم نے دُنیا والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔(۷۱)اورہم نے اُنہیں اسحاقؑ عطا کیا۔

وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

اور مزید پوتا یعقوبؑ بھی دیا اور ہم نے سب کو اپنے خاص بندوں میں شامل کرلیا۔ (۷۲) اور ہم نے ان کو

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ

رہنما بنایا تا کہ وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کی تلقین کریں اورہم نے اُن کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ۔(۷۳) اور لوط کو ہم نے حکومت

وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

اور عِلم دیا اور اس بستی سے جہاں کے رہنے والے ناپاک کام کیا کرتے تھے ، ہم نے اُنہیں نجات دے دی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ

بیشک وہ بہت بُری فاسقوں کی قوم تھی ۔(۷۴) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بیشک وہ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ع ٥ ٢٥ ٥

نیک کام کرنے والے تھے۔(۷۵) اور اے محبوب! حضرت نوح نے قبل اس کے کہ اُنہوں نے ہمیں پکارا ہم نے اُن کی

● غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ

دُعا قبول کرلی اور اُن کے اہل وعیال کو بہت بڑی بے چینی سے نجات دی۔ (۷۶) اورجولوگ ہماری آیتوں کو

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

جھٹلاتے تھے ان پر اُن کی ہم نے مدد کی۔ بیشک وہ بہت بُری قوم تھی ۔ پس ہم نے ان تمام کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

غرق کردیا۔(۷۷) اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے مقدمہ یہ تھا

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾

کہ کچھ لوگوں کی بکریاں اس کھیتی کورات کے وقت کھاگئیں اورہم اُن کے فیصلے کے وقت موجودتھے۔(۷۸)

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ

ہم نے حضرت سلیمان کوفیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا،اورہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو

دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ

حضرت داؤد علیہ السّلام کے تابع کردیا جوتسبیح کرتے تھے اور پرندوں کوبھی تابع کردیا ،اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔(۷۹)اورہم نے

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

حضرت داؤد کو تمہارے لیے خصوصی لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں تکلیف سے بچائے۔پس تم کو

شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى

شکر گزار بننا چاہیئے۔ (۸۰) اور حضرت سلیمان کے لیے تیزہوا کو ماتحت کردیا جو اُن کے حکم سے

الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ

اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھ دی تھی اورہم تمام چیزوں کوخوب جانتے ہیں۔(۸۱) اور

مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ

شیطانوں میں سے جو غوطہ لگاتے تھے اور جو اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کے کام کرتے تھے

ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ

اورہم ہی اُن کے نگہبان تھے۔(۸۲) اور حضرت ایّوب (علیہ السلام) کو یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ

مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا

میں شدید تکلیف میں مبتلاہوں او رتو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔(۸۳) پس ہم نے اُن کی دُعا قبول کرلی

غُنَّة: نون مشدّد داور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کوہلاکر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپاکر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دُور کر دیا اور ہم نے اُنہیں گھر والے دیے اوراپنی رحمت سے اُن کے مثل اتنے ہی

مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ

اور اپنے ہاں سے دیے اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔(۸۴) اور حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس

وَذَاالْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ۚۖ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ

اورحضرت ذوالکفل (علیہم السلام)سب کے سب صبر کرنے والوں سے تھے۔(۸۵) اورہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں شامل کیا۔

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ ذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

بیشک وہ صالحین میں سے تھے۔ (۸۶) اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غضب ناک ہوکرچل دیے۔پس اُنہوں نے خیال کیا

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کہ ہم ان پرتنگی نہ کریں گے تواُنہوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات

سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ

پاک ہے۔ بیشک میں ہی بے جاکرنے والوں میں سے ہوں۔(۸۷) توہم نے اُن کی پکار قبول کرلی، اور اُنہیں غم

مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

سےنجات دےدی۔اوراسی طرح ہم اہل ایمان کونجات دیتے ہیں۔(۸۸)اورحضرت زکریا(علیہ السلام)کویادکروجب اُنہوں نےاپنے رب کےحضور

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫

التجا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلانہ رکھ اور توبہتر وارثوں میں سے ہے۔(۸۹) پس ہم نے اُن کی دعا قبول کرلی

وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ

اور اُنہیں یحییٰ نامی بیٹا عطا فرمایا اورہم نے اُن کے لیے اُن کی زوجہ کو باصلاحیت کردیا۔کیوں کہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے

فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور ہمیں بڑی اُمید اور خوف سے پکارتے تھے۔اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔(۹۰)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا

اوروہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تواس میں ہم نے اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو

وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖۗ وَّ اَنَا

تمام دنیا کے لیے نشانی بنا دیا۔(۹۱) بیشک یہ اُمت جو تمہاری ہے ایک اُمت واحدہ ہے ۔ اورمیں تمہارا رب ہوں

غُنَّه: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابرلمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبرالف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابرلمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ,, ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ع ١٨ ٦ ٦

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ (٩٢) وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ (٩٣)

پس میری عبادت کیا کرو۔(۹۲)اور اُنہوں نے اپنے دین کو آپس میں بانٹ ڈالا۔ تمام لوگ ہماری طرف واپس آنے والے ہیں۔(۹۳)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

پس جو کوئی صالح عمل کرے اور وہ مومن ہو تو ہم اس کی محنت کو رائیگاں نہیں کریں گے اور بیشک ہم

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ (٩٤) وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (٩٥)

اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔(۹۴)اور اس بستی والوں کے لیے یہ ممکن نہیں کہ جس کو ہم نے ہلاک کردیا ہو وہ لوٹ کر آجائیں۔(۹۵)

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ نیچے کو

يَّنْسِلُوْنَ (٩٦) وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

آئیں گے۔ (۹۶) پس اس کا سچا وعدہ نزدیک آجائے گا تو کافروں کی آنکھیں حیرت زدہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

ہو کر رہ جائیں گی، کہیں گے ہائے افسوس ہم اس حقیقت سے غافل رہے بلکہ ہم ہی ظلم کرنے

ظٰلِمِيْنَ (٩٧) اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

والے تھے۔(۹۷) بلاشبہ اللہ کے سوا جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ سب جہنم کا ایندھن ہیں،

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ (٩٨) لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ

تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ (۹۸) اگر یہ معبود ہوتے تو وہ جہنم میں داخل نہ ہوتے۔ اور وہ

كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٩٩) لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ (١٠٠)

تمام اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۹۹) وہ وہاں زور سے چلائیں گے اور اس کے سوا اُنہیں اورکچھ سنائی نہ دے گا۔(۱۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (١٠١)

بیشک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہوچکی ہے، وہ جہنم سے دُور رکھے جائیں گے ۔(۱۰۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَ هُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے۔ اور جوکچھ ان کا دل چاہے گا وہ اس کے مطابق ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ (١٠٢) لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

رہیں گے۔ (۱۰۲) اُنہیں بڑی گھبراہٹ غم ناک نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ

یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(۱۰۳) جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا

جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے جیسے کہ ہم نے پہلے پیدا کیا ہے اسی طرح ہم بنا دیں گے۔ یہ ہم پر وعدہ پورا کرنا

عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ

ضروری ہے ہم اس کو پورا کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور بلاشبہ ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا ہے

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِیْ

بیشک اس زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔(۱۰۵) بیشک عبادت کرنے والوں کے لیے

هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

اس میں تبلیغ ہے۔ (۱۰۶) اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

رحمت بنا کر بھیجا ہے۔(۱۰۷) آپ فرمادیں کہ میری طرف وحی آتی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد معبود ہے۔

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی

تو کیا تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔(۱۰۸) پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں کہ میں نے

سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ

تم سب کو برابر حکم دے دیا ہے اور مجھ کو اس کا پتہ نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور ہے۔ (۱۰۹) بیشک

يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ

اللہ اس بات کو جانتا ہے جو تم ظاہراً کرتے ہو اور اس کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔(۱۱۰) اور میں

اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰی حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ

کیا ادراک کروں شاید کہ وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک مدت تک تمہیں فائدہ اُٹھانا ہو۔ (۱۱۱) آپ نے فرمایا

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی

اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اس پر ہمارے رب رحمٰن ہی کی مدد کی

مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

ضرورت ہے۔(۱۱۲)

ع ۱۹ النصف

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُورَةُ الحَجِّ ٢٢ مَدَنِيَّةٌ ١٠٣ | اٰيٰتُهَا ٧٨ | رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورۃ الحج مدنی ہے — اس میں ۷۸ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بہت شدید چیز ہے۔(۱)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ

اے مخاطب! جس روز تو اس کو دیکھے گا تو اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول

كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ

جائیں گی اور تمام حاملہ اپنے حمل کو گرادیں گی اور تجھے تمام لوگ نشے میں مست

بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

نظر آئیں گے حالانکہ مست نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔(۲) اورلوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ

کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہرسرکش شیاطین کی پیروی کرتے ہیں۔(۳) جس کے بارے میں لکھا جاچکا ہے

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾

کہ جو اس سے دوستی قائم کرے گا تو وہ اسے گمراہ کردے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔(۴)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے روز دوبارہ زندہ ہونے میں شبہ ہو تو غور کرو کہ ہم نے تمہیں پہلے مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ

پیدا کیا پھر اسی سے نطفہ بنایا پھر اسے جما ہوا خون کردیا پھر اس پرگوشت چڑھا دیا پھر کسی

مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا

کی تخلیق مکمل ہوگئی اورکسی کی تخلیق مکمل نہ ہوئی تاکہ ہم تم پر حقیقت واضح کردیں۔ اورہم رحموں میں جو چاہتے ہیں

نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ

ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں پھر تمہیں بچّہ بنا کر نکال دیتے ہیں تاکہ تم جوان ہوجاؤ۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا
اور تم میں سے کوئی فوت ہوجاتا ہے اور تم میں سے کوئی بڑھاپے کی نکمی عمر تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ
يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـًٔا ‌ؕ وَتَرَى الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ
وہ ہر چیز کو جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔اور تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے تو جب
اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ
ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور پھولتی ہے اور نباتات کے ہر قسم کے جوڑے
بَهِيۡجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ
اُگاتی ہے۔(۵) یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک وہ مردوں کو زندہ کرتاہے اور بلاشبہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ‏ ﴿۶﴾ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ
وہی ہر چیز پر قادر ہے۔(۶) اور یہ کہ قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ
اور بیشک جوکوئی قبور میں ہے اسے اُٹھا دے گا۔(۷) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جواللہ کے بارے میں
فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍۙ ﴿۸﴾ ثَانِىَ عِطۡفِهٖ
علم کے بغیر اور ہدایت کے بغیر اور روشن کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں۔ (۸) تکبر کے باعث
لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ‌ وَّنُذِيۡقُهٗ
اپنی گردن کو موڑ لیتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں اُس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدٰكَ وَ
قیامت کے روز جلتی ہوئی آگ کے عذاب کامزہ چکھائیں گے۔ (۹) یہ اس کی سزاہے جواس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا
اَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۰﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ ع ۱۰ ۸
اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہے۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر
اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ‌ ۚ فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَيۡرُ ا۟طۡمَاَنَّ بِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ اَصَابَتۡهُ
رہ کر بندگی کرتاہے، پھر اگر اسے بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اس پر آزمائش
فِتۡنَةُ ا۟نقَلَبَ عَلٰى وَجۡهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةَ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
آجائے تو وہ مُنہ موڑ لیتا ہے۔ اس شخص نے دنیا اور آخرت میں نقصان اُٹھالیا۔ یہی تو

غُنَّہ: نون مشدد داور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا

کھلم کھلا خسارا ہے۔(۱۱) وہ اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکے اور نہ

لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ

نفع دے۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔(۱۲) وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے

اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

فائدے سے قریب تر ہے۔ایسا دوست برا ہے اور ایسا ہم خیال بھی برا ہے۔(۱۳) یقیناً اللہ تعالیٰ

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل کرے گا جس میں نہریں جاری ہیں۔

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

بیشک اللہ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ (۱۴) جو شخص یہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى

کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی مدد نہ کرے گا اسے چاہیے کہ آسمان کی طرف ایک رسی پھینکے

السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر وہ دیکھے کہ اس کی تدبیر نے اسے دور کردیا ہے جس سے اُسے غصہ آیا۔(۱۵)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

اور اسی طرح ہم نے روشن آیتوں کے ساتھ قرآن کونازل کیا اور بیشک اللہ جسے پسند کرتاہے ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى

جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صائبین اور نصاریٰ

وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا۔ بیشک اللہ قیامت کے روز اُن کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۷) کیا تم نہیں دیکھتے کہ

اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند

وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت

مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ يُّهِنِ

سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہوچکا ہے،اور جس

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ السجدۃ ۲

ے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۸) یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

جھگڑے تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو اُن کے لیے آگ کے کپڑے بنا دیے گئے ہیں۔

نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

اُن کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔(۱۹) اس سے نہ صرف اُن کی کھالیں بلکہ جو

بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

کچھ اُن کے پیٹوں میں ہے وہ بھی گل جائے گا۔(۲۰) اوران کو پیٹنے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔(۲۱) جب بھی وہ غم کے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ

باعث اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اُنہیں پھر اسی میں دھکیل دیا جائے گا۔ اور جلتی ہوئی آگ کے عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۲ ۱۲ ۹

کا مزہ چکھو۔(۲۲) بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جنت میں اُنہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

اور اُن کے گلوں میں موتیوں کے ہار ڈالے جائیں گے،اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ (۲۳) اور پاکیزہ بات قبول کرنے کے لیے

مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُن کی راہنمائی کی گئی تھی۔ اور اُنہیں تعریف کئے گئے اللہ کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔(۲۴) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے اور مسجد حرام میں جانے کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے تمام

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الۡعَاكِفُ فِيۡهِ وَالۡبَادِ ‌ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ فِيۡهِ بِاِلۡحَادٍ

لوگوں کے لیے بنایاہے اس میں بیٹھنے والے اور باہر سے آنے والوں کا حق برابر ہے اور جو اس میں ظلم کی بنا

بِظُلۡمٍ نُّذِقۡهُ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ ع ٣ ١٠

پر گمراہی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(٢٥) اور یاد کرو جب ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے

الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـًٔا وَّ طَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآٮِٕفِيۡنَ وَ

کعبے کی تعمیر کے لیے جگہ کومقرر کر دیا اُنہیں کہہ دیا گیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کا طواف

الۡقَآٮِٕمِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ يَاۡتُوۡكَ

کرنے والوں کے لیےاور قیام اوررکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔(٢٦) اورلوگوں میں حج کا اعلان کردیں کہ وہ آپ کے پاس پیدل

رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۙ ﴿٢٧﴾

اور اونٹنیوں پر سوار ہو کر آئیں، وہ اونٹنیاں جو دور دراز کے ہر علاقے سے آتی ہیں۔ (٢٧)

لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ

تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ پر پہنچ جائیں اورچند مقررہ دنوں میں ان جانوروں کے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ‌ ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا

جو اس نے اُنہیں عطا کیے ہیں، پھر اس میں سے خود بھی کھائیں اور تنگ دست

الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِيۡرَ ﴿٢٨﴾ ز ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ

محتاج کو بھی کھلائیں۔(٢٨) پھر اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں

وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ

اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔(٢٩) یہ حکم ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب

فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ‌ ؕ وَاُحِلَّتۡ لَـكُمُ الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى

کے ہاں اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے ماسوا اُن کے جنھیں بیان کر دیا گیا ہے تمام مویشی

عَلَيۡكُمۡ فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ

حلال کر دیے گئے ہیں، پس بتوں کی غلاظت سے بچو اور جھوٹی بات سے

الزُّوۡرِ ۙ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ

پرہیز کرو۔ (٣٠) یکسو ہوکر اللہ کے بنو کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

تو گویاوہ آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اُٹھا لے جائیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

پھینک دے گی۔ (۳۱) یہی صحیح بات ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو بیشک ایسا کرنا

تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔(۳۲) تمہارے لیے ایک مقررہ مدت تک ان جانوروں سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے پھر

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا ع ٤ ٨ ١١

اُن کے قربان ہونے کا مقام اللہ کے قدیم گھر کے پاس ہے۔(۳۳)اور ہراُمت کو ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بتایا تا کہ وہ اس کے دیے گئے

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

جانوروں پر قربانی کے وقت اللہ کا نام لیں۔ پس تمہارا معبود واحد معبود ہے

وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

اسی کے لیے سرخم تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔(۳۴) جب کہ اللہ کا ذکر

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي

کیا جاتاہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو مصیبت اُن پر آتی ہے اس پر صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے

الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ

والے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ کرنے والے ہیں۔(۳۵) اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ

شعائر اللہ میں شمار کردیا ہے ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے، پھر اُنہیں ذبح یعنی نحر کرتے وقت اللہ کا نام لو جب کہ وہ قطار میں ایک پاؤں بندھا

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ

اورتین کھڑے ہوں، اور جب قربان ہونے کے بعد اُن کے پہلو زمین پر لگ جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والوں کو کھلاؤ

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

اور مانگنے والوں کو بھی دو۔ان جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے مسخر کردیا ہے تا کہ تم شکر کرو۔ (۳۶) اللہ کو ہرگز نہ ان کا

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

گوشت اورنہ ان کا خون پہنچتا ہے بلکہ اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اس نے ان کوتمہارے لیے اس طرح مسخر کردیا ہے تا کہ

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا کرنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مدّ: ۔۔تین الف کے برابر ۔۔پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ

تم اس کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق بڑائی بیان کرو۔ اوراے محبوب محسنین کوبشارت دے دو۔(٣٧) بیشک اللہ تعالیٰ

يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ ع الثلثة ٥

ایمان لانے والوں کی طرف مدافعت کرتا ہے۔بلاشبہ اللہ کسی خائن نعمت کے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔(٣٨)

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ

ان لوگوں کو جن سے ناحق لوگ لڑتے ہیں ان کو جہاد کی اجازت ہے کیوں کہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور بیشک اللہ اُن کی مدد پر

لَقَدِيْرُۨ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا

قادر ہے۔(٣٩) یہ وہ مسلمان ہیں جن کو اُن کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا کیوں کہ وہ کہتے تھے کہ

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اللہ ہمارا رب ہے۔ اوراگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو راہبوں کی عبادت گاہیں

صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ

اور گرجے اور کلیسے اور مسجد یں جن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے وہ گرا دی جاتیں۔

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾ اَلَّذِيْنَ

اورالبتہ اللہ اس کی مدد کرتاہے جو اس کے دین کی مدد کرتاہے۔بیشک اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔ (٤٠) وہ لوگ کہ

اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا

اگر ہم اُنہیں زمین میں اقتدار دیں تووہ نماز ادا کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اورنیک کام کی ترغیب دیں گے

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَ اِنْ

اور بُرائی سے روکیں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے پاس میں ہے۔ (٤١) اے محبوب! اگر

يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَ

وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے قوم نوح اور قوم عاد اور ثمود ۔(٤٢)اور

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰی

قوم ابراہیمؑ اورقوم لوُط۔(٤٣)اور مدین کے رہنے والوں نے اپنے نبیوں کوجھٹلایا تھا۔ اور حضرت موسیٰ بھی جھٹلائے جاچکے ہیں

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ

پھر ان انکار کرنے والوں کو مہلت دی پھر میں نے اُنہیں پکڑ لیا۔ پس دیکھ لیجیے کہ انکار کا کیا انجام ہوا۔ (٤٤) پس کتنی بستیاں ہیں

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

جنھیں ہم نے ہلاک کرڈالا کیوں کہ وہ ظالم تھیں تو اب بھی اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور کتنے کنویں بےکار ہوچکے ہیں اور مضبوط محل ختم ہوچکے ہیں۔(۴۵) کیا اُنہوں نے زمین کی سیر نہیں کی ہے

فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ

کہ اُن کے دل عقل والے بن جاتے اور اُن کے کان سننے والے ہو جاتے۔

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

اصل بات تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں مگر وہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے

الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ

ہوجاتے ہیں۔(۴۶) اور یہ لوگ فوری طور پر عذاب طلب کررہے ہیں اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا،

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ

اور بیشک تمھارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کی طرح ہوتاہے جس طرح تم گنتی کرتے ہو۔(۴۷)اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

بستیاں تھیں جنھیں میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے اُنہیں پکڑ لیا اور سب نے میری طرف ہی

الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ع ۶ ۱۴

واپس آنا ہے۔(۴۸) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو بلاشبہ میں تمھیں واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۴۹)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُن کے لیے بخشش اور باعزت

كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

روزی ہے۔(۵۰) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہی دوزخ میں جانے

الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ

والے لوگ ہیں۔ (۵۱) اورہم نے آپ سے پہلے نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا ہے کہ جس کے

اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي

ساتھ یہ بات پیش آئی ہو کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے میں کچھ اپنی طرف سے شامل کردیا۔پس اللہ شیطان کی

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٥٢ لِّيَجْعَلَ

ڈالی ہوئی بات کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو محکم کردیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔(۵۲) یہ سب کچھ اس لیے ہے

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

تا کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو جن کے دلوں میں بیماری ہے آزمائش کا ذریعہ بنادے اور اُن کے دل سخت ہوچکے ہیں۔

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝٥٣ۙ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

اور یقیناً ظلم کرنے والے ضد میں بہت دور جا چکے ہیں۔(۵۳) تا کہ اہل علم کو معلوم ہوجائے کہ

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ اس پر ایمان لے آئیں پھر اُن کے دل تسلیم میں

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٤

جھک جائیں۔ اور بیشک اللہ ایمان لانے والوں کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۵۴)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اور کافر لوگ اس سے ہمیشہ شک میں مبتلا رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝٥٥ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ

آجائے گی یا ان پر منحوس دن کا عذاب آجائے گا۔(۵۵) اس دن اصل حکمرانی اللہ کی ہوگی

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ

وہی اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کرے وہ جنت

النَّعِيْمِ ۝٥٦ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ

نعیم میں ہوں گے۔(۵۶) اورجنھوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن کے لے ذلت والا

مُّهِيْنٌ ۝٥٧ۧ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا ع ۹ ۱۴

عذاب ہے۔ (۵۷) اورجن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہوگئے یا طبعی طور پر مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝٥٨

تو اُنہیں اللہ ایسا رزق دے گا جو رزق حسنہ ہے۔ اور بیشک اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۵۸)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝٥٩

اور اُنہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے۔اور بیشک اللہ علم والا حلم والا ہے۔ (۵۹)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ــ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

حقیقت یہ ہے کہ جس نے تکلیف پہنچنے کے مطابق اپنا بدلہ اسی مثل لیا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔(۶۰) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے کچھ حصے

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

کو دن میں شامل کرتاہے اور دن کے کچھ حصے کو رات میں شامل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا

بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

دیکھنے والا ہے۔(۶۱) یہی بات ہے کہ بیشک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ

دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

باطل ہے اور بیشک اللہ ہی سب سے اعلیٰ بڑائی والا ہے۔(۶۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ

اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز و شاداب ہوگئی۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

بیشک اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔(۶۳) جوکچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا ع ۸ ۱۵

اور بیشک اللہ ہی غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے

فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ

اسے اللہ نے تمہارے تابع کردیاہے اور کشتی بھی تابع ہے جو اس کے حکم سے چلتی ہے، اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہو سکتا ہے۔ بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

رحم والاہے۔(۶۵) اور وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی ہے،پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ

بلاشبہ انسان بڑا ناشکرا ہے۔(۶۶) ہر اُمت کے لیے ہم نے عبادت کرنے کے لیے طریقے مقرر کردیے ہیں تاکہ

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

وہ عمل کریں پھروہ آپ سے تنازعہ نہ کریں اور آپ اُنہیں رب کی طرف بلائیں۔ بیشک آپ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

صراط مستقیم پر ہیں۔ (٦٧) اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (٦٨)

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ قیامت کے روز اس کے متعلق تمہارے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔(٦٩)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ

کیا تم نہیں جانتے کہ بیشک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بلاشبہ یہ

ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ

سب کچھ کتاب میں موجود ہے۔ یقینا یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (٧٠) اور اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ

سوا اُن کو پوجتے ہیں جس کے متعلق اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُنہیں خود اس کا

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

علم نہیں ہے۔اور ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔(٧١) اور جب ان پر ہماری روشن آیات

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ

پڑھی جاتی ہیں توآپ ان کوأن کے چہروں کے ناگوار اثرات سے پہچان جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا ہے۔

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ

قریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کردیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کیا میں تمہیں اس سے باخبر

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ

کردوں کہ اس سے بری تو وہ آگ ہے جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کررکھا ہے۔ اوروہ بہت

الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ ع ٩ ٨ ١٦

ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(٧٢) اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے غور سے سنو۔ بیشک

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا

اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو اگر وہ تمام جمع ہوکر ایک مکھی بنانا چاہیں تو مکھی نہیں بنا سکتے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٓ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ

اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ مکھی سے چھینی ہوئی چیز کو نہیں چھڑا سکتے۔

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

طالب اور مطلوب دونوں ناتواں ہیں۔(۷۳) اُنھوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح کہ قدر کرنے کا حق تھا بیشک اللہ تعالیٰ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ

قوت والا غلبے والا ہے۔(۷۴) اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام رساں

النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

چُن لیتا ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔(۷۵) جو تمہارے سامنے ہے اور جوکچھ تمہارے پیچھے ہے

مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اللہ اسے جانتا ہے۔ اور تمام اُمور اللہ کی طرف راجع ہوں گے۔(۷۶) اے ایمان والو

ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرور اور اچھے کام کرو تاکہ تمہاری

تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ ۚ السجدة وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ — السجدة عند الشافعي

فلاح ہو جائے۔(۷۷) اوراللہ کی راہ میں جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے اس طرح جہاد کرو۔ اس نے تمہارا انتخاب کرلیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ

اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔ اپنے باپ ابراہیم کا دین

اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

اختیار کرو۔ اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس سے پہلے اور اس قرآن میں تمہارا

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى

یہی نام ہے تا کہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام دوسرے لوگوں پر گواہ ہوجاؤ۔

النَّاسِ ۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ

پس نماز کو باقاعدہ پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، وہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ — ع ۱۰ ۶ ۱۷

تمہارا مولیٰ ہے۔ پس وہ بہت ہی اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی اچھا مددکرنے والا ہے۔(۷۸)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٌ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ المُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ٢٣ ٧٤ | اٰيٰتُهَا ١١٨ | رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ المؤمنون مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱۸ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

بیشک اہل ایمان نے فلاح پائی ۔(۱) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(۲)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو فضول باتوں سے علیحدہ رہنے والے ہیں۔(۳) اور جو زکوۃ ادا

فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى

کرنے والے ہیں۔(۴) اور اپنی عصمت کے پاسبان ہیں۔(۵) سوائے اپنی بیویوں

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ

اور جواُن کی ملکیت میں ہوں پس ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔(۶) پھر جو کوئی

ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

اُن کے سوا اور کچھ چاہیں تو وہ حد سے بڑھنے والے ہوں گے۔ (۷) اور جولوگ اپنی امانتوں

وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ

اور اپنے عہد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں۔(۸) اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۹) یہی لوگ ہیں

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

جو وارث ہیں۔ (۱۰) اور ان لوگوں کو وراثت میں جنت الفردوس ملے گی،وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۱)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ

اور بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے۔(۱۲) پھر ہم نے اسے

نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۖ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

نطفہ بناکر ایک محفوظ جگہ پر رکھا۔(۱۳) پھر ہم نے نطفے کو خون کا لوتھڑا بنا دیا پھرہم نے لوتھڑے سے

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

گوشت کی بوٹی پیدا کردی پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنا دیں پھر ہڈیوں پرگوشت چڑھا دیا پھر ہم نے

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

اس میں روح پھونک کر تکمیلی خلقت کی صورت دیدی۔ پس اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔(۱۴) پھر بلاشبہ

وقف لازم

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ
اس کے بعد تمہیں موت آئے گی۔(۱۵) پھر بیشک تمہیں قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا۔(۱۶) اور تحقیق ہم نے
خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾
تمہارے اُوپر سات راستے یعنی آسمان بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ (۱۷)
وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَ اِنَّا
اور ہم نے ایک مقدار کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اُسے زمین میں ٹھہرادیا اور بیشک ہم
عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
اسے زمین میں جذب کردینے پر قدرت رکھتے ہیں۔(۱۸) پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے
وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً وقف لازم
باغات پیدا کر دیے۔ ان باغوں میں تمہارے لیے بہت سے لذیذ پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔(۱۹) اورطور سینا سے
تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾
زیتون کا درخت اُگایا وہ تیل لیے ہوئے اُگتا ہے اور وہ کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔(۲۰)
وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ
اور بیشک مویشی تمہارے لیے باعث عبرت ہیں۔ وہ دودھ جو اُن کے پیٹوں میں ہے ہم تمہیں اس میں سے
فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
پلاتے ہیں اور ان میں تمہارے لیے لاتعداد فوائد ہیں اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔(۲۱)اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی
تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا ع ٢٢
کیے جاتے ہو۔(۲۲) اور بیشک ہم نے حضرت نوح(علیہ السلام) کواُن کی قوم کی طرف بھیجا اُنہوں نے فرمایا اے میری قوم
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ
اللہ کی عبادت کرواس کے سوا تمہارا اورکوئی معبودنہیں ہے۔ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۲۳)اس قوم کے کفر کرنے والے سرداروں نے کہا
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ
یہ تو تمہاری مثل ایک آدمی ہے جس کا مقصد تم پر فضلیت حاصل کرنا ہے۔
عَلَيْكُمْ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا
اور اگر اللہ (کسی کورسول بنانا)چاہتا تو وہ فرشتوں کو نازل کردیتا۔ ہم نے یہ بات اپنے باپ دادا سے پہلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى

بھی کبھی نہیں سُنی۔(۲۴) یہ تو ایک دیوانگی کی طرف مائل شدہ آدمی ہے پس کچھ مدت تک اُن کے متعلق

حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ

انتظار کرو۔(۲۵) حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ اے میرے رب میری مدد فرما کیوں کہ یہ میری تکذیب کرتے ہیں۔ (۲۶) پس ہم نے اُن پر وحی کی کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ ،پھر جب ہمارا عذاب آجائے اور تنور سے

فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

پانی باہر نکلنے لگے تو ہر جانور کا جوڑا اور اپنے گھروالوں کو لے کرکشتی میں سوار کر لو سوائے اُن کے جن کے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

متعلق پہلے فیصلہ ہوچکا ہے اور ظالم لوگوں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا، بیشک اُنہیں

مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

غرق کردیا جائے گا۔(۲۷) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھ والے کشتی پر سوار ہوکربیٹھ جائیں توآپ کہیں کہ سب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ

تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالموں کی قوم سے نجات دی۔ (۲۸) اور یہ بھی کہیں کہ اے میرے رب

اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مجھے برکت والی جگہ پر اُتار توہی سب سے بہتر منزل دینے والاہے۔(۲۹) بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں

وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾

اور بلاشبہ ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ (۳۰) پھر اس کے بعد ہم نےایک اور زمانے کی قوم بنائی۔(۳۱)

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

پھر انہی میں سے ایک کو ہم نے ان میں رسول بناکر بھیجا اُنہوں نے کہا اللہ کی بندگی کرواس کے سوا تمہارا کوئی اورمعبود

غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ع ١٠ ٢

نہیں،تو کیاتم ڈرتے نہیں ہو۔ (۳۲) اور اس قوم کے کفرکرنے والے سرداروں نے ہماری آخرت کی ملاقات کو جھٹلادیا

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا

اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحال کر رکھا تھا اُنہوں نے کہا کہ تمہاری مثل یہ ایک

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ مَدّ: ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

بندہ ہی ہے جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔(۳۳)

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ

اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی اتباع کرلی تو بیشک تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۳۴) کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ

اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

جب تمہیں موت آجائے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہوجاؤ گے تو اس کے بعد تمہیں پھر نکال لیا جائے گا۔ (۳۵) بہت بعید ہے بہت بعید ہے

لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۳۶) یہ توصرف دینا کی زندگی ہے اسی میں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور ہم دوبارہ

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ

اُٹھائے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔ (۳۷) وہ تو صرف ایک آدمی ہے جس نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کرلیا ہے اور ہم اس پر

مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا

ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(۳۸) فرمایا کہ اے میرے رب میری مدد کردے کیوں کہ اُنہوں نے مجھے جھوٹا کہہ دیا ہے۔(۳۹) اللہ نے فرمایا

قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

کہ یہ بہت جلد ندامت زدہ ہوکر صبح کریں گے۔(۴۰) پس ایک خوفناک دھماکے نے حق کے ساتھ پکڑ لیا۔ہم نے اُنہیں

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

تنکوں کی مانند کردیا۔ پس ظالم قوم کے لیے دوری ہے۔(۴۱) پھر اُن کے بعد ہم کئی اور زمانے

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

لے آئے۔(۴۲) کوئی اُمت اپنے وقت سے پہلے اور نہ مقررہ وقت کے بعد جاتی ہے۔(۴۳) پھر ہم

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

نے پے درپے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی اُمت میں کوئی رسُول آیا تو اُنہوں نے اسے جھٹلادیا

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

ان میں سے ایک کو دوسرے کے پیچھے لائے اور ہم نے اُنہیں روایات بنا دیا۔ایمان نہ لانے والی قوم کے لیے دوری ہے۔(۴۴)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اُن کے بھائی حضرت ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلائل کے ساتھ۔(۴۵)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْۤا

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا پس فرعونیوں نے تکبر کیا کیوں کہ وہ سرکشوں کی قوم تھی۔(۴۶) پس اُنہوں نے کہا

اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا

کہ کیا ہم اپنی مثل دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور اُن کی قوم ہماری خدمت گار ہے۔(۴۷) تو اُنہوں نے اُن کو جھٹلایا

فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ

پس وہ ہلاک شدہ لوگوں میں سے ہوگئے۔(۴۸) اور بلا شبہ ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تا کہ وہ

یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰیَةً وَّ اٰوَیْنٰهُمَاۤ اِلٰى

ہدایت پائیں۔ (۴۹) اور ہم نے ابن مریم اور اس کی والدہ کو ایک نشانی بنایا اورہم نے ایک بلند مقام پر

رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ ﴿۵۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ ۳ ع ۱۸ ۳

اُن کے رہنے کا بندوبست کردیا جو عمدہ رہائش تھی جہاں چشمے جاری تھے۔(۵۰)اے میرے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ

وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۵۱﴾ وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ

اور صالح عمل کرو۔ بیشک جو تم کرتے ہومیں اسے جاننے والاہوں۔(۵۱) اور بلاشبہ یہی تمہاری اُمت ہے

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ

جو اُمت واحدہ ہے اور میں تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔(۵۲) تو پھر لوگوں نے آپس میں اپنے دین کو قطع کرکے

زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى

علیحدہ کردیا۔ہرگروہ جس کے پاس جو کچھ ہے اس پر خوش ہے۔(۵۳) پس اے محبوب!اُنہیں ایک خاص وقت تک

حِیْنٍ ﴿۵۴﴾ اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِیْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ

غفلت میں رہنے دیں۔(۵۴) کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نے مال اوراولاد سے اُن کی مدد کی ہے۔(۵۵) غرض یہ کہ ہم اُن کے لیے بھلائیوں

لَهُمْ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ

میں جلدی کررہے ہیں۔ بلکہ اُنہیں حقیقت کا شعور نہیں ہے۔ (۵۶) بیشک جو لوگ اپنے رب سے خشیت

خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

رکھتے ہیں وہی ڈرنے والے ہیں۔ (۵۷) اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔(۵۸)

وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کوشریک نہیں بناتے۔(۵۹) اور وہ لوگ جو کچھ دیتے ہیں اس دینے میں

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ

اُن کے دل کانپتے ہیں کہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(۶۰) یہی لوگ ہیں جو اچھے کام کرنے میں

فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

سرعت کرتے ہیں اور وہ سبقت لے جانے والے ہیں۔(۶۱) اور ہم کسی شخص کو اس کی استطاعت سے

وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل سچ بتا دیتی ہے اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔(۶۲) مگر اُن کے دل

فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا

اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ اُن کے اعمال صحیح عملوں سے مختلف ہیں جو وہ

عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾

کرتے ہیں۔(۶۳) حتیٰ کہ جب ہم اُن کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ اس وقت چلائیں گے۔(۶۴)

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى

آج کے دن چیخو نہیں۔ تمہیں ہم سے اب کچھ مدد نہیں مل سکتی۔(۶۵) جب ہماری آیتیں تمہیں پڑھ کرسنائی جاتی تھیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا

تو تم اُلٹے پاؤں لوٹ جایا کرتے تھے۔ (۶۶) تم میں تکبر بھی ہوتا تھا قرآن کے متعلق خود ساختہ باتیں بنا کر فضول

تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ

باتیں کہتے تھے۔(۶۷) تو کیا ان لوگوں نے قرآن پر تدبر نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان سے پہلے لوگوں کے پاس

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ

نہ آئی تھی۔(۶۸) کیا اُنہوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا پس اُنہوں نے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ (۶۹) یا یہ

يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

کہتے ہیں کہ اُنہیں جنون ہے۔ بلکہ اُن کے پاس وہ حق لے کرآئے ہیں اور ان کے اکثر لوگ حق سے

كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

دُور ہیں۔(۷۰) اور اگر حق اُن کی خواہشات کی اِتباع کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ اس

وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾

میں ہے اس میں خلل واقع ہوجاتا بلکہ ہم اُن کے پاس اُن کی نامور چیز ہی لائے ہیں پھر وہ اپنی نامور چیز ہی سے روگردانی کرنے والے ہیں۔(۷۱)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

کیا آپ ان سے کچھ صلے کا سوال کرتے ہیں۔ پس آپ کے لیے آپ کے رب کا دینا ہی بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رازق ہے۔(۷۲) اور

اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ الربع

بیشک آپ ان کو صراط مستقیم کی دعوت دیتے ہیں۔(۷۳) اور بلا شبہ اِن لوگوں کو آخرت پر ایمان نہیں ہے

بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ

وہ سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔(۷۴) اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور تکلیف کو دور کردیں

مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

جوان پر مسلّط ہے تو پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے۔(۷۵) اور جب ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا

پھر بھی یہ نہ اپنے رب کے آگے جھکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔(۷۶) یہاں تک کہ

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع ٢٧ / ٤

ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ مایوس ہوچکے ہوں گے۔ (۷۷)

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں۔ اس کے باوجود تم بہت قلیل

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾

شکر کرتے ہو۔(۷۸) اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں بسا دیا ہے اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔(۷۹)

وَ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ۭ

زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے اوردن کی گردش اسی کے قبضے میں ہے کیا تم عقل سے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا

کام نہیں لیتے۔(۸۰) بلکہ یہ لوگ بھی ویسی باتیں کرتے ہیں جو اِن سے پہلے لوگ کہہ چکے ہیں۔ (۸۱) اُنہوں نے کہا تھا کہ جب ہم

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ

مٹی بن جائیں گے اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کرلیا جائے گا۔(۸۲) ہم سے اور اس سے پہلے

وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ

ہمارے باپ دادا سے بھی یہی وعدہ کیا گیا تھا یہ تو صرف پہلے لوگوں کی روایات ہیں۔(۸۳) اے محبوب! فرما دیجیے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے اگر تمہیں کسی بات کا علم ہے۔(۸۴) تو بس ان کا یہی جواب ہوگا کہ سب کچھ اللہ کا ہے۔

قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ

فرمادیجیے کہ پھر تم اس حقیقت کو کیوں نہیں مانتے ۔(۸۵) آپ فرمائیں کہ ساتوں آسمان اور عظیم عرش کا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

رب کون ہے؟۔(۸۶) وہ کہیں گے کہ اللہ ہی ہے، آپ پھر فرمائیے کہ تم پھر کیوں نہیں ڈرتے۔ (۸۷)

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

آپ فرما دیں کہ ہر چیز کی ملکیت کس کے ہاتھ میں ہے۔کون ہے جو پناہ دیتا ہے اور اس کے سوا کوئی پناہ نہیں دیتا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

اگر تم جانتے ہو۔(۸۸) وہ کہیں گے کہ سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے آپ فرمادیں تم سحرزدہ ہوکرکہاں پڑے ہو۔(۸۹)

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ

بلکہ ہم اُن کے سامنے حق لے آئے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(۹۰) اللہ نے کسی کو اولاد نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ

وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ

کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی خلقت کو لے کر علیحدہ ہوجاتا اور

لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ لا

پھر وہ ایک دوسرے پر برترہونے کی کوشش کرتے۔ اللہ پاک ہے جو کچھ یہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(۹۱)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا ع ۱۵/۵

غیب کو جانتاہے اور ظاہر کوبھی جانتا ہے پس وہ اُن کے شرک سے بالا ہے۔(۹۲) آپ دعا کیجیے کہ اے میرے رب اگر

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

وہ عذاب جن کا ان سے وعدہ ہے میری موجودگی میں آجائے۔(۹۳) میرے رب تو مجھے اس ظلم کرنے والی قوم میں شامل نہ کرنا۔(۹۴)

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور بیشک ہم تمہاری آنکھوں کے سامنے وہ عذاب لانے پر قادر ہیں جن کا ان سے وعدہ ہے۔ (۹۵)اے محبوب!بُرائی کو اچھائی

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

سے دُور کروہم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔(۹۶) اورآپ کہیں اے میرے رب! میں شیطانوں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

کے وسوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔(۹۷) اور اے میرے رب !میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (۹۸)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ

حتیٰ کہ جب کوئی ان میں سے مرنے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس کردے۔(۹۹) تاکہ میں

اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا ؕ وَ مِنْ

اس میں جومیں چھوڑآیا ہوں صالح عمل کروں۔ بیشک یہی ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے اور اُن کے پیچھے

وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ

قیامت تک برزخ ہے جب کہ اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۱۰۰) پھر جب صُور پھونکا جائے گا تو اس وقت اُن کے درمیان کوئی

اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ

رشتے داری نہ رہے گی اور نہ کوئی کسی کا پرسانِ حال ہوگا۔(۱۰۱)پس جن کے اعمال کا پلّہ وزنی ہوگا

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے۔(۱۰۲) اور جن کے اعمال کاپلّہ ہلکا ہوگا تو وہی لوگ ہوں گے

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

جنھوں نے خود اپنی جانوں پر خسارہ اُٹھایا وہ جہنم میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۰۳) آگ اُن کے چہروں کو جلادے گی

النَّارُ وَ هُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ

اور وہ اس میں افسوس زدہ بیٹھے ہوں گے۔ (۱۰۴) کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں مگرتم اُنہیں

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾

جھٹلادیتے تھے۔ (۱۰۵) کہیں گے اے ہمارے رب !ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اورہم گمراہوں کی قوم میں سے تھے ۔(۱۰۶)

رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا

اے ہمارے رب! ہمیں اس سے باہر لے آ پھر اگرہم ویسا ہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔(۱۰۷) اللہ کہے گا کہ اس میں ذلّت سے رہو

وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ

اور مجھ سے بات نہ کرو۔(۱۰۸) بلاشبہ میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اورہم پر رحم کراور تو بہتر رحم کرنے والوں سے ہے۔(۱۰۹) تو تم نے ان کا تمسخر اُڑایا

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ

حتیٰ کہ اُنہوں نے تم سے میرے ذکر کو بھلا دیا اور تم اُن کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۱۱۰) بیشک اُن کے

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ

صبر کے بدلے میں نے اُن کو جزا دی، بیشک وہی کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔ (۱۱۱) اللہ فرمائے گا کہ تم گنتی کے شمار

فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ

سے زمین میں کتنا عرصہ رہے۔(۱۱۲) وہ کہیں گے کہ ایک دن یادن کا کچھ حصہ رہے ہیں۔پس شمار کرنے والوں سے

الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

دریافت کرلیا جائے۔(۱۱۳) اللہ کہے گا کہ تم دنیا میں بہت تھوڑا عرصہ رہے ہوکاش کہ تمہیں اس بات کا پتہ چل جاتا ۔(۱۱۴)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کرواپس نہ آؤگے۔(۱۱۵)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں،وہ عزّت والے عرش کا رب ہے۔(۱۱۶)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود قرار دے تو اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے۔پس ان کاحساب اُن کے

عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

رب کے پاس ہے۔ بلاشبہ کفرکرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۷) اورآپ کہیں کہ اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۶

اور توسب رحم کرنے والوں میں بہتر ہے۔(۱۱۸)

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۲۴) (۱۰۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ۶۴ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۃ النور مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶۴ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

اس سورت کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم نے اسے فرض کیاہے اور اس میں ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِىْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تم متوجہ رہو۔(۱) زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

جَلْدَةٍ ۖ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

معاملے میں تمہیں ان پر ہر گز ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

ایمان رکھتے ہو۔ اور اُن کی سزا کے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ

ہونا چاہیے۔ (٢) زانی مرد زانیہ یا مشرکہ کے سوا نکاح نہ کرے۔ اور زانیہ کے ساتھ سوائے

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

زانی مرد یا مشرک کے نکاح نہ کرے۔ ایسا نکاح مومنوں میں حرام ہے۔(٣)

وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں تو اُنہیں

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ

اسی ٨٠ کوڑے مارو اور اُن کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ

اور وہی لوگ فاسق ہیں۔(٤) ماسوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کرلیں

اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

اور اصلاح کرلیں۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(٥) اور ایسے خاوند جو اپنی بیویوں پر تہمت

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ

لگاتے ہیں اور اُن کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ موجود نہ ہو تو اُن کی گواہی کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ

شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ الزام لگانے میں سچا ہے۔ (٦) اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اس پراللہ کی لعنت ہے

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ

اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔(٧) اور اس عورت کی سزا یوں دُور ہوسکتی ہے

اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٨﴾

کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بیشک اس کا خاوند جھوٹا ہے۔(٨)

غُنَّہ: نون مشدد داور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کوہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾
اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ بیشک اس پر اللہ کا غضب ہو اگر اس کا خاوند سچوں میں سے ہوا۔(۹)
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔(۱۰)
اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ
بیشک جن لوگوں نے بہتان لگا دیا ہے وہ تم ہی میں ایک گروہ ہے۔ آپ اسے بُرا خیال نہ کریں بلکہ یہ
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ
تمہارے لیے خیر ہی ہے اور ان میں ہر شخص کے لیے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا۔
وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
اور جس شخص نے سب سے زیادہ گناہ اُٹھایا اس کے لیے عظیم عذاب ہے۔(۱۱) ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تم نے اسے سنا تھا
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَآ
تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ پرنیک گمان کیاہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو
اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا
صریحاً بہتان ہے۔(۱۲) وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لا سکے۔ پھر جب وہ گواہ نہ لائے
بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ
تو اللہ کے نزدیک وہ لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۳) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ
اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو اس میں مبالغہ آرائی کی وجہ سے
اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
تم پر عظیم عذاب آجاتا ۔(۱۴) جب تم اپنی زبانوں پر اس بہتان والی بات کو لاتے تھے
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ
اور افواہ کو پھیلاتے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات خیال کرتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک
اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ
بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لیے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ

بات چیت کریں۔ اے اللہ! تو پاک ہے یہ تو عظیم بہتان ہے۔(١٦) اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے

اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم مومن ہو۔ (١٧)اور اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو واضح طور پر

الْاٰيٰتِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ

بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(١٨) بلاشبہ وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں

الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ

بے حیائی پھیل جائے اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔(١٩) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور

النصف ع ١٠ ٢ ٨

رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ کہ اللہ بڑی شفقت والا رحم والا ہے۔(٢٠) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی کرتا ہے

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

تو وہ اسے فحاشی اور بُرے کاموں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی

رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ

رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی آدمی بھی ہرگز پاک نہ رہ سکتا۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے پاک کردیتا ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(٢١) اور تم میں سے مال و دولت میں وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ

اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۗ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

بلکہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا

رحم والا ہے۔ (۲۲) بیشک جولوگ پاک دامن نا سمجھ مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت کی زندگی میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

لعنت ہے اوراُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۲۳) جس دن اُن کی زبانیں، اُن کے ہاتھ

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ

اور اُن کے پاؤں جن کے ساتھ وہ عمل کرتے تھے جب اُن کے خلاف گواہی دیں گے۔(۲۴) تو اس دن

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

انصاف کے ساتھ اُن کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ بیشک اللہ صریحا حق ہے ۔(۲۵)

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔یہ پاک لوگ بُرے لوگوں کی باتوں سے مبرا ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت

ع ۳ ۹ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

اور عزت والا رزق ہے۔(۲۶) اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دُوسرے لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تا کہ تم اس پر عمل پیرا

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

ہوجاؤ۔(۲۷) پھر اگر تم اس گھر میں کوئی نہ پاؤ تو تمہیں اجازت ملنے تک اس گھر میں داخل نہ ہونا چاہیے،

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

اور اگر تمہیں واپس لوٹنے کے لیے کہا جائے تو واپس چلے جاؤ اس میں تمہارے لیے تزکیہ ہے اور اللہ جانتا ہے

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

جو تم کرتے ہو۔ (۲۸) ایسا کرنے میں تم پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ اگر تم غیر رہائشی مکان میں

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

داخل ہوجاؤ جہاں تمہیں کام ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔(۲۹)

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

مومنین سے فرمادیں کہ وہ اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اسی میں

اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

ان کے لیے تزکیہ ہے۔ جو وہ کرتے ہیں بیشک اللہ ان سے باخبر ہے۔(۳۰) اور مومن عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ بھی اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا

اور اپنی جائے عصمت کی حفاظت کریں ظاہری مقام زینت کے علاوہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ

اور اپنے سر پر ڈالے ہوئے دوپٹوں کے دامنوں کو اپنے گریبانوں میں ڈالے رہیں قریبی رشتہ دار

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ

اظہار زینت سے بالاتر ہیں یعنی شوہر یا اپنے باپ دادا یا اپنے شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ

یا بھائی یا بھتیجے یا بھانجے یا ہم مذہب عورتیں یا اپنی نوکرانیاں

اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ

جو مملوکہ ہوں یا ایسے ملازم جنھیں عورتوں کی خواہش نہ ہویا وہ نابالغ بچے

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪

جو ابھی عورتوں کی شرم والی چیزوں سے آگاہ نہ ہوئے ہوں۔

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا

اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں تاکہ اُن کی وہ زینت جسے اُنھوں نے چھپایا ہے ظاہر ہوجائے ۔

اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى

اورایمان لانے والو ! تمام اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔(۳۱) اور تم اپنے میں سے کنواروں کا نکاح کردیاکرو

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے صالحین کا نکاح کردو اگرچہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں، اللہ اُنہیں اپنے فضل سے

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ

امیر کردے گا اوراللہ وسعت والا علم والاہے۔(۳۲) اور جو لوگ شادی کرنے پر قدرت نہیں رکھتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ

انہیں چاہیئے کہ وہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ

جو مکاتب بننا چاہیں اُنہیں مکاتب بنادو اگر تمہیں اُن کی کوئی خوبی معلوم ہو تو

خَيْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ

اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے انہیں کچھ دے دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ

جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہیں تا کہ تمہیں دُنیا کی زندگی کا عارضی فائدہ حاصل ہو۔ اور

مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ

جو کوئی انہیں مجبورکرے تو بیشک اللہ اُن کی مجبوری کی بنا پر انہیں بخشنے والا رحم کرنے والاہے۔(٣٣) اور بلاشبہ

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اُتاری ہیں اور تم سے پہلے گزرنے والوں کی کچھ

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ ع ٨ ١٠

روشن مثالیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے باعث نصیحت ہیں۔(٣٤) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال یوں ہے

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

جیسے ایک طاق میں چراغ ہو وہ چراغ شیشے کے فانوس میں ہو۔ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا

اور چراغ زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو مشرق اور مغرب کے

غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ

رُخ پرنہیں ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خودبخود آگ چھونے کے بغیر روشن ہو جائے، یہ نور پر نور ہے،

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

اللہ جسے چاہتاہے اپنے نور کی طرف ہدایت دے دیتا ہے،اور اللہ لوگوں کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ

اور اللہ ہرچیز کوجاننے والا ہے۔(٣٥) ان گھروں میں جن کے بارے میں اللہ نے اجازت دی ہے یہ کہ بلند کیے جائیں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ

اور اس کے اسم کا ذکر کیاجائے ان میں صبح وشام تسبیح کرتے ہیں۔(۳۶) وہ مرد جنھیں تجارت اور خریدوفروخت

تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ

اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ ۙ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں پھر جائیں گی۔(۳۷) تا کہ اللہ اُن کے احسن اعمال کا

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

اُن کو صلہ دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید بھی عطا کردے۔ اور اللہ جسے چاہتاہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

رزق دے دیتا ہے۔(۳۸) اور کفر کرنے والوں کے عملوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی خشک ویرانے میں سراب ہو

الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

اور پیاس والا اسے پانی سمجھ لے۔حتیٰ کہ جب وہ اس کے پاس آئے تو وہاں کچھ بھی نہ پائے مگراللہ کو وہاں موجود پائے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ

تو اس نے اس کا حساب پورا کردیا۔ اور اللہ بہت جلد حساب کرلیتا ہے۔(۳۹) یا اس کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے کہ گہرے سمندر میں

لُّجِّىٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ

تاریکی ہو جس کے اُوپر موج چھائی ہو پھر موج کے اُوپر موج ہو اس کے اوپر بادل ہو۔یہ اندھیرے پر

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

اندھیرا چھایا ہواہے۔جب اس میں ہاتھ نکالا جائے تو وہ اپنے ہاتھ کوبھی نہ دیکھ سکے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ نور نہ دے

اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى ع ٥ ١١

تو اس کے لیے کوئی نور نہیں ہے۔ (۴۰) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں پر پھیلانے والے پرندوں کو بھی ،اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ اور

تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اُن کے تمام افعال کا اللہ کو علم ہے۔(۴۱) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۴۲) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ

پھر اُنہیں تہ بہ تہ کردیتا ہے پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے

السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ

پہاڑوں میں سے اولے برساتاہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتاہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے

عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ

ہٹا دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اُس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کولے جائے۔(۴۳) اللہ رات اوردن کوتبدیل

الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَ

کرتا رہتا ہے۔ بیشک اس میں اہل نظر کے لیے عبرت ہے۔(۴۴) اور اللہ نے ہر جاندار کو

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

پانی سے پیدا کیا ہے۔ تو ان میں کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور ان میں سے بعض

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ

دو ٹانگوں پر اور ان میں سے بعض چار ٹانگوں پر بھی چلتے ہیں۔اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ

پیدا کرتاہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۵) بیشک ہم نے واضح آیات کو نازل کیا ہے

وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

اور اللہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر گامزن کردیتاہے۔(۴۶) اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول پر

بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ

ایمان لائے اور ہم نے اُن کی اطاعت کی پھر ان میں سے ایک فریق اس کے بعدمنہ موڑ لیتاہے

وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

اور یہ لوگ مومن نہیں ہیں۔(۴۷) اورجب اُنہیں اللہ اوراس کے رسول کی طرف دعوت دی جاتی ہے

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا

تا کہ اللہ کے رسول ان کا فیصلہ کردیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔(۴۸) اور اگر اُن کی حمایت ہوتو اُن کی طرف تابعدار ہوکر

اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ

چلے آتے ہیں۔(۴۹) کیا اُن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا وہ ڈرتے ہیں

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّمَا ع ٦ / ١٠ / ١٢ الثلثة

کہ اللہ اور اس کارسول حق تلفی کریں گے۔بلکہ وہی ظالم ہیں۔(۵۰) بیشک مومنوں کا

كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

قول یہی ہے کہ جب اُنہیں اللہ اوراس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اُن کے درمیان

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

فیصلہ ہوجائے تووہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور تسلیم کرلیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵۱) اور جو اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٥٢﴾

اوراس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اورتقویٰ اختیار کرتے ہیں تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔(۵۲)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ

اور اُنہوں نے پختہ انداز میں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ اُن کو جہاد کا حکم دیں گے تووہ ضرور جہاد کے لیے پختہ ہوجائیں گے،آپ فرمادیں

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

کہ تم اللہ کی قسمیں نہ کھاؤ اطاعت کاطریقہ واضح ہے۔بیشک اللہ کو اس کی خبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۵۳) آپ کہہ دیجیے

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگرتم پھرگئے تو رسول کے ذمے وہی ہے جو ان کا فریضہ ہے

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ

اور تمہارے ذمّہ تمہارا فریضہ ہے ۔ اور اگر تم رسول کا حکم مانو توہدایت پر رہوگے اوررسول کے ذمّے واضح طور پر

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تبلیغ کردینا ہے۔(۵۴) اور اللہ نے تم میں سے اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

کہ وہ اُنہیں زمین میں خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کوخلافت دی۔

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ

اور اُن کے لیے اُن کے دین کو مستحکم کردے گا جسے اس نے اُن کے لیے پسند کیاہے اور اُن کے خوف کوامن میں

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ

بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

تو وہی لوگ فاسق ہیں۔(۵۵) اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیاجائے۔(۵۶)اور کافروں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ

مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾ ع ٧ / ١٤

زمین میں ہمیں عاجز کردیں گے، ان کا ٹھکانا تو آگ ہے۔جو بہت ہی برا ہے۔(۵۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ

اے ایمان والو! تمہارے غلاموں کو تم سے اجازت طلب کرنی چاہیے اور جو تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

بلوغت کو نہیں پہنچے اُنہیں بھی تم سے تین وقت اجازت لینی چاہیے۔ یعنی نماز فجر سے پہلے

وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ

جب کہ تم نے اپنے کپڑے اُتارے ہوتے ہیں اور دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے

الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ

بعد جب کہ تم نے اپنے کپڑے اُتارے ہوتے ہیں۔ یہ تینوں اوقات تمہارے خلوت کے ہیں، ان اوقات کے بعد تم پراور ان پر ایک

بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

دُوسرے کے پاس آنے جانے میں کوئی گناہ والی بات نہیں ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

اپنی آیات کو کھول کربیان کرتاہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۵۸) اور جب تمہارے بچے سن بلوغت کو

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ

پہنچ جائیں تو اُنہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں میں اجازت طلب کرنارائج تھا

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ

اللہ اپنی آیات کو تمہارے لیے اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۵۹) اور بوڑھی گھریلو عورتیں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الّٰتِیۡ لَا یَرۡجُوۡنَ نِکَاحًا فَلَیۡسَ عَلَیۡہِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ یَّضَعۡنَ ثِیَابَہُنَّ

جنھیں نکاح کی طرف رجحان نہ ہوتو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے چہرے کو ڈھانپنے والے کپڑے کواستعمال میں نہ لائیں بشرطیکہ

غَیۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیۡنَۃٍ ؕ وَ اَنۡ یَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَیۡرٌ لَّہُنَّ ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ

اُن کی زینت کا اظہار نہ ہو اور اگر وہ اس سے بھی بچیں تو اُن کے لیے بہتر ہے۔اور اللہ سُننے والا

عَلِیۡمٌ ﴿۶۰﴾ لَیۡسَ عَلَی الۡاَعۡمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا

جاننے والا ہے۔(٦٠) نابینا پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ ہی مریض پر کوئی

عَلَی الۡمَرِیۡضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ اَنۡ تَاۡکُلُوۡا مِنۡۢ بُیُوۡتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ

گناہ ہے اور نہ ہی تم پر خود کچھ روک ہے کہ تم اپنے باپ دادا کے گھر سے یا اپنی

اٰبَآئِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اُمَّہٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اِخۡوَانِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخَوٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا

اَعۡمَامِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ عَمّٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخۡوَالِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ خٰلٰتِکُمۡ اَوۡ مَا

اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے

مَلَکۡتُمۡ مَّفَاتِحَہٗۤ اَوۡ صَدِیۡقِکُمۡ ؕ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡکُلُوۡا جَمِیۡعًا

گھروں سے یا جس کے گھر کی چابیاں تمہارے پاس ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے،تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم سب مل کرکھانا کھاؤ

اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُیُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ تَحِیَّۃً مِّنۡ عِنۡدِ

یاعلیحدہ علیحدہ کھانا کھاؤ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں کوسلام کہو، دعائے خیر کرو جو اللہ کے ہاں

اللّٰہِ مُبٰرَکَۃً طَیِّبَۃً ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ ع ٨ ١٤

باعثِ برکت(اور) باعثِ پاکیزگی ہے۔اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(٦١)

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اِذَا کَانُوۡا مَعَہٗ عَلٰۤی

مومنین تووہی ہیں جواللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اورجب وہ رسول کے پاس کسی خاص کام کے لیے

اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ یَذۡہَبُوۡا حَتّٰی یَسۡتَاۡذِنُوۡہُ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَاۡذِنُوۡنَکَ

جمع کیے گئے ہوں تو اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡکَ لِبَعۡضِ

وہی درحقیقت اللہ اور اس کے رسول پرایمان رکھتے ہیں پس جب وہ آپ سے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے اُن کے لیے استغفار کریں۔ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ

بخشنے والا رحم والا ہے۔(۶۲) تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کواس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

تحقیق اللہ اُنہیں جانتا ہے جوتم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔پس جو رسول کے حکم کے خلاف چلتے ہیں

عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ

اُنہیں ڈرنا چاہیئے کہ ان پر کوئی مصیبت نہ آ جائے یااُنہیں عذاب الیم پہنچ جائے۔(۶۳) خبردار بیشک جو کچھ

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ

آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے۔بیشک اللہ جانتا ہے جس حال پرتم ہواوراس دن جبکہ وہ اس کے حضور میں جمع کیئے جائیں گے

اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع ٩ ٣ ١٥

تو جو وہ کرتے تھے اللہ اُنہیں بتا دے گا اور اللہ ہرچیز کوجاننے والا ہے۔(۶۴)

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ ٢٥ مَكِّيَّةٌ ٤٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٧٧ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۃ الفرقان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۷ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ ﴿١﴾

اللہ بڑی برکت والا ہے۔ جس نے اپنے بندے پرفرقان نازل کیا جو اہل جہاں کے لیے ڈرانے والا ہو۔(۱)

الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کے لیے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی مملکت میں

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہرچیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر مقرر کردی۔(۲)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ

اور اُنھوں نے اللہ کے سوا اُن کو معبود بنالیا ہے جو کسی چیزکی تخلیق نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

خود مخلوق ہیں اورنہ وہ اپنے لیے نقصان اور نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اُنہیں موت اور نہ زندگی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

معانقة ۱۰

وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ

اور نہ دوبارہ اُٹھنے پر اختیار ہے۔ (۳) اور کفر کرنے والے لوگوں نے کہا کہ یہ سوائے افک کے اور کچھ نہیں ہے جسے اُنہوں نے

وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ﴿۴﴾ وَ

بنا لیا ہے اور اس پر قوم کے لوگوں نے تائید کی ہے پس وہ ظلم اور جھوٹ پر آگئے ہیں۔(۴) اور

قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ

کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے وقتوں کی داستانیں ہیں جو اُنہوں نے لکھ لی ہیں،پس وہ اس پر صبح وشام

اَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

پڑھی جاتی ہیں۔(۵) آپ فرمادیں کہ اسے آسمانوں اورزمین کے اسرار جاننے والے

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ

نے نازل کیاہے۔ بیشک وہ بخشنے والا رحم کرنے والاہے۔(۶) اور اُنہوں نے کہا کہ یہ رسول کیسا ہے جو کھانا کھاتا ہے

الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ نازل نہیں ہوا جو اِن کے ساتھ

مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ

لوگوں کو ڈراتا۔(۷) یا اُنہیں کوئی خزانہ مِل جاتا یا اس کاکوئی باغ ہوتا جس سے کھاتا۔ بلکہ

قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

ظالموں نے تو یہ کہا کہ تم توایسے آدمی کی اتباع کرتے ہو جس پر جادو کا اثر ہے۔(۸) اے محبوب!دیکھ لیجئے کہ آپ کے لیے کیسی

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ ع ۹ ۱۲

تمثیلات بیان کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہوگئے ہیں اُن کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔(۹) اللہ بڑی برکت والا ہے اگر وہ

شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

چاہے تو آپ کے لیے اس سے زیادہ اچھا کردے جنتیں ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۟ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ

اور تمہارے لیےمحل بنا دے۔(۱۰) بلکہ اُنہوں نے قیامت کوجھٹلایا ہے۔اورقیامت کوجھوٹا کہنے والوں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ

بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

تیار کر رکھی ہے۔(۱۱) جب دُور سے اُنہیں دوزخ نظر آئے گی تووہ اسے جوش مارتا اور چنگھاڑتا

وَّ زَفِيْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾

سنیں گے۔(۱۲) اور جب زنجیروں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی کسی تنگ جگہ پر ڈال دیے جائیں گے تو وہ موت طلب کریں گے۔(۱۳)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ

تو اُنہیں کہا جائے گا کہ آج ایک موت کو مت پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔(۱۴) آپ فرمادیں کہ کیا یہ بہتر ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿١٥﴾

یا ہمیشہ کے باغ بہتر ہیں جن کا وعدہ اہلِ تقویٰ سے کیا گیا ہے۔ اُن کے لیے جزا ہے اور لوٹ کرجانے کی جگہ ہے۔(۱۵)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾

اُن کے لیے جوچاہیں گے ملے گا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ آپ کے ربّ کے ذمے سوال شدہ وعدہ ہے۔ (۱۶)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَ اَنْتُمْ

اور جس دن اللہ کے سوا جس کی وہ عبادت کرتے ہیں اُنہیں جمع کرے گا توان سے کہا جائے گا کیا تم نے

اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

میرے بندوں کوگمراہ کیا یا وہ خود راستے سے گمراہ ہوگئے۔(۱۷) اوہ کہیں گے تُو پاک ہے۔

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

ہمارے لے یہ جائز نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو مدد گار بناتے مگر تو نے اُنہیں اور اُن کے آباواجداد کو

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ

مال و متاع دیا جس سے یہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ (۱۸)

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ

پس اُنہوں نے تمہاری بات کو جھٹلادیا تواب تم عذاب کوٹالنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد کرسکتے ہو۔ اور تم میں سے

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ

جس نے ظلم کیا توہم اسے عذاب کبیر چکھائیں گے۔(۱۹) اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَ

بھیجے وہ بلاشبہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور

جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١١ ١٧

ہم نے بعض لوگوں کو بعض کے لیے آزمائش بنا دیا۔ کیا تم صبر کروگے۔اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔ (۲۰)

غُنَّہ: نون مشدّ داور میم مشدّ دکی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتوں کا نزول کیوں نہ ہوا

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾

یا ہم اپنے رب کو دیکھتے۔ بیشک اُن کے نفسوں نے تکبّر اختیار کیا اور شدید قسم کی سرکشی کی۔(۲۱)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن جرائم کرنے والوں کو خوشی نہ ہوگی اوروہ کہیں گے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ

ہمارے اور اُن کے درمیان آڑ ہوتی جو عذاب کو روک دیتی۔(۲۲) اور ہم اُن کے کیے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے تو اُنہیں گردوغبار

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ

کے ذرّات کی طرح بناکر اُڑا دیں گے۔(۲۳) جنت والے اس دن بہت اچھے مقام پر ہوں گے اور اُن کی آرام گاہیں بہت عمدہ

مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

ہوگیں۔(۲۴) جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائے گا اور کثرت سے فرشتے نازل کیے جائیں گے۔(۲۵)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾

اس دن سچی بادشاہت رحمٰن کی ہوگی۔ اور وہ دن اہل کفر کے لیے بڑا کٹھن ہوگا۔(۲۶)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ

اوراس دن ظلم کرنے والا اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا کہے گا کاش میں نے رسول کے زیر سایہ

الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

راستہ اختیار کیا ہوتا ۔(۲۷) ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔ (۲۸)

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

البتہ اسی نے مجھے اس قرآن کے آجانے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو ہمیشہ سے بے یارومدگار چھوڑ

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

جانے والا ہے۔(۲۹) اور حضور عرض کریں گے کہ اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن کو

مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَ

پسِ پشت ڈال دیا۔(۳۰) اور اے میرے محبوب! اسی طرح ہم جرم کرنے والوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیتے ہیں۔ اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ

آپ کے لیے آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔ (٣١) اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن ایک ہی بار

عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ مع

کیوں نہ نازل ہوگیا۔ اس طرح اس لیے ہوا تاکہ اس سے آپ کا دل مضبوط کردیں اور

رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ

ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔ (٣٢) اور وہ آپ کے پاس کوئی بات نہ لائے مگر ہم آپ کو صحیح جواب اور عمدہ تفسیر

تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

پہنچا دیتے ہیں۔(٣٣) جو لوگ چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے اُن کا مقام بہت

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ ع ٣ ١٤ ١

بُرا ہوگا اور وہ راستے سے بھٹنے والے ہوں گے۔ (٣٤) اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور

جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

اُن کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا دیا۔ (٣٥) پھر ہم نے ان سے کہا کہ اس قوم کے لوگوں کی طرف جاؤ جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے اُنہیں بُری طرح تباہ کردیا۔ (٣٦) اورقوم نوح کو یاد کرو جب اُنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

تو ہم نے اُنہیں غرق کردیا اوراُن کو لوگوں کے لیے باعث عبرت بنا دیا ۔اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ

عذاب تیار کررکھا ہے۔(٣٧) اور عاد اور ثمود اور اصحاب رس اور بہت سی دوسری قوموں کو جواُن کے درمیان

ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَ

آئیں کو یاد کرو۔(٣٨)اورہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کرکے ختم کردیا۔ (٣٩) اور

لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا

یہ اس بستی کو دیکھ آئے ہیں جس پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی تھی۔تو کیا یہ اس بستی کو دیکھتے نہ تھے۔

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

بلکہ اُنہیں دوبارہ زندہ ہونے کی اُمید نہ تھی۔(٤٠) اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں۔

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کرنا ۔ قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

إخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ

کہ کیا یہی وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے رسول مبعوث فرمایا ہے۔ (۴۱) یہ بات بالکل قریب تھی کہ

آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ

یہ ہمیں اپنے معبودوں سے بہکا دیتے اگر ہم ان پر صبر نہ کرتے۔ اور اُنہیں جلد معلوم ہو جائے گا جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے

الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۖ

کہ راستے سے گمراہ کون تھا۔(۴۲) کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے کہ جس نے خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنالیا۔

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

تو کیا آپ اُن کی نگہبانی کا ذمہ لیں گے۔ (۴۳) کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں اکثر سنتے ہیں یا

أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ ع ۴ ۱۰ ۲

عقل سے کام لیتے ہیں۔ وہ تو صرف چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر گمراہ ہیں۔(۴۴) کیا

تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا

آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے ساکن کر سکتا ہے۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ

باعثِ ثبوت بنا دیا ہے۔ (۴۵) پھر ہم سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹتے ہیں۔ (۴۶) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے رات کو تمہارے لیے باعث پردہ اور نیند کو باعثِ آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے

نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ

کے لیے بنایا۔ (۴۷) اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے،

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ

اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ (۴۸) تاکہ اس پانی سے ہم کسی مُردہ شہر کوزندہ کردیں اور پھر اپنی مخلوق میں سے

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ

چوپایوں اور کثیر انسانوں کو پلائیں۔(۴۹) اور ہم بارش کو لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں تاکہ وہ

لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي

نصیحت حاصل کریں۔ پھر اکثر لوگوں نے انکار کردیا یہ کہ وہ ناشکرے ہیں۔(۵۰) اوراگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾

ایک ڈرانے والا بھیجتے ۔(۵۱) پس کافروں کی اطاعت نہ کرو اوران سے بذریعہ قرآن جہاد کرو جوبہت بڑا جہاد ہے۔(۵۲)

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

اوروہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اوردوسرے کا پانی کھاری تلخ ہے۔

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ

اور دونوں کے درمیان آڑ بنادی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔(۵۳) اور وہی ہے جس نے پانی سے

الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

انسان کو بنایاہے پھر اس کے لیے نسب اور سسرال کارشتہ بنایا، اورآپ کارب ہرچیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۵۴) اوروہ اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

سوا اُن کی پُوجا کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع دیتے ہیں اورنہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور کافر اپنے رب کی بجائے شیطان کی

ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

حمایت کرتا ہے۔(۵۵) اور ہم نے آپ کوبشارت دینے والا اورڈرانے والا بنا کربھیجا۔(۵۶) آپ فرمادیں کہ میں تم سے اس پر کوئی

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

اجر طلب نہیں کرتا مگر جس کا دل چاہے تو وہ اپنے رب کاراستہ اپنا لے۔(۵۷) اورآپ ہمیشہ زندہ رہنے والے

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

پر جو موت سے مبّراہے بھروسہ کریں اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے آ گاہ ہونا

خَبِيْرًا ۛۚ ﴿٥٨﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ مع ٨

کافی ہے۔(۵۸) اسی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے چھ دنوں میں بنایا پھر وہ عرش پر

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ

جلوہ افروز ہوا۔ وہ رحمٰن ہے اس کے متعلق کِسی جاننے والے سے پوچھ لیں۔(۵۹) اور جب ان کو

لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ

رحمٰن کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے۔ کیاہم اُسے سجدے کریں جس کے متعلق آپ کہتے ہیں اور

زَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ ع ٥ ١٦ ٣ السجدة ٧

اِن کی نفرت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۶۰) وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں برج بنائے ہیں

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُریعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً

اور اس میں سُورج اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔(٦١)اوروہی ہے جس نے رات اوردن کو ایک کے بعد آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

ہے یہ اس کے لیے ہے۔ جو ارادہ کرتا ہے کہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔(٦٢) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا

جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب اُن سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ اُن کو

سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَ الَّذِيْنَ

سلام کہہ دیتے ہیں۔(٦٣) اور وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئےاور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔(٦٤) اور وہ

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں کہ ہم سے اے رب جہنم کے عذاب کو دُور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑا

غَرَامًا ﴿٦٥﴾ ۖ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

خطرناک ہے۔(٦٥) بلاشبہ وہ ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ بہت بُری ہے۔(٦٦) اور وہ لوگ

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَ الَّذِيْنَ

اپنے خرچ میں نہ فضول خرچ ہیں اور نہ کنجوس ہیں بلکہ ان کا خرچہ اُن کے درمیان اعتدال سے ہے۔(٦٧) اور وہ اللہ کے

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ

ساتھ کسی اور کو معبود نہیں پکارتے اوروہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ ۙ يُّضٰعَفْ

سوائے اس کے کہ جن کوقتل کرنا حق ہے اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں اور جوکوئی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔(٦٨) قیامت کے روز

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ ۖ اِلَّا مَنْ تَابَ

اس کے لیے عذاب کو بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل وخوار ہو کر ہمیشہ رہے گا۔ (٦٩) مگر جو توبہ کرے

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

اور ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے تواُن کے لیے اللہ اُن کی برائیوں کو اُن کی اچھائیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والاہے۔(٧٠) اور جس نے توبہ کی اور صالح عمل کیے تو اسی نے اللہ کی طرف

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

رجوع کیا جس طرح کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔ (۷۱) اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز کے پاس سے

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

گزرتے ہیں تو بڑے وقار سے گزر جاتے ہیں۔(۷۲) اور جب ان لوگوں کو اللہ کی آیتوں کے ساتھ سمجھایا جاتا ہے تو وہ ان پر

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گر پڑتے۔(۷۳) اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ

طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک پہنچا اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنادے۔(۷۴) یہی وہ لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ ۙ

جن کو ان کے صبر کی بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں ان کا استقبال خیروعافیت اور سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔(۷۵)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔(۷۶) آپ فرمادیں کہ اگر تم اُس کو نہ پکارو تو

رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع ۱۷ / ۴ الربع

میرے رب کو اس کی کوئی پروا ہ نہیں، پس تم نے جھٹلایا تو عنقریب اس کی سزا لازم ہو گی۔(۷۷)

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٢٦) (٤٧) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٢٢٧ — رُكُوْعَاتُهَا ١١

سورۃ الشعراء مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۲۷ آیات اور ۱۱ رکوع ہیں۔

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طا، سین، میم(۱) یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔(۲) اے محبوب! کہ شاید آپ اُن کے غم میں جان نہ دے دیں کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔(۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی نازل کردیں تو اُن کی

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

گردنیں اس کے آگے پست ہوجائیں۔(۴) اور رحمٰن کی طرف سے اُن کے پاس کوئی نئی نصیحت نہیں آتی

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا

مگر یہ کہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۵) بیشک اُنہوں نے تکذیب کی تو عنقریب اُن کے پاس اس

المنزل ۵

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

بات کی اطلاع آجائی گی جس کاوہ مذاق اُڑاتے تھے۔(٦) کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

کِس قدر عُمدہ نباتات کے جوڑے اُگا دیے ہیں۔(٧) بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ مومن

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ ع ٩ ٥

نہیں ہیں۔(٨) اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا اور رحم کرنے والا ہے۔(٩) اور یاد کرو جب آپ کے رب

مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی اور ظالم لوگوں کے پاس جانے کے لیے کہا۔(١٠) یعنی قوم فرعون کے پاس تاکہ اُنہیں ڈرایا جائے۔(١١)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا

آپ نے کہا اے میرے رب مجھے اس بات کا خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔(١٢) اورمیرے سینے میں تنگی ہے

يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ

اور میری زبان اچھی طرح بیان نہیں کرتی ہے پس ہارون کی طرف پیغام بھیج دے۔(١٣) اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے پس مجھے خوف ہے

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

کہ وہ مجھے قتل نہ کردیں ۔(١٤) فرمایاہرگز نہیں۔پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔(١٥)

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ

پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ پھر اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔(١٦) اس لیے ہمارے ساتھ

مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

بنی اسرائیل کو بھیج دو۔(١٧) فرعون نے کہا اے موسیٰ!(علیہ السلام)کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے ہاں پالا نہیں

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ

اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں رہا۔(١٨) پس تو نے وہ کام کیا جسے تونے ہی کیا ہے اور تو احسان

اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

فراموش ہے۔(١٩) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ کام مجھ سے اس وقت ہوا تھا جب کہ میں واقف نہ تھا۔(٢٠)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ

پس جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا۔ پس میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ

سے کر دیا۔(۲۱) اور نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے حالانکہ تو نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

غلام کررکھاہے۔(۲۲) فرعون نے کہا کہ سارے جہان کا رب کیا ہے۔(۲۳)حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ

اورزمین اور جو کچھ اس میں ہے ان کارب ہے۔ بشرطیکہ تم یقین کرنے والے بنو۔(۲۴)فرعون نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے کہا

اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ

کہ کیا تم سنتے نہیں۔(۲۵) آپ نے فرمایا وہ تمہارا رب ہے اورتم سے پہلے تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ (۲۶)فرعون نے کہا

اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیاہے،دیوانہ معلوم ہوتا ہے۔(۲۷) فرمایا اگر تمہیں عقل ہوتی تو جان جاتے کہ وہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ

اور مغرب اور جوکچھ اُن کے درمیان ہے، ان کارب ہے۔(۲۸) تو وہ کہنے لگا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو

اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ

معبود بنا لیا تومیں تجھے قید میں ڈال دوں گا۔(۲۹)حضرت موسیٰ(علیہ السلام)نے کہا کہ خواہ میں تیرے پاس

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾

روشن معجزہ لے آؤں۔(۳۰) تواس نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو معجزہ دکھاؤ۔(۳۱)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا

تو آپ نے اپنے عصا کو زمین پر پھینکا تو وہ اسی وقت واضح طور پر اژدھا بن گیا۔(۳۲)اورآپ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ ع

دیکھنے والوں کے لیے سفید ہوگیا۔(۳۳) تو اس کے مصاحب سرداروں نے کہا کہ بیشک یہ تو جانا پہچانا

عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا

جادو ہے۔(۳۴) اِن کا ارادہ ہے کہ اپنے جادو کی بنا پر تمہیں ملک سے نکال دیں پس اب تمہاری

تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

کیا رائے ہے۔(۳۵) وہ کہنے لگے اُنہیں اور اُن کے بھائی کو ٹھہرائے رہو اورشہروں میں اعلان کرنے والے بھیج دو۔ (۳۶)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

کہ وہ تمہارے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لے آئیں۔(۳۷) پس ایک مقررہ دن پر جادوگروں کو اعلان شدہ وقت کے مطابق جمع کرلیا گیا۔(۳۸)

وَّقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہوجاؤ۔ (۳۹) شاید کہ ہم جادوگروں کے پیچھے لگیں

إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ

اگر یہ غالب آگئے۔(۴۰) پھر جب تمام جادوگر آگئے تو اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم

أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

غالب آگئے تو کیا ہمیں اس کی اُجرت ملے گی۔ (۴۱)فرعون نے کہا کہ ہاں اوراس وقت تم میرے

إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾

امراء میں شامل ہوجاؤ گے۔(۴۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے جادوگرو! جو جادو تم ڈالنا چاہتے ہو اسے ڈالو۔(۴۳)

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ

تو اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزّت کی قسم ہم یقیناً غلبہ

الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

پائیں گے۔(۴۴) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے عصا کو زمین پر پھینک دیا تو وہ فوراً ہی جادو سے بنے ہوئے سانپوں کو نگلنے لگا۔(۴۵)

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ

پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر گئے۔(۴۶) کہنے لگے ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ (۴۷) جو حضرت موسیٰ

مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ

اور ہارون کا رب ہے۔(۴۸) فرعون کہنے لگا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے۔بیشک وہ

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ

تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو کی تعلیم دی ہے۔پس اس کے متعلق تم جان جاؤ گے۔ میں تمہارے ایک

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾

طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کو کاٹ دوں گا اور تم تمام کو سولی پر لٹکا دوں گا۔(۴۹)

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا

اُنہوں نے کہا کہ ہمیں اس کا اندیشہ نہیں۔بیشک ہم اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔(۵۰) ہمیں اُمید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
کو معاف کردے گا کہ ہم اوّلین ایمان لانے والوں سے ہیں۔(۵۱) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی
اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ
یہ کہ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر چلے جاؤ یقیناً تمہارا تعاقب ہوگا۔(۵۲) پس فرعون نے شہروں میں اعلان کرنے والے
حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا
بھیج دیے۔(۵۳) کہ یہ لوگ ایک قلیل سی جماعت ہیں۔(۵۴) اور اُنہوں نے ہمارے غصے کو
لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
بھڑکا دیا ہے۔ (۵۵) اور بیشک ہم محتاط ہیں۔(۵۶) پس ہم نے اُنہیں باغوں اور چشموں سے
وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ
نکال دیا۔(۵۷)اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے بھی نکال دیا۔(۵۸) ہم نے ایسا ہی کیا۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا
اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
وارث بنا دیا۔(۵۹) تو اُنہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔(۶۰) پھر جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا
اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ
تو اصحاب موسیٰ نے کہا ہم اُن کے نرغے میں آگئے۔(۶۱) آپ نے فرمایا ہرگز نہیں۔بلاشبہ میرارب میرے ساتھ ہے
سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ
وہ میری راہنمائی فرمائے گا۔(۶۲) تو ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنے عصا کو دریا کے پانی پر مارو۔
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ
تو اسی وقت دریا پھٹ گیا پھر پانی عظیم دیواروں کی مانند ہوگیا۔(۶۳) تو وہاں ہم دوسرے فریق کو بھی
الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ
لے آئے۔(۶۴) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن کے تمام ساتھ والوں کو نجات دے دی۔(۶۵) پھر ہم
اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
نے فرعونیوں کو غرق کردیا۔(۶۶) بیشک اس میں عبرت ہے یہ کہ اُن میں سے اکثر
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ
مومن نہ تھے۔(۶۷) اور بیشک آپ کا رب غلبے والا رحم والا ہے۔(۶۸) اوراُن کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات

وقف لازم

اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

بتادیں۔(۶۹) جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ (۷۰) اُنہوں نے جواب دیا ہم

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

بتوں کی پوجا کرتے ہیں پھراُن کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔(۷۱) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ جب تم اُنہیں آواز دو تو کیا وہ

تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا

تمہاری آواز سنتے ہیں ۔(۷۲) یا تمہیں کچھ نفع یا نقصان دے سکتے ہیں۔(۷۳) اُنہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے

كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَ

باپ دادا کوایسا ہی کرتے پایا۔ (۷۴) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ کیا تم نے دیکھا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔(۷۵) تم اور تمہارے

اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾

اگلے باپ دادا انہی کی پوجاکرتے تھے۔ (۷۶) پس رب العالمین کے علاوہ سب میرے دشمن ہیں۔(۷۷)

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾

جس نے مجھے پیدا کیاہے وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔(۷۸)اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی ہے۔(۷۹)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾

اورجب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔(۸۰) اوروہی مجھے موت دے گا اور پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔(۸۱)

وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ

اوراسی سے میری اُمید وابستہ ہے کہ وہ قیامت کے روز اطاعت کی کمی کو معاف کردے گا۔(۸۲)اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر

حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي

اور مجھے اپنے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ (۸۳) اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ

خیر کردے ۔(۸۴) اورمجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے بنا دے۔(۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا

بیشک وہ بے راہ ہے۔(۸۶) اورجس روز سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اس روز مجھے رسوانہ کرنا۔(۸۷) جس دن نہ مال

يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ

نہ بیٹے کام آئیں گے۔ (۸۸) مگر جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوگا ۔(۸۹)اوراہل تقویٰ کے نزدیک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا

جنت کو لایاجائے گا ۔(۹۰) اور بھٹکنے والوں کے لیے دوزخ ظاہر کردی جائے گی۔(۹۱) اور اُن سے کہا جائے گا کہ جن کی

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

تم پرستش کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔(۹۲) اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا انتقام لیں گے۔(۹۳)

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا

پس اس میں وہ اور دوسرے سب گمراہوں کواوندھا پھینک دیا جائے گا۔(۹۴) اور ابلیس کے لشکروں کوبھی جہنم میں جمع کر دیا جائے گا۔(۹۵) وہ اس

وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ

میں جھگڑنے کی حالت میں کہیں گے۔(۹۶) اللہ کی قسم بیشک ہم واضح طور پر گمراہی پر تھے ۔ (۹۷) جب

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

ہم تم کو رب العالمین کے برابر مقام دیے ہوئے تھے۔(۹۸) اورہمیں مجرموں کے سوا کسی اور نے گمراہ نہیں کیا۔(۹۹) پس اب ہمارا

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ

کوئی سفارش کرنے والا ہے۔(۱۰۰) اورنہ ہی کوئی غم خوار ساتھی ہے۔(۱۰۱) تو کسی طرح ہم کو پھر دنیا میں جانا ہوجائے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

تو ہم مسلمان ہو جاتے۔(۱۰۲) بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ ع ٥ ٣٦ ٩

والے نہ تھے۔(۱۰۳) اور بیشک آپ کارب غلبے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۴) قوم نوح نے بھی رسولوں کی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

تکذیب کی ۔(۱۰۵) جب کہ ان سے اُن کے ہم قوم نوح نے کہا کیا تمہیں خوف نہیں ہے۔(۱۰۶) بیشک میں تمہارے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

لیے ایماندار رسول ہوں۔(۱۰۷) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۰۸) اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾

سوال نہیں کرتا۔ یہ کہ میرا اجر تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۰۹) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۱۰)

قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَ مَا عِلْمِيْ بِمَا

قوم نوح نے کہا کہ کیا ہم ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری اتباع توکم درجے کے لوگ کرتے ہیں۔(۱۱۱) آپ نے فرمایا مجھے کیا معلوم جو وہ

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ

کام کرتے ہیں۔(۱۱۲) ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے بشرطیکہ تمہیں اس کا شعور ہوتا۔(۱۱۳) اور

مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ

میں مومنین کو پس پشت ڈالنے والا نہیں ہوں۔(۱۱۴) میں تو واضح طور پر خوف دلانے والا ہوں۔(۱۱۵) اُنہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام)

لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ

اگر آپ تبلیغ کرنے سے نہ رُکے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔(۱۱۶) اے میرے رب میری قوم نے

كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ

النصف

مجھے جھٹلایا ہے۔(۱۱۷) پس میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ مومنین کو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ

نجات دے۔(۱۱۸) تو ہم نے اُنہیں اوراُن کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کرکے نجات دے دی۔(۱۱۹) پھر

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بقایا لوگوں کو ہم نے غرق کردیا۔(۱۲۰) بیشک اس میں سبق آموز بات ہے اور ان میں اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ع ١٨ ١٠

اہل ایمان نہ تھے۔(۱۲۱) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۲۲) قوم عاد نے بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

اللہ کے رسولوں کی تکذیب کی۔(۱۲۳) جب اُن کے ہم قوم حضرت ہُود نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۲۴) بیشک میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رسول امین ہوں۔(۱۲۵) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔(۱۲۶) اور میں تم سے اس پر کسی اجر کا

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ

سوال نہیں کرتا۔ میرے اجر کا عطا کرنے والا رب العالمین ہے۔(۱۲۷) کیا تم بلند مقاموں پر

اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا

بے مقصد یادگار بناتے ہو۔(۱۲۸) اور ہمیشہ رہنے کے گمان پر فلک بوس عمارات بناتے ہو۔(۱۲۹) اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا

کسی کو پکڑتے ہو تو بڑی درشتگی سے پکڑتے ہو۔(۱۳۰) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۳۱) اور اس ذات سے ڈرو

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَ جَنّٰتٍ

جس نے تمہاری مدد کی جس کے متعلق تمہیں معلوم ہے۔ (۱۳۲) اس نے مویشیوں اور بیٹوں۔(۱۳۳) اور باغات

وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

اور چشموں سے تمہاری مدد کی۔(۱۳۴) بیشک میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم پر یوم عظیم کا عذاب نہ آجائے۔(۱۳۵) وہ کہنے لگے آپ

عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ

نصیحت کریں یا نصیحت کرنے والوں سے نہ ہوں ہمارے لیے برابر ہے۔(۱۳۶) یہ ہم سے پہلے لوگوں کا

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ

رواج ہے۔(۱۳۷) اور ہم عذاب ملنے والوں سے نہ ہوں گے۔(۱۳۸) پس اُنہوں نے اُنہیں جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کردیا بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

سبق آموزی ہے، اور اُن کی اکثریت مومنوں کی نہ تھی۔(۱۳۹) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا

الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ ع ١٨ / ١١

رحم والا ہے۔(۱۴۰) قوم ثمود نے بھی رسولوں کی تکذیب کی۔(۱۴۱) جب کہ ان میں سے اُن کے ہم قوم حضرت صالح نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۴۲) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۴۳) پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔(۱۴۴) اور

مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

میں تمہیں اللہ کا پیغام پہنچانے پر کسی معاوضے کا سوال نہیں کرتا بیشک میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۴۵)

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ زُرُوْعٍ

کیا تمہیں یہاں کی نعمتوں میں امن سے رہنے دیا جائے گا۔(۱۴۶) یہاں باغ اور چشمے ہیں۔(۱۴۷) اور کھیت

وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اور نرم خوشے والی کھجوریں ہیں۔(۱۴۸) اور تم پہاڑوں کو تراش کر اچھی طرز کے گھر بناتے ہو۔(۱۴۹)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت میں آجاؤ۔(۱۵۰) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔(۱۵۱) وہ تو

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔(۱۵۲) اُنہوں نے کہا کہ آپ تو

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ

جادو سے متاثر شدہ لوگوں میں سے ہیں۔(١٥٣) آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں، پس اپنی صداقت کی حمایت

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

میں کوئی نشانی پیش کریں۔(١٥٤) آپ نے فرمایا کہ یہ اونٹنی نشانی ہے۔ تمہارے اور اس کے پینے کا وقت مقرر کردیا گیا ہے۔(١٥٥)

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا

اوراسے نقصان دینے کے لیے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں یوم عظیم کا عذاب پکڑ لے گا۔ (١٥٦) پس اُنہوں نے

فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَ

اس کونچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو وہ نادم ہو گئے۔(١٥٧) پس ان پر عذاب آ گیا۔ بیشک یہ واقعہ باعث عبرت ہے۔ اور ان میں

مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ ع ١٩ ٨ ١٢

سے اکثر مومن نہ تھے۔(١٥٨) اور بیشک آپ کا رب ہی غلبے والا رحم فرمانے والا ہے۔(١٥٩) قوم لوط نے بھی

قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔(١٦٠) جب ان سے اُن کے قومی بھائی حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (١٦١)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (١٦٢) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔(١٦٣) اور میں تم سے اس

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ

دعوت حق کا معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(١٦٤) کیا تم مخلوق میں سے۔ ہم جنسوں کے

مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ

پاس آتے ہو۔ (١٦٥) اور اپنی ازواج کے پاس نہیں جاتے جن کو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کیا ہے تم حد سے تجاوز کرنے

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

والی قوم ہو۔ (١٦٦) اُنہوں نے کہا اے لوط(علیہ السلام) اگر آپ باز نہ آئے تو آپ نکلنے والوں سے ہوجائیں گے۔ (١٦٧)

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

حضرت لوطؑ نے فرمایا میں تمہارے اس فعل سے ناراض ہوں۔(١٦٨) اے میرے رب مجھے اور میرے اہل خانہ کو اُن کے بُرے اعمال سے نجات دے۔(١٦٩)

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

تو ہم نے اسے اور اُن کے تمام اہل خانہ کو نجات دے دی۔(١٧٠) سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ گئی تھی۔(١٧١) پھر ہم نے دُوسروں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ... تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿١٧٢﴾ وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿١٧٣﴾

کو نیست و نابود کر دیا۔(۱۷۲) اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پس ڈرائے گئے لوگوں کے لیے بہت ہی بُری بارش تھی۔(۱۷۳)

اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بیشک یہ سبق آموز بات ہے۔ اور اُن کی اکثریت اہل ایمان نہ تھی۔(۱۷۴) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی

لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لْئَيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿١٧٦﴾ اِذۡ قَالَ ع ١٦ ٩ ١٤

غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۷۵) اصحاب ایکہ نے بھی مُرسلین کی تکذیب کی۔(۱۷۶) جب حضرت

لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

شعیبؑ نے دعوت حق دی یہ کہ تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۷۷) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۷۸) پس اللہ سے ڈور

وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى

اور میری پیروی کرو۔(۱۷۹) اور میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا، یہ کہ میرا معاوضہ تو

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٨٠﴾ اَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوۡا

رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۸۰) ناپ پورا کرو او ناپ کو کم کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ (۱۸۱) اور وزن کرتے

بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا

وقت ترازو کو سیدھا رکھو۔ (۱۸۲) اور فروخت شدہ چیزوں کو کم کرکے نہ دو اور زمین میں فساد

فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٨٤﴾

پھیلانے والے نہ بنو۔(۱۸۳) اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔(۱۸۴)

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَاِنۡ

وہ کہنے لگے بیشک آپ توجادو شدہ لوگوں میں سے ہیں۔(۱۸۵) اور آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں اور

نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ

یقیناً ہم آپ کو سچّا خیال نہیں کرتے۔(۱۸۶) پس اگر آپ میں صداقت ہے تو ہم پر آسمان میں سے ٹکڑا

كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

گرادیں۔(۱۸۷) حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ جو تم کرتے ہو، میرارب جانتا ہے۔ (۱۸۸) پس اُنہوں نے اُنہیں جھٹلایا

فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿١٨٩﴾

تو اُن کو چھتری والے دن کے عذاب نے آکر پکڑ لیا۔ بیشک وہ یوم عظیم کا عذاب تھا۔(۱۸۹)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ

بلاشبہ یہ سبق آموز واقعہ ہے۔ اور ان میں اکثریت اہل ایمان کی نہ تھی۔(۱۹۰) اور بیشک تمہارا رب ہی

ع ١٠ ١٦ ١٣ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ

غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۹۱) اور بلاشبہ اس قرآن کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔(۱۹۲) جسے روح الامین نے

الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ

اُتارا ہے۔(۱۹۳) آپ کے دل پرتاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔(۱۹۴) واضح طور پر عربی

عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً

زبان میں ہے۔(۱۹۵) اور بیشک اس کا ذکر پہلی کتب میں بھی ہے۔(۱۹۶) کیا یہ اُن کے لیے ثبوت نہیں ہے کہ اس نبی کو

اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ

اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر ہم اس قرآن کا نزول کسی عجمی شخص

الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

پر کرتے ۔(۱۹۸) وہ اُنہیں اس کی دعوت دیتا مگر وہ اس کے ساتھ ایمان نہ لانے والے تھے۔(۱۹۹) یونہی ہم نے

فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾

مجرموں کے دلوں میں نہ تسلیم کرنے کی خصلت ڈال دی تھی۔(۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔(۲۰۱)

فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

وہ ان پر اچانک آجائے گا اور اُنہیں اس کے متعلق پتہ نہ چلے گا۔(۲۰۲) پھر وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ مہلت دی جائے گی۔(۲۰۳)

اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ

کیا وہ ہمارے عذاب کو فوری طور پر چاہتے ہیں۔(۲۰۴) کیا آپ نے دیکھا یہ کہ ہم اُنہیں کچھ سال اور دنیا میں فائدہ اُٹھانے دیں۔(۲۰۵) پھر وہ

مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَ مَاۤ اَهْلَكْنَا

ان پر آئے جس کے بارے میں ان سے وعدہ کیا جاتا رہا۔(۲۰۶) تو کیا کام آئے گا جس سے وہ مستفید ہوتے تھے۔(۲۰۷) اور ہم نے کسی

مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَ مَا م ٩ ع

بستی کو اس وقت تک ہلاک نہ کیا جب تک اس میں ڈرانے والے نہ بھیجے۔(۲۰۸) جو نصیحت کرتے تھے، اور ہم زیادتی کرنے والے نہ تھے۔(۲۰۹) اور

تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهُمْ وَ مَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ

اس قرآن کا نزول شیاطین کے ذریعے سے نہیں ہوا۔(۲۱۰) اور وہ اس قابل نہیں اور نہ وہ ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔(۲۱۱) بیشک وہ

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۲۱۲ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

تو سننے کی جگہ سے معزول کردیے گئے ہیں۔ (۲۱۲) پس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارو۔ ورنہ عذاب پانے

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۲۱۳ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۲۱۴ وَاخْفِضْ

والے لوگوں سے ہوجاؤ گے۔(۲۱۳)اور اے محبوب! اپنے قریبی عزیز واقارب کو ڈراؤ۔(۲۱۴) اور اتباع کرنے والے

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۱۵ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

اہل ایمان کے لیے اپنی شفقت کے بازوپھیلا دیں۔(۲۱۵) پس اگر وہ آپ کا کہنا نہ مانیں تو آپ فرمادیں

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۲۱۶ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۲۱۷ الَّذِيْ

کہ میں تمہارے کاموں سے لاتعلق ہوں۔ (۲۱۶) اور عزّت والے رحم والے پر بھروسہ کرو۔(۲۱۷) جو تمہیں دیکھتا ہے

يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۲۱۸ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۲۱۹ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۲۲۰

جب تم نماز میں کھڑے ہوتے ہو۔(۲۱۸) اور ساجدین میں پھر جانے والوں کو بھی دیکھتا ہے۔(۲۱۹) بیشک وہی سننے والا علم والا ہے۔(۲۲۰)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۲۲۱ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ

کیا تمہیں خبر دیں کہ شاطین کہاں آتے ہیں۔(۲۲۱) وہ تو بہتان لگانے والے گنہگار پر

اَثِيْمٍ ۲۲۲ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۲۲۳ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۲۲۴

آتے ہیں۔(۲۲۲) شیطان سنی سنائی بات کواُن کے کانوں میں ڈال دیتے اوران میں اکثر جھوٹیں ہیں۔(۲۲۳) اورشاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔(۲۲۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۲۲۵ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۲۲۶

کیاتم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔(۲۲۵) اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جو وہ خودنہیں کرتے۔(۲۲۶)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور اُنہوں نے اس کا

بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۲۲۷ ع ۱۱ ۲ ۱۵

بدلہ لیا کہ اُن پر ظلم ہوا، اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب علم ہوجائے گا کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر آنے والے ہیں۔(۲۲۷)

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ ۴۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۹۳ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃ النمل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۹۳ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۱ هُدًى وَّبُشْرٰى

طاسین ، یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیات ہیں۔(۱) جو اہل ایمان کے لیے ہدایت اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

بشارت ہے۔ (۲) وہ لوگ جونماز قائم رکھتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

آخرت پریقین رکھتے ہیں۔(۳) بیشک جولوگ آخرت پرایمان نہیں لاتے ہم نے اُن کے اعمال کو

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

اُن کے لیے مزّین کررکھا ہے تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔(۴) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُری قسم کا عذاب ہے اور وہ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔(۵) اور بیشک آپ کوحکمت والے، علم والے کی

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ

الثلثة

طرف سے قرآن سکھایا جاتا ہے۔(۶) یادکیجئے جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی زوجہ سے کہا کہ بیشک مجھے آگ دکھائی دی ہے۔

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

پس اس کے بارے میں ابھی کچھ خبر لاتاہوں یاتمہارے پاس سلگتا ہوا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔(۷)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ

پھر جب اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ اس آگ اوراس کے گردونواح میں برکت ہے۔اور تمام جہانوں کا

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾

پالنے والا اللہ پاک ہے۔ (۸) اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں غلبے والا حکمت والا ہوں۔(۹)

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

اور اپنے عصا کو زمین پر ڈال کرتو دیکھ کہ وہ لہراتا گویا کہ سانپ ہے توآپ وہاں سے چل دیے اور پیچھے مڑکر نہ دیکھا تو آواز آئی کہ

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اے موسیٰ ڈرونہیں بیشک میری بارگاہ سے رسول بننے والوں کو خوف نہیں ہوتا۔(۱۰) مگر وہ شخص جو زیادتی کرے

ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ

پھر وہ بُرائی کے بعد نیکی کرنے لگے توبیشک میں بخشنے والا رحم والاہوں۔ (۱۱)اور اپنے ہاتھ کو گریبان میں ڈالو

فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ

تو وہ بغیر کسی نقص کے چمکتا ہوا سفید ہو کر نکلے گا پس ان نو معجزات کے ساتھ فرعون

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

اور اس کی قوم کے پاس جائیے بلاشبہ وہ فاسقوں کی قوم ہے۔(۱۲) پس جب اُن کے پاس ہماری بصیرت افروز

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

نشانیاں آئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ واضح طور پر جادو ہے۔(۱۳) اور اُنہوں نے یقین ہونے کے باوجود ظلم اور تکبر کی بنا پر

وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ع ۱۴/۱۶

ان کا انکار کر دیا پس دیکھیے کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔(۱۴) اور یقیناً ہم نے حضرت

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي

داؤد اور سلیمان کو علم عطا فرمایا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مومن

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ

بندوں کی اکثریت میں فضیلت دی۔(۱۵) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) حضرت داؤد (علیہ السلام) کے وارث ہوئے اور اُنہوں نے فرمایا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ

کہ اے لوگو! ہمیں پرندوں کی آوازوں کا علم دے دیا گیا ہے اور ہمیں تمام طرح کی چیزیں بھی دے دی گئی ہیں، بیشک

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔(۱۶) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں اور

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ

پرندوں میں سے لشکر جمع کردیے گئے جو اُن کے نظم وضبط کے پابند تھے۔(۱۷) حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ

تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے رہنے والے سوراخوں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان اور اُن کا لشکر

وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

تمہارے متعلق معلوم نہ ہونے کی بنا پر پاؤں تلے روند نہ دے۔(۱۸) تو چیونٹی کی اس بات پر حضرت سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیے اور کہا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ

اے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

اس کا شکر بھی ادا کروں اور میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قربی بندوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ

شامل کرلے۔(۱۹) اور ایک روز آپ نے اپنے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کیا بات ہے مجھے ہُد ہُد نظر نہیں آیا کیا غائب ہونے

مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ

والوں سے ہے۔(۲۰) مَیں اسے شدید قسم کی سزا دوں گا یا اُسے ذبح ہی کر ڈالوں گا، یا اسے میرے سامنے غیر حاضر ہونے کی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

واضح دلیل پیش کرنا ہوگی۔(۲۱) پس کچھ وقت گزرا نہ تھا کہ ہُد ہُد آ گیا اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ

جو آپ کو معلوم نہیں، میں تمہارے پاس یقینی طور پر سبا کے بارے میں خبر لایا ہوں۔(۲۲) بلاشبہ وہاں میں نے ایک عورت کو ان کا حکمران پایا ہے

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے تمام قسم کی چیزیں دی گئی ہیں اور اس کے لیے عظیم تخت ہے۔ (۲۳) اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے۔ اور شیطان نے اُن کے لیے اُن کے عملوں کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا

مزّین کردیا ہے پس اس نے اُنہیں سیدھی راہ سے روک رکھا ہے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔(۲۴) وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہ کریں

لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ

جو آسمانوں اور زمین میں سے چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ تمہارے ظاہر اور

السجدة ٨

مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ

پوشیدہ کو جانتا ہے۔(۲۵) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔(۲۶) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ

صداقت کی تحقیق کریں گے یا تو بھی غلط بات کہنے والوں سے ہے۔(۲۷) میرا یہ خط اُن کے پاس لے جا پھر میری طرف سے اُن کو یہ خط دے

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ

کر ایک طرف کھڑا ہوجا پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔(۲۸) ملکہ سبا نے کہا اے میری قوم کے سردارو مجھے ایک عزّت والا

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

خط بھیجا گیا ہے۔(۲۹) بیشک یہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔(۳۰)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

ع ٢ ١٧ ١٧

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ

یہ کہ مجھ پر برتری نہ چاہو اور میرے فرمانبردار بن کر چلے آؤ۔(۳۱) ملکہ سبا نے کہا اے قوم کے سردارو اس کے متعلق اپنی رائے دو۔

اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ

میں تمہاری موجودگی کے بغیر کوئی خاطر خواہ فیصلہ کر نہیں پاتی۔ (۳۲) اُنہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور

اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ

ماہر جنگجو ہیں۔ اور حکم دینا آپ کے اختیار میں ہے تُو غور کرکہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳) ملکہ سبا نے کہا کہ بیشک

الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ

جب بادشاہ کسی بستی میں آتے ہیں تو اسے برباد کردیتے ہیں اور وہاں کے رہنے والوں کی عزت کو ذلت میں بدل دیتے ہیں اوراسی طرح وہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

کرتے ہیں۔(۳۴) اور میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر واپس

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ

آتا ہے۔(۳۵) پھر جب قاصد حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم مجھے مال دیتے ہو

خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

جو اللہ نے مجھے دیا ہےوہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے پر خوش ہو۔ (۳۶) تم اُن کی طرف واپس چلے جاؤ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ

میں ان پر لشکر کے ساتھ چڑھائی کروں گا جس سے وہ مقابلہ نہ کرسکیں گے ہم اُنہیں وہاں سے ذلیل کرکے نکال دیں گے اور وہ

صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ

رسوا ہوں گے۔(۳۷) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے میرے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اُس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے

مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ

کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہوکر حاضر ہوں۔(۳۸) جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا قبل اس سے کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں میں

مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

اس تخت کو اس سے پہلے آپ کے پاس لے آؤں گا اور بیشک میں اس پر قوی اور امین ہوں۔(۳۹) اللہ کی کتاب کا علم رکھنے والے ایک آدمی نے کہا کہ

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

میں اسے آپ کی خدمت میں آپ کے آنکھ جھپکنے سے پہلے حاضر کردوں گا۔ پھر جب حضرت سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ

فرمایا کہ یہ میرے پرودگار کا فضل ہے۔تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کی شکرگزاری کرتاہوں یا ناشکری کرتاہوں اور جس نے شکر کیا

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا

پس اس نے اپنے لیے شکر کیا اوجس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب غنی ہے کرم والا ہے۔(۴۰) حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ ملکہ سبا

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

کی آزمائش کے لیے اس کے تخت کی وضع میں تبدیلی کردو تاکہ دیکھیں کہ وہ سمجھ جاتی ہے کہ یا نہیں سمجھتی۔(۴۱)

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ

پس جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کہ کیا یہ تمہارا تخت ہے،وہ کہنے لگی یہ تو ہو بہو وہی ہے۔اورہمیں پہلے ہی اس کے بارے میں بتا دیا گیا تھا

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

اورہم فرما نبردار ہوئے۔(۴۲) اور حضرت سلیمانؑ نے اس کو منع کیا جس کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتی تھی۔

اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ

بیشک وہ پہلے نہ ماننے والی قوم سے تعلق رکھتی تھی۔(۴۳) اس سے کہا گیا کہ محل میں آیئے جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھی

لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ

اور اس نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھایا۔حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ یہ شیشوں سے بنا ہوا محل ہے ملکہ سبا نے کہا

ع ۳ ۱۳ ۱۸ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اور میں سلیمانؑ کے طریقہ پر تمام جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔(۴۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

اور بیشک ہم نے قوم ثمود کی طرف اُن کے ہم قوم صالح کو بھیجا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو پس وہ جھگڑتے

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

ہوئے دوفریقوں میں تقسیم ہوگئے۔(۴۵) حضرت صالح نے فرمایا کہ اے میری قوم!تم نیکیوں سے پہلے برائیوں کی طرف کیوں رغبت کرتے ہو،

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ

اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم ہوجائے۔(۴۶) وہ کہنے لگے ہمیں تیرے اور تیرے ساتھیوں کی طرف سے

بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ

بدشگونی ملی ہے۔حضرت صالح نے فرمایا کہ ہماری بدشگونی اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم آزمائی جانے والی قوم ہو۔(۴۷) اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مَدّ ،، ~تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

شہر میں نوافراد تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔(۴۸)

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

اُنہوں نے کہا کہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم حضرت صالح اور اُن کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور اس کے وارث سے

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ

کہیں گے کہ اس کے اہل خانہ کی ہلاکت پر گواہ نہ بنا بیشک ہم سچے ہیں۔(۴۹) اُنہوں نے مکر کیا اور ہم نے خفیہ تدبیر فرمائی اور

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ

اُنہیں شعور نہ تھا۔(۵۰) آپ دیکھیے کہ اُن کے مکر کرنے کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے اُنہیں اور اُن کی ساری قوم کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

تباہ کردیا۔(۵۱) یہ اُن کے ظلم کی وجہ سے اُن کے تباہ شدہ گھر ہیں۔ بیشک اس میں علم رکھنے والی قوم کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

نصیحت ہے۔ (۵۲) اور ہم نے ایمان والوں کو نجات دی کیونکہ وہ ڈرتے تھے۔(۵۳) اور یاد کرو جب حضرت لوط نے اپنی قوم سے کہا

لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

کہ تم بے حیائی کے کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ (۵۴) کیا تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ

خواہش پوری کرنے کے لیے آتے ہو، بلکہ تم نادانوں کی قوم ہو۔(۵۵) پس آپ کی قوم کے پاس سوائے

قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

یہ کہنے کے اور کوئی جواب نہ تھا کہ آل لوط کو اس شہر سے نکال دیا جائے، بیشک یہ لوگ طہارت قائم رکھنا

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

چاہتے ہیں۔(۵۶) پس ہم نے اُن کی بیوی کے علاوہ تمام اہلِ خانہ کو نجات دے دی پس وہ اپنے مقدر کے مطابق پیچھے رہ جانے والوں سے ہوئی۔(۵۷)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ع ١٤ ١٩

اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی، پس یہ ڈرائے جانے والوں کے لیے بہت بری بارش تھی۔(۵۸) فرمائیے کہ سب تعریفیں

وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

اللہ کے لیے ہیں اور اس کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں اُنہوں نے اس کا شریک بنا لیا۔(۵۹)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی نازل کیا ۔

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

پس اس سے ہم نے رونق والے باغ اُگا دیے یہ تمہارے اختیار میں نہ تھا کہ تم ان سے درخت اُگاتے۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اورمعبود ہے ہرگز نہیں، بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ (۶۰) کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنا دیا

قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ

اور اس میں نہریں رواں کردیں اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے اور دو دریاؤں کے درمیان

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

حد فاصل بنادی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ اُن کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی ۔(۶۱)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے اور اس سے مصیبت کو دُور کردیتا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے۔اور تمہیں زمین کا

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

خلیفہ بنا دیتاہے۔ کیااللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ،بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(۶۲)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

بھلاکون ہے جو تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راہ دکھلاتا ہے اورکون ہے جو رحمت کی بارش سے

بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

پہلے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے ہرقسم کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ

شرک سے پاک ہے۔ (۶۳) بھلا کون ہے تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتاہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اورکون ہے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم سچے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہوتو اس کے حق میں جواز پیش کرو۔ (۶۴) آپ فرما دیں کہ آسمانوں اور زمین میں جوکچھ ہے کہ اللہ کے سوا اس کے

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ

متعلق غیب نہیں جانتے ۔ اور اُنہیں یہ معلوم نہیں کہ اُنہیں دوبارہ کب زندہ کیا جائے گا۔ (۶۵) آخرت کے بارے میں

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ

ان کا علم مجبور ہو کر رہ گیا ہے۔ بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں بلکہ وہ

مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَىِٕنَّا ع ۵ ۸ ا

اس سے اندھے ہیں۔(۶۶) اور کفار نے کہا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مرکرمٹی ہو چکے ہوں گے توکیا

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

ہمیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ (۶۷) بیشک قیامت آنے کا وعدہ ہم سے اور اس سے قبل ہمارے آباؤاجداد سے بھی کیا گیا، یہ

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

تو صرف پہلے لوگوں کی بنائی ہوئی داستانیں ہیں۔(۶۸) آپ فرما دیجیے کہ زمین میں سیروسیاحت کرکے دیکھ لیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

کہ جرم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (۶۹) اے محبوب! آپ ان سے غمزدہ نہ ہوں اور نہ اُن کے

فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

مکر سے تنگ دل ہوں۔(۷۰) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم میں صداقت ہے تو بتاؤ وعدہ یعنی عذاب

صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ

کب آئے گا۔(۷۱) آپ فرما دیجیے کہ اس عذاب کے آثار تمہارے بالکل قریب آرہے ہیں جس کے بارے میں تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

عجلت کا مطالبہ کرتے ہو۔(۷۲) اور بیشک آپ کارب لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اُن کی

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اکثریت شکر گزار نہیں ہے۔ (۷۳) اور یقیناً آپ کا رب اِس کو جانتا ہے جو کچھ اُن کے

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآىِٕبَةٍ فِي السَّمَآءِ

سینوں میں ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔(۷۴) اور زمین وآسمان کی ہر چیز جو غائب ہے

وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى

اس کا ذکر کتاب مبین میں موجود ہے۔ (۷۵) بیشک اس قرآن میں وہ بات بیان کی جاتی ہے جس

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ

میں بنی اسرائیل کی اکثریت آپس میں اختلاف رکھتی ہے۔(۷۶) اور بیشک یہ

لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ

قرآن اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۷۷) بیشک آپ کا رب اپنے حکم کے مطابق

بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى

ان میں فیصلہ فرما دے گا۔ اور وہی غلبے والا علم والا ہے۔(۷۸) پس آپ اللہ تعالیٰ پر متوکل رہیں بیشک آپ

الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

واضح طور پر حق پر ہیں۔(۷۹) بیشک آپ مُردوں اور بہروں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتے

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۸۰﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ

جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہوں۔ (۸۰) اور اندھوں کو آپ گمراہی میں ہدایت کرنے والے نہیں۔

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ اِذَا وَقَعَ

مگر آپ تو اُنہیں سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔(۸۱) اور جب ہماری کہی ہوئی بات

الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ

پوری ہونے کا موقع آ جائے گا توہم زمین سے ایک چوپایہ نکال لیں گے جوان سے بات چیت کرے گا۔

النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَ یَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ع ۶ ۲

یہ کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے۔ (۸۲) اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گروہ کو

فَوْجًا مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ

جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کیا کرتے تھا پس اُنہیں روک لیا جائے گا۔ (۸۳) تاکہ اُن کے ساتھ والے آجائیں

قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ وَ لَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ

اور اللہ فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کی تکذیب کی حالانکہ عِلم کی بنا پر تم نے ان کا احاطہ کرلیا تھا کہ اس کے سوا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

کیا عمل کرتے تھے۔(۸۴) اوراُن کے ظلم کی بنا پر اللہ کی بات ان پر پوری ہوگئی ہے پس وہ اب کلام نہیں کریں گے۔(۸۵)

اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو سکون کرنے کے لیے بنایا ہے اور دن کو دیکھنے کے لیے بنایا ہے۔

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

●"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِی

بیشک ایمان لانے والی قوم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔(۸۶) اور جس روز صُور پھونکا جائے گا،

الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ

تو اس روز آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ گھبرا جائے گا مگر جسے

شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اللہ چاہے وہ نہیں گھبرائے گا۔ اور تمام اس کے حضور مؤدب ہوکر حاضر ہوں گے۔(۸۷)اور تو اس روز پہاڑوں کو ٹھہرا ہوا خیال کرے گا

وَّ هِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ

حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کا شاہکار ہے کہ اس نے ہر چیز کوحکمت آمیزی سے بنایا ہے

اِنَّهٗ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ

بیشک تمہارے اعمال سے وہ باخبر ہے۔(۸۸) جو نیک اعمال لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر صلہ ملے گا۔

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتْ

اور ان کو اس دن کی گھبراہٹ کا فکر نہ ہوگا۔(۸۹) اور جو برائیوں کے ساتھ آئے گا تو ان کو اوندھے منہ کے بل

وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہیں بدلہ ملے گا اس کی بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔(۹۰)

اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

بلاشبہ مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس حرمت والے شہر کے رب کی عبادت کروں اور ہرچیز اسی کے لیے ہے

كُلُّ شَیْءٍ ؗ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ لا وَاَنْ اَتْلُوَا

اور مجھے حکم ہے یہ کہ میں تسلیم کرنے والوں میں سے ہوجاؤں۔ (۹۱) اور یہ کہ میں قرآن پاک کی

الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ

تلاوت کیا کروں، پس جوکوئی ہدایت پر چلتا ہے تو بیشک یہ ہدایت اسی کی ذات کے لیے ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے

فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ

تو اسے کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔(۹۲) اور فرما دیں کہ ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جوجلد ہی اپنے آثار دکھا دے گا

فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۷ ۱۱ ۳

تو اسے جان جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔(۹۳)

سُوْرَةُ القَصَصِ (٢٨) مَكِّيَّةٌ (٤٩)		اٰيٰتُهَا ٨٨	رُكُوْعَاتُهَا ٩

سورۃ القصص مکی ہے — اس میں ٨٨ آیات اور ٩ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ

طا،سین،میم(١) یہ روشن کتاب کی آیات ہیں (٢) ہم آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

نَّبَاِ مُوۡسٰى وَ فِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣﴾ اِنَّ

فرعون کا واقعہ صداقت کے ساتھ اہل ایمان قوم کے لیے پڑھ کر سناتے ہیں۔(٣) بیشک

فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ

فرعون نے زمین پر غلبہ حاصل کر رکھا تھا اور وہاں کے لوگوں کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا

طَآٮِٕفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ

ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا دیا ، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اوران کی عورتوں کو زندہ رکھتا ۔ بیشک وہ

كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٤﴾ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا

فساد کرنے والوں سے تھا۔ (٤) اور ہم نے چاہا کہ جنھیں زمین میں کمزور کردیا گیا ہے

فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَٮِٕمَّةً وَّ نَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۙ﴿٥﴾ وَ

ان پر احسان کریں اور اُنھیں امام بنادیں اور اُنھیں ملک کا وارث بنا دیں۔(٥) اور

نُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَ نُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا

ان کو سرزمین مِصر میں تمکین کر دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو وہ

مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ﴿٦﴾ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ

چیز دکھا دیں جس سے وہ خوفزدہ تھے۔(٦) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کی طرف الہام کیا کہ اُنھیں

اَرۡضِعِيۡهِ‌ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَ لَا تَخَافِىۡ

دودھ پلاتی رہ پھر جب تم پر خوف طاری ہو تو اسے دریا میں رکھ دینا اور کسی طرح کا خوف نہ کھانا

وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿٧﴾

اور نہ غم کرنا۔ بیشک ہم اسے تیری طرف واپس لے آئیں گے اور اُنھیں رسولوں میں سے کرنے والے ہیں۔(٧)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلۡقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ

پس فرعون کے گھر والوں نے دریا سے حضرت موسیٰ کو لے لیا کیونکہ وہ اُن کے لیے دشمنی اور دُکھ کا باعث بننا تھا۔ بیشک

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ امْرَاَتُ

فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر غلطی کرنے والوں سے تھے۔ (۸) اور فرعون کی بیوی بولی

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ

کہ یہ بچہ میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی راحت ہوگا۔ اسے قتل نہ کرو۔ شاید اس سے ہمیں کچھ فائدہ حاصل ہو جائے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ

یاہم اسے اپنا بیٹا بنالیں اور اُنہیں کِسی بات کا پتہ نہ تھا۔(۹) اورحضرت موسیٰ(علیہ السّلام) کی والدہ کا دل

مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

بے چین ہوگیا۔ قریب تھا کہ وہ اس پوشیدہ بات کو ظاہر کردیتیں اگر ہم اُن کے دل سے ربط نہ رکھتے

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫

کہ وہ اللہ کے وعدے پر مطمئن رہیں۔(۱۰) اورحضرت موسیٰ کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

اس کے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دُور سے دیکھتی رہی اوروہ اس حقیقت کو نہ سمجھ سکے۔(۱۱) اور ہم نے اس سے پہلے

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ

اس پر دودھ پلانے والیوں کی ممانعت کردی تھی تو موسیٰ کی ہمشیرہ نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی خبردوں جو کہ

يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ

تمہارے لیے اس کی کفالت کریں اور وہ اس کے ناصح ہوں گے۔(۱۲) تو ہم نے اس طرح اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ

تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اسے غم نہ ہو اور معلوم ہوجائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتاہے مگر لوگوں کی اکثریت

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ۧ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ ع ۱۳

کو اس کا علم نہیں ہے۔ (۱۳) اور جب حضرت موسیٰؑ سنِ بلوغت میں پہنچ گئے اور مکمل جوان ہوگئے تو ہم نے

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ

اُنہیں حکم اور علم دے دیا۔اور ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۴) اور وہ شہر یعنی مصر میں

الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا

اس وقت داخل ہوئے جبکہ شہر کے رہنے والے بے خبر سورہے تھے پس آپ نے وہاں

رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ

دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا۔ ایک کا تعلق اُن کے گروہ سے تھا جبکہ دوسرا آدمی دشمنوں سے تھا۔ پس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے گروہ سے تعلق

الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى

رکھنے والے نے آپ سے اس آدمی کے خلاف مدد طلب کی جو دشمنوں سے تھا تو حضرت نے اسے گھونسا مارا

فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ

تو وہ لقمۂ اجل بن گیا۔ حضرت مُوسیٰ ؑ نے فرمایا کہ یہ عمل شیطان کی طرف سے ہوا ہے بیشک وہ واضح طور پر انسان کو بہکانے والا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ

دشمن ہے۔(۱۵) التجا کی کہ اے میرے رب مجھ سے اپنی جان پر زیادتی ہوگئی پس تو میری مغفرت کردے تو

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

اللہ نے اُنھیں معاف کردیا۔ بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۶) آپ نے کہا اے میرے رب جس طرح کا تونے مجھ

اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا

پر انعام کیا ہے تو اب میں کبھی جرم کرنے والوں کی حمایت نہ کروں گا۔(۱۷) پس جب شہر میں صبح ہوئی تو خائف تھے

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ

پس انتظار کیا تو دیکھا کہ جس نے کل آپ سے مدد طلب کی تھی وہ پھر مدد کا طلب گار تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا

لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ

کہ بیشک تو صریحاً گمراہ ہے۔(۱۸) پس جب حضرت موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اسے قابو کریں

بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ

جو کہ ان دونوں کا دشمن ہے۔ تو وہ کہنے لگا کہ اے موسیٰ آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی ویسے قتل کردو

كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا

جیسا کہ تم نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ آپ تو یہی چاہتے ہیں کہ اس سرزمین میں سخت مزاج

فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

بن کر رہو اور اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں بننا چاہتے۔(۱۹) اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ

شہر کے دوسرے کنارے سے ایک آدمی تیزی کے ساتھ آیا کہنے لگا اے موسیٰ کہ بیشک فرعون کے مشیر آپ کو ختم کرنے

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ

کے بارے میں بات چیت کررہے ہیں،پس یہاں سے چلے جائیے بیشک میں آپ کے

النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ

حمایتوں میں سے ہوں۔(۲۰) پس حضرت موسیٰ خوفزدہ ہوکر وہاں سے نکل پڑے۔انتظار تھا کہ کیاہوتا ہے فرمایا اے رب مجھے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى ع ٢ ٨ ٥

ظالموں کی قوم سے نجات دے۔(۲۱) اور جب مدین کی طرف رُخ کیا کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے

رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

سیدھی راہ پر گامزن کردے گا۔(۲۲) اور جب وہ مدین میں پانی کے کنویں پر آئے

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۠ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

تو اُنہوں نے لوگوں کے ایک گروہ کو اپنے جانوروں کو پانی پلاتے ہوئے پایا۔ اور ان سے ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

جو بکریوں کو پانی پلانے کے انتظار میں تھیں،توحضرت موسیٰؑ نے فرمایا کہ تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔وہ کہنے لگیں کہ جب تک تمام چرواہے

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى

چلے نہ جائیں ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلاسکتیں اور ہمارے والدگرامی بہت بوڑھے ہیں۔(۲۳) توحضرت موسیٰ علیہ السّلام نے ان دونوں کی بکریوں کو

الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾

پانی پلادیا، پھرخود سائے میں بیٹھ گئے پس عرض کی کہ اے میرے رب جو کچھ تونے مجھے نیکی کی توفیق دی ہے میں اس کا طالب تھا۔(۲۴)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ

پس ان دونوں میں سے ایک لڑکی بڑے حیا کے ساتھ چلتی ہوئی آپ کے پاس آئی کہنے لگی کہ میرے باپ نے آپ کو بلایا ہے

لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ

تاکہ اس کا صِلہ دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے۔ پس حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) اُن کے پاس آئے اور سارا واقعہ

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

بیان کردیا تو اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے۔ تمہیں ظالموں کی قوم سے نجات مِل گئی ہے۔(۲۵)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ،،-تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ

ان میں سے ایک کہنے لگی کہ انہیں اپنے پاس رکھ لیجئے۔ بیشک یہ بہتر طاقتور امین قسم کا

الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ

خدمت گار ہے۔(۲۶) انہوں نے کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ میں اپنی لڑکیوں میں سے ایک کی شادی آپ سے کردوں

عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

اس کا مہر یہ ہوگا کہ آپ آٹھ سال ہماری ملازمت میں رہیں پھر اگر دس سال پورے کرلیں تو یہ آپ کی مرضی ہوگی۔

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

میں تمہیں مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا۔ قریب ہے کہ انشاء اللہ آپ مجھے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

صالحین میں سے پائیں گے۔(۲۷) حضرت موسیٰ نے کہا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان وعدہ ہوگیا ان دونوں میں سے جو مدّت پوری ہوجائے

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى ٣ ع ٧ ٢

مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اوراللہ ہمارے اس وعدے کا وکیل ہے۔ (۲۸) پھرجب حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی معیاد پوری ہوگئی

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ

اور اپنی بیوی کو لے کر طور کی جانب چل دیے تو ایک آگ دیکھی، اپنی بیوی سے کہا

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ

کہ تم یہاں ٹھہرو بیشک میں نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے لیے کوئی خبر لے آؤں یا

جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ

آگ کی چنگاری لے آؤں تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔(۲۹) پھرجب وہ اس کے پاس آئے تو

شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ

وادی کے دائیں کنارے سے اس برکت والی جگہ کے ایک درخت سے آواز دی گئی کہ

يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا

اے موسیٰ(علیہ السّلام) بیشک میں ہی اللہ جہانوں کو پالنے والا ہوں۔ (۳۰) اور اپنے عصا کو زمین پررکھ دو۔ پس جواسے

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ

دیکھا تو لہراتا ہوا پایا گویا کہ سانپ ہے آپ پیٹھ پھیر کرواپس ہوئے اور مڑکر نہ دیکھا۔ اللہ نے کہا کہ اے موسیٰ آگے آیئے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَلَا تَخَفْ ۖ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

اور خوف نہ کھائیے۔ بیشک آپ امن پانے والوں سے ہیں۔ (۳۱)اپنے ہاتھ کو گریبان کے اندر لے جائیں

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

وہ بغیر کسی نقص کے سفید ہوکر نکلے گا۔ اور خوف سے نجات کے لیے اپنے ہاتھ کو سینے پر

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ۭ

رکھ لینا پس یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے مشیروں کے لیے دو دلیلیں ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

بیشک وہ فاسقوں کی قوم ہے۔(۳۲) آپ نے کہا کہ اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک آدمی کو جان سے لے لیا تھا

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا

اس لیے مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کردیں۔(۳۳) اور میرے بھائی ہارون کی زبان بڑی صاف گو ہے تو اسے میرا مددگار بنا کر

فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

میرے ساتھ بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔(۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

اللہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کوفوقیت دے دیں گے کہ وہ

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ معانقة ۱۱

تم دونوں کو نقصان نہ دے سکیں گے۔ہماری نشانیوں کی بناء پر تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب ہوجائیں گے۔(۳۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

پھر جب حضرت موسیٰ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس آئے تو اس نے کہا کہ یہ تو خود ساختہ

مُّفْتَرًى وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

جادو ہے۔اور ہم نے آپ سے پہلے اپنے باپ دادا سے ایسی باتیں نہیں سُنی۔(۳۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ

کہ میرا رب جانتا ہے کہ جواس سے ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور جس کے لیے

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ

آخرت کا گھر ہوگا۔ بیشک ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔(۳۷) اور فرعون کہنے لگا

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ"، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ
اے میرے اہل کارو! میں تمہارے لیے اپنے علاوہ اور کوئی معبود نہیں جانتا پس اے ہامان میرے لیے
يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى
آگ میں مٹی کی اینٹیں پکوا کر ایک محل تیار کروا اس کی اونچائی سے شاید مجھے اطلاع مل سکے
اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ
کہ موسیٰ کا معبود کہاں ہے۔اور بیشک میرے خیال کے مطابق وہ سچا نہیں ہے۔(۳۸) اور اس نے اور اس کے
وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا
لشکر نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور یہ خیال کیاکہ اُنہوں نے ہماری طرف واپس
لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
نہیں آنا۔(۳۹) تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا۔ پس دیکھیے کہ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى
ظلم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(۴۰) اور اُنہیں ہم نے اہلِ دوزخ کا پیشوا بنا دیا
النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ
جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور روز قیامت اُن کی مدد نہ کی جائے گی۔ (۴۱) اور اسی دُنیا میں ہم نے ان کو
الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۱۴ ۷
لعنت زدہ کر دیا۔ اور قیامت کے دن ان کا شمار سزا یافتہ لوگوں میں سے ہوگا۔(۴۲)
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام)کو کتاب عطا فرمائی اس کے بعد ہم نے پہلے وقتوں کی قوموں کو
الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾
ہلاک کر دیا حضرت موسیٰ کی کتاب تورات لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ اس سے اثر قبول کریں۔(۴۳)
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ
اور آپ کوہ طور کی مغرب کی طرف نہ تھے جب کہ ہم نے حضرت موسیٰ کو رسُول ہونے کا پیغام دیا
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
اور اس وقت آپ موجود نہ تھے۔(۴۴) لیکن ہم نے بہت سی اُمتوں کو پیدا کیا، پھر ان پر عرصہ دراز

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا

گزر گیا اورآپ مدین کے رہنے والوں میں سے نہ تھے کہ ان پر ہماری آیتوں کی تلاوت کرتے۔

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

لیکن ہم نے ہی اُنہیں رسول بنایا تھا۔ (۴۵) اور نہ آپ طور کے کنارے پر تھے

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

جب ہم نے ندادی لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾

جن میں آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہ آیا تاکہ اُنہیں نصیحت حاصل ہوجائے۔ (۴۶)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا

اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ جب اُنہیں کوئی اُن کے اعمال کی بنا پر مصیبت پہنچ جائے تو وہ یہ کہنے لگیں

رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ

کہ اے ہمارے رب کہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا یہ کہ ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور اہل

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ

ایمان سے ہو جاتے۔ (۴۷) پس جب ہمارے ہاں سے اُن کے پاس حق آیا تو اُنہوں نے کہا کہ انہیں

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثل معجزات کیوں نہیں دیے گئے۔کیا اُنہوں نے اس کا انکار نہ کیا تھا جو حضرت موسیٰ کو پہلے دیا گیا تھا۔

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

اُنہوں نے کہا یہ تو جادوگر ہیں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اورکہنے لگے ہم ان سب کے

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ

منکر ہیں۔(۴۸) آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے پاس سے اس طرح کی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو

اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ

اگرتم سچے ہوئے تو میں اس کی اتباع کرنے لگوں گا۔ (۴۹) پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجے

اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ

کہ وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑگئے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کرکون زیادہ گمراہ ہوسکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ ع ٥ ٨ ٨

خواہشات کی اتباع کرتا ہے۔ بیشک اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵۰) اور بیشک ہم

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اپنا کلام اُن کے لیے مسلسل بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔(۵۱) جن لوگوں کو ہم نے پہلے

النصف الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا

کتاب دی تھی وہ اس قرآن پرایمان لاتے ہیں۔(۵۲) اور جب کہ ان کو یہ کتاب پڑھ کر سنائی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾

کہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک ہمارے رب کی طرف سے وہی حق ہے بیشک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔(۵۳)

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

ان لوگوں کو اس کا صِلہ دومرتبہ دیا جائے گا۔ بسبب اس کے کہ اُنھوں نے صبر کیا اور بُرائی کو بھلائی سے

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا

دُور کیا اور وہ اس رزق سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔(۵۴) اور جب لغویات سنتے ہیں تو اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتے ہیں۔

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫

اور کہتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو۔

لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ

ہم جاہلوں کو پسندنہیں کرتے۔(۵۵) بیشک یہ نہیں کہ آپ جسے اپنی طرف سے چاہیں ہدایت کردیں لیکن

اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا

ہدایت اُسے مِلتی ہے جسے اللہ چاہتا ہے۔ اور اسے ہدایت والوں کا علم ہے۔(۵۶) اور ان کا کہنا ہے

اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی اتباع کریں تو ہمیں اپنے ملک سے ملک بدر کردیا جائے۔ کیا ہم نے اُنہیں حرم میں آباد نہیں کیا

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا

جہاں امن ہے جس کی طرف ہمارے عطا کردہ رزق میں سے ہرطرح کے پھل لائے جاتے ہیں مگر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ

اُن کی اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور ہم نے کتنی بستیوں کو ہلاک کردیا جنھیں معیشت کی

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

فراوانی پر غرور تھا۔ یہ اُن کی رہائش گاہیں ہیں کہ اُن کے بعد اُن کی آبادکاری نہ ہوسکی مگر بہت

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کم آبادہوئے۔ اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ (۵۸) اور آپ کا رب کِسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

جب تک کہ اُن کی بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو اُنہیں ہماری آیات پڑھ کرسنائے۔ اور نہ ہی ہم

مُهْلِكِى الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

بستیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں جب تک کہ اُن کے رہنے والے ظالم نہ ہوں۔(۵۹) اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے

شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

وہ تو دنیا کی زندگی کاسامان اور اس کی زینت ہے۔ اورجو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر

وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ ع ٦ ١٠ ٩

باقی رہنے والا ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۰) تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ہے اور وہ اس وعدے کو

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

پالے گا کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے مالا مال کیا پھر وہ قیامت کے دن

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ

گرفتار ہو کر حاضر ہوگا۔ (۶۱) اور جس دن اُنہیں آواز دی جائے گی پھر کہا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

جنھیں تم میرا شریک ٹھہراتے تھے۔ (۶۲) تو وہ لوگ کہیں گے جن پر بات ثابت ہوچکی ہوگی اے ہمارے ربّ یہی

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫

وہ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے اُنھیں اس طرح گمراہ کیاجس طرح ہم گمراہ ہوئے۔ ہم ان سے لاتعلق ہوکر تیری طرف آتے ہیں

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

کہ وہ ہماری پُوجا نہ کرتے تھے۔(۶۳) اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ پس وہ اُنہیں بلائیں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

مگر وہ اُنہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت پانے والوں سے ہوتے۔(۶۴)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُریعنی آواز کوموٹا رکھنا
قَلقَلَہ: ساکن حرف کوہلا کر پڑھنا
اِخفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد(ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ

اور جس دن اُنہیں آواز دی جائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔ (٦٥) پس اس دن اُنہیں

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

کوئی بات سمجھ نہ آئے گی پھر وہ آپس میں بھی سوال نہ کرسکیں گے۔(٦٦) پس جس نے توبہ کرلی

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور ایمان لے آیا اور صالح عمل کرلیے تو وہ یقیناً فلاح پانے والوں سے ہوگیا۔ (٦٧)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ

اور تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کرلیتا ہے اور جو پسند کرتا ہے، اُن کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے ۔اللہ اُن کے

اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

شرک سے پاک اور بلند وبالا ہے۔ (٦٨) اور جو کچھ اُن کے سینوں میں چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى

تمہارے رب کو اس کا علم ہے۔(٦٩) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دُنیا اور آخرت میں اسی کے لیے حمدوثنا ہے۔

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(٧٠) آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو کہ اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات کو طاری کردے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

تم پر روشنی کردے تو کیا تم سنتے نہیں ہو۔ (٧١) آپ فرما دیجیے کہ بھلا دیکھیے کہ

اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾

لیے رات لے آئے تاکہ تم اس میں آرام کرسکو۔ تو کیا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے۔ (٧٢)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اور اس نے اپنی رحمت کی بنا پر ہمارے لیے رات اور دن بنائے ہیں تاکہ رات کو تم آرام کرو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر تم اس کی شکر گزاری کرتے رہو۔ (۷۳) اور جس دن وہ اُنہیں بلائے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا

تو کہے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم میرا شریک خیال کیا کرتے تھے ۔(۷۴) اور ہم ہر اُمت سے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ

ایک گواہ نکال کرکہیں گے کہ اپنا جواز پیش کرو تووہ جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ ع ۱۵ ۱۰

اور ان سے ہر طرح کی افترابیں دُور ہوجائیں گی۔(۷۵) بیشک قارون کا تعلق قوم موسیٰ (علیہ السلام) سے تھا

قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

پھر اس نے ان پر سرکشی کی اور ہم نے اسے دولت کے اتنے خزانے دیے تھے کہ اُن کی

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ

کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر اُٹھانے کے لیے وزنی تھیں۔جب اس سے اس کی قوم نے کہا

لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ

کہ اس پر غرور نہ کر بیشک اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۶) اور اللہ تعالیٰ نے جو مال تجھے دیا ہے

اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ

اس سے آخرت کا گھر بنا اور دنیا میں اپنا حِصّہ نہ بھول اور احسان کر جس طرح کہ

كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ

اللہ نے تم پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ ڈال۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ

اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۷۷)اس نے کہا کہ یہ دولت مجھے اس علم کی وجہ سے ملی ہے۔

عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ

کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ بیشک اللہ نے اس سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا

الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْئَلُ

جو اس سے قوت میں زیادہ تھیں اور اُن کے پاس مال بھی کثیر تھا۔ اور مجرموں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ

سوال نہیں کیا جائے گا۔(۷۸) پس وہ اپنی قوم کے سامنے نمودونمائش کے ساتھ آیا۔

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ

دنیوی زندگی کے طالب لوگ کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی اس کی مثل دنیا کا مال مِلا ہوتا جیسا کہ

اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

قارون کو دیاگیاہے۔ بیشک وہ بڑا خوش بخت ہے۔ (۷۹) اور صاحب علم لوگوں نے کہا

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

کہ تم پر افسوس ہے کہ اللہ کا ثواب اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے۔

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ

اور یہ نعمت صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔(۸۰) پس ہم نے اسے اور اس کے گھر کوزمین میں

الْاَرْضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ

دھنسا دیا۔ تو اس کے پاس کوئی حمایتی گروہ نہ تھا جو اس وقت اللہ تعالیٰ کے سوا اللہ کی پکڑ سے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ

بچانے میں مدد کرتا اور وہ خود بھی بدلہ نہ لے سکا۔ (۸۱) اور وہ لوگ جوکل تک اس کا مرتبہ حاصل کرنے کے خواہاں تھے

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

صبح کوکہنے لگے ہائے افسوس ہمیں تو اب پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لیے اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْ لَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ

رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کردیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیا جاتا۔

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا ع ٨ ١١

ہائے خرابی ہے کہ انکار کرنے والوں کے لیے فلاح نہیں ہے۔ (۸۲) یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ

دیتے ہیں جو زمین میں برتر بننے کی خواہش نہیں رکھتے اور نہ فساد ڈالتے ہیں۔ اور عاقبت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ

اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔ (۸۳) جوکوئی نیکی کرکے آئے گا تو اس کے لیے بہتر صلہ ملے گا۔ اور جوکوئی بُرائیوں کے ساتھ آئے گا

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

تو بُرے اعمال کرنے والوں کو صرف اتنا بدلہ دیا جائے گا جتنا اُنہوں

يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

نے کیا۔ (٨٤) بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا اور آپ جہاں چاہتے ہیں وہاں لے جائے گا۔

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ هُوَ فِيْ

آپ فرمائیے کہ میرا رب ہدایت لے کر آنے والے اور صریحاً گمراہی والے کو بھی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ

خوب جانتا ہے۔ (٨٥) اور آپ کو توقع نہ تھی کہ آپ پر کتاب کانزول کیاجائے گا۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

مگر یہ تو آپ کے رب کی رحمت ہے آپ ہرگز اِنکار کرنے والوں کی طرف نہ جھکیں۔ (٨٦)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ

اور وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے اس کے بعد کہ جو آپ پر اُتر چکی ہیں ہرگز نہ روکیں اور اپنے رب کی طرف بلائیے

اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

اور ہرگز شرک کرنے والوں کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ (٨٧) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔

اِلٰـهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ وقف لازم

اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا ہرچیز فانی ہے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع ٩ الثلثة ١٢

اصل حکومت اسی کی ہےاوراسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔(٨٨)

سُوْرَةُ العَنْكَبُوْتِ ٢٩ مَكِّيَّةٌ ٨٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٦٩ رُكُوْعَاتُهَا ٧

سورۃ العنکبوت مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ٦٩ آیات اور ٧ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ هُمْ

الف،لام، میم۔(١) کیالوگوں کاخیال یہ ہے کہ وہ اتنا کہنے یعنی ہم ایمان لانے پر چھوڑ دیے جائیں گے

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ (٢) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا پس اللہ سچے لوگوں کا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣ اَمْ حَسِبَ

اعلان کردے گا اور جھوٹے لوگوں کو بھی ظاہر کردے گا۔ (۳) کیا بُرے اعمال کرنے والے

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٤

خیال کیے بیٹھے ہیں کہ ہم بچ کر نکل جائیں گے، ان لوگوں کی یہ سوچ بہت بُری ہے۔ (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ

جو اللہ تعالیٰ کے دیدار کاخواہشمند ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت بالکل آنے والا ہے۔ اور وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٥ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ

سمیع ہے علم والا ہے۔ (۵) اور اللہ کی راہ میں جو مجاہدہ کرے تو بیشک وہ مجاہدہ اسی کے نفس کے لیے ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

بلاشبہ اللہ تمام دنیاسے غنی ہے۔ (۶) اور صاحب ایمان بن کر صالح عمل کرنے والوں

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

کی برائیوں کو ہم دُور کر دیں گے اور اُن کے احسن اعمال کی ہم

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

ضرورجزا دیں گے۔ (۷) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت

حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

کی ہے،اوروہ اگر تجھ سے میرے ساتھ شرک کروانے کی کوشش کریں جس کا تجھے علم نہیں تو

فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨

ان کا کہنا ہرگز نہ ماننا۔تم نے لوٹ کر میری طرف واپس آنا ہے تو میں تمہیں اس سے مطلع کردوں گا جوتم کیا کرتے تھے۔ (۸)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩

جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُنہیں ہم ضرور صالحین میں شامل کردیں گے۔ (۹)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ

اور لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اُنہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف

فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ

آجاتی ہے تو لوگوں کے اس فتنے کو اللہ کے عذاب مترادف سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی طرف سے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ

مدد آجائے تو کہنے لگیں گے بیشک ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے۔ کیا اللہ سب سے زیادہ نہیں جانتا جو دُنیا والوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾

سینوں میں ہے۔ (١٠) اور اللہ ضرور اہلِ ایمان کو ظاہر کردے گا اور اللہ ضرور منافقوں کو ظاہر کردے گا۔ (١١)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ

اور کفر کرنے والوں نے اہلِ ایمان سے کہا کہ تم ہماری راہ پر چلو ہم تمہارے گناہ اپنے ذمّے لے لیں گے۔

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ

اور وہ ان گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں اُٹھا سکتے۔ بلاشبہ وہ لوگ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَ

جھوٹے ہیں۔(١٢) وہ اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور اُن کے ساتھ اور لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور

لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ١٣ ١٣

قیامت کے روز اپنی طرف سے باتیں بنانے والوں سے باز پُرس ہوگی۔ (١٣) اور بیشک ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ

اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان کے عذاب نے

الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ

آ کر پکڑ لیا کیونکہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔ (١٤) پھر ہم نے حضرت نوح اور کشتی والوں کو نجات دے دی اور

جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

دنیاوالوں کے لیے ہم نے اس کشتی کونشانی بنادیا۔(١٥) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد کرو جب اُنہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ

کرو اس سے ڈرتے رہو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں اس کا علم ہے۔ (١٦) بیشک تم اللہ کے سوا بتوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

پوجا کرتے ہو اور صریحاً جھوٹ بنا لیتے ہو۔ بلاشبہ جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ

وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں پس اللہ کے پاس سے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرو

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ

اور اسی کی عبادت کرو اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔ اُسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے۔(١٧)اور اگر تم جھوٹا قرار دو تو اس سے

كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾

قبل بہت سی اُمتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح طور پر تبلیغ کردینا ہے۔ (١٨)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

کیا اُنہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرمائے گا۔ بیشک اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

آسان ہے۔ (١٩) فرمایا کہ زمین میں سیروسیاحت کرو پھر دیکھو کہ اس نے پیدائش کی ابتداء کیسے کی

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ج

آخرت میں دوسری مرتبہ بھی اسی طرح اُٹھائے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(٢٠)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾

وہ جسے چاہے عذاب میں مبتلا کردیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرمادیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جانا ہے۔(٢١)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ

اور تم زمین میں اور آسمان میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ ع ٢ ٩ ١٤

اللہ کے سوا کوئی دوست اور مدد کرنے والا نہیں۔ (٢٢) اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات

اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اور یوم قیامت کی ملاقات کا انکار کیا وہی لوگ میری رحمت سے نا اُمید ہوگئے اورانہی لوگوں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

دردناک عذاب ہے۔ (٢٣) پس حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم کا اِس کے سوا کوئی اور جواب نہ تھا کہ اُنہیں قتل کردیا جائے

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

یا جلا دیا جائے پس اللہ نے اُنہیں آگ سے نجات دی۔ بیشک اس میں ایمان والی قوم کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

نشانیاں ہیں۔(٢٤) اور حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ تم نے دینوی زندگی کی محبت میں اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پُوجنا شروع کردیا ہے۔

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض دوسروں کا انکار کریں گے اور بعض دوسروں پر

بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا

لعنت کریں گے اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارے لیے کوئی مدد

لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ وقف لازم

کرنے والا نہیں ہوگا۔(۲۵) پس حضرت لوط ان پر ایمان لائے اور حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بیشک میں اپنے رب کی طرف سے ہجرت کرنے

اِلٰى رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

والا ہوں بلاشبہ وہی غالب حکمت والا ہے۔(۲۶) اور ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) دیے اور

يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ

اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھی عطا کی اور اس کا اجر

اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

ہم نے دنیا میں دے دیا اور بیشک آخرت میں اُن کے لیے صالحیت ہے۔(۲۷)

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا

اور حضرت لُوطؑ نے جب اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بیشک تم میں اس طرح کی فحاشی ہے کہ تم سے

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

پہلے دنیا والوں میں سے کسی ایک نے بھی ایسی فحاشی نہیں کی۔(۲۸) کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو

الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمُ

اور راستے میں لوگوں کو لُوٹتے ہو۔ اور اپنی مجالس میں ناشائستہ کام کرتے ہو۔

الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا

تو اُن کی قوم کا جواب اِس کے سوا اور کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر اللہ کا

بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ

عذاب لے آؤ اگر تم سچے لوگوں سے ہو۔ (۲۹) عرض کی اے میرے رب

انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ ع ۳ ۸ ۱۵

فساد کرنے والی قوم پر میری مدد کر دے ۔(۳۰) اور جب ہمارے فرشتے بشارت کے ساتھ

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ

حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے اُنہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۚ‌ۖ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ‌ؕ قَالُوۡا

بیشک اس بستی کے لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ (۳۱) حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اس بستی میں حضرت لوط بھی ہیں۔ اُنہوں نے کہا

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِيۡهَا ‌ۖ لَـنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ‌ۖ

ہم اُن کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہم اُنہیں اور اُن کے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اُن کی عورت پیچھے رہ

كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ

جانے والوں میں سے ہے۔(۳۲) اورجب ہمارے فرشتے حضرت لوط(علیہ السلام) کے پاس آئے تو اُن کے آنے سے

بِهِمۡ وَ ضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَ لَا تَحۡزَنۡ ‌ قف

وہ ناساز ہوئے اور اُن کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور اُنہوں نے کہا ڈرو نہیں اور نہ ہی غم کیجیے،

اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَاَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾

بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دے دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں سے ہے۔ (۳۳)

اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ

بیشک ہم اس بستی کے رہنے والوں کو آسمان سے عذاب دینے والے ہیں

بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ

کیونکہ وہ فسق کرتے ہیں۔(۳۴) اور بیشک ہم نے اس بستی کی نشانیوں کو باقی رہنے دیا جو عقل والی قوم کے لئے

يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا

واضح ثبوت ہے۔(۳۵) اور مدین کی طرف اُن کے ہم قوم شعیب کو بھیجا۔تو اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو

اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۶﴾

اور یوم آخرت کی طرف رجوع رکھو اور زمین میں فساد ڈالتے ہوئے نہ پھرو۔(۳۶)

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾

تو اُنہوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا۔پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(۳۷)

وَعَادًا وَّ ثَمُوۡدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمۡ مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ‌ ۚ وَ زَيَّنَ لَهُمُ

اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور اُن کی سکونت گاہیں ظاہر ہوچکی ہیں اور شیطان نے اُن کے لیے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَكَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ﴿۳۸﴾

اُن کے اعمال مزّین کردیے اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔(۳۸)

وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ ۟ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ

اور قارون اور فرعون اورہامان کو بھی ہم نے ہلاک کردیا۔ اور تحقیق کہ اُن کے پاس حضرت موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذۡنَا

پس اُنہوں نے زمین میں سرکشی کی اور بھاگ کر بچنے والے نہ تھے۔(۳۹) پس ہم نے ہر ایک کو اس کے

بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

گناہ کے باعث پکڑا۔ ان میں سے بعض پرہم نے پتھر برسائے۔ ان میں سے بعض کو خطرناک

اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَمِنۡهُمۡ

دھماکے نے پکڑ لیا اور ان میں بعض زمین میں دھنسا دیے گئے اور ان میں بعض

مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

غرق کردیے گئے۔ اور اللہ کے شان شایان نہیں کہ ان پرزیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ

ظلم کرنے والے تھے۔ (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لیے اُن کی مثال

الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۖۚ اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ

مکڑی کے مانند کی ہے جو جالے کا گھر بناتی ہے۔ اور بیشک گھروں میں سب سے کمزور گھر

الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ وقف لازم

مکڑی کا ہے، بشرطیکہ وہ جانتے ہوتے۔(۴۱) بیشک اللہ کو علم ہے جس چیز کی وہ اس کے سوا

دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ

پوجا کرتے ہیں اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۴۲) اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان

نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کرتے ہیں۔ اور اِنہیں علم والوں کے سوا اور لوگ نہیں سمجھتے۔(۴۳) اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع ١٤ ١٦

حق کے ساتھ کی ہے۔ بیشک یہ ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۴)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ
اے محبوب! جو کتاب آپ کو بذریعہ وحی دی گئی ہے اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔ بلاشبہ نماز
تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ
فحاشی اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے، اور تمہارے کیے جانے والے کاموں
مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ
کو اللہ جانتا ہے۔(۴۵) اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے بحث و تکرار نہ کرو مگر احسن طریقے
اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ
سے بات چیت کرسکتے ہو۔ سوائے اُن کے جو ان میں سے ظالم ہیں اور یہ بات کہیے کہ جو ہم پر اُترا
اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾
اور جو تم پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۴۶)
وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
اور اے محبوب! اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا کہ وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ
وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ جن کا اس پر ایمان ہے۔ اور ہماری آیتوں سے
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
صرف کافر ہی انکار کرتے ہیں۔(۴۷) اور اس سے قبل آپ کسی کتاب کی تلاوت
كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾ بَلْ
نہ کرتے تھے۔اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے اسے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل اس میں شک کرتے۔(۴۸) بلکہ یہ
هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ
واضح آیات ایسے لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنھیں علم دیا گیا ہے اور ظالم لوگوں کے سوا
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ
ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا۔(۴۹) اور وہ کہنے لگے اُن کے رب کی طرف سے ان پر نشانیوں کا نزول کیوں نہیں ہوا۔
رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾
آپ فرما دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور بلاشبہ میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ

کیا اُن کے لیے اِتنا کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا ہے جو اِن پر پڑھی جاتی ہے۔ بیشک

فِىْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ ع ۵ ۷ ۱

اس میں مومنوں کی قوم کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔(۵۱) آپ فرمادیں کہ میرے اور تمہارے

بَيْنِىْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کے علم میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور جن لوگوں نے باطل کو قبول کیا اور اللہ کے ساتھ کفر کیا وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۵۲)

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ لَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

اور وہ آپ سے عذاب کا جلدی مطالبہ کرتے ہیں اور اگر عذاب کا وقت مقرر نہ ہوچکا ہوتا تو ان پر عذاب آگیا ہوتا۔

الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وہ ان پر یکدم آئے گا اور اس کے بارے میں اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۵۳) آپ سے عذاب کے بارے

بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

میں عجلت کر رہے ہیں۔ اور بیشک جہنم نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔(۵۴) جس دن عذاب اُن کے اوپر سے

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا

اور پاؤں کے نیچے سے نمودار ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم اپنے کئے ہوئے کا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِىْ

مزہ چکھ لو۔ (۵۵) اے ایمان لانے والے میرے بندو بیشک میری زمین بڑی وسیع ہے

وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ قف

پس تم میری ہی عبادت کرو۔ (۵۶) ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پھر تم نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں داخلے کا اعزاز بخشیں گے جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝٥٨ ۖ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا کیا خوب اجر ہے۔(۵۸) وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۝٥٩ وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ

ہی توکل کیے رہے۔(۵۹) بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اُٹھا کر نہیں لیے پھرتے۔

اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاکُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝٦٠ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

اللہ اُنہیں اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے۔اور وہی سننے والا علم والا ہے۔ (۶۰) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ سورج اور چاند کو کِس نے مسخر کیا تو ضرور جواب دیں گے

لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ ۝٦١ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

کہ اللہ ہی نے مسخر کیا ہے پھر وہ کہاں سرگرداں پھرتے ہیں۔(۶۱) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝٦٢

زیادہ کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کردیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(۶۲)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں سے پانی کس نے برسایا ہے جس سے زمین مُردہ ہونے کے بعدزندہ ہوئی

مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَکْثَرُهُمْ

تو ان کا یہی جواب ہوگا اللہ نے کیا۔ آپ فرمادیں کہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے لیکن اُن کی اکثریت

لَا یَعْقِلُوْنَ ۝٦٣ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ ع ۱۲ ۲

اہلِ عقل نہیں ہے۔(۶۳) اور یہ دنیا کی زندگی لہو و لعب کے سوا کچھ نہیں ہے۔اور

اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝٦٤ فَاِذَا وقف لازم

بیشک آخرت کا گھر ہی اصل مقصد حیات ہے۔ کاش کہ اُنہیں علم ہو جاتا۔ (۶۴) پھر جب

رَکِبُوْا فِی الْفُلْکِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ

وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو ایک ہی عقیدے سے اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں۔ تو پھر جب وہ اُنہیں خشکی کی

اِلَی الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِکُوْنَ ۝٦٥ لِیَکْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ۚۙ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۛ

طرف نجات کے ساتھ لے آتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ (۶۵) تاکہ اس کے دیے ہوئے پر ناشکری ہوجائے۔اور وہ فائدہ

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ

لے لیں۔ پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(٦٦) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کا مقام بنایا ہے اور جب کہ گردنواح کے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ

لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے۔ کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی

يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

ناشکری کرتے ہیں۔(٦٧) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالٰی پر جھوٹا بہتان باندھا یا

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

حق جب اس کے پاس آیا تو اسے جھٹلادیا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

میں نہیں ہے۔(٦٨) اور جن لوگوں نے ہمارے لیے مجاہدہ کیا تو ہم اُنہیں ضرور اپنے راستے پر گامزن کردیں گے،

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع ٦/٢

اور بیشک اللہ تعالٰی احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(٦٩)

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (٣٠) (٨٤)

اٰيٰتُهَا ٦٠ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۃ الروم مکی ہے اس میں ٦٠ آیات اور ٦ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

الف، لام ،میم۔(١) اہل روم مغلوب ہوئے(٢) اپنے قریب کی زمین میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ

عنقریب غالب ہو جائیں گے۔ (٣) چند سالوں میں۔پہلے اور بعد کا حکم بھی اللہ ہی کا ہے

وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ

اور اس روز مومن اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔ (٤) وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

اور وہی غلبے والا رحم والا ہے۔(٥) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں جاتا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

لیکن لوگوں کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔(۶) وہ دنیا کی صرف ظاہراً زندگی

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ

کو جانتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔(۷) کیا اُنہوں نے

يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اپنے آپ میں کبھی تفکر نہیں کیا، یہ کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اللہ ہی نے حق کے ساتھ ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا ہے اور بیشک لوگوں کی اکثریت

النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتی ہے۔ (۸) کیا اُنہوں نے زمین میں سیرو سیاحت نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَشَدَّ

تاکہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے

مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

اور اُنہوں نے زمین میں کاشت کاری کی اور اسے ان لوگوں کی نسبت بہت زیادہ آباد کر دیا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اور اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے۔ پس اللہ کے شانِ شایاں نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۹) بُرائی کرنے والوں کا انجام بہت ہی بُرا ہوا کیونکہ اُنہوں

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ ع ۱۰ ۴

نے آیاتِ الٰہی کی تکذیب کی اور وہ اُن کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔(۱۰) اللہ تعالیٰ

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

تخلیق کی ابتداء بھی کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا پھر لوٹ کر اُسی کی طرف جانا ہوگا۔ (۱۱) اور جس دن قیامت آجائے گی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا

تو مجرموں کی تمنا ختم ہو کے رہ جائے گی۔(۱۲) اور اُن کے شریکوں میں سے اُن کے لئے کوئی شفاعت نہ کرنے والے ہوں گے اور وہ اپنے

بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾

شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔(۱۳) اور قیامت کے قائم ہونے والے دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔(۱۴)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے پس وہ جنت کے باغوں میں خوش و خرم ہوں گے۔(۱۵)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ فِي

اور جنھوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیات اور ملاقات کو جن لوگوں نے جھٹلایا تو ان کو عذاب میں لاکر

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

حاضر کر دیا جائے گا۔(۱۶) پس اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔ (۱۷)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور آسمانوں اور زمین میں ہر طرح کی حمدوثنا اسی کے لیے ہے اور سہ پہر اور دوپہر کے وقت بھی اس کی حمد بیان کرو۔(۱۸)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ ع ۲ ۹ ۵

زندگی عطا کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو نکالا جائے گا۔(۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم فوراً ہی زمین میں چلنے پھرنے والے بشر بن گئے۔(۲۰) اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

یہ کہ اس نے تم ہی سے تمھارے لیے ازواج پیدا کر دیں تاکہ تم ان سے تسکین حاصل کروں اور تمھارے اور اُن کے درمیان

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

محبت اور رحم کے جذبات بنا دیے۔ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۱) اور

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ

آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی اس کی نشانیوں سے ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ

بیشک اہل علم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔(۲۲) اور رات اور دن میں تمھارا سونااور اس کا فضل تلاش کرنا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَالنَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک اس میں سماعت کرنے والی قوم کے لیے
یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ
نشانیاں ہیں۔(۲۳) اور خوف اور اُمید دلانے والی بجلی کو تمہیں دکھانا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ اس میں عقل والی
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ
قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۴) آسمان اور زمین کا اس کے حکم کی وجہ سے قائم ہونا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔
بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾
پھر جب وہ تمہیں زمین سے پکارے گا تو تم فوراً باہر نکل کر آجاؤ گے۔(۲۵)
وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ
اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تمام اسی کے حکم کے تحت ہیں۔(۲۶) اور وہی
یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ
مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا اور ایسا کرنا اس پر بالکل آسان ہے۔ اور زمین و آسمان میں سب سے
الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ ۳ ع ۸ ۲ الربع
اعلیٰ شان اُسی کی ہے۔ اور وہ عزت والا حکمت والا ہے۔(۲۷) اس نے تمہاری جانوں سے
لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ
تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کیا تمہارے غلاموں میں سے اس رزق میں سے
مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ
جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے کوئی برابر کا حصہ دار ہے تاکہ تم اور وہ برابر ہو جاؤ تمہیں ان سے اسی طرح کا خوف ہے
كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾
جس طرح کہ اپنوں سے ہوتا ہے۔ عقل والی قوم کے لیے ہم اپنی آیات کو اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۸)
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ
بلکہ ظالم لوگوں نے علم کے بغیر خواہشات نفس کی پیروی کی تو اسے کون ہدایت دے گا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ❁ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ❁ مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ❁ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ

جسے اللہ نے ہدایت سے ہٹا دیا ہو۔ اور اُن کے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۹) پس اللہ کے دین کے لیے یکسو ہو کر

حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ

اپنے رُخ کو قائم رکھو۔ فطرت اللہ ہی کی ہے جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی پیدا

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

نہیں ہوتی۔ یہی استقامت والا دین ہے۔ مگر لوگوں کی اکثریت اس سے لا علم ہے۔(۳۰)

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾

اسی کی طرف رجوع رکھو اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔(۳۱)

مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ

نہ ہی ان لوگوں میں سے ہو جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے فرقے ہوگئے۔ تمام گروہوں کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی

فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ

پر فرحت محسوس کرتے ہیں۔(۳۲) اور تکالیف پہنچنے پر اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں۔

اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

پھر وہ جب اُنھیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک

یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

ٹھہرانے لگتا ہے۔(۳۳) تاکہ ہماری عطا کردہ نعمتوں کی ناشکری کریں۔ پس فائدہ اُٹھالیں۔ عنقریب اُنھیں معلوم ہو جائے گا۔(۳۴) کیا

اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ یَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَاۤ

ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے جو اُنھیں اس کے ساتھ شرک کرنا بتلاتی ہیں۔(۳۵) اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

ہم ان پر اپنی رحمت عطا کرتے ہیں تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر اُنھیں کوئی مصیبت پہنچے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے

اَیْدِیْهِمْ اِذَا هُمْ یَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ

تب وہ ناأمید ہو جاتے ہیں۔ (۳۶) کیا اُنھوں نے یہ بات نہیں دیکھی یہ کہ اللہ جس کی روزی میں

لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ

چاہے اضافہ کر دیتا ہے جس کی چاہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۷) پس

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

عزیز و اقارب اور مساکین اور مسافروں کو اُن کا حق دو یہ اُن کے لیے بہت بہتر ہے

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ

جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔(۳۸) اور جو تم سُود دیتے

مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ

ہو تاکہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو تو اللہ کے ہاں سُود بڑھتا نہیں۔ اور جو

اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

تم زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہو تاکہ اس سے رضائے الٰہی حاصل ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے مالوں میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔(۳۹)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو اِن کاموں میں سے کوئی کام کر سکتا ہے۔ وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي ع ۴ ۱۳ ۷

مبرّا ہے۔ (۴۰) بحروبَر میں لوگوں کے اعمال کی بنا پر فساد پھیل چکا ہے تاکہ اللہ ان کو

النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ

اُن کے بعض کیے ہوئے اعمال کی سزا دے شاید کہ وہ باز آجائیں۔ (۴۱) تم

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

زمین میں سیر و سیاحت کر کے دیکھو کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔جن کی

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ

اکثریت مشرکین کی تھی۔(۴۲) پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دن کے آنے سے پہلے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

جس نے مسترد نہیں ہونا تم اپنے چہرے کو مستحکم دین پر قائم کر لو اس روز یہ لوگ منتشر ہو جائیں گے۔ (۴۳)

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا خمیازہ اسی پر ہے اور جس نے صالح عمل کیے تو یہ اِن کے اپنے نفس ہی کے لیے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

مفید ہیں۔(۴۴) تاکہ وہ اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے صلہ دے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ

بیشک وہ کفر کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔ (۴۵) اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے جو خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے

وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اسی کے حکم کے مطابق کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کی شکر گزاری کرو۔(۴۶) اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے اِن قوموں کی طرف رسول بھیجے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ

جو اُن کے پاس واضح دلائل لے کر آئے پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے انتقام لیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ

اور اہلِ ایمان کی مدد فرمانا ہمارا حق ہے۔ (۴۷) اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا

جو بادلوں کو لیے پھرتی ہیں پس اللہ آسمان پر جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بارش برسنے لگتی ہے۔ پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ ج وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

پہنچا دیتا ہے تو وہ یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔(۴۸) اور قبل اس سے کہ وہ بارش کے

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ

نازل ہونے سے پہلے نااُمید ہو رہے تھے۔ (۴۹) پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی علامتوں کو دیکھو

اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ

کہ وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۵۰) اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس سے وہ اپنے کھیتوں کو زرد ہوتا دیکھ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

''مَدّ'' ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ

لیں اس کے باوجود وہ کافر ہی رہیں گے۔(۵۱) پس آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ اپنی پکار بہروں کو

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ

سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر جائیں۔ (۵۲) اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی کے باعث راہ راست پر

ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع ۵ ۱۳ ۸

لا سکتے ہیں۔ آپ تو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والوں کو سنا سکتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔ (۵۳)

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ

قرأة حفص بضم الضاد وفتحها في الثلثة لكن الضم مختار ۱۲

اللہ وہ ہے جس نے شروع میں تمہیں کمزور پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوی کردیا پھر قوت کے بعد

قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ

ضعف میں تبدیل کر دیا۔ اور بڑھاپا چھا گیا، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬

اور وہی علم والا قدرت والا ہے۔(۵۴) اور جس دن قیامت آجائے گی تو جرم کرنے والے قسمیں کھائیں گے

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

کہ ہم سوائے ایک گھڑی کے دنیا میں نہیں رہے اسی طرح وہ اصل سے ہٹے رہے۔ (۵۵) اور جن لوگوں کوعلم اور

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫

ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ بلاشبہ تم اللہ کی کتاب کے مطابق روز محشر تک ٹھہرے رہے ہو۔

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ

پس یہی محشر کا دن ہے اور تم تو اسے جاننے والے نہ تھے۔(۵۶) پس اُس دن ظالموں کو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اُن کی معذرت نفع نہ دے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کی چاہت کی جائے گی۔(۵۷) اور بلاشبہ ہم نے

لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں۔ اور اگر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لائیں

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

تو انکار کرنے والے ضرور کہیں گے یہ تو سوائے باطل کے اور کچھ نہیں ہے۔(۵۸) اسی طرح اللہ اُن کے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو لوگ نہیں جانتے۔(۵۹) پس آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہ

لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٦ ٧ ٩

آپ کے جذبے کو متاثر نہ کر دیں وہ لوگ جن کا یقین نہیں ہے۔(۶۰)

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ

٣١ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ٥٧	اٰيٰتُهَا ٣۴	رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۃ لقمان مکی ہے

اس میں ۳۴ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾

الف،لام، میم۔(۱) یہ حکمت آمیز کتاب کی آیات ہیں۔(۲) محسنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۳)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین رکھتے ہیں۔(۴) وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور اُنہی لوگوں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ

کی فلاح ہوگی۔(۵) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو غیر ضروری باتوں کو اپنا لیتے ہیں۔ تاکہ علم کے بغیر

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور اسے مذاق بنالیں۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

ذلت والا عذاب ہے۔(۶) اور جب اِسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کی بنا پر منہ پھیر لیتا ہے

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٧﴾

گویا کہ اس نے سنا نہیں غرضیکہ اس کے کان بہرے ہیں۔ تو اس کے لیے درد ناک عذاب کا مژدہ ہے۔(۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾ خٰلِدِيْنَ

بلاشبہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے جنت نعیم ہے۔(۸) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بـ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
”مَدّ“ – تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اللہ کا وعدہ حق ہے۔ اور وہی صاحب عزت صاحب حکمت ہے۔(۹) اس نے ستونوں کے بغیر

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

آسمان بنائے ہیں۔ جو تمہیں نظر آتے ہیں اور اس نے زمین پر پہاڑوں کو جما رکھا ہے تاکہ زمین تمہیں لے کر جھک نہ جائے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا

اور اس زمین میں تمام طرح کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا ہے تو اس سے زمین میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ

ہر طرح کی نباتات کا عمدہ جوڑا اُگایا ہے۔(۱۰) یہ تو اللہ کا تخلیق کردہ ہے پس مجھے وہ دکھایئے جو اس کے سواکسی

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ ع وَلَقَدْ ع ۱۱ / ۱۰

اور نے تخلیق کیا ہے۔ بلکہ ظلم کرنے والے واضح طور پر گمراہی میں ہیں۔ (۱۱) اور بلاشبہ ہم نے

اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

حضرت لقمان کو حکمت عطا فرمائی یہ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے تو بلاشہ اس کا شکر کرنا

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ

اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور جس نے انکار کیا تو بیشک اللہ غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔ (۱۲) اور جب حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے

وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ڼ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ النصف

اُسے نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔(۱۳)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّ

اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی جس کی والدہ نے اسے کمزوری پر کمزوری کے باوجود اُسے اٹھائے رکھا

فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۱۴ وَ

اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا اس لیے میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۱۴) اور

اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا

اگر وہ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا

وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ

اور دنیا میں اُن کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا اور اس کے راستے کی اتباع کرو جو میری طرف متوجہ ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ

پھر تم نے میری طرف ہی واپس آنا ہے تو اس وقت جو تم کیا کرتے تھے تو میں اس سے تمہیں مطلع کردوں گا۔(۱۵) اے میرے بیٹے اگر

اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ

کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی باریک ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر یا

فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾

آسمانوں میں یا زمین میں پوشیدہ ہو تو اللہ اسے سامنے لے آئے گا۔ بیشک اللہ لطیف ہے باخبر ہے۔(۱۶)

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ

اے میرے بیٹے! نماز قائم کر اور اچھے کاموں کی ترغیب دے اور بری باتوں سے منع کر اور مصیبت آنے

عَلٰی مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

پر صبر کر بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۷) اور لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے

لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ

چہرے کو اُن سے دوسری طرف نہ کر اور زمین میں اِتراتا ہوا نہ چل۔بیشک اللہ کسی اِترانے والے خودنمائی کرنے والے

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۸) اور اپنی چال میں اعتدال پسندی سے کام لے اور اپنی آواز کو پست رکھ،

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ ع ۲ ۸ ۱۱

بیشک سب آوازوں سے نازیبا آواز گدھے کی ہے۔ (۱۹) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ

بیشک اللہ نے اسے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کو پورا کر دیا ہے۔ اور

بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحث و تکرار کرتے ہیں اورنہ اُن کے پاس ہدایت ہے

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

اور نہ روشن کتاب ہے۔(۲۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس کتاب کی اتباع کرو جس کا نزول اللہ نے کیا ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو

مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ

اُسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے مگر وہ شیطان کے پیچھے چلیں گے جو اُنہیں دوزخ کے عذاب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

کی طرف بلاتا ہے۔ (۲۱) اور جس نے اللہ کے حضور تسلیم و رضا کر لی اور نیکی کرنے والا بھی ہو تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ کو

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

مضبوطی کے ساتھ تھام لیا اور اللہ کی طرف ہی سب امور کا انجام ہے۔ (۲۲) اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو مغموم

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

نہ کرے۔ اُنہوں نے ہماری طرف ہی واپس آنا ہے پس جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے ہم اُنہیں اس سے آگاہ کردیں گے۔ بیشک اللہ سینوں کے چھپے رازوں

الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾

کو جاننے والا ہے۔ (۲۳) ہم اُنہیں دنیا میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے کی مہلت اوردیں گے پھر ہم اُن کو سخت عذاب کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے۔ (۲۴)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ

اور اگر ان سے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرما دیجیے کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

حمد اللہ ہی کی ہے بلکہ ان میں سے اکثر لوگ لاعلم ہیں۔(۲۵) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ اَنَّمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

بیشک اللہ غنی ہے حمید ہے ۔(۲۶) اور اگر زمین میں موجود تمام درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائیں

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

اور اس کے بعد سات سمندر اور بھی اس میں سیاہی کی صورت میں شامل ہو جائیں تو اللہ کی تعریف کے کلمات پورے نہ ہوں گے، بے شک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ

اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۷) تمہارا پیدا کرنا اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرنا نفس واحد کی طرح ہے۔ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۲۸) اے سننے والے! تو نے نہ دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ

اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ تمام مقررہ مدت تک چل رہے ہیں

اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

اور یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۲۹) یہ اس کی شان ہے بیشک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ ع ۳ ۱۱ ۱۲

اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہے اور بیشک اللہ ہی عالی مرتبہ سب سے بڑا ہے۔(۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ

یہ کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی نعمت کی بنا پر چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں کچھ اپنی نشانیاں دکھا دے۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا

ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۱) اور جب موج اُن پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اس کے دین

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا

پر کار بند ہو کر اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں چند ہی

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

حق پر رہتے ہیں ہماری آیتوں کا انکار تو وہی کرتا ہے جو عہد شکن ناشکرا ہوتا ہے۔(۳۲) اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے خائف رہو

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٜ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب میں مبتلا نہ کر دے۔ اور فریب دینے والا

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ

شیطان تمہیں ہرگز اللہ سے دھوکہ نہ دے۔ (۳۳) بیشک قیامت کا اصل علم اللہ کے پاس ہے۔ وہی بارش برساتا ہے۔اور

يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ

وہی حاملہ کے پیٹ کے اندر کا حال جانتا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا۔ اور کوئی شخص یہ بات بھی نہیں جانتا

نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۳

کہ اسے کس سر زمین میں موت آئے گی، بیشک اللہ علم والا خبروالا ہے۔ (۳۴)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ۳۲ مَكِّيَّةٌ ۷۵	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۳۰	رُكُوْعَاتُهَا ۳
سورۃ السجدہ مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۳۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔	

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الف، لام، میم۔(۱) اس میں کوئی شبے والی بات نہیں کہ اس کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔ (۲) کیا وہ یہ کہتے ہیں

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

کہ اس نے اسے خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ اُنھیں ہدایت حاصل ہو۔(۳) اللہ ہی نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن کے اندر پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ

تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور دوست نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔(۴) وہ آسمان سے

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ اس دن میں اسی کی طرف رجوع کرے گا کہ جس کی مقدار

مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہے۔(۵) وہی غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے۔

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

عزت والا رحم والا ہے۔(۶) اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ۚ

ابتداء مٹی سے کی۔(۷) پھر اس ایک بے وقعت پانی کے خلاصے سے اِس کا سلسلہ نسل جاری کر دیا۔(۸)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

پھر اسے سنوارا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

اوردل عطا فرمادیے، اس کے باوجود تم بہت تھوڑا شکر ادا کرتے ہو۔(۹) اور وہ کہنے لگے جبکہ ہم مٹی میں مل کر ختم ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ

کیا ہمیں پھر نئے سرے سے پیدا کر دیا جائے گا۔ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونے سے انکار کرتے ہیں۔(۱۰) آپ فرما دیجئے

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع ١١/١٤

کہ تمہیں موت کا فرشتہ ہی مارتا ہے جو تم پر مقرر ہے پھر تمہیں لوٹ کر اپنے رب کے پاس جانا ہے۔(۱۱)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اور آپ دیکھیں گے جب جرم کرنے والے اس کی بارگاہ میں سر جھکائے ہوں گے اے ہمارے رب ہم نے دیکھا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

اور ہم نے سنا تو ہمیں واپس بھیج دے تا کہ ہم صالح عمل کریں بیشک ہمیں یقین ہو گیا ہے۔(۱۲) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

کو اُس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پختہ ہو چکی ہے کہ میں جنوں اور انسانوں سے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

دوزخ کو بھر دوں گا۔(۱۳) سو اَب اِس کا مزا چکھو کیونکہ تم نے اِس دن کی ملاقات کو

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا

بالائے طاق رکھ دیا تھا۔ بیشک ہم نے تمہیں بھلا دیا اورتم اپنے کیے ہوئے اعمال کی بنا پر ہمیشہ کے عذاب میں مبتلا رہو۔(۱۴) بیشک ہماری

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

آیتوں پر وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ السجدة ٩

کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(۱۵) اُن کی کروٹیں بستروں سے علیحدہ رہتی ہیں اور وہ اپنے رب کو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؗ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ

خوف اور اُمید کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں۔(۱۶) تو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لیے

نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۷)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ وقف غفران

کیا مومن فاسق کے برابر ہو سکتا ہے نہیں وہ برابر نہیں ہے۔(۱۸) جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

اور نیک اعمال کرتے رہے اُن کے رہنے کے لیے جنت ہے یہ اعزاز و اکرام ان اعمال کی وجہ سے ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

جو وہ کرتے تھے۔ (۱۹) اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے تو

يَخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ

پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کے عذاب میں مبتلا رہو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ

جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ (۲۰) اور البتہ ہم اس بڑے عذاب سے پہلے اُنہیں چھوٹے عذاب میں مبتلا کریں گے

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

شاید کہ وہ ہماری طرف رجوع کرلیں۔(۲۱) اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جسے رب کی آیات کی طرف

رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ ع ٢ ١١ ١٥

بلایا گیا پھر اس نے اس سے منہ موڑ لیا۔ بیشک ہم جرم کرنے والوں سے انتقام لینے والے ہیں۔(۲۲) اور تحقیق ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کے لئے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ ج وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

باعثِ ہدایت بنا دیا۔(۲۳) اور ہم نے ان میں سے چند ایک کو امام بنا دیا جو ہمارے حکم کے مطابق راہنمائی فرماتے

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

بسبب اس کے کہ وہ صبر کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔(۲۴) بیشک آپ کا رب اُن کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

قیامت کے روز ان باتوں میں فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔(۲۵) کیا اُنہیں اس سے سبق حاصل نہ ہوا

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

ہم نے اِن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاکت میں ڈال دیا جن کے گھروں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى

اس میں سبق آموز باتیں ہیں کیا وہ سنتے نہیں ہیں۔(۲۶) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

جس سے کھیتی باڑی ہوتی ہے جن میں سے اُن کے مویشی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ الثلثة وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ الثلثة

کیا پھر بھی ان میں بصیرت نہیں ہے۔(۲۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ میں صداقت ہے تو اس کا فیصلہ کب ہوگا۔(۲۸)

قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اِیۡمَانُهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾

فرما دیجیے فیصلے کے دن اہل کفر کا ایمان لے آنا اُن کے لئے سود مند نہ ہوگا اور نہ اُنہیں مزید مہلت دی جائے گی۔(۲۹)

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۸ ۱۲

پس ان سے کنارہ کشی کر لیں اور انتظار کیجیے، بیشک اُنہیں بھی انتظار کرنا ہوگا۔(۳۰)

سُوۡرَةُ الاَحۡزَابِ ۳۳ — مَدَنِیَّةٌ ۹۰ — اٰیَاتُهَا ۷۳ — رُکُوۡعَاتُهَا ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورۃ الاحزاب مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۳ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡكٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے نبی محترم اللہ کا خوف رکھنا کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بیشک

كَانَ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔(۱) اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے اس کی اتباع کریں بیشک

كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیۡلًا ﴿۳﴾

اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۲) اور اے محبوب! اللہ پر توکل کریں، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۳)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ

اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور جن بیویوں سے تم ظہار کرتے ہو

الّٰٓـِٔیۡ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدۡعِیَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ

اُنہیں تمہاری مائیں نہیں بنایا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی فرزندوں کی طرح نہیں بنایا۔

ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ یَقُوۡلُ الۡحَقَّ وَ هُوَ یَهۡدِی السَّبِیۡلَ ﴿۴﴾

یہ تو صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ ہی حق بیان کرتا ہے اور وہی سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔(۴)

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ

اُنہیں اُن کے باپ ہی کی طرف منسوب کر کے پکارو یہ اللہ کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر اگر تمہیں اُن کے باپوں کا نام معلوم نہ ہو تو

فَاِخۡوَانُكُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَ مَوَالِیۡكُمۡ ؕ وَ لَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ جُنَاحٌ فِیۡمَاۤ

دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور جو کچھ تم سے نادانستہ ہو جائے

اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۵﴾

اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، البتہ گناہ وہ ہوگا جو دل کے ارادے سے کرو گے اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ اَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّہٰتُہُمۡ ؕ

نبی محترم کا حق اہل ایمان پر اُن کی جانوں سے زیادہ ہے اور نبی محترم کی ازواج اُن کی مائیں ہیں۔

وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ مِنَ

کتاب اللہ کے مطابق مومنوں اور مہاجروں کی نسبت قریبی رشتہ دار

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ کَانَ

ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہو تو یہ بھی کر سکتے ہو۔ یہ

ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَہُمۡ

حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔(۶) اور اے محبوب! جب ہم نے آپ سے اور تمام انبیاء سے عہد لیا

وَ مِنۡکَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ۪ وَ اَخَذۡنَا

اور ان میں حضرت نوح اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم السلام بھی تھے اور ہم نے ان سے

مِنۡہُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ۙ﴿۷﴾ لِّیَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِیۡنَ عَنۡ صِدۡقِہِمۡ ۚ وَ اَعَدَّ

پختہ عہد لیا۔(۷) تاکہ صادقوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھا جائے۔ اور اہل کفر کے لیے

لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ٪﴿۸﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ ع ۸ / ۱۷

اُس نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۸) اے ایمان والو! اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب کہ

عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَآءَتۡکُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ رِیۡحًا وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡہَا ؕ

تم پر کفار کا لشکر حملہ کرنے کے لیے آگیا پس ہم نے ہوا چلا دی اور ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم دیکھ نہیں سکتے

وَ کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا ۚ﴿۹﴾ اِذۡ جَآءُوۡکُمۡ مِّنۡ فَوۡقِکُمۡ وَ مِنۡ

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۹) جب اُنہوں نے تمہارے اُوپر اور نیچے کی جانب سے

اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ وَ اِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَ بَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَ

تم پر پُرزور حملہ کر دیا اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل دہشت کے باعث گلوں تک آگئے تو

تَظُنُّوۡنَ بِاللّٰہِ الظُّنُوۡنَا ﴿۱۰﴾ ہُنَالِکَ ابۡتُلِیَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ زُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا

تم اللہ پر طرح طرح کے خیال سوچنے لگے۔(۱۰) اس موقع پر مومنوں کی آزمائش ہوگئی اور اُن کے ضمیروں کو شدت

شَدِیۡدًا ﴿۱۱﴾ وَ اِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ

سے بیدار کیا گیا۔(۱۱) اور جب منافقین اور دلوں میں کھوٹ رکھنے والے لوگ کہنے لگے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ

کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے بے اثر وعدہ کیا۔ (۱۲) اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا

یٰۤاَهۡلَ یَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ وَ یَسۡتَاۡذِنُ فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمُ

اے اہل یثرب یہ تمہارے قیام کا مقام نہیں پس واپس چلے جایئے اور ان میں سے ایک فریق نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہ کہہ کر

مٰع النَّبِیَّ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُیُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ۛؕ وَ مَا هِیَ بِعَوۡرَةٍ ۚۛ اِنۡ یُّرِیۡدُوۡنَ

اجازت لی کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، اور حالانکہ وہ محفوظ تھے یہ کہ ان کا ارادہ تو فرار

اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَ لَوۡ دُخِلَتۡ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا

ہونے ہی کا تھا۔(۱۳) اور اگر اُن پر اطراف کی جانب سے فوجیں آ کر داخل ہو جاتیں پھر ان سے قتل و قتال کا سوال کرتیں

الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا وَ مَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیۡرًا ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدۡ كَانُوۡا

تو وہ اسے سرانجام دیتے اور اس میں تھوڑی سی دیر بھی نہ لگاتے۔ (۱۴) حالانکہ اس سے قبل

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا یُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ

اللہ سے یہ عہد کر چکے تھے کہ وہ پشت نہ پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کے متعلق

مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾ قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ

ضرور پوچھاجائے گا۔(۱۵) آپ فرمادیں کہ تمہارا فرار ہونا تمہیں فائدہ مند ثابت نہ ہوگا اگر تم موت یا

الۡقَتۡلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۶﴾ قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَعۡصِمُكُمۡ

قتل سے بھاگے تو پھر بھی تم تھوڑا عرصہ ہی زندگی کا فائدہ اُٹھا سکو گے۔ (۱۶) فرما دیجیے کہ اللہ کا حکم تم سے کون ٹلوائے گا

مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ وَ

اور اگر وہ تمہیں دکھ دینا چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے

لَا یَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾ قَدۡ

اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی حامی اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا پائیں گے۔ (۱۷) بلاشبہ

یَعۡلَمُ اللّٰهُ الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡكُمۡ وَ الۡقَآئِلِیۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ

اللہ تعالٰی تم میں سے جہاد سے روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں کو ہمنوا بنانے والوں کو خوب جانتا ہے،

اِلَیۡنَا ۚ وَ لَا یَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَیۡكُمۡ ۚۖ فَاِذَا

اور ان میں قلیل افراد لڑائی کرنے کے لیے آتے ہیں۔(۱۸) تمہارے لیے بڑے ہی کم ظرف ہیں۔ پھر جب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

خوف کا وقت آتا ہے تو آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ تمہاری طرف یوں نظریں جماتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں اس

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

شخص کی طرح چکرا رہی ہوتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف ختم ہو جاتا ہے تو آپ کو اپنی تیز زبانوں سے دل آزاری والی باتیں کہتے ہیں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

مال غنیمت کے لئے بڑے ہی لالچی ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے،

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

اور اللہ تعالیٰ کے لیے اس طرح کرنا بالکل آسان ہے۔(۱۹) ان کا خیال ہے کہ دشمنوں کے لشکر ابھی نہیں گئے

يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

اور اگر وہ لشکر دوبارہ لوٹ آئیں تو اُن کی خواہش ہوگی کہ کاش وہ شہر سے باہر کسی گاؤں میں

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا

چلے جاتے وہاں تمہارے بارے میں خبریں اکٹھی کرتے اگر وہ آپ کے ساتھ بھی ہوتے تو ماسوا چند کے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ عـ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ ع ٢ ١٢ ١٨

سارے نہ لڑتے۔(۲۰) بیشک تمہارے سامنے اللہ کے رسول بہترین نمونہ ہیں یہ نمونہ اس کے لیے ہے جو

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ

اللہ اور یوم آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ (۲۱) اور جب مومنوں نے

الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ

لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہ لشکر ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے

صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ

سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کا جذبہ ایمان اور تسلیم بڑھ گیا۔(۲۲) مومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

میں سے ایسے حضرات ہیں جنھوں نے جو وعدہ اللہ سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جو اپنی

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ

نذر پوری کر چکے اور ان میں سے کچھ منتظر ہیں اور اُن کی چاہت میں ذرّہ بھر بھی تبدیلی نہ ہوئی۔ (۲۳) تاکہ اللہ

اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
صادقوں کو اُن کی صداقت کا صلہ دے اور منافقین کو چاہے تو سزا دے یا اُن کی
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
توبہ قبول کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۴) اور کافر ناکام ہو کر واپس ہوئے
كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ
حالانکہ وہ غصے میں تھے اُنہیں کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان میں لڑنے کی طاقت بڑھادی
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
اور اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔(۲۵) اور اہل کتاب میں سے جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی اُنہیں اُن کے
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
قلعوں سے اُتارا اور اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا اُن میں سے ایک فریق کو
تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ
قتل کرتے ہو اور ایک فریق کو قیدی کرتے ہو۔ (۲۶) اور ہم نے تمہیں اُن کی اراضی اور ان گھراور
اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ﴿۲۷﴾ ع ۳ ۷ ۱۹
اُن کے مالوں کا وارث بنا دیا اور وہ زمین بھی دے دی جس میں تم نے قدم نہ رکھا تھا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۷)
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
اے نبی! اپنی ازواج مطہرات سے فرما دیجیے کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
میں تمہیں دنیا کا مال و متاع دے دوں تمہیں عمدہ انداز سے رُخصت کردوں۔(۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا
اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بیشک اللہ نے نیکیاں کرنے والوں کے لیے اجر عظیم تیار کر
عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
رکھا ہے۔ (۲۹) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازواج مطہرات جو تم میں سے صریحا حیا کے خلاف قدم اُٹھائے
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
تو اس کے لیے دوسروں کی نسبت دوگنا عذاب ہوگا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔ (۳۰)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ

اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت شعار رہے گی اور صالح عمل کرتی ہے تو ہم اسے اس کا

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

دوگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کررکھا ہے۔ (۳۱) اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پردہ

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ ج وَ قَرْنَ فِيْ

طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔(۳۲) اور اپنے گھروں میں

بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ

قیام کیے رہو اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ

قائم کرو اورزکوٰۃ ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ

نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے

تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ ج وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ

پاکیزہ کردے۔ (۳۳) اور اللہ کی آیتوں اورحکمت کو یاد رکھو جن کی تلاوت تمہارے گھروں میں کی جاتی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ ع اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ ع ٧

بیشک اللہ تعالیٰ لطیف ہے باخبر ہے۔(۳۴) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں

وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ

اور صبر کرنے والے مرداور صبر کرنے والی عورتیں اور خشیت رکھنے والے مرد اور خشیت رکھنے والی عورتیں

وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ

اورصدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی عصمت کی

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (۳۵) اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ فرمادے تو پھر اُنہیں اس معاملے میں کچھ اختیار حاصل نہیں ہے۔

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً واضح طور پر گمراہی میں

مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ ؕ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

مبتلا ہوگیا۔ (۳۶) اور یاد کیجیے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا تھا جسے اللہ نے نعمت عطا کی تھی اور آپ نے بھی

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

اس پر احسان کیا کہ بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر جا اور آپ اپنے دل میں وہ بات رکھے ہوئے تھے جسے اللہ کو

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى

ظاہر کرنا منظور تھا اور آپ کو لوگوں کی باتوں کا خوف تھا۔ اور اللہ کا حق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے۔ پھر جب زید نے

زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

اسے طلاق دینے کی خواہش پوری کرلی تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کردیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ

فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

حرج نہ ہو جب وہ اُنہیں طلاق دے کر فارغ کر دیں۔ اور اللہ کا امر ہر حال

مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ

میں ہو کر رہتا ہے۔(۳۷) اللہ کے نبی پر اس کام پرکوئی مضائقہ نہیں جسے اللہ نے جائز قرار

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا

دیا ہے۔ ان انبیاء کے بارے میں جو آپ سے پہلے ہوچکے ہیں اُن کے متعلق اللہ کی سنت یہی ہے۔ اور اللہ کا امر ہی

مَّقْدُوْرًا ﴿۳۸﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

فیصلہ شدہ مقدور ہے۔(۳۸) وہ لوگ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور کا خوف نہیں کھاتے۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ

اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(۳۹) اورحضرت محمد(صلی اللہ علیہ وسلم)تمہارے مردوں میں سے کسی

رِّجَالِكُمۡ وَلٰـكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

کے باپ نہیں ہیں۔اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو

شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿٤٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ﴿٤١﴾ وَّ ع ٥ ٦ ٢

تمام چیزوں کا علم ہے۔(۴۰) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔ (۴۱) اور

سَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰۤـئِكَتُهٗ

صبح وشام اس کی تسبیح کیاکرو۔(۴۲) وہی ہے جوتم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿٤٣﴾

صلوٰۃ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لے آئے اور اللہ مومنوں کے لیے بڑا ہی رحیم ہے۔(۴۳)

تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَيُّهَا

جس دن وہ اس سے ملیں گے تو اُنہیں سلامتی کی دعا دی جائے گی اور اُن کے لیے اجر کریم تیار کیا گیاہے۔(۴۴) اے نبی

النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ﴿٤٥﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى

محترم!بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کربھیجا ہے۔(۴۵) اور اللہ کی طرف سے اس کے

اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ

حکم سے دعوت دینے والا ہے اور روشن چراغ ہے۔(۴۶) اور مومنوں کے لیے بشارت ہے یہ کہ اللہ کے ہاں

اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ

اُن کے لیے بہت بڑافضل ہے۔(۴۷) اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانا جائے اور جووہ

اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿٤٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

اذیت دیتے ہیں اسے خاطر میں نہ لایا جائے اور اللہ پر توکل کیاجائے ، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۴۸) اے ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر لو پھر اُن کے پاس جانے سے پہلے اُنہیں

تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ فَمَتِّعُوۡهُنَّ

طلاق دے دو تواس معاملے میں تمہارے لیے عدت کی مدت نہیں جس کی تم گنتی کرو لہٰذا اُنہیں کچھ مال دے دو۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

اور اُنہیں احسن انداز کے ساتھ رُخصت کردو۔(۴۹) اے نبی محترم! ہم نے آپ کے لیے وہ ازواج جائز قرار دے دی ہیں

الّٰتِیْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

جن کے مہر آپ نے ادا کردیے ہیں اور آپ کی خادمین جن کے آپ مالک ہیں جنھیں اللہ نے آپ کو مالِ غنیمت میں عطا فرما دیا ہے

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ

اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھو کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ

جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور مؤمن عورتیں جو اپنی جان کو نبی کے لیے وقف کردیں

اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

اور نبی اُسے نکاح میں لانا چاہیں تو لا سکتے ہیں یہ حکم دُوسرے مومنوں کے علاوہ خاص نبی ہی کے لیے ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِیْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

بیشک ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے مسلمانوں کے لیے اُن کی بیویوں اور کنیزوں کے متعلق مقرر کیا ہے

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِیْ

تاکہ آپ پرکسی قسم کی گھٹن نہ ہو اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۵۰) اے محبوب! آپ کو

مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

اختیار ہے کہ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں پاس رکھیں اورجسے چاہیں پیچھے رکھیں اور جس بیوی کو آپ نے ایک طرف کررکھا

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ

ہو اگر آپ اسے بلائیں تو آپ پرکچھ مضائقہ نہیں،ایسا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور غمزدہ نہ ہوں گی اوروہ سب راضی رہیں جو کچھ آپ اُنہیں عطا فرمائیں گے اور اللہ جانتا ہے

مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ

جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا حلم والا ہے۔ (۵۱) اس کے بعد مزید عورتیں آپ کے لیے

النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ

جائز نہیں اورنہ ان کو دوسری بیویوں سے بدلنا جائز ہے اگرچہ آپ کو

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

وہ کتنی دلکش کیوں نہ لگیں مگر کنیز تمہارے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ ع ۱۲/۶ ۳

نگہبان ہے۔(۵۲) اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں جب تک تمہیں اجازت نہ ملے

النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ

داخل نہ ہوا کرو نہ کھانے کے منتظر رہا کرو لیکن جب تمہیں کھانے کے لیے آواز دی جائے

اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

تو داخل ہو جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو فوراً اِدھر اُدھر ہو جایا کرو اور نہ ہی وہاں دل بہلانے والی

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

باتیں کیا کرو۔ بیشک اس سے اللہ کے نبی کو تکلیف پیش آتی ہے مگر وہ تم سے حیا کر جاتے ہیں۔ اور اللہ

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

حق بیان کرنے میں کوئی کمی نہیں رکھتا اور جب تم نے استعمال کرنے کی کوئی چیز طلب کرنی ہو تو پردے کے باہر سے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

مانگئے اس میں تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی ہے۔ یہ بات تمہارے لیے روا نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اورنہ یہ جائز ہے کہ اُن کے بعد اُن کی ازواج میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ہے۔ (۵۳) اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے پوشیدہ رکھو تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کواچھی طرح جاننے والاہے۔(۵۴) تم پرکوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنے باپ اور

وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ

اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ

اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے پردے کے بغیر آجاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رہو۔

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ"۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (۵۵) بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

نبی محترم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي

پیش کیا کرو۔(۵۶) بیشک جولوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں تو ان پر دنیا اور

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ

آخرت میں اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۵۷) اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

مومن مردوں اور مومن عورتوں کوایسے کام کی تہمت سے ایذا رسانی کریں جو اُنھوں نے نہ کیا ہوتو اُنھوں نے بہتان باندھے

بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ ع ۷ ۲ ۴

اور واضح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر اُٹھالیا۔(۵۸) اے نبی محترم! آپ اپنی ازواج اور اپنی صاحبزادیوں

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ

اور تمام مومن عورتوں سے فرما دیجیے کہ جب وہ باہرنکلیں تو اپنی چادروں کے پہلوؤں کو اپنے چہرے پرڈال لیا کریں، اُن کے

اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

ایسا کرنے سے اُن کی پہچان ہو جایا کرے گی پھر اُنھیں کوئی بھی اذیت نہیں دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۵۹)

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مدینے میں جھوٹی افواہیں پھیلانے کا روگ ہے توہم آپ کوان پر مسلط کردیں گے

فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا

پھر وہ ماسوائے چند ایک آپ کے پاس مدینہ طیبہ میں نہ رہ

قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ صلے مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ معانقة ۱۲

سکیں گے۔(۶۰) وہ معلون بن جائیں گے۔ وہ جہاں کہیں ہوں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مار دیے جائیں گے۔(۶۱)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

اس طرح پہلے دور کے بدکردارلوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی طریقہ تھا اور آپ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں کوئی تبدیلی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الربع

تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

نہ پائیں گے۔(۶۲) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو آپ فرمادیں کہ اس کاعلم تو

اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کے پاس ہی ہے اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت کا وقت بالکل قریب ہو۔(۶۳) بیشک اللہ نے

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

کفرکرنے والوں پرلعنت کی ہے اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے۔(۶۴)اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي

وہاں وہ نہ کوئی اپنا دوست اور نہ کوئی مددگار پائیں گے۔(۶۵)جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹے پلٹے

النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا

جائیں گے تووہ کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔(۶۶) اور وہ کہیں گے

رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ

اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اوراپنے بڑے لوگوں کی اطاعت کی تو اُنہوں نے ہمیں راستے سے ہٹادیا۔(۶۷)اے ہمارے رب!

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ۸ ۱۰ ۵

انہیں دوگناہ عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت بھیج دے ۔(۶۸) اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف دی۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ کلمات

قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

کہنے پر بری کردیا یہ کہ آپ اللہ کے نزدیک بڑی شان والے ہیں۔(۶۹) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اور سلجھی ہوئی بات کہو۔(۷۰)تمہارے عملوں کوتمہارے لیے درست کردے گااور تمہارے گناہوں کو تمہارے لیے

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

بخش دے گا۔ اور جواللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اسے عظیم کامیابی حاصل ہوگی۔(۷۱)

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ

بیشک ہم نے اس امانت کو آسمانوں اورزمین اور پہاڑوں کے سُپرد کرنے کے لیے پیش کیا تاکہ وہ اسے اُٹھالیں

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،،۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اُنہوں نے اُٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اُٹھالیا۔ بیشک وہ اپنے آپ کو

ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ

محنت میں ڈالنے والا بڑا بھولا بھالا ہے۔(۷۲) تاکہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافق عورتوں

وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور مشرکین اورشرک کرنے والی عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومنین اور مومنات کی توبہ قبول فرمائے

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ﴿۷۳﴾ ع ٩ ٥ ٦

اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۷۳)

سُوْرَةُ سَبَا ٣٤ مَكِّيَّةٌ ٥٨ | اٰيٰتُهَا ٥٤ | رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۃ سبا مکی ہے — اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ لَهُ

تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے آسانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور آخرت میں بھی

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

حمد اسی کے لیے ہے۔ اور وہ حکمت والا خبر والا ہے۔(۱) جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے

الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ

اور جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے

فِيْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اسے وہ جانتا ہے اور وہی رحیم ہے بخشنے والا ہے۔ (۲) اور کافروں نے کہا کہ ہم پر

لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ

قیامت نہ آئے گی۔ آپ فرما دیں میرے رب کی قسم وہ تم ہی پر آئے گی وہ غیب کا جاننے والا ہے۔

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ

اُس سے نہ آسانوں میں سے نہ زمین میں سے نہ کوئی چھوٹی چیز

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کر کے رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَآ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَآ اَكۡبَرُ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝۳ لِّيَجۡزِىَ

اورنہ اس سے کوئی بڑی چیز اورنہ ذرّہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی ہے مگر وہ سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔(۳) تاکہ ایمان لانے والوں

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ

اور صالح عمل کرنے والوں کو جزا دی جائے۔ ایسے لوگوں کے لیے مغفرت اور رزق

كَرِيۡمٌ ۝۴ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ

کریم ہے۔(۴) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی کوشش کی ان لوگوں کے لیے شدید قسم کا دردناک

مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝۵ وَيَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ

عذاب ہے۔ (۵) اوراہل علم لوگ بخوبی واقف ہیں کہ جس کا نزول آپ کے رب کی طرف سے آپ پر

اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَيَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۝۶

ہوا ہے وہ بالکل حق ہے۔اور قرآن عزت والے حمد والے کی طرف جانے والے راستے کی راہنمائی کرتا ہے۔(۶)

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا

اور کافر کہتے ہیں کیاہم تمہیں ایسے آدمی کے متعلق بتائیں جو تمہیں ریزہ ریزہ ہوجانے کے بعد

مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۝۷ اَفۡتَرٰى عَلَى

بیشک نئے سرے سے پیدا ہونے کے بارے میں خبر دیتا ہے۔ (۷) کیا اس نے اللہ کی طرف

اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى

اپنی جانب سے کوئی بات منسوب کردی ہے کیا وہ منتہائے عشق ہے جو لوگ آخرت پرایمان نہیں رکھتے

الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ۝۸ اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔(۸) کیا انہوں نے آسمان اور زمین میں سے جو

وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ

ان کے آگے اور پیچھے ہے نہیں دیکھا ہے۔ ہم چاہیں تو تمہیں زمین میں دھنسا دیں

الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

یا آسمان میں سے ان پر کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ بیشک اس میں ہر رجوع کرنے والے

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۝۹ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ ع ۹ / ۷

بندے کے لیے نشانی ہے۔(۹) اور تحقیق ہم نے حضرت داؤد علیہ لسلام کو اپنے فضل میں سے دیا۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾ اَنِ اعْمَلْ

اے پہاڑو اور پرندو اُن کے ساتھ مِل کر تسبیح کرو۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کردیا۔(۱۰) تاکہ وسیع زرہیں بناؤ

سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھو اور اچھے عمل کرو۔ اور بیشک جو کام تم کرتے ہو میں اسے

بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

دیکھنے والا ہوں۔(۱۱) اور ہم نے ہوا کو حضرت سلیمان کے تابع کردیا اور اس کی صبح کی منزل ایک ماہ کی ہوتی اور شام کی منزل ایک ماہ کی

وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

راہ ہوتی اور ہم نے اُن کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کردیا،اور جنوں میں سے اس کے رب کے حکم کے مطابق

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

بعض اُن کے سامنے کام کرتے اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے کوتاہی کرے گا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب

السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ

کا مزہ چکھائیں گے۔(۱۲) وہ آپ کے لیے عالی شان محل اور مجسمے اور حوضوں کی طرح بڑے بڑے لگن

كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ

اور وزنی دیگیں جواپنے مقام پرجمی رہتیں بناتے تھے۔ اے آل داؤد ان تمام کاموں کا شکر ادا کرو۔اور بندوں میں سے

عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى

شکرکرنے والے بہت کم ہیں۔(۱۳) پھر ہم نے اپنی قضا کے مطابق ان کا وصال کردیاتوجنات کوآپ کی موت کے بارے میں

مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ

خبر نہ ہوئی مگر زمین کی دیمک نے آپ کے عصا کو کھا کر ختم کر دیا۔ جس سے آپ کا جسم زمین پر آگیا

الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

،تب جنوں کو اُن کی وفات کا پتہ چلا اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ اس عذاب

الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ

مہین میں مبتلا نہ ہوتے۔(۱۴) بیشک قوم سبا کے مساکن پر نشانی موجود تھی۔وہاں دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔ جہاں

يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ

سے اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ کیسا پاکیزہ شہر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

اور رب کی بخشش اہل سبا کے لیے تھی۔(۱۵)توپھر اُنہوں نے ہم سے توجہ ہٹالی توہم نے ان پر تیز سیلاب بھیجا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ

اورہم نے اُن کے دونوں باغوں کو ترش اور کڑوے پھل والے باغوں میں تبدیل کردیا ان میں جھاڑ اور چند بیری کے

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجْزِيْٓ

درخت تھے۔ (۱۶) ہم نے اُن کی ناشکری کے باعث ان کو یہ سزا دی۔ اورہم ناشکری کرنے والوں کو

اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

سزا دیتے ہیں۔(۱۷) اورہم نے ان لوگوں اور اُن کی بستیوں کے درمیان کئی آبادیاں بسا دیں جن میں ہم نے برکت ڈال دی

قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

کئی بستیاں ایک دوسرے کے ساتھ تھیں اورہم نے ان میں آنے جانے کے راستے مقرر کردیے۔رات اوردن میں امن کے ساتھ اُن کی سیروسیاحت

اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کی جاسکے۔(۱۸) اُنہوں نے کہااے ہمارے رب ہماری مسافتوں میں طوالت پیداکردے،اتنا کہنے سے اُنہوں نے اپنی جانوں پر

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ظلم کرلیا توہم نے اُن کے واقعات بنا دیے اورہم نے مکمل طورپر ان کا شیرازہ بکھیر دیا۔ بیشک اس میں ہربڑے

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

صابر اور شکرکرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۱۹)اور بیشک ابلیس نے اُن کے بارے میں اپنے گمان کو سچ کرکے دکھلادیا

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ

کہ مومنوں کے ایک فریق کے سوا تمام نے اس کی پیروی کرلی۔(۲۰)اور شیطان کا ان پر کچھ غلبہ نہ تھا

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

یہ کہ ہم اس میں تمیز کردیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں رہتا ہے۔

فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ ع ١٢ ٢ ٨

اور تمہارا رب ہرچیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔(۲۱) آپ فرما دیں کہ جن کو

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے سوا اپنا معبود خیال کرتے تھے اُنہیں پکارو، وہ نہ آسمانوں میں

غُنَّة: نون مشدد اورمیم مشدد کی آوازکوایک الف کے برابرلمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آوازکوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کوہلاکر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آوازکوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ لَا فِي الۡاَرۡضِ وَ مَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنۡهُمۡ

اور نہ زمین میں کسی چیز کے ذرہ بھر مالک نہیں ہیں اور نہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ ہے اور نہ ان میں

مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى

سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔(۲۲) اور اللہ کے ہاں کسی کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے لیے وہ خود اجازت فرمائے۔ جب اُن کے

اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَهُوَ

دلوں سے گھبراہٹ ختم کردی جائے گی تو کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے اس نے حق فرمایاہے۔ اور وہ

الۡعَلِيُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿٢٣﴾ قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ

عالیشان سب سے بڑا ہے۔(۲۳) آپ فرمادیں کہ تمہیں آسمانوں اورزمین میں رزق کون دیتا ہے؟۔ فرما دیں

اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٢٤﴾ قُلۡ

اللہ۔ اور بلاشبہ ہم میں سے اور تم میں سے کیا ہر ایک ہدایت پر ہے یا واضح طور پر گمراہی میں ہیں۔(۲۴) آپ کہہ دیں

لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٥﴾ قُلۡ يَجۡمَعُ

کہ نہ ہمارے کیے ہوئے کاموں کا تم سے پوچھا جائے گا اور نہ تمہارے اعمال کا ہم سے سوال ہوگا۔(۲۵) آپ فرما دیجیے کہ ہمارا

بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَهُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٢٦﴾ قُلۡ

پروردگار ہمیں اور تمہیں جمع کرے گا پھر ہمارے اور تمہارے درمیان حق پر مبنی فیصلہ فرما دے گا اور وہ فیصلہ فرمانے والا علم والا ہے۔(۲۶)

اَرُوۡنِيَ الَّذِيۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٢٧﴾

آپ فرمائیں کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ جنھیں تم نے اس کا ہم مرتبہ قرار دیا، ہرگز نہیں۔ بلکہ وہی اللہ ہے عزت والا حکمت والا ہے۔(۲۷)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ

اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کربھیجا ہے۔مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اس سے لاعلم ہیں۔(۲۸) اور ان کا کہنا ہے کہ قیامت کا وعدہ کب آئے گا؟ اگر آپ میں صداقت

صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٩﴾ قُلۡ لَّكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً

ہے تو بتائیے۔(۲۹) فرما دیجیے تمہارے لے معیاد مقرر ہے اس دن تم نہ پل بھر ہٹ سکو گے

وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ ع ٩

اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔(۳۰) اور کفار نے کہا ہم ہرگز اس قرآنِ پاک پر ایمان نہیں لائیں گے

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ لَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ

اور جو اس سے پہلے کتابیں موجود ہیں اُنہیں بھی نہیں مانیں گے، کاش کہ آپ اُنہیں دیکھیں جب کہ یہ ظالم اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ ۣالْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ

گے، اُس وقت یہ ایک دوسرے پر الزام تراشی کریں گے۔ تکبر کرنے والے لوگوں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

غریب کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن بن جاتے۔(۳۱) غریب لوگ متکبر

الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ

لوگوں سے کہیں گے جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی تو کیا ہم نے تمہیں

الْهُدٰی بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ

ہدایت قبول کرنے سے روکا تھا اس لیے مجرم تو تم خود ہی تھے۔ (۳۲) اور غریب لوگ تکبر کرنے والوں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ

کہیں گے بلکہ تمہارے رات دن کے مکرو فریب نے ہمیں ہدایت سے دُور رکھا کیونکہ اللہ سے کفر کرنے کا

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

حکم تم ہی دیتے تھے اور اس کے ساتھ شریک بنانے کا بھی اور عذاب کو دیکھنے پر ندامت کو

الْعَذَابَ ؕ وَ جَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْۤ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ یُجْزَوْنَ

چھپائیں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، جو کام وہ کیا کرتے تھے

اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا

اُنہیں صرف اسی کی جزا دی جائے گی۔(۳۳) اور جب بھی ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے

قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

سرکردہ لوگوں نے یہی کہا بلاشبہ جو پیغام آپ لے کر آئے ہیں ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔(۳۴) اور اُنہوں نے کہا ہم

اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ

مال اور اولاد میں تم سے کثرت رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔(۳۵) فرما دیجیے بیشک میرا رب جس کے لیے

الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع وَ

چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور لوگوں کی اکثریت لاعلم ہے۔(۳۶) اور

ع ۴ ۶ ۱۰

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ

نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں کہ جن سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہوسکے مگر جو

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ

ایمان لاکر صالح عمل کرے تو اُن کے لیے اُن کے کیے ہوئے اعمال کی دوگناہ جزا ہوگی اور وہ بالاخانوں میں بڑے

هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

امن کے ساتھ رہیں گے۔(۳۷) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں تو

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

انہی لوگوں کوعذاب میں مبتلا کردیاجائے گا۔(۳۸) آپ فرما دیں کہ بیشک بندوں کے رزق میں کشادگی

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے۔ اور جس چیز کوتم اللہ کی راہ میں خرچ کردیتے ہو تو

فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

وہ اس کی جگہ اور دے دیتاہے۔ اور وہ بہترین رزق دینے والوں میں سے ہے۔(۳۹) اور جس دن وہ تمام کو جمع کرے گا پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔(۴۰) تو فرشتے کہیں گے اے اللہ تو ہر چیز سے پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

اور اُن کے سوا تو ہی ہمارا دوست ہے بلکہ یہ تو جنوں کو پوجتے تھے۔ ان کی اکثریت کا

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا

انہی پر یقین تھا۔ (۴۱) پس آج کے دن تم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کو نفع اور

ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

نقصان پہنچانے کامالک نہیں ہے، اور ہم ظلم کرنے والے لوگوں سے کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کی تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا

تکذیب کیاکرتے تھے۔(۴۲) اور جب اُن پرہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی تو وہ کہتے کہ یہ تو ایک آدمی ہے

رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

جو انہیں اُن کی پوجا سے روکنا چاہتاہے جن کی پوجا ہمارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے ۔ اور ان کا کہنا ہے کہ

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ

قرآن تو اپنی طرف سے بنایا ہوا ہے، اور کفر کرنے والے لوگوں کے پاس جب حق آیا تو

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ

اُنھوں نے کہا نہیں یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(۴۳)اورہم نے اُنہیں کتابیں عطا نہیں کیں جنھیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ؕ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

ہم نے اُن کی طرف پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔(۴۴) اور ان سے پہلے والے لوگوں نے جھٹلادیا

ع ۵ ۹ ۱۱ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع

اور یہ اس کے دسویں حصے تک بھی نہ پہنچے جوہم نے اُنہیں دیا تھا پس اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔پس میرا انکار کرنا کیسا ہوا۔(۴۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

آپ فرما دیں کہ میں تو تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتاہوں یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دویا اکیلے اکیلے کھڑے ہوجاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ

غور وفکر کرو کہ تمہارے صاحب کو جنون نہیں ہے۔ مگر وہ تو صرف تمہیں شدید عذاب کے آنے سے پہلے

يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ

ڈرانے والے ہیں۔ (۴۶) فرمایئے کہ اگر میں نے تم سے کچھ اَجر طلب کیا ہو تو وہ تمہارے لیے ہو،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ

میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے۔اور وہی تمام چیزوں پر شاہد ہے۔(۴۷) آپ فرمادیں کہ

اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا

بیشک میرا رب حق کے ساتھ باطل پر چوٹ لگاتاہے تمام غیبوں کو جاننے والاہے۔(۴۸) آپ فرمایئے کہ حق آگیا ہے

يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ

اورنہ باطل کی ابتداء ہواور نہ ہی وہ لوٹ کرواپس آئے۔(۴۹) آپ فرمادیں کہ اگر میں بعید ہواتو بیشک بعید ہونا میرے نفس ہی کی وجہ ہوگی،

عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

اور یہ کہ میرے ہدایت پررہنے سے میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا ہے

قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ

قریب ہے۔(۵۰) اور کاش کہ آپ ان کو دیکھیں جب وہ قیامت میں گھبرا گئے ہوں گے اور بھاگ کربھی نہ بچ سکیں گے اور بالکل قریب ہی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ

سے پکڑ لیے جائیں گے۔(۵۱) اور کہیں گے کہ ہم اِس پر ایمان لے آئے۔ لیکن اب دُور جگہ سے

بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ

اُن کے ہاتھ میں ایمان کا آجانا ممکن نہ ہوگا۔(۵۲) اور تحقیق اُنھوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور دُور کی جگہ سے بن دیکھے ہی اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے

مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ

رہے ہیں۔(۵۳) اور ان چیزوں کے مابین جنھیں وہ چاہتے ہیں رکاوٹ پیدا کردی گئی جیسا کہ

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۹ ۱۲

ان سے پہلے گروہوں سے کیا گیا۔ بلاشبہ وہ فریب شدہ شک میں مبتلا تھے۔(۵۴)

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ (۳۵) (۴۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورة فاطر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اس میں ۴۵ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے فرشتوں کو پیغام دینے والا بنایا ہے۔

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ

جن کے بازو دو دو تین تین چار چار پروں کے ہیں۔ جن کی تخلیق میں اضافہ چاہتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

تو بڑھا دیتا ہے۔بیشک اللہ ہر چیز قادر ہے۔(۱) اللہ اپنی رحمت میں جو چاہے اسے عطا کردے،

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَ

اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جسے وہ روک دے تو اسے اس کے بعد کوئی پہچانے والا نہیں ہے۔

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ

اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۲) اے لوگوں! اللہ نے جو تم پر انعام کیا ہے اس کا تذکرہ کرو۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم اس سے منہ پھیر کر کس طرف جاتے ہو۔(۳) اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ

تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیاہے۔ اور تمام امور کا لوٹنا اللہ ہی کی جانب ہے۔ (۴) اے لوگو! بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں فریب میں مبتلا نہ کردے۔ اور فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کہیں دھوکے میں

الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا

نہ ڈال دے۔(۵) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن ہی تصور کرو، بیشک وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے

حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

تاکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوجائیں۔(۶) اہلِ کفر کے لیے شدید قسم کا عذاب ہے۔

شَدِيْدٌ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت اور بہت

كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ ع ۱ ۷ ۱۴

بڑا ثواب ہے۔(۷) توکیا وہ شخص جس کے لیے اس کے بُرے عمل کو سجادیا گیا ہو جو اسے خوبصورت معلوم ہو تو بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

راستے سے ہٹا دیتا ہے اورجسے چاہتاہے ہدایت دے دیتا ہے۔تو آپ کی جان ان لوگوں کی حسرتوں پر

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

نہ چلی جائے۔ بیشک اللہ اُن کے کیے ہوئے کو بخوبی جانتا ہے۔(۸) اور اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ

جو بادل کو اُٹھائے لاتی ہیں پھر ہم بادل کو سوکھے ہوئے شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر موت کے بعد زمین کو زندہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

کر دیتے ہیں۔ اسی طرح حشر میں اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۹) جو کوئی عزّت کاخواہاں ہو

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

تو ہر طرح کی عزّت اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاکیزہ کلام اسی کی طرف چڑھتا ہے اورنیک عمل کو بلندکیا جاتاہے۔

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ

اور جو لوگ بُرائیوں کے لیے فریب کاری کرتے ہیں تو اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔ اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ,, - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ان کا فریب برباد ہوکے رہے گا۔(١٠) اوراللہ نے تمھیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر تمھیں نطفے سے بنایا،

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

پھر تمھیں جوڑے جوڑے کر دیا اور کوئی مادہ اس کے علم کے بغیر نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ ہی بچے کو جنم دیتی ہے۔

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ

اورنہ ہی کسی عمر رسیدہ کی عمر میں اضافہ کیا جاتا ہے اورنہ ہی کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے سوائے اس کے کہ وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ بیشک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(١١) اور دوبحروں کا پانی ایک جیسا نہیں۔ ایک میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ہے

سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

اس کا پینا دلکش ہے اور ایک دوسرا ہے جونمکین ہے اور ذائقے میں تلخ ہے اورتم دونوں سمندروں میں سے مچھلی کا گوشت نکال کر کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

اور ان سے زیبائش کا سامان نکالتے ہوجسے تم پہنتے ہو۔ اوراے مخاطب توکشتیوں کواس میں دیکھے کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تاکہ تم اس کافضل تلاش کرو اور اسی بنا پر شکر کرتے رہو۔(١٢) وہ رات کودن میں تبدیل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ

اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک مقررہ مدت تک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

رواں دواں ہے۔ یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہت اُسی کی ہے۔اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

وہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (١٣) اگر تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سن سکیں گے،

دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

اور اگر وہ سن بھی لیں تو وہ تمہاری دُعا کو مستجاب نہیں کرسکتے ۔اور قیامت کے روز تمہارے شرک کا انکار کردیں گے۔

بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ الثلثة ع ٢ ١٤

اور اللہ صاحب خبر کی طرح تمہیں کوئی خبرنہیں دے گا۔(١٤) اے لوگو! تم سب اللہ ہی کے فقیر ہو

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

اور اللہ وہ ہے جو غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۱۵) اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق پیدا

جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

کر کے لے آئے ۔(۱۶) اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ پر مشکل نہیں ہے۔(۱۷) اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔

اُخْرٰى ۗ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ

اور اگر کوئی بوجھ والا ہی اُٹھانے کے لیے کسی کو آواز دے تو وہ اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اُٹھا سکے گا۔ خواہ وہ

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا

قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اے محبوب آپ کا ڈرانا بلاشبہ اُن کے لیے نفع بخش ہے، جو بغیر دیکھے اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ ۗ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

رکھتے ہیں۔ اور جس نے تزکیہ نفس کیا تو بیشک اس نے اپنے نفس ہی کا تزکیہ کیا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۸)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَ

اور آنکھیں رکھنے والا اور اندھا برابر نہیں ہوسکتے۔(۱۹) اور نہ ہی ظلمت اور نور برابر ہیں۔(۲۰) اور

لَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۗ اِنَّ

نہ سایہ اور تیز دھوپ برابر ہیں۔(۲۱) اور نہ ہی زندہ اور مُردہ برابر ہیں۔ بیشک

اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ

اللہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی بات سنادیتا ہے۔اورآپ قبروں میں پڑے ہوئے لوگوں کو سنانے والے نہیں۔(۲۲) آپ تو

اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۗ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

صرف خبردار کرنے والے ہیں۔(۲۳) بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ہر گزرنے والی اُمت

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے۔(۲۴) اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا۔

قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ

اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل اور صحائف اور واضح کتاب لے کر آئے۔ (۲۵) پھر

ع ۳ / ۱۲ / ۱۵ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

میں نے کافروں کو پکڑ لیا، تو میرے انکار کرنے کا انجام بہت بُرا ہوا ہے۔(۲۶) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ

آسمان سے پانی نازل کیا ہے پھر ہم نے اس سے کئی رنگوں کے پھل نکالے ہیں

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾

اور پہاڑوں کی بھی تہیں ہیں جوسفید اور سرخ ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف رنگ بھی ہیں اورکچھ سیاہ کالے بھی ہیں۔(۲۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ

اور ایسے ہی لوگوں اورجانوروں میں اور مویشیوں میں سے بھی مختلف رنگوں کے ہیں۔

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾

بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے علم والے ہی خشیت رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ بڑا غلبے والا بخشنے والاہے۔ (۲۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

بیشک جو لوگ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ۙ لِيُوَفِّيَهُمْ

پوشیدہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اُن کی تجارت ہرگزنقصان والی نہیں ہے۔(۲۹) تاکہ اللہ تعالیٰ اُنھیں پورا پورا

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيْٓ

اجر دے اوراپنے فضل میں سے کچھ مزید اضافہ کردے ، بیشک اللہ مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔ (۳۰) اور جس

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ

کتاب کا نزول ہم نے بذریعہ وحی آپ کی طرف کیا ہے وہ حق ہے، وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ (۳۱)پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب حضرات کو

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

اس کتاب کاوارث بنایاہے۔تو ان میں سے کوئی اپنے نفس پرظلم کرنے والاہے اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے،

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ۭ

اوران میں سے بعض اللہ کے حکم سے نیک کاموں میں سبقت لے جانے والے بھی ہیں۔یہی بڑا فضل ہے۔(۳۲)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

ہمیشہ کے باغوں میں ان لوگوں کو داخل کیا جائے گا جہاں اُنھیں سونے کے کنگن اور

لُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا۔(۳۳)اور شکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے غم کو

عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

ختم کردیا۔ بیشک ہمارا رب مغفرت کرنے والا بڑا قدردان ہے۔(۳۴)جس نے ہمیں اپنے فضل سے دارالاقامت میں

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

پہنچا دیا ہے۔ جہاں ہمیں نہ کسی قسم کی کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی ہمیں تھکن چھوئے گی۔(۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ

اور کفر کرنے والوں کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ جہاں ان پر نہ قضا آئے گی کہ اُنہیں موت آجائے اور

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ

نہ ان سے عذاب میں تخفیف کی جائے گی۔اِسی طرح ہم ناشکری کرنے والے کواس کی سزا دیتے ہیں۔(۳۶) اور وہ

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

دوزخ میں چیخیں ماریں گے۔اے ہمارے ربّ ہمیں یہاں سے نکال دے تا کہ ہم صالح عمل کریں برعکس اس کے جو ہم بُرے عمل کیا کرتے تھے۔

نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ

کیا ہم نے تمہیں عمر نہ عطا کی تھی جس میں جو نصیحت قبول کرنا چاہتا تو اُسے نصیحت حاصل ہوجاتی۔اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ ع ۱۱ ۱۶

پس اپنے کیے کا مزہ چکھو ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں ہے۔(۳۷) بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ

چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینے کے رازوں کوبھی جانتا ہے۔(۳۸) اسی نے تم کو زمین میں جانشین بنایاہے۔

خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

پس جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال بھی اسی پر ہے۔اور کافروں کا کفر اُن کے رب کے ہاں

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا

ناراضگی کے سوا کسی اور چیز میں اضافہ نہیں کرتا، اور کافروں کا کفر سوائے خسارے میں اضافے کے علاوہ

خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

اور کچھ نہیں بڑھائے گا۔(۳۹) آپ فرمادیں کہ کیاتم نے ان شریکوں کو دیکھاہے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

مجھے دکھلاؤ کہ اُنہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں کے بنانے میں ان کا کیا حصہ ہے یا ہم نے

اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

اُنہیں کتاب دی ہے جو اُن کے پاس بیّن ثبوت کی حالت ہو۔ بلکہ ظالم ایک دوسرے سے دھوکے کے سوا اور کوئی

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬

وعدہ نہیں کرتے۔(۴۰) بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اپنے مقام پر تھام رکھا ہے، تاکہ وہ اپنی جگہ سے

وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا

سرک نہ جائیں اور اگروہ سرکنے لگیں تو اللہ تعالیٰ کے بعد اُنہیں کوئی نہیں روک سکتا۔ بیشک وہ حلیم ہے

غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ

غفور ہے۔(۴۱) اور اُنہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں تھیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا

لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰی مِنْ اِحْدَی الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ

تووہ پہلی اُمتوں کی نسبت ہر ایک سے زیادہ ہدایت حاصل کرلیں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والے رسول آئے تواس سے

اِلَّا نُفُوْرَا ﴿۴۲﴾ ۙ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّیِّئِ ؕ وَلَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ

اُن کی نفرت میں اضافہ ہوگیا۔(۴۲)وہ زمین میں زیادہ سرکشی کرنے لگے اوربُری حرکتیں کرنے لگے اوربُری حرکتوں کے اثرات

السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِیْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ

اُن کے کرنے والوں پر پڑنے لگے۔ پس اُنہیں پہلے لوگوں کے طریقۂ کار کے علاوہ کس چیز کا انتظار ہے۔تو آپ اللہ تعالیٰ کے طریقۂ کار

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ۚ۬ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِیْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا

میں ہرگز تبدیلی نہ محسوس کریں گے۔ اوراللہ تعالیٰ کی سُنت کوبدلتا ہوا قطعاً نہ پائیں گے۔(۴۳) اور کیا اُنہوں نے

فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْۤا

زمین کی سیروسیاحت نہیں کی، پس وہ دیکھ لیتے توان سے پہلے لوگوں کاانجام کیسا ہواحالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھے۔

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ

اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ آسمانوں اور زمین سے کوئی چیز اسے

وَلَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِیْمًا قَدِیْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

زیرنگیں کرسکے بیشک وہ علم والا قدرت والا ہے۔(۴۴) اور اگر اللہ اُن کے کئے ہوئے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ... تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

کام کی بنا پر پکڑتا تو روئے زمین پر کسی چلنے والے جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن وہ اُنہیں مقرر شدہ وقت تک مہلت دے دیتا ہے۔

مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع ٥ ٨ ١٧

پھر جب مقرر کردہ وقت آ جائے گا تو اُنہیں بدلہ دے گا تو بیشک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۴۵)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٣٦) (٤١) — اٰيٰتُهَا ٨٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورۃ یٰسین مکی ہے — اس میں ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى

یٰسین۔(۱) اورقرآن حکیم کی قسم۔(۲) بیشک آپ مُرسلین میں سے ہیں۔ (۳) آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

صراط مستقیم پر ہیں۔(۴) یہ قرآن عزت والے رحم والے کا نازل کردہ ہے۔(۵) تا کہ آپ اس قوم کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

روشناس کریں جن کے باپ دادا کو روشناس نہیں کیا گیا پس وہ غافل ہیں۔ (۶) ان میں سے اکثر پر

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

حق بات ثابت ہو چکی ہے پھر بھی وہ ایمان کو قبول نہیں کرتے ۔(۷) بیشک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ

جو اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ اپنے منہ اُوپر کیے ہوئے ہیں۔ (۸) اور ہم نے اُن کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور اُن کے پیچھے دیوار بنا دی پھر ان پر ہم نے پردہ ڈال دیا تو

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

اُنہیں کچھ نظر نہ آتا تھا۔(۹) اُنہیں خبردار کرنا یا نہ کرنا اُن کے لیے ایک جیسا ہے پھر بھی وہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ

ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰) بیشک آپ اسی کو ڈرائیں جو نصیحت کی اتباع کرے اور جو رحمٰن کو دیکھے بغیر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ
اس سے ڈرے تو اس کے لیے مغفرت اور اجرِ کریم کی بشارت ہے۔(۱۱) بیشک ہم
نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۖ وَ كُلَّ شَيْءٍ
فوت شدہ کو زندہ کر یں گے اور اُن کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔اور ہم نے ہر چیز کو
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔(۱۲) اور اُن کے لیے بستی والوں کی مثال بیان فرما دیجیے
الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
جب کہ اُن کے پاس ہمارے مرسلین آئے۔(۱۳) جب ہم نے اُن کے پاس دو پیغمبر بھیجے تو
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
اُنہوں نے اُنہیں جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے کے ذریعے اُنہیں معزز کر دیا تو اُنہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(۱۴) اُنہوں نے کہا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ
تم ہماری مثل بشر ہی ہو۔ اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا ہے یہ کہ تم تو صِرف
اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾
جھوٹی بات ہی کہتے ہو۔(۱۵) اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(۱۶)
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
اور ہمارا ذمّہ صرف واضح طور پر تبلیغ کرنا ہے۔(۱۷) اُنہوں نے کہا بیشک آپ ہمارے لیے نامبارک ہو اگر تم اپنے کام سے نہ رُکے
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا
تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تمہیں ہم سے اذیّت دینے والا درد ناک عذاب ملے گا۔ (۱۸) اُنہوں نے
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾
فرمایا تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے،کیا اس لیے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو۔(۱۹)
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
اور شہر کے دُوسرے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا اے میری قوم مرسلین کی
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
اتباع کرو۔(۲۰) اُن کی اتباع کرو جو تم سے کسی قسم کے اجر کا سوال نہیں کرتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔(۲۱)

وقف غفران ۔ ع ١٨ ۔ وقف لازم

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الجزء ٢٣

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

اور مجھے کیا ہے کہ اُس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بنایا ہے اور اُسی کی طرف واپس جانا ہے۔ (٢٢) کیا اللہ کے سوا کسی

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ

اور کو پوجا کے لائق سمجھ لوں، اگر رحمٰن کی طرف سے مجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اُن کی سفارش میرے لیے نفع بخش نہ ہوگی

شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ

اور نہ ہی وہ میری رہائی کراسکیں گے۔(٢٣) بیشک اس وقت میں واضح طور پر دُوری پر رہوں گا۔ (٢٤) بلاشبہ میں تمہارے رب پر

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ

ایمان لایا پس میری بات سنو۔(٢٥) اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہوجا، تواس نے کہا کہ کاش میری قوم کو

یَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ

علم ہوجاتا ۔(٢٦) کہ میرے رب نے میری بخشش کردی اور مجھے معزز ین میں شامل کردیا۔ (٢٧) اورہم نے

اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان میں سے کوئی لشکر نہ نازل کیا اور نہ ہی ہم اُتارنے

مُنْزِلِیْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

والے تھے۔(٢٨) وہ تو ایک خوفناک دھماکہ تھا جس سے وہ چشمِ زدن میں بجھے ہوئے کوئلے کی طرح ہوگئے۔(٢٩)

وقف غفران

یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

ایسے بندوں پر افسوس ہے کہ جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا تو وہ اس کا مذاق

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ہی اُڑاتے تھے۔(٣٠) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے قبل ہم نے کئی ملتوں کو ہلاک کردیا یہ کہ اب وہ اُن کی

ع ٢ ٢٠

اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ

طرف لوٹ کرواپس نہیں آئے ۔(٣١) اور ان تمام کو ہماری بارگاہ میں حاضر کیا جائے گا۔ (٣٢) اور

اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اُن کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور اس میں غلے کی پیداوار کر دی

یَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

جس سے ہم پیٹ پالتے ہیں۔(٣٣) اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کر دیے اور اس میں ہم نے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

چشمے رواں دواں کر دیے ۔(۳۴) تا کہ اُن کے پھل کھانے میں استعمال ہوں اور یہ اُن کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۵) وہ ذات پاک ہے جس نے اُن کے نفسوں اور زمین کی پیدوار کو جوڑوں کی

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ

صُورت میں پیدا کیا ہے اور جس کے متعلق اُنہیں علم نہیں ہے۔(۳۶) اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

جس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت اُن پر تاریکی آجاتی ہے۔ (۳۷) اور سورج اپنے محور پر محو گردش ہے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

یہ غلبے والے عِلم والے کا مقرر کردہ ضابطہ ہے۔ (۳۸)اور چاند کے لیے ہم نے منازل مقرر فرمائی ہیں حتیٰ کہ کم ہوتے ہوئے

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

وہ کھجور کی پرانی شاخ کی مانند ہوجاتا ہے۔(۳۹) اور یہ سورج کے دائرہ کار میں نہیں کہ وہ چاند کو پکڑ لے

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اور نہ رات دن سے سبقت حاصل کرسکتی ہے۔ اور تمام اپنے مداروں میں محوگردش ہیں۔(۴۰) اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

کہ ہم نے اُن کی اولاد کو ایک بھری ہوئی کشتی پر سوار کیا۔(۴۱) اور ہم نے اُن کے لیے اس کشتی کی مثل اور سواریاں

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾

بھی مہیا کی ہیں۔(۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو ہم اُنہیں غرق کردیں پس ان کا کوئی فریادرس نہ ہو اور نہ ہی وہ ڈوبنے سے محفوظ ہوسکیں۔(۴۳)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

بشرط کہ اُن پر ہماری رحمت آجائے اور اُنہیں کچھ مدت تک اور مہلت دے دی جائے۔(۴۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کردیا جائے۔(۴۵) اور یہی وجہ ہے کہ جب اُن کے

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ

رب کی طرف سے اُن کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے چشم پوشی کرنے لگتے ہیں۔(۴۶) اور جب اُنہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اللہ کے دیے ہوئے رزق سے خرچ کرنے کے لیے کہاجاتا ہے تو کفار کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم اُنہیں کھلائیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

کہ اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں خود کھلا دیتا۔ یہ کہ تم تو واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہو۔(۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

اور کفار کا کہنا ہے کہ اگر تم صادق ہوتو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸) اُنہیں تو صرف ایک خوفناک

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

دھماکے کا انتظار ہے جو اُنہیں بحث و تکرار کے دوران پکڑ لے گا۔(۴۹) پس اس وقت ان میں وصیت کرنے کی

ع ٣ ١٨ ٢ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

استطاعت نہ ہوگی اور نہ ہی وہ اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور جب صور پھونکا جائے گا تو اسی وقت وہ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے رغبت کرنے لگیں گے۔ (۵۱) کہیں گے ہائے افسوس ہمیں قبروں سے کس نے اُٹھا دیا ہے۔

وقف غفران وقف منزل وقف لازم مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

یہ تو وہی ہے جس کا رحمٰن نے تم سے وعدہ کیا تھا اور مرسلین نے سچ فرمایا تھا۔(۵۲) یہ لرزہ خیز

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

ایک آواز ہوگی کہ وہ تمام کے تمام ہمارے حضور میں حاضر ہو جائیں گے۔ (۵۳) پس آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

کسی پر ذرہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی اور تمہیں صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۵۴) بیشک اہل جنت

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

اس روز مسرت افزا شغل میں مصروف ہوں گے۔(۵۵) وہ اور اُن کی ازواج سائے میں تختوں پر تکیے

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ ج صلے

لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۵۶) اُن کے لیے وہاں ہر طرح کے میوہ جات ہوں گے اور جو وہ مانگیں گے اُنہیں فوراً مل جائے گا۔(۵۷)

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

ربِّ رحیم کی طرف سے اُنہیں سلام کہا جائے گا۔(۵۸) اور حکم ہوگا کہ جرم کرنے والو! آج الگ ہوجاؤ۔(۵۹)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کر رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

کیا ہم نے تمہیں تا کید نہ کردی تھی کہ اے آدم کی نسل شیطان کی پوجا نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ وقف غفران

کھلا دشمن ہے۔(۶۰) اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۱) اور اس نے

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

تم میں سے کثیر خلقت کو گمراہ کردیا۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو۔(۶۲) یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۶۳) کفر کرنے کے باعث اس میں داخل ہوجاؤ۔(۶۴) آج ہم اُن کے

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

مونہوں پر مہر ثبت کردیں گے اور اُن کے ہاتھ بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

وہ کیا کرتے تھے۔(۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو ختم کردیں پھر وہ راستے کی طرف جانا چاہیں

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

تو اسے نہ دیکھ سکیں گے۔(۶۶) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے مکانوں ہی میں اُن کی صورتیں بدل دیں تو پھر وہ نہ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع ۱۷ ۴

آگے جاسکیں اور نہ ہی واپس آسکیں گے۔(۶۷) اور جس کی عمر ہم طویل کرتے ہیں تو اسے ہم کمزوری کی طرف لے جاتے ہیں تو کیا یہ عقل سے

يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

کام نہیں لیتے۔(۶۸) اور ہم نے اُنہیں شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ اُن کی شان کے لائق ہے بلکہ وہ تو نصیحت

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

اور روشن قرآن ہے۔(۶۹) تاکہ زندہ شخص کو ڈرائے اور اہلِ کفر پر یہ بات

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

ثابت ہوجائے۔(۷۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ سے تخلیق کیے ہوئے چو پائے اُن کے لیے بنائے ہیں

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

جو اُن کی ملکیت میں ہیں۔(۷۱) اور ان چوپایوں کو ہم نے اُن کے تابع کردیا ہے تو وہ اُن کو سواری میں استعمال کرتے

یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا

اور انہی میں سے کھاتے ہیں۔(۷۲) اوران میں اُن کے لیے فائدے اور پینے کے لیے دودھ ہے توکیا یہ شکر نہیں کرتے۔(۷۳) اور اُنہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ

اللہ کے علاوہ دیگر معبود بنا لیے ہیں کہ شاید اس طرح اُن کی مدد ہو جائے۔(۷۴) وہ اُن کی مدد کی استطاعت نہیں رکھتے۔

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

وقف لازم

اور وہ اُن کے لئے لشکر کی مانند ضرور حاضر کیے جائیں گے۔(۷۵) پس آپ اُن کی بات سے غمزدہ نہ ہوں۔ بیشک ہم جانتے ہیں

یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں۔(۷۶) کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا

فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

اسی وجہ سے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت رکھتا ہے۔ (۷۷) اور ہمارے لیے مثالیں دینے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ کہنے لگا

مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

کہ ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں۔(۷۸) فرمادیں کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے اُنہیں پہلی مرتبہ

مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

پیدا کیا۔ اور وہی ہر چیز کی پیدائش کو جاننے والا ہے۔(۷۹) اسی نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کرنے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ

وقف غفران

کو ممکن کر رکھا ہے جبھی تو تم اس کی شاخوں کو رگڑ کر آگ نکال لیتے ہو۔(۸۰) کیا جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔ ہاں وہی خالق ہے

الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

اور علم والا ہے۔(۸۱) اس کا کمال یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کو بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کن تو وہ ہو جاتی ہے۔(۸۲)

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۵ ۱۶ ۴

پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔(۸۳)

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ ۵۶ — اٰیٰتُهَا ۱۸۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۃ صافات مکی ہے — اس میں ۱۸۲ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

المنزل ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ

اور قسم ہے صف درصف کھڑے ہونے والے فرشتوں کی۔(۱) پھر رعب سے ڈانٹنے والے کی۔(۲) پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی۔(۳) بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

ایک ہی ہے۔(۴) جو رب آسمانوں اور زمین کا اور ان کا جو کچھ ان میں ہے اور وہ مشرقوں کا بھی رب ہے۔(۵)

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

بیشک ہم نے دنیا کے آسمان کو تاروں سے زینت دے کر سجایا ہے۔ (۶) اور ہر طرح کے سرکش شیطانوں سے

مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

محفوظ کردیا ہے۔(۷) یہ شیطان اعلیٰ مقام کی باتیں نہیں سُن سکتے اور ہر طرف سے ان کو بھگانے کے لیے

جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

مارا جاتا ہے۔ (۸) اور اُن کے لیے دائمی قسم کا عذاب ہے۔(۹) مگر جو شیطان جھپٹ کر بات چراتا ہے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

تو شہاب ثاقب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔(۱۰) پس آپ ان سے پوچھیں کہ کیا اُن کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہمارا پیدا کرنا مضبوط ہے

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۠﴿۱۲﴾

جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے۔ بیشک ہم نے اُن کو لیسدار گارے سے پیدا کیا ہے۔(۱۱) بلکہ آپ کو عجائب فطرت پر تعجب ہے اور وہ اس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔(۱۲)

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۠﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۠﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ

اور جب اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت کو قبول نہیں کرتے۔(۱۳) اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو تمسخر کرنے لگتے ہیں۔(۱۴) اور کہتے ہیں کہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۱۶﴾

یہ تو صریحاً جادو ہے۔(۱۵) کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی کیا ہم زندہ ہوکر اُٹھ کھڑے ہوں گے۔(۱۶)

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۚ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

کیا ہمارے پہلے وقتوں کے اجداد کو بھی اُٹھایا جائے گا۔(۱۷) فرما دیجئے ہاں مگر یہ کہ تم اس وقت تک پست ہوچکے ہوگے۔(۱۸) پس قیامت تو ایک

وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾

للکارا ہوگا جسے وہ دیکھ رہے ہوں گے۔ (۱۹) اور کہیں گے کہ ہائے افسوس یہ تو جزا کا دن ہے۔(۲۰)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ع ٢١ ٥

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ

یہ تو وہی فیصلے کا دن ہے جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔(۲۱) (فرشتوں سے کہا جائے گا) کہ

ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ

ظالموں اور اُن کے ہم جنسوں اور جن کی وہ پوجا کیا کرتے تھے ان کو جمع کردو۔(۲۲) جن کو وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے۔ پس اُنہیں سیدھا

الربع

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ

جہنم کے راستے پر لے جاؤ۔(۲۳) اور اُنہیں تھوڑا سا وقفہ دو تاکہ ان سے کچھ پوچھ لیا جائے۔ (۲۴) تمہیں کیا ہوگیا تم ایک

لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔(۲۵) بلکہ آج وہ تسلیم کی خاطر اپنے آپ کو جھکائے ہوئے ہیں۔(۲۶) اوران میں سے بعض دوسروں کی طرف متوجہ

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾

ہوکر سوال و جواب کریں گے۔(۲۷) پیروکار اپنے راہنماؤں سے کہیں گے کہ تم ہمارے پاس داہنی طرف سے بہکانے آتے تھے۔(۲۸)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ

وہ جواب دیں گے کہ تم خود ہی مؤمن نہ بنے۔(۲۹) اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ﴿٣١﴾

بلکہ تم خود ہی سرکش قسم کے لوگوں کی قوم تھے۔(۳۰) پس ہم پر ہمارے رب کا قول ثابت ہوگیا۔ بیشک ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔(۳۱)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ

پس ہم نے تم کو بہکایا کیونکہ ہم خود بھی گمراہی میں مبتلا تھے۔(۳۲) پس بیشک اسی طرح وہ اس دن عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا

شریک ہوں گے۔(۳۳) بلاشبہ ہم جرم کرنے والوں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔(۳۴) بیشک کفار سے جب کہاجاتا کہ

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا لَتَارِكُوْٓا

اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے تو یہ تکبر میں مبتلا ہوجاتے۔ (۳۵) اور کہنے لگتے کہ کیا ہم اپنے خداؤں کو ایک دیوانے

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾

شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں۔ (۳۶) بلکہ وہ توحق لیکر آئے ہیں اوراپنے سے پہلے رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں۔(۳۷)

اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

بلاشبہ تم دردناک عذاب کا مزا چکھو۔(۳۸) تمہیں صرف انھی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ رِزۡقٌ

جوتم کیا کرتے تھے۔(۳۹) مگر اللہ کے مخلص بندے اُسی کی پناہ میں ہوں گے۔ (۴۰) اُنہیں ایسا رزق دیا جائے گا

مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمۡ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فِيۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى

جو عطیہ ہوگا۔(۴۱) اُن کے لیے میوے ہوں گے اور اُن کی بڑی عزت اور تکریم کی جائے گی۔(۴۲) وہ جنت نعیم میں ہوں گے۔(۴۳) وہ

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ﴿۴۵﴾ بَيۡضَآءَ

تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۴۴) شراب طہور کے چشموں سے پیالے بھر کر اُن کے سامنے لائے جائیں گے۔(۴۵) وہ شراب

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ

پینے والوں کے لئے انتہائی سفید لذت والی ہوگی۔(۴۶) اس میں کسی طرح کا خمار نہ ہوگا اور نہ اس کے پینے سے کوئی بے خود ہوگا۔(۴۷) اور

عِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۴۹﴾

اُن کے پاس جاں نثار دلکش آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔(۴۸) گویا کہ اُن کی آنکھیں ایسی ہوں جیسے کہ انڈوں میں چھپی ہوئی محفوظ ہوں۔(۴۹)

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ

تو وہ ایک دُوسرے کی طرف مخاطب ہوکر بات چیت کریں گے۔(۵۰) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا دنیا میں

اِنِّيۡ كَانَ لِيۡ قَرِيۡنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوۡلُ اَءِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا

میرا ایک ہم نشین تھا۔(۵۱) جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔(۵۲) کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾

ہوجائیں گے اور ہماری صرف ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں اس وقت جزا سزا دی جائے گی۔(۵۳) کہا جائے گا کیا تم اس کو دیکھنا چاہتے ہو۔(۵۴)

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيۡ سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدۡتَّ لَتُرۡدِيۡنِ ﴿۵۶﴾

پس جب وہ جھانک کر دیکھے گا تو وہ جہنم کی گہرائی میں اسے نظر آئے گا۔(۵۵) جنتی کہے گا خدا کی قسم یہ ممکن تھا کہ تو مجھے ہلاکت میں مبتلا کردے۔(۵۶)

وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّيۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ ﴿۵۸﴾

اگر میرا رب مجھ پر مہربانی نہ کرتا تو میں بھی آج پکڑ کر عذاب میں لائے جانے والوں میں سے ہوجاتا۔(۵۷) اور کیا ہمیں اب تو کبھی موت نہ آئے گی۔(۵۸)

اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ

سوائے اس کے کہ ہمیں پہلی مرتبہ موت آچکی ہے اور نہ ہی ہمیں عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔(۵۹) بیشک یہی سب سے

الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا

بڑی کامیابی ہے۔(۶۰) اس کی مثل کامیابی حاصل کرنے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔(۶۱) بھلا اس طرح کی مہمان نوازی بہتر ہے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

یا زقوم کا درخت۔(٦٢) بیشک ہم نے اسے زیادتی کرنے والوں کے لیے بطور آزمائش بنا رکھا ہے۔(٦٣) یہی وہ درخت ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾

جو کہ جہنم کی تہہ سے نکلے گا۔(٦٤) اس کے شگوفے شیطان کے سر کی طرح ہوں گے۔(٦٥)

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

پس وہ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ کو بھریں گے۔ (٦٦) پھر اُنہیں اس کھانے کے ساتھ

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِ۟لَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾

کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔(٦٧) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم کی طرف ہانک کرلایا جائے گا۔ (٦٨)

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ

بلاشبہ اُنہوں نے اپنے آباؤاجداد کو گمراہی کی راہ پر پایا۔(٦٩) پس وہ انہی کے نقشِ قدم پر عمل پیرا ہیں۔ (٧٠) اوراُن سے

ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾

پہلے بہت سے لوگ راہ حق سے دُور ہوگئے تھے۔(٧١) اور بلاشبہ ہم نے ان میں ڈرانے والوں کو بھیجا۔ (٧٢)

ع ٥٣ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾

اے مخاطب! پس دیکھ لو کہ ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔(٧٣) سوائے اس کے جو اللہ کے بندوں میں سے اخلاص رکھنے والے تھے۔(٧٤)

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ

اور بلاشبہ جب ہم کو نوح علیہ السلام نے پکارا تو کیا ہم خوب دُعا قبول کرنے والے ہیں۔ (٧٥) اورہم نے اُنہیں اوراُن کے اہل وعیال کو

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

اس بڑی مصیبت سے نجات دے دی۔(٧٦) اورہم نے اُن کی اولاد کو باقی رہنے والوں میں سے بنا دیا۔(٧٧) اورہم نے بعد میں آنے والوں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

میں اُن کے ذکر خیر کو قائم کردیا۔(٧٨) تمام جہانوں میں حضرت نوح علیہ السلام پر سلام ہو۔ (٧٩) احسان کرنے والوں کو ہم اسی طرح

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾

کی جزا دیتے ہیں۔(٨٠) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(٨١) پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کردیا۔(٨٢)

وقف لازم وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾

اور بیشک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا تعلق بھی انہی کے گروہ سے تھا۔(٨٣) وہ اپنے رب کے حضور میں قلبِ سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے۔(٨٤)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● ”مَدّ“ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَىِٕفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ

جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم اُن کی پوجا کرتے ہو ۔(۸۵) جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا جھوٹ کی بنا پر

تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي

پوجنا چاہتے ہو۔(۸۶) پس تمہارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے۔(۸۷) تو آپ نے ستاروں کی طرف ایک نظر اُٹھا

النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى

کر دیکھا۔(۸۸) پھر کہا میری طبیعت گراں معلوم ہوتی ہے۔(۸۹) تو وہ لوگ اُنہیں پیچھے چھوڑ کر چلے گئے۔(۹۰) پھر حضرت ابراہیم چپکے سے اُن کے

اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ

دیوتاؤں کی طرف متوجہ ہوئے پھر اُنہیں کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم بات چیت بھی نہیں کرتے ہو۔(۹۲) پھر دائیں

ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

ہاتھ سے بتوں پر ضربیں لگاتے ہوئے اُنہیں توڑ دیا۔(۹۳) پس جب وہ لوگ آپ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔(۹۴) آپ نے فرمایا کہ تم اپنے ہاتھ

تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

سے تراشیدہ بتوں کو کیوں پوجتے ہو۔(۹۵) حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو اُنہیں اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔(۹۶) اُنہوں نے کہا کہ اس کے لیے ایک

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾

آتش کدہ بناؤ پھر اسے اس کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔(۹۷) تو اُنہوں نے آپ کو دھوکہ دینا چاہا تو ہم نے ان کو پست کر دیا۔(۹۸)

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ

اور آپ نے کہا کہ بیشک میں اپنے رب کی طرف جارہا ہوں پس وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔(۹۹) اے میرے رب مجھے صالح

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ

اولاد عطا فرما۔(۱۰۰) پس ہم نے اُنہیں ایک حلیم الطبع فرزند کی بشارت دی۔(۱۰۱) پھر جب وہ آپ کے ساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہوگیا

يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ

تو آپ نے اسے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، پس مجھے اپنی رائے سے آگاہ کر دے۔ بیٹے نے

يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

عرض کہ اے میرے ابا جان جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کیجیے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔(۱۰۲)

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ

تو جب ان دونوں نے حکم کو تسلیم کرلیا تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔(۱۰۳) تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم!(۱۰۴) بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ... تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا سے نوازتے ہیں۔(۱۰۵) بلاشبہ یہ واضح طور پر

الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِی

بہت بڑی آزمائش تھی۔ (۱۰۶) اور ہم نے اسے ایک عظیم ذبیحہ دے کر بچا لیا۔(۱۰۷)اور آنے والی نسلوں میں ہم نے اُن کی سنت کو

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

قائم کردیا۔(۱۰۸)حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو۔(۱۰۹)ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۱۱۰)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۱۱) اورہم نے آپ کو اسحاق کی بشارت دی جو کہ صالحین میں سے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

نبی ہوں گے۔ (۱۱۲) ہم نے ان پراور اسحاق پربرکات اُتاردیں۔ اور اُن کی نسل میں سے کوئی محسن ہوگا اورکوئی ظالم

وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ۧ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ ع ۳ ۳۹ ۷

ہوگا جو صریحاً اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہوگا۔(۱۱۳) اور ہم نے بلاشبہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون (علیہما السّلام) پر احسان فرمایا۔(۱۱۴)

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ ۚ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا

اورہم نے اُنہیں اوراُن کی قوم کو عظیم فتنے سے نجات دی۔(۱۱۵) اور ہم نے اُن کی مدد کی پھر وہی غلبہ

هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ ۚ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ وَهَدَيْنٰهُمَا

پانے والے ہوگئے۔(۱۱۶) اور ہم نے اُنہیں ایک روشن کتاب دی۔(۱۱۷) اور ہم نے اُنہیں صراط مستقیم پر

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِی الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۙ سَلٰمٌ عَلٰی

گامزن کردیا۔(۱۱۸) اور ہم نے بعد میں آنے والے لوگوں میں اُن کے تذکرے کوقائم کردیا۔(۱۱۹) حضرت موسیٰ

مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ

اورحضرت ہارون(علیہما السلام) پرسلام ہو۔(۱۲۰) بیشک احسان کرنے والوں کوہم اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۲۱) بلاشبہ وہ ہمارے مومن

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ ۭ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

بندوں میں سے ہیں۔(۱۲۲) اور بیشک حضرت الیاس بھی ان ہی رسولوں میں سے ہیں۔(۱۲۳)جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۙ اللّٰهَ

تم ڈرتے کیوں نہیں ہو۔(۱۲۴) کیاتم بعل جوبُت ہے اس کی پوجا کرتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑتے ہو۔(۱۲۵) اللہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

جو تمہارا اور تمہارے آباؤاجداد کا رب ہے اسے چھوڑ دیتے ہو۔(۱۲۶) پس اُنہوں نے جھٹلایا تو بلاشبہ اُنہیں ضرور حاضر کیا جائے گا۔(۱۲۷)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾

یعنی اللہ کے مخلص بندوں کے سوا پکڑے جائیں گے۔(۱۲۸) اورہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن کی یاد کو تازہ رکھا۔(۱۲۹)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ

حضرت الیاس علیہ السلام پر سلام ہو۔ (۱۳۰) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۳۱) بلاشبہ وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۳۲) اوربیشک حضرت لُوط(علیہ السّلام)مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۳) یاد کرو جب

نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ

ہم نے اُنہیں اوراُن کے گھر والوں یعنی سب کونجات دی۔(۱۳۴) سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔(۱۳۵) پھرہم

دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ

نے اُن کے علاوہ دُوسروں کو ہلاک کردیا۔(۱۳۶) اور بلاشبہ تم صبح کے وقت۔(۱۳۷) اور شام کے وقت

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى ع ٢٥ ٨

ان بستیوں سے گزرتے ہوتو کیا پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۳۸) اور بیشک حضرت یونس علیہ السلام مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۹) جب وہ بھری

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ

ہوئی کشتی کی طرف نکل گئے۔(۱۴۰) پس جب قرعہ ڈالا گیا تو انہی کے نام کا قرعہ نکلا جس کی بنا پر وہ دریا میں دھکیلے گئے۔(۱۴۱) پھر وہ مچھلی کے پیٹ

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ

میں چلے گئے اور وہ اس واقعہ کو یاد کرتے تھے۔(۱۴۲) پس اگر وہ بلاشبہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔ (۱۴۳) تو وہ یقیناً اس مچھلی کے

فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ النصف

پیٹ میں یوم قیامت تک رہتے۔(۱۴۴) پھر ہم اُنہیں میدان میں لے آئے اور اُن کی طبیعت ناساز تھی۔(۱۴۵)

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ

اور ہم نے ان کے لئے کدو کی بیل کا پودا اُگا دیا۔ (۱۴۶) اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں

اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ

کی طرف بھیجا۔(۱۴۷) پس وہ ایمان لے آئے تو ہم نے اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اُٹھانے دیا۔(۱۴۸) پس ان سے پوچھو کیا تمہارے رب کے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

لیے بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ہیں۔(۱۴۹) کیا ہم نے ملائکہ کی تخلیق عورتوں جیسی کی ہے(نہیں)وہ اس بات کے

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ

گواہ ہیں۔ (۱۵۰) خبردار! بلاشبہ اُن کی یہ بات جھوٹی تہمت ہے۔(۱۵۱) کہ اللہ کے ہاں اولاد ہے اور بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ

جھوٹ بولنے والے ہیں۔(۱۵۲) کیا اس نے اپنے لیے بیٹوں کی بجائے بیٹیاں پسند کیں۔ (۱۵۳) تمھیں کیا ہوگیا ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا

تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔(۱۵۴) تو کیا تم غور وفکر نہیں کرتے۔(۱۵۵) کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔(۱۵۶) پس اگر تم میں صداقت

بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ

ہے تو اس کے لیے اپنی کتاب لے آؤ۔(۱۵۷) اور اُنھوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان نسب استوار کردیا

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾

حالانکہ جنّات کو علم ہے کہ بلاشبہ روز قیامت اُنھیں حساب کے لئے حاضر کیا جائے گا۔(۱۵۸) اللہ تعالیٰ اُن کی بیان کردہ باتوں سے پاک ہے۔(۱۵۹)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ اَنْتُمْ

مگر اللہ کے مخلص بندے اس طرح کی باتیں نہیں بناتے۔(۱۶۰) پس بیشک تم اور جن کی تم پوجا کرتے ہو۔(۱۶۱) اللہ کے خلاف تم کسی کو

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

بہکا نہیں سکتے۔(۱۶۲) سوائے اس کے کہ تم اسی کو بہکا سکتے ہو جو دوزخ کی آگ میں جانے والا ہے۔(۱۶۳) اور فرشتوں کا کہنا ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾

ایسا نہیں جس کا مقام متعین نہ ہو۔(۱۶۴) اور بیشک ہم صف باندھنے والے ہیں۔(۱۶۵) اور بیشک ہم اس کی تسبیح بیان کرنے والے ہیں۔(۱۶۶)

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾

اور یقیناً وہ قبل از اعلانِ نبوّت کہا کرتے تھے۔(۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی طرف سے نصیحت ہوتی۔(۱۶۸)

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾

تو ہم ضرور اللہ کے مخلص بندے بن جاتے۔(۱۶۹) پھر نصیحت آنے پر اُنھوں نے اس کا انکار کردیا پس عنقریب اُنھیں معلوم ہوجائے گا۔(۱۷۰)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾

اور ہمارے بھیجے ہوئے(مرسلین)بندوں کے ساتھ پہلے ہی ہماری بات ہوچکی ہے۔(۱۷۱) اُن کی ضرور مدد کی جائے گی۔(۱۷۲)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ

اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔(۱۷۳) پس آپ ایک مقررہ مدت تک ان سے اپنی توجہ ہٹالیں۔(۱۷۴) اور اُنہیں دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

کہ عنقریب ہی وہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۵) کیا وہ ہمارے عذاب کے آنے کے بارے میں جلدی کا تقاضا کرتے ہیں۔(۱۷۶) پس جب وہ

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ

اُن کے صحن میں اُترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوگی۔(۱۷۷) اور اپنی توجہ کو ایک مدت تک ان سے ہٹا لیجیے۔(۱۷۸) اور دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

کہ عنقریب وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۹) آپ کا رب عزّت والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(۱۸۰)

وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع ۴۴ ۹

اور رسولوں پر سلام ہو۔(۱۸۱) اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔(۱۸۲)

سُوْرَةُ صٓ (۳۸) مَكِّيَّةٌ (۳۸) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸۸ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۃ صٓ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸۸ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾

صٓ اور قرآن پاک کی قسم جو نصیحت آمیز ہے۔(۱) بلکہ اہلِ کفر جھوٹی انا اور مخالفت میں مبتلا ہیں۔(۲)

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کردیا۔ پس جب وہ فریاد کرنے لگے تو وہ چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔(۳)

وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾

اور اُنہوں نے اس کا بڑا عجب تصور کیا کہ انہی میں سے اُن کے پاس ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔(۴)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ

کیا اس نے تمام معبودوں کو واحد بنا دیا ہے۔ بلاشبہ یہ بڑی عجیب بات ہے۔(۵) اور اُن کے کئی سردار یہ بات کہتے ہوئے

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾

چل دیے کہ چلو اپنے معبودوں پر ہی اکتفا کرو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے کہ جس میں کوئی مقصد نہیں ہے۔(۶)

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِى الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾ ءَاُنْزِلَ

ہم نے پہلی ملتوں میں ایسی کوئی بات نہیں سُنی یہ تو محض من گھڑت بات ہے۔(۷) کیا ہم میں سے اسی پر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

کلام الٰہی کا نزول ہوا ہے۔ بلکہ وہ میری کتاب کے سلسلے میں شک میں ہیں، کیونکہ اُنہوں نے ابھی تک میرے

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ؕ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝۹ۚ

عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔(۸) کیا تمہارے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں، جو غالب ہے عطا کرنے والا ہے۔(۹)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰

کیا اُن کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کی بادشاہت ہے تو انہیں چاہیے کہ رسیوں کو لٹکا کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔(۱۰)

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

یہ شکست خوردہ لشکروں میں سے ایک لشکر ہے جو بھگا دیا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم

وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲ۙ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔــيْكَةِ ۭ

اور قوم عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔(۱۲) اور ثمود اور قوم لوط اوراصحاب ایکہ بھی،

اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴ۧ وَ ع ۱۴ ۱۰

یہی وہ گروہ ہیں۔(۱۳) ان میں سے تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب اُن کے لیے لازم ہوگیا۔(۱۴) یہ لوگ

مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوْا

تو صرف ایک خوفناک دھماکے کے منتظر ہیں جسے کوئی بھی پھیر نہیں سکے گا۔(۱۵) اور اُنہوں نے کہا

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ

کہ اے ہمارے رب حساب کے دن سے پہلے ہمارے حصے جلدی دے دے۔(۱۶) آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۷ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ

اور میرے طاقتور بندے داؤد کو یاد کریں بیشک وہ ہماری طرف بہت متوجہ رہنے والے تھے۔(۱۷) بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو اُن کے تابع کردیا

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝۱۸ۙ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۹ وَ

وہ صبح وشام تسبیح کرتے تھے۔(۱۸) اور جمع ہونے والے پرندے بھی اُن کے تابع تھے رجوع کرتے تھے۔(۱۹) اور

شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ اَتٰىكَ

ہم نے اُن کی بادشاہت کو مضبوط کردیا اورہم نے اُن کو حکمت اور فیصلہ کن خطاب سے نوازا۔(۲۰) آپ کے پاس ان

وقف لازم

نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱ۙ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰي دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھلانگ کر محراب میں آگئے۔(۲۱) جب وہ داخل ہوکر حضرت داؤد کے پاس آئے تو اُنہوں نے کہا

قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ

کہ خوف نہ کھایئے، ہم دو فریقوں کے مابین جھگڑا ہے۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیں

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّ

اور حق کے خلاف نہ کیجئے اور ہمیں سیدھی راہ بتلا دیجیے۔ (۲۲) بیشک یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ۹۹ دُنبیاں ہیں

تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی

اور میرے پاس ایک دُنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دو اس نے بات کرنے میں مجھ پر بہت دباؤ

الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا

ڈالا ہوا ہے۔ (۲۳) حضرت داؤد نے فرمایا یہ جو تمہاری دُنبی کو لے کر اپنی دُنبیوں میں ملانا چاہتا ہے یہ زیادتی والی بات ہے

مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور بلاشبہ اکثر شریک ایک دُوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور صالح

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ

عمل کیے، وہ بہت قلیل ہیں۔ اور اس وقت حضرت داؤد (علیہ السلام) نے سوچا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی ہے تو

خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ السجدة ۱۰

اُنہوں نے اپنے رب کے حضور استغفار کیا اور سجدے میں گر گئے اور رجوع کیا۔ (۲۴) تو ہم نے اُنہیں یہ بات معاف کر دی، اور اُن کے لیے ہمارے

حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ

ہاں قرب اور اعلیٰ مقام ہے۔ (۲۵) اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے درمیان

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کر دے۔ بلاشبہ

الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یوم حساب کو بھولے

الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ ع ۲ ۱۱

بیٹھے ہیں۔ (۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے بلا مقصد پیدا نہیں کیا۔ یہ کافروں کا گمان ہے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ

پس کفر کرنے والوں کی آگ کے عذاب سے تباہی ہے۔ (۲۷) کیا ہم ایمان لانے والوں اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

نیک عمل کرنے والوں کو ان لوگوں کی مانند کر دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم متقیوں کو فاجروں کی

كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا

طرح کردیں۔(۲۸) ہم نے آپ کی طرف مبارک کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اس کی آیتوں پر تدبر کیا جائے اور عقل والوں کے لیے

الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ

نصیحت ہے۔(۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا۔کیسی شان والا بندہ ہے، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔(۳۰) جب

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ

شام کو اُن کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے۔(۳۱) تو حضرت داؤد (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بیشک مجھے اپنے رب کی یاد کی وجہ سے

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ

یہ گھوڑے پسند آئے ہیں پھر چلنے کا حکم دیا آخر وہ نگاہ سے پردے کے پیچھے چھپ گئے۔(۳۲) پھر کہا کہ انہیں میرے پاس واپس لاؤ۔

مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى

تو وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔(۳۳) اور بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اُن کے تخت پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

ایک جسم ڈال دیا پھر اُنہوں نے ہماری طرف رجوع کیا۔(۳۴) اُنھوں نے عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ (۳۵) پس ہم نے اُن کے لیے ہوا کو مسخر کردیا۔

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ

وہ آپ کے حکم سے خراماں خراماں چلتی تھی جدھر کا آپ ارادہ کرتے تھے۔(۳۶) اور تمام قوی ہیکل جن معمار اور غوطہ خور جن بھی

غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ

آپ کے تابع کردیے۔(۳۷) اور اُن کے علاوہ دُوسرے زنجیروں میں جکڑے جن بھی تابع کردیے۔(۳۸) یہ ہماری عطا ہے آپ جس پر چاہیں

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع ۱۴/۳ ۱۲

احسان کریں یا روک دیں آپ پر کوئی حساب نہیں۔(۳۹) اور بیشک اُنہیں ہمارے ہاں بڑا قرب اور اعلیٰ مقام حاصل ہے۔(۴۰)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وقف لازم

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد فرمایئے جب اُنہوں نے اپنے رب سے التجا کی کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَّ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ

اور دکھ پہنچایا ہے۔(۴۱) اُنہیں حکم ہوا کہ اپنے پاؤں کو زمین پر مارو، یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے کے لیے اور دوسرا پینے کے لیے ہے۔(۴۲) اور

وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

ہم نے اُنہیں ان کا اہل وعیال دے دیا اور اُن کے ساتھ اُن کی مثل رحمت سے بھی عطا کیا۔ یہ عقل والوں کے لیے باعثِ نصیحت ہے۔(۴۳)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ

اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا لو جس سے اپنی بیوی کو مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے اسے صابر پایا، آپ اچھے

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

بندے تھے، بلاشبہ اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔(۴۴) اور ہمارے بندوں میں سے حضرت ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ۚ

کو یاد کرو جو بڑی طاقت والے اور صاحبِ بصیرت تھے۔(۴۵) بیشک ہم نے اُنہیں ایک خاص عطیے سے ممتاز کیا تھا جو آخرت کے گھر کی یاد ہے۔(۴۶)

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

اور بیشک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے بڑے برگزیدہ بندے تھے۔(۴۷) اور حضرت اسماعیل اور الیسع

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ

اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ تمام اخیاروں میں سے تھے۔ (۴۸) یہ ایک نصیحت ہے۔ اور بلاشبہ اہلِ تقویٰ کا مقام بہت شان

مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ ۙ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ

والا ہے۔(۴۹) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کے تمام دروازے کھلے ہوں گے۔(۵۰) اس میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں وہ کھانے

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

کے لئے بہت سے میوے اور پینے کے لئے پاکیزہ شراب منگوائیں گے۔(۵۱) اور اُن کے پاس باحیا عورتیں ہوں گی اُن کی عمریں جواں سال ہوں گی۔(۵۲)

الثلثة

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ ۚۖ

یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے حساب کے دن کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۵۳) بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔(۵۴)

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

یہی جزا ہے اور بیشک سرکشوں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔(۵۵) یعنی جہنم جس میں اُن کو داخل کیا جائے گا۔ پس وہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۵۶)

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ ۙ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ ؕ هٰذَا

یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے پس اس کو چکھو۔ (۵۷) اور اس کے علاوہ اسی قسم کی اور سزائیں بھی ہوں گی۔ (۵۸) یہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۗ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟

ایک دستہ ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگا۔اُن کے لیے خوش آمدید نہیں۔ بیشک وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔(۵۹) بلکہ وہ کہیں گے کہ وہ تم ہو

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۗ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

جن کے لیے کوئی خوش آمدید نہیں ہے۔ بیشک تم ہی یہ مصیبت سامنے لائے ہو، جو بہت برا ٹھکانا ہے۔(۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

ہمارے سامنے مصیبت کو لایا ہے تو اُس کے لیے عذاب کو دگناہ کردے۔(۶۱) اور وہ کہیں گے کہ کیا وجہ ہے کہ ہم دوزخ میں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

جن کو ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔(۶۲) کیا ہم نے ان سے مذاق کیا ہے یا ہماری آنکھیں اُن کی طرف

ع ٢٤/١٣ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ

سے پھر گئی ہیں۔(۶۳) بیشک اہلِ دوزخ کا اس طرح کا تکرار کرنا روا ہوگا۔(۶۴) آپ فرما دیں کہ بیشک میں تو ڈرانے والا ہوں۔اور

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد ہے زبردست ہے۔(۶۵) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾

میں ہے ان کا رب ہے غلبے والا ہے بخشنے والا ہے۔(۶۶) آپ فرما دیں کہ یہ ایک عظیم خبر ہے۔(۶۷) جس سے تم مُنہ پھیرے ہوئے ہو۔(۶۸)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ ۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ

عالم بالا کا جان لینا میرے لیے کیا تھا جب کہ وہ بحث وتکرار کرتے تھے۔ (۶۹) مگر یہ کہ میری طرف وحی آتی ہے

اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

سوائے اس کے کہ بلاشبہ میں تو صریحاً ڈرانے والا ہوں۔(۷۰) جب آپ کے رب نے ملائکہ سے کہا کہ بیشک میں مٹی سے ایک بشر کی

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

تخلیق کرنے لگا ہوں۔(۷۱) پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکوں توتم اسے سجدہ کرنے کے لیے

سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ

گر پڑنا۔ (۷۲) پھر تمام فرشتوں نے سجدہ کردیا۔ (۷۳) مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اس نے تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا۔(۷۴) ارشار ہوا کہ اے ابلیس! جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اسے سجدے سے تجھے

بِيَدَيَّ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِيۡ

کس بات نے روکا ہے۔ کیا تونے ایسا تکبر کی بنا پر کیا ہے یا اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کیا۔(۷۵) شیطان نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، کیونکہ میری

مِنۡ نَّارٍ وَّ خَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ رَجِيۡمٌ ۚ ۖ ﴿۷۷﴾

تخلیق آگ سے ہوئی ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔(۷۶) پس حکم ہوا کہ یہاں سے نکل جا بیشک تو مذمت شدہ مخلوق سے ہوگیا ہے۔(۷۷)

وَّ اِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِيۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِيۡۤ اِلٰى يَوۡمِ

اور بیشک روز قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے۔(۷۸) اس پر ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب مجھے دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک

يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ﴿۸۰﴾ ۙ اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۸۱﴾

مہلت دے۔(۷۹) حکم ہوا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں میں ہوگیا ہے۔(۸۰) یہ مہلت مقررہ وقت تک ہوگی۔(۸۱)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۲﴾ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۸۳﴾

کہنے لگا کہ تیری عزّت کی قسم میں تمام لوگوں کو گمراہ کروں گا۔(۸۲) سوائے تیرے ان بندوں کے جو تیرے ساتھ مخلص ہوں گے۔(۸۳)

قَالَ فَالۡحَقُّ ۚ وَالۡحَقَّ اَقُوۡلُ ﴿۸۴﴾ ۚ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ

فرمایا پس حق یہی ہے اور سچی بات کہتا ہوں۔(۸۴) بے شک میں تجھ سے اور تمام تیری اتباع کرنے والوں سے جہنم

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۵﴾ قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿۸۶﴾

کو بھر دوں گا۔(۸۵) آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی طرح کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں تکلّف کرنے والوں سے ہوں۔(۸۶)

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿۸۸﴾ ع ۵ ۱۴

یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(۸۷) اور اے انکار کرنے والو! کچھ مدت کے بعد تمہیں سارا پتہ چل جائے گا۔(۸۸)

سُوۡرَةُ الزُّمَرِ ۳۹ مَكِّيَّةٌ ۵۹ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۷۵ رُكُوۡعَاتُهَا ۸

سورۃ الزمر مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) بیشک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق

بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ﴿۲﴾ ؕ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ

کے ساتھ نازل کی ہے۔ پس اپنے آپ کو اس کے مخلص بندے بنا کر اللہ کی عبادت کرو۔(۲) خبردار! دین خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى وقف لازم

اور جنھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو دوست بنا لیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ ہم تو اُن کی پوجا اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ؕ اِنَّ

کے قریب کردیں گے۔ بیشک اللہ اُن کی اختلاف شدہ باتوں کے بارے میں اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو کذاب ناشکرا ہو۔(۳) اگر اللہ چاہتا کہ وہ اپنے لیے کسی کو بیٹا بنائے تو

لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾

وہ مخلوق ہی میں سے جسے چاہتا چن لیتا،وہ پاک ہے۔ وہ اللہ واحد ہے سب سے زبردست ہے۔(۴)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ رات کو دن پر مسلط کرتا ہے۔اوردن کو رات پر مسلط کرتا ہے

النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے ہر ایک مقررہ مدّت تک گردش کر رہے ہیں،

اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

خبردار!وہی غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (۵) اس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنادیا

مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ يَخۡلُقُكُمۡ

اور جانداروں سے تمہارے لیے آٹھ جوڑے اُتار دیے وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر

فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

جہاں تین اندھیرے ہیں وہاں ایک تخلیقی صُورت کے بعد دوسری تخلیقی صُورت گزارنے کے بعد پیدا کرتا ہے۔

ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶﴾ اِنۡ

یہ تمہارااللہ ہے جوتمہارارب ہے مملکت اسی کی ہے اس کے سواکوئی معبودنہیں ہے پھرتم کس طرف پھرے جارہے ہو۔(۶) اگر

تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنۡكُمۡ ۟ وَلَا يَرۡضٰى لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ ۚ وَاِنۡ

کوئی ناشکری کرے تو بیشک اللہ اس سے لاتعلق ہے اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے راضی نہیں ہوتا۔اور اگر

تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَكُمۡ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ

تم شکرکروگےتو وہ اسےتمہارے لیے پسند فرماتا ہے۔اورکوئی بوجھ اٹھانے والاکسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھرتمہیں اپنے رب کی طرف

مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾

لوٹنا ہے پس وہ تمہیں تمہارے اعمال سے باخبر کردے گا۔ بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔(۷)

غُنّہ: نون مشدد داور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

اور جب اِنسان کوکوئی دُکھ پہنچتا ہے تو وہ اسی کی طرف متوجہ ہوکر اپنے رب کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے ہاں

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

سے کوئی انعام دے دیتاہے تو وہ اپنی پہلی پکار کو بھول جاتاہے اور اللہ کے لیے شریک بنانے لگتاہے تاکہ اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ڰ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨

دوسروں کو ہٹایا جائے۔آپ فرمادیں کہ کفر کی بنا پر تھوڑا سا دنیا میں فائدہ حاصل کرلو۔ بیشک ایسا کرنے والا اصحاب دوزخ سے ہے۔(٨)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

کیا وہ جو آخرت کے ڈر سے رات کے وقت سجدے کرے اورقیام کرے اور اپنے رب کی رحمت کی طرف رجوع کرے

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ

کیا وہ نافرمانوں جیسا ہوگا (نہیں) بلکہ آپ فرمادیں کہ جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر نہیں ہیں

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ ع ١ ٩ ١٥

بیشک نصیحت کوقبول کرنے والے عقلمند ہیں۔(٩) فرمادیجیے اے ایمان لانے والے بندو! اپنے رب سے ڈرتے رہو۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا

جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی اُن کے لیے اس دنیا میں نیک صلہ ہے۔ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔بیشک

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

صبر کرنے والوں کو بلاحساب اجر عطا فرمایا جائے گا۔(١٠) آپ فرما دیں کہ مجھے تاکید کی گئی ہے کہ دین میں مخلص ہوکر

اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١ۙ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢ قُلْ

اللہ کی عبادت کروں۔(١١) اور مجھے حکم ہواہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(١٢) آپ فرما دیں کہ

اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٣ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ

بالفرض اگر اطاعت میں کمی ہونے کا امکان ہوجائے تو مجھے اپنے رب کے یوم عظیم کے عذاب کا ڈر ہے۔(١٣) آپ فرمادیں کہ میں اسی کے دین

مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝١٤ۙ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

پرمخلص ہوکر اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔(١٤) پس تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو۔ آپ فرمادیں کہ نقصان میں رہنے والے وہی

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہلِ وعیال کو خسارے میں ڈالا۔ خبردار! صریحاً

الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

یہی نقصان ہے۔(۱۵) اُن کے اُوپر اور نیچے آگ کی چادریں ہوں گی۔ اس سے اللہ اپنے بندوں کو

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔(۱۶) اور جنھوں نے بتوں کی پوجا سے اجتناب کیا

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ

اور اللہ کی طرف متوجہ رہے تو اُن کے لیے بشارت ہے ۔ پس میرے بندوں کو خوش خبری دیں۔(۱۷) جو متوجہ

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

ہو کر آپ کی باتیں سنیں پھر اچھی باتوں پر عمل پیرا ہو جائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ

اور یہی لوگ عقل والے ہیں۔ (۱۸) کیا جس پر عذاب کا حکم ہوگیا ہو تو کیا آگ میں

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ

ایسے گرے ہوئے کو بچا لو گے۔(۱۹) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بلند محل ہیں جن کے

فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ

اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے

اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى

برعکس نہیں کرتا۔(۲۰) کیا تم نے دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے، پھر اسے چشمے بنا کر

الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

زمین میں جاری کیا پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی پیداوار اُگاتا ہے۔ پھر وہ خشک ہوجاتی ہے پھر تم دیکھو وہ زرد ہوگئی ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ ع ۲ ۱۲ ۱۶

پھر اسے ریزہ ریزہ کردیتا ہے۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۲۱) بھلا جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ

سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کشادہ کردیا تووہ اپنے رب کی طرف سے نورپر ہے کیاوہ سنگدل کے برابر ہوگا

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

پس اُن کے لئے خرابی ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہوگئے یہی صریحا بہکے ہوئے ہیں۔(۲۲) اللہ تعالیٰ نے عمدہ باتوں والی

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

کتاب نازل کی ہے جواوّل سے آخر تک ایک طرح کی ہے اس کی آیات دہرائی جانے والی ہیں۔اس سے لوگوں کی جلدوں کے بال کھڑے ہوجاتے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر اُن کی جلدیں اور اُن کے دل نرم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہتاہے ہدایت پر گامزن کردیتاہے۔اور جسے اللہ راہ ہدایت سے ہٹا دے تواسے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ

دینے والانہیں ہے۔ (۲۳) کیا جوشخص قیامت کے دن اپنے چہرے کوبُرے عذاب سے روکتا ہے کیا وہ نجات والے کی طرح ہوجائے گا

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ اپنے کیے ہوئے کامزہ چکھو۔(۲۴) ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو اُنہیں

فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

ایسی جگہ سے عذاب آیا جن کا اُنہیں شعورنہ تھا۔(۲۵) پس اللہ نے ان کو دنیا میں رسوائی کا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وقف لازم

مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش کہ اُنہیں اس کا علم ہو جاتا۔(۲۶)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے تمام طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ ان سے

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ

نصیحت حاصل کریں۔ (۲۷) قرآن عربی میں ہے اس میں کوئی کجی نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔(۲۸) اللہ ایک مثال

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

بیان فرماتاہے ایک غلام کی ملکیت میں کئی مالک شامل ہیں جن کی عادت اچھی نہیں اور ایک آدمی صرف ایک آدمی کاغلام ہے۔

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

کیا دونوں کاحال برابر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اکثر نہیں جانتے ہیں۔ (۲۹) بیشک تمہیں موت آئے گی

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع ۳ ۱۰ ۱۷

اور بلاشبہ اُنہوں نے بھی مرنا ہے۔(۳۰) پھر بیشک قیامت کے دن تم اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی باتیں کروگے۔ (۳۱)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ

پس اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ کو منسوب کرے

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

جب صدق اس کے پاس آئے تو اسے بھی جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کفر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں۔(۳۲)

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو صداقت لے کر آئے اور جو اُس سچ کی تصدیق کرے تو وہی

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

متقیوں میں سے ہیں۔ (۳۳) اُن کے رب پاس اُن کے لیے سب کچھ ہے جسے وہ پسند کریں گے نیک

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا

لوگوں کی جزا یہی ہے۔(۳۴) تاکہ اللہ تعالیٰ اِن سے مشقت اعمال کی ندامت کا

وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

احساس دُور کر دے اور جو کام وہ کر رہے ہیں ان کا اُنہیں بہتر اجر عطا فرمائے۔ (۳۵)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ

کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے۔ اوروہ اللہ کے سوا تمہیں غیر خداؤں سے ڈراتے ہیں۔

دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ۚ وَمَنْ يَّهْدِ

اور جو اللہ کو چھوڑ کر سیدھی راہ پر نہ رہے تو اسے کوئی اور ہدایت کرنے والا نہیں۔ (۳۶) اور جسے اللہ ہدایت کی

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

راہ پر لگا دے تو اسے کوئی اور بہکانے والا نہیں۔ کیا اللہ غلبے والا بدلہ لینے والا نہیں ہے۔(۳۷)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر آپ اِن سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ

اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرمادیں کہ کیاتم نہیں دیکھتے کہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

وہ میری اِس تکلیف کودورنہیں کرسکتے جس کا پہنچانا اس نے میرے لیے مقرر کر رکھا ہو۔ کیا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ

دوازہ کھولنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کوروک سکیں گے۔ آپ فرمادیں کہ میرے لیے اللہ کافی ہے۔ توکل کرنے والے

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ

اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۳۸) آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر کام کرتے جاؤ بیشک میں اپنا کام کیے جاتا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ

پھر تمہیں بہت جلد ہی حقیقت کا علم ہوجائے گا۔(۳۹) کون ہے جس پر رسوا کن عذاب آئے گا اور کون ہے جس پر ہمیشہ کے عذاب کا

عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

نزول ہوگا۔(۴۰) بیشک ہم نے آپ پر کتاب حق کے ساتھ لوگوں کی راہنمائی کے لیے اُتاری ہے۔

فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ

پس جس کوہدایت کاراستہ ملاتووہ اسی کے لیے ہے۔اورجوبھٹک گیا تو بلاشبہ اس کا بھٹک جانا اسی کی ذات کے لیے ہے۔

وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ ع ۱۰

اور اس کے آپ ذمہ دار نہیں ہیں۔ (۴۱) اللہ تعالیٰ موت کے وقت رُوحوں کو قبض کر لیتا ہے

مَوْتِهَا وَ الَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰی

اور جن پرموت نہیں آئی ہوتی تو اُن کی رُوحیں نیند میں قبض کرتا ہے پھر جن روحوں کی موت کا حکم صادر کرتا ہے

عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَ یُرْسِلُ الْاُخْرٰۤی اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ

اور اُنھیں روک لیتاہے باقی روحوں کو مقررہ مدت تک واپس بھیج دیتاہے۔ بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اس میں غور وفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۲) کیا اُنھوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اوروں کو سفارشی بنالیا ہے۔

اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا وَّ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

آپ کہہ دیں کہ خواہ وہ سفارشی کسی چیز کے مالک ہی نہ ہوں اور نہ ہی اُن میں عقل ہو۔(۴۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

آپ فرمایئے کہ ہر طرح کی شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی مملکت اسی کے لیے ہے۔

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ

پھرتم اُسی کی طرف لوٹ کرجاؤ گے۔ (۴۴) اورجب صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ذکر کیا جاتا ہے تووہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

تو اُن کے دلوں میں گھٹن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو وہ خوشی محسوس کرنے لگتے ہیں۔(۴۵) فرمایئے اے اللہ !آسمانوں اور زمین کو پیداکرنے والے

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

غیب اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی ان باتوں میں اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

جن میں ایک دوسرے کا اختلاف ہے۔(۴۶) اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

اور اِتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے دن بُرے عذاب سے رہائی پانے کے لیے بطور فدیہ دیں تو

الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

اُن کی رہائی نہ ہوگی۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات ان پر عیاں ہوجائے گی جس کا اُنہیں گمان بھی نہ تھا۔(۴۷)

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور اُن کے کیے ہوئے تمام بُرے اعمال اُن کے سامنے آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق کیا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۚ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

وہ آکر اُنہیں گھیر لے گا۔(۴۸) پھر جب اِنسان پر کوئی مشکل وقت آجاتا ہے تو ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اسے اپنے ہاں سے کوئی

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ

نعمت عطا کردیتے ہیں توکہتاہے کہ یہ نعمت تو مجھے میرے عِلم کی بنا پرملی ہے بلکہ وہ تو آزمائش ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ

جس کا اکثریت کو عِلم نہیں ہے۔ (۴۹) ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہی بات کہی تھی مگر

قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ

اُنہوں نے جوکچھ کمایا تھا وہ اُن کے کام نہ آیا۔(۵۰) پس جو بُرائیاں اُنہوں نے کی تھیں

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ

ان کا وبال اُن پر پڑا، اور ان لوگوں میں سے جنھوں نے ظلم کیا اُنہیں بھی عنقریب اپنی بداعمالیوں کا

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ

وبال بھگتنا پڑے گا۔اور یہ اسے کسی طرح بھی عاجز نہیں کرسکتے۔ (۵۱) کیا اُنہیں علم نہیں کہ اللہ جس کارزق چاہتا ہے

اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کشادہ کردیتا ہے اور جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان والی قوم

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ع ۵ ۱۱ ۲

کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵۲) آپ فرمادیں اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَ اَنِيْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ

بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والاہے۔(۵۳) اور اپنے رب کی طرف مائل ہوجاؤ اورعذاب آنے سے پہلے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْۤا

اس کے نیاز مند بن جاؤ پھر تمہاری کسی طرح سے مدد نہ ہوگی۔(۵۴) اور جو تمہارے رب کی

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

طرف سے تمہاری طرف احسن کلام اُتارا گیا ہے اس کی اتباع کرو، قبل اس سے کہ یکدم تم

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۵۵) کوئی شخص یہ کہے کہ ہائے افسوس ان باتوں پر

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ

جو مَیں نے اللہ کے بارے میں کہی ہیں۔ اور یہ کہ میں تمسخر کرنے والوں

السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ

میں شامل رہا۔(۵۶) یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں تقویٰ اختیار کرنے والوں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً

سے ہوجاتا۔(۵۷) یا عذاب کو دیکھنے پر یہ کہے کہ کاش کہ میں دنیا میں کسی طرح واپس چلا جاؤں

فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ

پھر میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوجاؤں۔(۵۸) اللہ فرمائے گا ہاں بیشک تیرے پاس میری آیات آئیں تو نے اُن کی تکذیب کردی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ"۔ تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى

اور تکبر کیا کیونکہ توکفر کرنے والوں میں سے تھا۔(۵۹) اور قیامت کے دن تم دیکھو لوگے

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ

کہ جن لوگوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ

جہنم نہیں ہے۔ (۶۰) اور اہلِ تقویٰ کو کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نجات دے دے گا۔

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ

اُنہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اورنہ ہی اُنہیں کوئی غم ملے گا۔(۶۱) ہر چیز کا خالق اللہ ہے۔

وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ (۶۲) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔

وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع ۱۱ ۲

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی لوگ خسارے والے ہیں۔ (۶۳)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ

آپ فرما دیں کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پوجنے کے لیے کہتے ہو۔(۶۴) اور یقیناً

اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

آپ کی طرف اورآپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجی گئی ہے۔اے سننے والے اگر تونے اللہ کے ساتھ شرک کیاتو تیرے اعمال ضائع ہوجائیں گے

عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ

اور تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۶۵) بلکہ اللہ کی عبادت کرو اور شکر کرنے

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

والوں میں سے ہوجاؤ۔(۶۶) اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی اِس طرح قدر نہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق ہے، اور قیامت کے روز تمام زمین

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ

اس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ اور وہ اُن کے شرک سے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي

پاک اور بالاتر ہے۔(۶۷) اور جب صُور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ

اس پر جمود طاری ہوجائے گا مگر اللہ جسے چاہے گا اس پر جمود طاری نہ ہوگا۔ پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ

تووہ کھڑے ہوجائیں گے اُنہیں نظر آنے لگے گا۔(۶۸) اور زمین اُس کے نور سے روشن ہوجائے گی

رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ

اور اعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور انبیاء لائے جائیں گے نبی آخر الزمان پر اور اُن کی اُمت ان نبیوں پر گواہ ہوں گے

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور حق کے مطابق اُن کے درمیان فیصلہ ہوجائے گا اور ان پر کچھ زیادتی بھی نہ ہوگی۔(۶۹) اور ہر کسی کو اس کے اعمال کا پورا پورا

عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى ع ۷ ۴

بدلہ دیا جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ جانتا ہے۔(۷۰) اور کفر کرنے والوں کو گروہوں کی صورت میں جہنم

جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

کی طرف لایا جائے گا حتیٰ کہ جب وہ وہاں آجائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جہنم کے داروغے ان سے کہیں گے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ

کہ کیا تم میں تمہارے رسول تشریف نہیں لائے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

اور اس دن کے آنے سے تمہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں، لیکن کفر کرنے والوں پر

الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

عذاب کی حقیقت عیاں ہوجائے گی۔(۷۱) فرمایا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

پس تکبر کرنے والوں کے لیے کتنی بری جگہ ہے۔(۷۲) اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُنہیں گروہ در گروہ

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اُن کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا

اور جنت کے داروغے ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے پس اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہوجاؤ۔(۷۳) اور وہ کہیں گے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے وعدے کو ہمارے لیے سچا کردیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کردیا۔

مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَ تَرَى

ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کرلیں،اچھے عمل کرنے والوں کی جزا کیا خوب ہے۔(۷۴) اوراے محبوب! آپ فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

عرش کے اردگرد حلقہ باندھے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے دیکھو گے۔

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۸ الربع ۵ ۵

اور لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کیاجائے گا اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔ (۷۵)

سُوْرَةُ مُؤْمِن ۴۰ مَكِّیَّةٌ ۶۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیٰتُهَا ۸۵ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۃ المؤمن مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸۵ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ

حاء،میم۔(۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا جو غلبے والا علم والاہے۔(۲) گناہ بخشنے والا

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ

اور توبہ قبول کرنے والاہے سخت عذاب دینے والا ہے بڑے کرم والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾ مَا یُجَادِلُ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیْنَ

معبود نہیں ہے۔اُسی کی طرف لوٹ کرجاناہے۔(۳) کفر کرنے والے ہی اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں،

كَفَرُوْا فَلَا یَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

تو اے سننے والے!ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں مبتلا نہ کردے۔(۴) ان سے پہلے قوم

نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ

نوح اور اُن کے بعد دوسری اُمتوں نے بھی جھٹلایا اور ہر اُمت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا

لِیَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫

ارادہ کیا اور باطل طریقوں سے جھگڑتے رہے تاکہ اس سے حق کو مغلوب کرلیں پس میں نے ان کو پکڑ لیا۔

فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِیْنَ

پھر اُن پر میرا عذاب کیسا ہوا۔(۵) اور اسی طرح آپ کے ربّ کے کلمات کفر کرنے والوں پر ثابت ہوگئے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ

کہ بلاشبہ وہ دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۶) وہ فرشتے جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

اس کے اِردگرد حلقہ بنائے ہوئے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اہلِ ایمان کے حق میں مغفرت کی دعائیں

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

مانگتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کی وسعت پر احاطہ کیے ہوئے ہے پس توبہ کرنے والوں کو

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

بخش دے اور جو تیری راہ پر چلتے ہیں اُنہیں بخش دے اور اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔(۷) اے ہمارے رب! اُنہیں جنت عدن داخل کر

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ

جن کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے اور اُن کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے

اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۸﴾ وَقِهِمُ

جو صالح ہوں ان کو۔ بیشک تو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۸) اور انہیں برائیوں کے اثرات

السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ

سے بچا اور جسے تو نے اُس دن برائیوں کے وبال سے بچا لیا تو بے شک تو نے اُس پر رحمت فرمائی اور یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۧ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ ع ۹ ۲

بڑی کامیابی ہے۔(۹) بیشک کفر کرنے والوں کو آواز دی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اس بیزاری سے بہت بڑی ہے جو تمہیں اپنے آپ سے ہے، جب تمہیں ایمان کی طرف دعوت دی جاتی تھی تم اُس کا انکار کرتے تھے۔(۱۰)

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دو مرتبہ ہی زندگی دی پس اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ

تو کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ (۱۱) یہ اس وجہ سے ہوا کہ جب اللہ کو اکیلے پکارا جاتا تو تم کفر کردیتے تھے،

كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ

اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا توتم مان لیتے تھے۔ پس حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو بلند وبالا بہت ہی بڑا ہے۔(۱۲) وہی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا یَتَذَكَّرُ

تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق کا نزول کرتا ہے۔ اور اللہ کی طرف رغبت کرنے والا

اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ كَرِهَ

نصیحت کوقبول کرتاہے۔(۱۳) پس دین میں مخلص ہوکراللہ کی عبادت کرو اگرچہ یہ بات

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

کافروں کو بُری لگے۔ (۱۴) بلند درجات والا عرش پر جلوہ افروز ہونے والا۔ اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے

عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬

مطابق جنھیں چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے۔(۱۵) جس دن وہ اللہ کے سامنے آجائیں گے

لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

تو اُن کی کوئی بات اللہ تعالٰی سے پوشیدہ نہ رہے گی۔ آج کس کی حکومت ہے صرف اللہ جو واحد اور قہار ہے

الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْیَوْمَ تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ

اس کی حکومت ہے۔(۱۶) آج ہرنفس اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا، آج کسی پر بھی زیادتی نہ ہوگی۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ

بیشک اللہ تعالٰی بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔(۱۷)اور اے محبوب! آپ اُنھیں قریب آنے والے دن سے ڈرائیں جب کہ دل

لَدَی الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّ لَا شَفِیْعٍ

خوف وہراس کے باعث گلوں کے نزدیک اٹک جائیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا

یُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ یَعْلَمُ خَآىِٕنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَ اللّٰهُ

جس کی سفارش مانی جائے۔(۱۸) اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔(۱۹) اور اللہ

یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَقْضُوْنَ

حق کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔ اور اس کے سوا جن کی وہ پوجا کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔

بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَ لَمْ یَسِیْرُوْا فِی ع ۲ ۱۱ ۷

بیشک اللہ ہی سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔(۲۰) کیا اُنہوں نے زمین کی سیروسیاحت

الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

نہیں کی تاکہ وہ دیکھ لیں کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ"، تین الف کے برابر- پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

وہ لوگ قوت میں ان سے شدید طاقتور تھے اورزمین میں اُن کے آثار بھی شدید تھے۔ پس اللہ نے اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ

گناہوں کے باعث پکڑ لیا۔ اور اللہ سے اُن کو بچانے والا کوئی نہ ہوا۔(۲۱) یہ اس لیے ہوا کہ اُن کے پاس

تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ

اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے اِس کے باوجود اُنہوں نے کفر کیا تو اللہ نے اُنہیں پکڑ لیا۔ بیشک وہ قوی ہے

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ۙ

عذاب دینے میں شدید ہے۔(۲۲) بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السّلام کو اپنی نشانیاں اور واضح دلائل کے ساتھ بھیجا۔(۲۳)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا

جب وہ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف آئے تو اُنہوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے سچا نہیں ہے۔(۲۴) پھر جب

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ اُن کے پاس حق لے کر آئے تو اُنہوں نے کہا کہ ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کردو

مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو اور کافروں کا فریب سوائے گمراہی کے کچھ بھی نہیں ہے ۔ (۲۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

اورفرعون نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو کہ میں حضرت موسیٰ کو جان سے ختم کردوں اور وہ اپنے رب کے حضور پکار کریں۔ مجھے اس بات کا خوف ہے

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ

یہ کہ وہ تمہارا دین بدل دے یازمین میں فساد ظاہر ہوجائے۔(۲۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السّلام)نے کہا

مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

کہ میں ہر متکبر سے تمہارے اور اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو یوم حساب پر

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ ع ٣ ٧ ٨

ایمان نہیں لاتا۔(۲۷)اور آل فرعون میں سے ایک مرد مومن نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم ایک مرد کو

اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ

اس لیے قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس اپنے رب کی

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ

نشانیاں لے کر آئے ہیں۔ اور اگر بالفرض اُن کی بات سچی نہیں تو اُن کے سچے نہ ہونے کے نتائج اُنہیں پرہوں گے۔اور اگر

يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

وہ سچے ہوئے توتم پر اس عذاب کا کچھ حصہ آجائے گا جس کا تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (۲۸) يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ

کذاب کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔(۲۸) اے میری قوم آج تمہاری حکمرانی ہے اس سرزمین پر تم ہی قابض ہو۔

فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ

اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو عذاب سے بچنے کے لیے ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ

فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ

میں تو تمہیں اسی بات کا مشورہ دیتا ہوں جو میری سمجھ میں ہے اور میں تمہیں بھلائی کی راہ کے سوا کوئی اور راہ نہیں

الرَّشَادِ (۲۹) وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ

دکھلاتا ہوں۔ (۲۹) اور وہ ایمان والا شخص بولا اے میری قوم مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر اور قوموں کی طرح

يَوْمِ الْاَحْزَابِ (۳۰) مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ

عذاب کا دن نہ آ جائے۔(۳۰) جس طرح کہ قوم نوح اورعاد اور ثمود اور بعد میں آنے والے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ (۳۱) وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

لوگوں کا حال ہوا اور اللہ اپنی مخلوق پرزیادتی کا ارادہ نہیں رکھتا۔(۳۱)اور اے میری قوم !میں تمہارے متعلق اس دن سے ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ (۳۲) يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

جبکہ چیخ وپکار اُٹھے گی۔(۳۲) جس دن پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے۔ اس وقت تمہیں اللہ سے بچانے والا

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (۳۳) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ ہدایت نہ دے تواُسے کوئی اورہدایت دینے والا نہیں ہے۔(۳۳) اور بیشک اس سے پہلے

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ

حضرت یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے لیکن پھر بھی تم اُن کے لائے ہوئے پر شک میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ

وہ دنیا سے پردہ کر گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اُن کے بعد ہرگز اللہ رسول نہیں بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
حد سے بڑھنے والے شک کرنے والے کو گمراہ کردیتا ہے۔ (۳۴) جو لوگ بغیر دلیل کے
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ
جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں تو وہ اللہ اور اہلِ ایمان کے نزدیک ان کا اس طرح
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾
کرنابہت بڑی ناراضگی کا باعث ہے۔ اِسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (۳۵)
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾
اورفرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لیے ایک بلند وبالامحل بنواؤ تاکہ اس سے میں ان راستوں تک چلا جاؤں۔(۳۶)
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ
جوآسمانوں کے راستے ہیں، پھر وہاں سے میں جھانک کر حضرت موسیٰ کے معبود کو دیکھوں اور بیشک میرے خیال کے مطابق ان کا راستہ سچا نہیں ہے اور
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ
یونہی فرعون کی نگاہ میں اس کا برا عمل مزین کردیا گیا اور اسے راستے سے روک دیا گیا اور فرعون کا فریب
فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ ع ٩
اس کی اپنی تباہی کے لیے تھا۔(۳۷)اور ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم میری اتباع کرو
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ
میں راہ ہدایت کی طرف تمہاری راہنمائی کردوں گا۔ (۳۸) اے میری قوم اس دنیا کی زندگی کا مال ومتاع
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى
چند روزہ ہے۔ اور بلاشبہ آخرت کا گھر ہی اصل قیام گاہ ہے۔(۳۹) جو شخص بُرے کام کرے گا تو اسے اسی کے مطابق
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
سزا دی جائے گی۔ اور جو مرد اور عورت صالح عمل کریں گے اوروہ مومن ہوں تو اُنھیں جنت میں داخل
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَ
کیا جائے گا۔ جہاں اُنھیں حساب کے بغیر رزق دیا جائے گا۔(۴۰) اور
يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ النصف
اے میری قوم مجھے کیا ہوگیا میں تمہیں نجات کی دعوت دیتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔(۴۱)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ٘ وَّ اَنَا

مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور میں اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ مگر میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ لَیْسَ

تمہیں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں جو عزت والا بخشنے والا ہے۔(۴۲) کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو

لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ

اس کا دنیا اور آخرت میں کچھ بھی نہیں ہے کہ اسے پکارا جائے اور یقیناً ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

اور حد سے بڑھنے والے ہی دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۴۳) پس وہ وقت بہت جلد آجائے گا جس کے متعلق میں تمہیں کہہ رہا ہوں

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ

اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔(۴۴) پس اللہ نے

اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ج

اسے اُن کے بُرے عزائم سے بچالیا جس کا اُنہوں نے حیلہ کیا تھا اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے آ کر گھیر لیا۔(۴۵)

اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫

جہنم کی آگ جس میں اُنہیں صبح وشام رکھا جاتا ہے اور یوم قیامت قائم ہونے پر

اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ

آل فرعون کو شدید عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔(۴۶) اورجب وہ جہنم میں آپس میں جھگڑا کریں گے

فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ بیشک دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے تو کیا

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا

تم آگ کے عذاب کا حصہ ہم سے دُور کر سکتے ہو۔(۴۷) جواب میں متکبرین کہیں گے

اِنَّا كُلٌّ فِیْهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ

بیشک ہم سب اسی آگ میں ہیں۔ بیشک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔ (۴۸) اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ

فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ

جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم سے ایک دن کا عذاب

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا

ہلکا کردے۔(۴۹)وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے

بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا ع ۵ ۱۳ ۱۰

ہاں آئے تھے اُنہیں کہا جائے گا کہ پکارو۔ مگر کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہ ہوگی۔ (۵۰) بیشک ہم

لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ

دنیا کی زندگی میں رسولوں کی اورایمان لانے والوں کی ضرور مدد کریں گے اور جس دن گواہ گواہی کے لیے

الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

کھڑے ہوں گے۔ (۵۱) اس دن ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

اور اُن کے لیے بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۵۲)اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کوراہنمائی عطا کی اور ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنا دیا۔ (۵۳) جوعقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (۵۴)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

پس تم صبرکرو بیشک اللہ کاوعدہ سچا ہے اور استغفار کا ورد جاری رکھو اور صبح وشام حمد کے ساتھ

رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو۔(۵۵) بیشک وہ لوگ جو کسی سند کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات کے

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

بارے میں بحث وتکرار کرتے ہیں۔ یہ کہ اُن کے سینوں میں بڑائی کی ہوس ہے جس تک

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ

وہ پہنچ نہیں سکتے۔ پس اللہ کی پناہ طلب کرو۔ بیشک وہی سننے والا دیکھنے والاہے۔ (۵۶) یقیناً آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور زمین کی تخلیق لوگوں کو پیدا کرنے سے بہت بڑی ہے لیکن لوگوں کی اکثریت کو

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ وَالَّذِيْنَ

اس کا علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور دیکھنے والا اور اندھا برابر نہیں ہیں۔اور اسی طرح ایمان لاکر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

صالح عمل کرنے والے اور بدکار برابر نہیں ہیں، بہت ہی کم لوگ غوروفکر کرتے ہیں۔ (۵۸)

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک قیامت بالکل آنے والی ہے اس میں شک نہیں لیکن لوگوں کی اکثریت کا اس پر

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ

یقین نہیں ہے۔(۵۹) اور تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھ سے دُعا کرو میں تمہارے لیے قبول کروں گا۔ بیشک

ع ۶ ۱۰ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾

جو لوگ میری عبادت سے تکبر میں مبتلا ہوجاتے ہیں وہ بہت جلد ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔(۶۰)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

اللہ ہی نے تمہارے لیے رات بنائی ہے تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کوروشن بنایا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک اللہ لوگوں پر بہت ہی فضل فرمانے والاہے لیکن لوگوں کی اکثریت شکر

وقف لازم لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ادا نہیں کرتی۔(۶۱) وہی اللہ تمہارا رب ہے اور وہ تمام اشیاء کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۫ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

پھر تم کہاں سرگرداں پھرتے ہو۔(۶۲) اِسی طرح وہ لوگ بھی سرگرداں پھرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا

یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

انکار کرتے ہیں۔(۶۳) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قیام اور آسمان کو چھت بنایا ہے

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ

اور تمہاری صُورتیں بناتے وقت تمہاری صُورتوں کو خوبصورت بنا دیا اور پاک چیزوں کا تمہیں رزق دیا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ

یہ تمہارا اللہ ہے جوتمہارا رب ہے۔ پس اللہ بڑی برکتوں والاہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔(۶۴)وہ زندہ ہے اس کے سواکوئی

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

معبود نہیں پس اس کے دین میں اخلاص کو اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو تمام تعریفیں اللہ ہی

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
کے لیے ہیں جورب العالمین ہے۔(۶۵) آپ فرمادیں کہ مجھے منع کردیا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا اُن کی عبادت کروں جن کوتم پوجتے ہو
دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ
جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے دلائل آچکے ہیں۔ اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کے حضور
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
سر تسلیم خم ہو جاؤں۔(۶۶) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون سے
نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا
پھر تمہیں مکمل بچہ بناکر پیدا کر دیا پھر تم جوان ہو جاتے ہو
اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
پھر تم بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جاتے ہو۔ اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی موت آجاتی ہے تاکہ تم
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ
اپنی مقرر عمر گزار لو اور اس لیے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (۶۷) وہی ہے جو زندہ کرتا ہے
وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ ع ۸ ۱۲
اور مارتا ہے پھر جب کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لیے کُن کہتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے۔(۶۸) کیا آپ
تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ معانقة ۱۳
نہیں دیکھتے کہ جو آیات الٰہی کے متعلق جھگڑتے ہیں وہ لوٹ کرکہاں جارہے ہیں۔(۶۹) جن لوگوں نے
كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾
اللہ کی کتاب کو اورجو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کربھیجا تھا اسے جھٹلایا پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(۷۰)
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ
جب کہ اُن کی گردنوں میں طوق اورزنجیریں ہوں گی۔ اُنہیں گھسیٹ کرکھولتے ہوئے پانی میں لے جایا جائے گا۔(۷۱) پھر اُنہیں دوزخ
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
کی آگ میں تپایا جائے گا۔(۷۲) پھر ان سے پوچھا جائے گا جن کو تم نے شریک بنایا ہوا تھا
تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا
وہ کہاں گئے۔(۷۳) اللہ کے سوا جواباً وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے قبل

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلقَلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کسی کی بھی پوجا نہ کرتے تھے۔ اللہ اسی طرح کفر کرنے والوں کو راہ حق سے دور کردیتا ہے۔(۷۴) یہ اس کا نتیجہ ہے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ ۚ اُدْخُلُوْٓا

زمین میں ناحق اس کے خلاف تفریح طبع کیا کرتے تھے اور یہ تمہارے اترانے کی سزا ہے۔(۷۵) اب جہنم

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾

کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔ پس تکبر کرنے والوں کے لیے یہ بہت بری قیام گاہ ہے۔(۷۶)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

پس صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم اس سزا کا کچھ حصہ تمہیں دکھادیں جس کا ہم نے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

ان سے وعدہ کررکھا ہے یا تمہاری عمر کو پہلے پورا کردیں پھر بھی انہوں نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۷۷) اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

بہت سے رسول بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے بارے میں ہم نے آپ کو بتا دیا ہے اور ان میں سے کچھ کا ذکر ہم نے

لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

قرآن مجید میں آپ سے بیان نہیں کیا۔کسی بھی رسول کے لیے یہ روانہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

کوئی نشانی لے آئے ۔پھر جب اللہ کا حکم ہوگا تو حق کے مطابق فیصلہ کردیا جائے گا اور باطل پرست وہاں

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا ع ۸ ۱۰ ۱۳

نقصان میں ہوں گے۔ (۷۸) اللہ ہی نے تمہارے لیے چوپائے بنائے ہیں ان میں سے کچھ پر تم سواری کرو

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا

اور ان میں سے بعض کو تم کھالو۔(۷۹) اور ان میں تمہارے لیے بہت فائدے ہیں اور پھر ان پر سوار ہو کر تم اس جگہ پہنچ جاؤ

حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ ط

جس کی خواہش تمہارے سینوں میں ہے اور ان جانوروں پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔(۸۰)

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ڰ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ تعالیٰ کی کون کونسی نشانیوں کا انکار کروگے۔(۸۱) کیا انہوں نے زمین میں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

سیروسیاحت نہ کی تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا حالانکہ اُن کی اکثریت تھی

كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى

اور وہ بہت طاقت ور تھے اور زمین میں آثار بنانے کے لحاظ سے بہت نمایاں تھے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

پھر بھی اِس کے باوجود جو کچھ اُنہوں نے کیا وہ اُن کے کام نہ آسکا۔(۸۲) پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

تو وہ دنیا کے اس عِلم پر نازاں رہے جو اُن کے پاس تھا اور اُنہیں اُس عذاب نے گھیر لیا جسے وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

مذاق سمجھتے تھے۔(۸۳) پھر جب ہمارا عذاب اُنہوں نے دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اُس اللہ پر ایمان لائے جو واحد ہے اور

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

جن کو اس کا شریک بناتے تھے اس کا اب انکار کیا۔(۸۴) پس اس طرح ان کا ایمان لانا اُن کے لیے نفع بخش نہ تھا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ

جبکہ اُنہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تھا۔ یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں چلا آیا ہے۔ اور

خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع ۹ ۷ ۱۴

وہاں اہل کفر شدید خسارے میں رہے۔(۸۵)

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة ۴۱ مَكِّيَّةٌ ۶۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۵۴ | رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ حمٓ السجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حاء،میم۔(۱) یہ کلام رحمٰن اور رحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ (۲) اس مقدس کتاب کی آیات بڑی مفصل ہیں

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

یہ قرآن عربی کا علم رکھنے والی قوم کے لیے ہے۔(۳) اس میں بشارت اور ڈر ہے۔ پھر بھی اُن کی اکثریت نے

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ

اس سے منہ موڑ لیا ہے غرضیکہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔(۴) اور اُنہوں نے کہا کہ جس قرآن کی طرف آپ ہمیں دعوت دیتے ہیں

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ،، ~تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان حجاب ہے پس آپ اپنا کام کیے جائیے

الثلثة

عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ

بیشک ہم اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔(۵) آپ فرمائیے کہ میں بشری صورت میں تمہاری مثل ہوں، مجھے وحی آئی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾ لا

ہے،پس اس کی طرف استقامت اختیار کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو اور مشرکین کے لیے خرابی ہے۔(۶)

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ لوگ زکوٰۃ بھی نہیں دیتے اورآخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔(۷) بیشک

ع ۸ / ۱۵

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع قُلْ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے لامحدود اجر ہے۔(۸) آپ فرمائیے

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

کہ تم اس کا انکار کرتے ہوجس نے زمین کی تخلیق دو دن میں کی ہے اور دوسروں کواس کا

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ ج وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

مَدِ مقابل بناتے ہو۔ وہی تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔(۹) اور اسی نے زمین کے اوپر پہاڑوں کو نصب فرمایا ہے

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں رہنے والوں کے لیے سامان زندگی مہیا کیا ہے یہ سب کچھ چاردن میں ہوا جو سوال

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ

کرنے والوں کے لیے برابر ہے۔(۱۰) پھر اس نے آسمان کو درست کیا اوروہ دھواں تھا پھر اس سے اورزمین سے فرمایا کہ

لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ

دونوں خوشی سے یا مجبوراً حاضر ہوجاؤ۔ تو دونوں نے عرض کی کہ ہم مطیع ہوکر حاضر ہیں۔ (۱۱) پھر دو دنوں میں

سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا

سات آسمانوں کو بنایا۔ اور ہر آسمان میں حکم کا اجرا کردیا۔ اور دنیا کے آسمان کو ستاروں سے مزین کردیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اور محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ عزّت والے علم والے کی طرف سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● ”مَدّ“ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

مقرر شدہ ہے۔(۱۲) پھر اگر یہ توجہ ہٹالیں تو آپ فرمائیں کہ میں تمہیں خوفناک دھماکے سے ڈراتا ہوں جس طرح کہ عاد اور

عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ ط اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

ثمود پر خوفناک دھماکہ ہوا تھا۔(۱۳) جب اُن کے پاس آگے پیچھے سے رسول آئے تھے جنھوں نے

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

دعوت دی تھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ توانُہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتوں کو بھیج دیتا

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

پس جو کچھ تم لے کر ہمارے پاس آئے ہو ہم اس کے منکرہیں۔ (۱۴) پس جوقوم ِعاد تھی اس نے زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ناحق تکبر کیا۔ اور اُنہوں نے کہا تھا کہ قوت میں ہم سے بڑھ کرکون ہے۔ کیا اُنہیں یہ حقیقت نظر نہیں آتی کہ اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

جس نے اُنہیں پیدا کیاہے کہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کرہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکارکرتے ہیں۔(۱۵)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ

پس ہم نے ان پر منحوس ایام میں تندو تیز ہوا بھیجی تاکہ ہم اُنہیں اس دنیا کی زندگی میں

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى

رُسوا کُن عذاب کا مزہ چکھائیں، اور آخرت کا عذاب زیادہ رُسوا کُن ہے

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

اور کسی طرح بھی اُن کی مدد نہ ہوگی۔(۱۶)اور باقی رہے ثمود تو ہم نے اُنہیں ہدایت دے دی تھی مگراُنہوں نے ہدایت کی بجائے

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

اندھا رہنا اختیار کرلیا پس ان کو ذلت کے عذاب کے لیے خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا یہ اُن کے اعمال

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ج وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ ع ۲ ۱۰ ۱۶

کا نتیجہ تھا۔(۱۷) اور ہم نے اہلِ ایمان اور اہلِ تقویٰ کونجات دے دی۔(۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو

اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ

جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا تو اُنہیں گروہ بندی کے لیے روکا جائے گا۔(۱۹) یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے قریب آجائیں گے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے جسموں کی جلد یعنی تمام اعضاء گواہی دیں گے جو بھی وہ کیا کرتے تھے۔(۲۰)

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ

اور وہ اپنے جسموں کی جلد سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی، وہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے

اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

جس نے تمام چیزوں کو قوت گویائی عطا فرمائی ہے۔ اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۱)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ

اور تم اپنے آپ کو چھپانے والے نہ بن سکتے تھے یہ کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ

اور تمہارے جسموں کی جلد تمہارے خلاف گواہی نہ دیں گے۔ بلکہ تم نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ اللہ تمہارے

كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ

بہت سے اعمال کو نہیں جانتا۔ (۲۲) اور یہ تمہارا گمان ہے کہ تم نے جو اپنے رب کے بارے میں قائم کر رکھا تھا

بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ

تو اس نے تمہیں ہلاک کر دیا پس تم خسارہ پانے والوں میں سے ہوگئے۔ (۲۳) پھر اگر وہ صبر بھی کریں تو اب اُن کے لیے جہنم ہی ہے۔

مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ

اور اب اگر وہ معافی چاہیں تو پھر بھی وہ معاف کیے جانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔(۲۴) اور

قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

ہم نے اُن کے لیے کچھ ساتھی مقرر کردیے تھے تو اُنہوں نے اُن کے لیے آگے اور پیچھے کی چیزوں کو مزین کر دیا تھا

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

اور ان پر وہ بات سچی ثابت ہوگئی جو جنوں اور آدمیوں میں ان سے پہلی اُمتوں میں سے تھے۔

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۳/۱۷

بیشک وہی خسارہ برداشت کرنے والے تھے۔(۲۵) اور کفر کرنے والوں نے کہا

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ اس قرآن کو تم مت سنو بلکہ اس کی تلاوت کے دوران شوروغل مچادیا کرو شاید کہ اس طرح تمہیں غلبہ حاصل ہوجائے ۔(۲۶)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ

پس کفر کرنے والوں کو ہم شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم اُنہیں اُن کے

اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ

بُرے اعمال کی ضرور سزا دیں گے۔ (۲۷) یہ آگ کی سزا اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے،

النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

اس میں اُن کے لیے ہیشگی کا گھر ہے۔ یہ ہماری آیتوں سے انکار کرنے

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

کی سزا ہے۔ (۲۸) اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب !ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا

اُنہیں دکھلادے جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے پامال کرڈالیں تاکہ وہ ذلیلوں میں

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

سے ہوجائیں۔(۲۹) بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھراس پر ثابت قدم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا

تو ان پر ملائکہ کا نزول ہوتاہے تو وہ کہتے ہیں کہ ڈرو نہیں نہ غم کرو اور تم اس جنت سے خوش ہو جاؤ

بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(۳۰) ہم تمہارے دُنیوی اور آخرت کی زندگی کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ

دوست ہیں اور اس میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہے جنھیں تمہارے دل چاہیں

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ ع ۴ ۱۸

غرضیکہ جب بھی تم طلب کرو۔(۳۱) یہ بخشنے والے رحیم کی طرف سے مہمانی ہے۔ (۳۲) اور

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ

اِس سے احسن بات کون سی ہوسکتی ہے جس میں اللہ کی طرف اور صالح عمل کرنے کی دعوت دی جائے اور کہے کہ میں بیشک

اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ

اسلام لانے والوں سے ہوں۔(۳۳) اور نیکی اور بُرائی برابر نہیں ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ

برائی کو احسن طریقے سے درست کرو ایسا کرنے سے پتہ چلے گا کہ تیرے اور جس کے درمیان دشمنی تھی

كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾ وَ مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ

غرضیکہ وہ تمہارا قریبی دوست بن جائے گا۔(۳۴) یہ خوبی صبر کرنے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔

مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور اس کی توفیق صرف اُنہیں ہی ملتی ہے جو بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں۔ (۳۵)اور اے سننے والے! اگر شیطان کی طرف سے

الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾

تمہیں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔(۳۶)

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ

نہ ہی چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر واقعی

كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ

تم اس کے بندے ہو۔(۳۷) پس اگر یہ تکبر کریں تو اسے اُن کی پروا نہیں بلکہ

رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة ۱۱

تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں جو رات اور دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُنہیں تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ (۳۸)

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین کو تو اس حال میں دیکھے کہ وہ خشک بے سبزہ ہو تو پھر جب ہم اس پر بارش کا پانی برسا دیتے ہیں

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ

تو وہ سرسبز ہوجاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک اسی نے زمین کو زندہ کیا جو مُردے کو زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۳۹) بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سے غلط مفہوم اخذ کرلیتے ہیں

لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا

وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن خیر و عافیت کے ساتھ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾
آئے گا وہ بہتر ہے تم جو بھی چاہو کر لو بیشک وہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہاہے۔(۴۰)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ
بلاشبہ جن لوگوں نے قرآن کو تسلیم کرنے سے اِنکار کیا جب وہ اُن کے پاس آیا۔ اور بیشک وہ عزّت والی کتاب ہے۔(۴۱)
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ
اس میں نہ سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے باطل آسکتا ہے۔ یہ قرآن تو حکمت والے
مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ
حمد کیے ہوئے کی نازل شدہ کتاب ہے۔(۴۲) آپ سے وہی باتیں بیان کی گئی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔
مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ
بیشک آپ کا رب بہت بخشش والا بھی ہے اور دردناک عذاب بھی دینے والا ہے۔(۴۳) اور بالفرض
جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ
اگرہم اس قرآن کو عجمی زبان میں نازل کرتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں کیا کتاب عجمی ہو
وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ
اور نبی عربی ہو۔ آپ فرمایئے یہ قرآن اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے
لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ
اُن کے کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ اِسی وجہ سے ان پر واضح نہیں ہوتا۔ غرضیکہ
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اُنہیں دُور کے مقام سے آواز دی جارہی ہے۔(۴۴) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم نے کتاب دی
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اوراگر آپ کے رب سے پہلے ایک کلمہ نہ کہا گیا ہوتا تواُن کے درمیان تمہارے رب کی طرف سے
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فیصلہ ہوجاتا۔ اور بیشک وہ اس کے متعلق ایک شک میں مبتلا ہیں۔ (۴۵) جو کوئی صالح عمل کرتاہے
فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
تو اسی کے لیے ہے اور جو برائی کرتاہے تواس کاوبال اسی پر ہوگا۔ اور آپ کا رب بندوں کے ساتھ زیادتی نہیں کرتا۔(۴۶)

قرءِ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

ع ۵ ۱۲ ۱۹

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ

قیامت کے عِلم کاماخذ اسی کے پاس ہے۔ اور اس کے علم کے بغیر نہ کوئی پھل اپنے غلافوں سے نکلتا ہے اور

مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِىْ ۙ

نہ ہی کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچّہ جنتی ہے اور جس روز اُنہیں آوازدی جائے گی کہ اللہ کے شریک کہاں ہیں،

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ ج وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

وہ کہیں گے کہ ہم عرض کرچکے ہیں کہ ہم سے کوئی بھی اس بات کا گواہ نہیں۔ (۴۷) اور جن کی وہ پہلے پوجا کیا کرتے تھے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ

وہ سب غائب ہوجائیں گے اور سمجھ لیجیے کہ اُن کے فرار ہونے کا کوئی مقام نہیں ہے۔(۴۸) انسان بھلائی کی دُعائیں مانگنے سے اُکتاتا نہیں ہے

الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا

اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوسی کی بنا پر نااُمید ہوجاتا ہے۔ (۴۹) اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے کچھ

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِىْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

عطا فرما دیں تو کہتا ہے کہ یہ میرا حق ہے اور میرے خیال کے مطابق قیامت قائم نہ ہوگی۔

وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّىْٓ اِنَّ لِىْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ

اوراگر میں اپنے رب کی طرف لوٹ کرگیا بھی تو یقیناً اس کے پاس میرے لیے عزت افزائی ہے۔ پس اہلِ کفر کو

كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا

ہم اُن کے اعمال سے آگاہ کردیں گے اور ہم اُنہیں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(۵۰) اور جب ہم اِنسان کو انعام دیتے ہیں

عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ

تو وہ ہم سے منہ موڑ لیتا ہے اوراپنا پہلو بچاکر چل دیتاہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دُعائیں

عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

کرنے لگ جاتاہے۔(۵۱) آپ فرمادیں کہ اس حقیقت کو دیکھو کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے اِنکار کرو تو

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَ

اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو ضد کی بنا پر دور ہو گیاہو۔ (۵۲) ہم اُنہیں عنقریب آفاق میں اور

فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ

خود اُن کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے تاکہ ان پر حقیقت ظاہر ہوجائے کہ قرآن دراصل حق ہے۔ کیا آپ کے رب کا بلاشبہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ

ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے۔ (۵۳)سنو اُنہیں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے میں شک ہے۔

رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

یقیناوہ ہرچیز کااحاطہ کیے ہوئے ہے۔(۵۴)

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى ۴۲ مَكِّيَّةٌ ۶۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۵۳ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۃ الشوریٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْۤ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حامیم۔(۱) عین ،سین قاف۔ (۲) وہ اِسی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی فرماتارہاہے

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ

اللہ غلبے والا اور حکمت والاہے۔(۳) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

بلندوبالا عظمت والا ہے۔(۴) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین میں رہنے والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔سُن لو بیشک

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵) اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کودوست بنایا ہے

اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ

اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے اور آپ اُن کے ذمّہ دار نہیں ہیں۔(۶) اور اسی طرح ہم نے عربی کا

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

قرآن بذریعہ وحی بھیجا ہے تاکہ آپ مکہّ شہر اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کو ڈرائیں اور انہیں

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾ وَلَوْ

جمع ہونے والے دن کا خوف دلائیں جس میں شک نہیں ہے۔ جبکہ اس دن ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق دوزخ میں ہوگا۔(۷)اوراگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ

اللہ چاہتا تو ان سب کو اُمّت واحدہ بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اسے ہی اپنی

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلاکر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمباکرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

رحمت میں شامل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔(۸) کیا اُنہوں نے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی ۫ وَهُوَ عَلٰی

اللہ کے سوا کسی اور کو دوست بنالیا ہے۔ پس اللہ ہی والی ہے اوروہ مُردہ چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۹﴾ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَی ع ۹ ۲

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۹) اور جس بات میں تمہارا ان سے اختلاف ہے پس اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے۔

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ

یہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا توکل ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتاہوں۔ (۱۰) وہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ

اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اسی نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے تمہیں جوڑے بنا دیا اور

الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ یَذْرَؤُكُمْ فِیْهِ ؕ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَهُوَ

مویشیوں کے بھی جوڑے بنائے ہیں۔وہ انہی ذرائع سے تمہیں بڑھاتا رہتا ہے،اس کی مثل کوئی نہیں ہے اوروہی

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یَبْسُطُ

سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۱) آسمانوں اورزمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے رزق میں

الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ

چاہتا ہے اضافہ فرما دیتا ہے اورجس کا رزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے بیشک تمام چیزیں اس کے علم میں ہیں۔(۱۲) تمہارے لیے اس نے

مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوْحًا وَّ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَمَا

دین کے اصول مقرر کردیے ہیں جس کا حکم اس نے حضرت نوح کو دیا اوراسی کوہم نے آپ پر بذریعہ وحی بھیجا ہے اور اسی کا حکم

وَصَّیْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰۤی اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَ

ہم نے حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو

لَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ؕ كَبُرَ عَلَی الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ؕ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْۤ

اور اس میں فرقہ بندی نہ ہونے دینا۔ مشرکین پروہ بات بہت گراں ہے جس کی آپ اُنہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے

اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا

اسے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اورجواس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۳) اور وہ لوگ جنھوں نے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
علم آجانے کے باوجود فرقہ بندی قائم کی وہ محض آپس میں حسد کی بنا پر تھی اور اگرآپ کے رب کی طرف سے مقررہ
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا
مدت تک مہلت دینے کا حکم جاری نہ ہوچکا ہوتا تواُن کے درمیان کب کا فیصلہ کردیا جاتا۔ اور بیشک جن کو اُن کے بعد وراثت میں
الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ
کتاب ملی وہ اس سے فتنہ انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۴) پس آپ اُنہیں اُسی کی طرف بلاتے رہیں
وَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَاۤ اَنْزَلَ
اور جیسا کہ آپ کوحکم دیا گیاہے اس پر قائم رہیں اور اُن کی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی نہ سوچیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب میں جونازل کیا ہے
اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ
میں اس پرایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کوقائم رکھوں اللہ ہمارا رب ہے اورتمہارا رب بھی۔
اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ
ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل، اس لیے ہمارے اور تمہارے درمیان تکرار کی کوئی وجہ نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گا
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور اُسی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔ (۱۵) اورجو لوگ اللہ کے بارے میں باوجود مسلمانوں کے تسلیم کرنے کے
اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
جھگڑا کرتے ہیں اُن کے رب کے نزدیک اُن کے جھگڑے کی وجہ بے بنیاد ہے اور ان پراللہ کا غضب ہے
وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ
اور اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔(۱۶) اللہ وہ ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیاہے اور میزان بھی اُتاراہے۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ
اور اس بات کا ادراک نہیں ہے شاید کہ قیامت کا آجانا قریب ہو۔(۱۷) جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ
وہ اس کے آنے کے بارے میں جلدی کے طالب ہیں۔ اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔اور وہ جانتے ہیں
اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾
کہ اس کا آنا حق ہے۔ خبردار جولوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں تو وہ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۸)

ع ۲/۳ اَللّٰهُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف وکرم فرماتا ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہی عزّت والا غلبے والا ہے۔(۱۹)

مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَۃِ نَزِدۡ لَهٗ فِیۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَ مَنۡ کَانَ

جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہو تو ہم اس کی کھیتی کو بڑھا دیں گے اور جو شخص دُنیا کی کھیتی کا طالب ہوتو

یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾

ہم اسے دنیا کی کھیتی سے دنیا میں ہی دے دیں گے مگر اس کا آخرت میں کچھ حِصّہ نہ ہوگا۔(۲۰)

اَمۡ لَهُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ

کیا اُن کے شرکاء ایسے ہیں جنھوں نے اُن کے لیے ایسا دین بنا رکھاہے جس کاحکم اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔

وَ لَوۡ لَا کَلِمَۃُ الۡفَصۡلِ لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ

اور اگر فیصلہ کن بات نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بلاشبہ ایسے ظالموں کے لیے

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا کَسَبُوۡا وَ هُوَ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۱) آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کیے ہوئے کے نتیجے سے خوفزدہ ہوں گے اور

وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ

اعمال کاوبال ان پر آکر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں

الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِکَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾

ہوں گے۔ جو کچھ وہ چاہیں گے وہ اُن کے رب سے ملے گا۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔(۲۲)

ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

یہی وہ عطیہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ اپنے ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَ مَنۡ یَّقۡتَرِفۡ

آپ فرمائیے کہ میں تم سے اس پر اپنے قرابت داروں کی محبت کے سوا کچھ صِلہ نہیں مانگتا اورجوکوئی نیکی کرے گا

حَسَنَۃً نَّزِدۡ لَهٗ فِیۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ

تو ہم اس نیک عمل کو دلکش بنا دیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔ (۲۳) کیا یہ

یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ۚ فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخۡتِمۡ عَلٰی

لوگ کہتے ہیں کہ اُنھوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیاہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو تمہارے اوپر اپنی رحمت اور حفاظت کی مہر

قَلۡبِكَ ؕ وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ

لگا دے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے سچا ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینوں

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ

کے رازوں کو جاننے والا ہے۔(۲۴) اور وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اُن کے بُرے عملوں سے

يَعۡفُوۡا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿٢٥﴾ وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ

درگزر فرماتا ہے اور جو وہ کرتے ہیں اُنہیں جانتا ہے۔(۲۵) اور ایمان لانے والوں اور

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالۡكٰفِرُوۡنَ

صالح عمل کرنے والوں کی دُعا قبول فرماتا ہے اور اپنے فضل سے اُنہیں مزید بھی عطا فرماتا ہے۔ اور کافروں کے لیے

لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا

شدید عذاب ہے۔(۲۶) اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کا رزق کشادہ کردیتا تو وہ زمین میں نازیبا

فِى الۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرٌۢ

حرکات کرتے لیکن وہ اپنے مقرر شدہ اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے اُتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔

بَصِيۡرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَيَنۡشُرُ

سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(۲۷) اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد ان پر بارش برساتا ہے

رَحۡمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الۡوَلِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ

اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے،اور وہی کارساز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین کی

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِيۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمۡعِهِمۡ

تخلیق اسی کی نشانیوں میں سے ہے اور اسی نے اُن کے درمیان جانداروں کو پھیلادیا ہے۔اور وہ اپنے چاہنے پر

اِذَا يَشَآءُ قَدِيۡرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ ع ۳ ۱۰ ۴

اُنہیں جمع کرنے پر قادر ہے۔(۲۹) اور جو مصیبت تم پر آتی ہے اس کی وجہ تمہارے ہاتھوں ہی کا کسب ہے

اَيۡدِيۡكُمۡ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖ

اور وہ تمہاری کثیر باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔(۳۰) اور تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے دائرہ اختیار سے باہر نہیں نکل سکتے،

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ

اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔(۳۱) اور سمندر میں چلنے والے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ

پہاڑوں کی مانند جہاز اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔(۳۲) اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾

پس وہ سمندر کی سطح پر کھڑے ہی رہ جائیں بیشک اس میں حددرجے کے صابر اور شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۳)

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

یا اُن جہازوں کے مسافروں کو اُن کے کسب کے باعث تباہ کردے اور بہت سے لوگوں کو معاف کردے۔(۳۴) اور وہ لوگ جان لیں

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

جو ہماری آیتوں کے متعلق جھگڑتے ہیں۔اُن کے لیے چھٹکارے کی کوئی صُورت نہیں ہے۔(۳۵) پس تمہیں جو کچھ دے دیا گیا ہے

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

وہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے یہ اُن کے لیے ہے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (۳۶) اور وہ لوگ جوکبیرہ گناہوں اور فحاشیوں سے

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ

اجتناب کرتے ہیں اور غصہ آنے کی حالت میں معاف کر دیتے ہیں۔(۳۷) اور وہ لوگ جو

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۖ

اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں۔اور وہ اپنے معاملات کو باہمی مشورے سے سرانجام دیتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیاہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳۸) اور جب اُن کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے

هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ

تو وہ اس کا تدارک کرتے ہیں۔(۳۹) اور بُرائی کا بدلہ اسی کی مثل بُرائی ہی ہے پس جس نے معاف کردیا

عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ

اور اصلاح کرلی پس اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۴۰)اور جس نے مظلوم

انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا

ہونے پر بدلہ لے لیا پس ایسے لوگوں پر کوئی مؤاخذہ کی راہ نہیں۔ (۴۱) بلاشبہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
مؤاخذہ تو اُنہی لوگوں کا ہوگا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناجائز فساد برپا
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ
کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴۲) اور جو شخص صبر کرے اور معاف کردے
اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع ۴ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
تو بلاشبہ یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۴۳) اور جس کو اللہ تعالیٰ راہ حق سے دُور کردے
مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ
تو اس کے بعد اس کا کوئی چارہ ساز نہیں ہے اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے
يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ ج وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
تو کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی صورت ہے۔(۴۴) اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ جب اُنہیں دوزخ میں
خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ
بڑی ذلت آمیز حالت میں لاکر حاضر کیا جائے گا تو وہ ذلت کے باعث دبی اور نیچی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے
اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ
کہ یہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اپنے آپ اور اہل وعیال کو قیامت کے روز خسارے میں ڈالا ہے
الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ
سُن لو کہ ظالم مستقل عذاب میں مبتلا رہیں گے۔(۴۵) اور اُن کے حمایتی نہیں ہوں گے
مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
جو اللہ کے سوا اُن کی مدد کرتے۔ اور جسے اللہ راہ حق سے دُور کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ ط اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
تو اس کے لیے کوئی ہدایت والی راہ نہیں ہے۔(۴۶) اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کے حکم پر
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ
عمل پیرا ہو جاؤ جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے تمہارے لیے کوئی پناہ کا مقام نہ ہوگا اور نہ ہی تمہارے لیے کوئی
مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ
روکنے والا ہوگا۔(۴۷) پس اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے لیے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

صرف تبلیغ کردینا ہی کافی ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت سے عطا فرماتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوجاتا ہے۔

وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾

اور اگرانہیں اپنے ہاتھوں کے کیے کی بنا پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بلاشبہ انسان بہت ناشکرا بن جاتا ہے۔(۴۸)

لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ

آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے وہ اپنی مرضی کے مطابق تخلیق کرتاہے، وہ جس کو چاہے

اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ

بیٹیاں دے دے اور جس کو چاہے بیٹے عطا فرما دے۔(۴۹) یا اُنہیں ملا جلا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کردیتاہے

وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔(۵۰)اور کسی آدمی کے لائق نہیں ہے

اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا

کہ اللہ اس سے وحی کے سوا یا پردے کے پیچھے سے کلام کرے یا کوئی فرشتہ بھیجے

فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ

جو اس کے حکم سے کلام کرے بیشک وہ بلند وبالا حکمت والا ہے۔(۵۱) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی

اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ وَلَا الۡاِيۡمَانُ

جوہمارے حکم کے مطابق ایک روح ہے۔ اس سے پہلے آپ کتاب اور ایمان کی تفصیل کے بارے میں خاموش تھے

وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

ہم نے اسے نور بنا دیا اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دے دیتے ہیں۔اور اے محبوب! بلاشبہ آپ

لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى

صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔ (۵۲)یہ اللہ ہی کا راستہ ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ ع ۵ ۱۰ ۲

ہے اسی کا ہے۔ سن لو تمام اُمور اسی کی طرف لوٹ کرجاتے ہیں۔(۵۳)

سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ ۴۳ مَكِّيَّةٌ ۶۳ — اٰيَاتُهَا ۸۹ — رُكُوۡعَاتُهَا ۷

سورۃالزخرف مکی ہے — اس میں ۸۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حاء،میم۔(۱)۔ اس روشن کتاب کی قسم ہے ۔(۲)بیشک ہم نے قرآن کو عربی میں اُتارا ہے تاکہ تم عقل

تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۗ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ

سے سمجھ جاؤ۔(۳) اور بیشک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے جو بلند وبالا حکمت آمیز ہے۔ (۴) تو کیا ہم اپنی

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

نصیحت کو تم سے روک لیں اس کی وجہ یہ ہے کہ تم حد سے بڑھنے والی قوم ہو۔(۵) اور ہم نے پہلے لوگوں میں

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

سے کتنے نبی بھیجے۔(۶) اور جب اُن کے پاس نبی آتا تووہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾

مذاق کرتے۔(۷) تو ہم نے اُنہیں ہلاک کردیاجو پہلے لوگوں کی مثل طاقت میں بڑھ کرتھے۔(۸)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیاہے تو ضرور کہیں گے کہ ان کو عزت والے

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

علم والے نے تخلیق کیاہے۔(۹) جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے

فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

تاکہ تم اس میں راہ پا سکو۔ (۱۰)اور وہ جس نے آسمان سے مقررہ مقدار کے مطابق پانی نازل فرمایا۔

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ

تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کردیا، اسی طرح تم بھی ایک دن نکالے جاؤ گے۔(۱۱) اور اس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا

ہر طرح کی مخلوق کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں کو بطور سواریاں

تَرْكَبُوْنَ ۙ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

بنایا ہے۔(۱۲) تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر آسانی سے بیٹھو پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، جب ان پر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

اچھی طرح بیٹھ جاؤ تو یوں کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے ان سواریوں کو مسخر کردیا کیونکہ ہم اُنہیں

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ

تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے۔(۱۳) اور بیشک ہم نے اپنے رب کی طرف پلٹ کر واپس جانا ہے۔(۱۴) اور اس کے بندوں میں سے اس کے لیے

ع ۱۵/۷ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ

اس کا جز بنا ڈالا۔ بیشک اِنسان صریحاً ناشکرا ہے۔(۱۵) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے

بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

اپنے لیے بیٹیاں بنائیں اور تمہارے لیے بیٹوں کو خاص کردیا؟۔(۱۶) اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

جسے اُنہوں نے رحمٰن کی طرف منسوب کر رکھا ہے تو اس کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔(۱۷) اللہ کی طرف اُنہوں نے

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

اس اولاد کو منسوب کیا جو زیور میں پرورش پاتی ہے اور بحث میں واضح بات نہیں کرسکتی۔(۱۸) اور اُنہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ

جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں قرار دے دیا۔ کیا یہ اُن کی تخلیق کے وقت حاضر تھے۔ اب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ

اور اس کا اُنہیں جواب دینا ہوگا۔(۱۹) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

اس حقیقت کا اُنہیں بالکل علم نہیں ہے۔ وہ صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(۲۰) کیا ہم نے اُنہیں پہلے کوئی کتاب دی ہے

مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

جس کی بنا پر اُنہوں نے یہ جواز قائم کر رکھا ہے۔(۲۱) بلکہ ان کا کہنا ہے کہ بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ

جس طریقے پر پایا اور بیشک ہم بھی اُنھی آثار پر عمل پیرا ہو کر ہدایت پانے والے ہیں۔(۲۲) اور اس طرح جس بستی میں بھی ہم نے

قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے اہل ثروت لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

۞ غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
۞ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
۞ مد ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ

جس دین پر پایاہے ہم انہی کے نقش قدم پرعمل پیرا ہوگئے ہیں۔ (۲۳) ہر نبی نے کہا کہ میری لائی ہوئی

بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ‌ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ

ہدایت بہتر ہے بہ نسبت اس کے جس پر تم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے۔ توانہوں نے کہا بیشک جودین آپ لے کرآئے

كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾ ع ۲ النصف ۸

ہم اس کے منکرہیں۔(۲۴) توہم نے ان سے بدلہ لے لیا پس دیکھ لیجیے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(۲۵)

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ‏ ﴿۲۶﴾ اِلَّا

اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم جن کی پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔(۲۶)سوائے

الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ‏ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ

اس کی عبادت کے جس نے مجھے پیدا کیاہے بیشک وہ بہت جلد میری راہنمائی فرمائے گا۔(۲۷)اورحضرت ابراہیمؑ نے کلمۂ توحیداپنی نسل میں

عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ‏ ﴿۲۸﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى

قائم کردیا تاکہ وہ اسے تھامے رہیں۔(۲۸) بلکہ میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو مال واسباب دیا حتیٰ کہ

جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ‏ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا

اُن کے پاس حق آگیا اور کھول کر بیان کرنے والے رسول آگئے۔ (۲۹) اور جب اُن کے پاس حق آیاتو اُنہوں نے کہا یہ

سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ‏ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ

توکھلا جادو ہے ہم اسے تسلیم نہیں کرتے۔ (۳۰) اورکہتے ہیں کہ یہ قرآن دو بڑے شہروں یعنی مکہ اور طائف میں سے کسی عظیم آدمی پر

مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ‏ ﴿۳۱﴾ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ‌ ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا

کیوں نہیں نازل ہوا ۔ (۳۱) کیا وہ آپ کے رب کی رحمت کو منقسم کرتے ہیں ہم نے خود اُن کی

بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ

دنیا کی زندگی کا سامان اُن کے درمیان تقسیم کردیاہے اورہم نے اُن کے درجات ایک دوسرے پر بلند کردیے ہیں تاکہ ان میں سے لوگ

دَرَجٰتٍ لِّيَـتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا‌ ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا

آپس میں ایک دوسرے سے کام لے سکیں اورآپ کے رب کی رحمت اس سے بڑی خوب ہے

يَجۡمَعُوۡنَ‏ ﴿۳۲﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَـعَلۡنَا لِمَنۡ

جو وہ جمع کرتے ہیں۔(۳۲) اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ تمام لوگ واحد اُمت بن جائیں تو جو لوگ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ۙ﴿٣٣﴾

رحمٰن کے منکر ہیں۔تو ہم اُن کے مکانوں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں پر چڑھتے ہیں۔(٣٣)

وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ۙ﴿٣٤﴾ وَزُخۡرُفًا ؕ وَاِنۡ كُلُّ

اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر ٹیک لگاتے ہیں سب سونے اور چاندی کے بنوا دیتے۔(٣٤)اور تمام اشیاء دُنیوی زندگی

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٣٥﴾ ع ٣ ١٠ ٩

کا سامان ہے۔ اور آپ کے رب کے نزدیک آخرت صِرف اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔(٣٥)

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿٣٦﴾

اور جو کوئی رحمٰن کے ذکر کو پسِ پشت ڈالتا ہے توہم اس کے ساتھ ایک شیطان لگا دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتاہے۔(٣٦)

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٣٧﴾

اور وہ شیطان اُنہیں سیدھی راہ سے روکتا ہے اور یہ لوگ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ وہ ہدایت کی راہ پر ہیں۔(٣٧)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ

حتیٰ کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تووہ شیطان سے کہے گا کہ کاش میرے اورتیرے درمیان مشرق اورمغرب کا فاصلہ ہوتا، تو

الۡقَرِيۡنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ

بہت بُرا ساتھی ہے۔(٣٨) اور تمہارا ظلم کرنا آج کے دن ہرگز نفع بخش نہ ہوگا بلکہ تم عذاب میں برابر کے

مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَمَنۡ كَانَ

حِصّہ دار ہو۔(٣٩) تو کیا آپ بہروں کو سُنائیں گے یا اندھوں کو راہ پر چلائیں گے یا ان کو جوصریحاً

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۙ﴿٤١﴾ اَوۡ

گمراہی میں مبتلا ہیں۔(٤٠) پس اگر ہم آپ کودُنیا سے لے جائیں تو بلاشبہ ہم ان سے بدلہ لیں گے۔ (٤١)یا

نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿٤٢﴾ فَاسۡتَمۡسِكۡ

ہم آپ کوان کا وہ انجام دکھادیں گےجس کا ہم نے ان سے وعدہ کیاہوا ہے پس بیشک ہم ان پر قادر ہیں۔(٤٢)پس جوقرآن آپ پر بذریعہ وحی بھیجا

بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ

گیاہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرارہیے بیشک آپ کی راہ ہی صراط مستقیم ہے۔ (٤٣) اور بیشک یہ قرآن آپ کے لیے

وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿٤٤﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ

اورآپ کی قوم کے لیےمشعل راہ ہے۔(٤٤)اورعنقریب تم سے پوچھا جائے گااوران سے پُوچھو جن کوہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا ہے

غُنَّہ: نون مشدّ داورمیم مشدّ دکی آوازکوایک الف کے برابرلمبا کرنا ● تَفۡخِيۡم: حروف کو پُریعنی آوازکوموٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد(بؔ ہو) کی آوازکوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑازبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابرلمبا کرکے پڑھیں گے
● ’’مَدّ‘‘ ،، ~تین الف کے برابر~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھناواجب ہے

ع ۱۰
مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ

کیا ہم نے رحمٰن کے علاوہ کچھ اور معبود بنائے تھے یہ کہ ان کو پوجا جائے۔(۴۵) اور بلاشبہ ہم نے

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے فرمایا کہ بیشک میں رب العالمین کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا

طرف سے رسول ہوں۔(۴۶) پھر جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ اُن کی ہنسی اُڑانے لگے۔(۴۷) اورہم

نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

ان پر جو نشانی بھی ظاہر کرتے وہ پہلے کی نسبت بہت بڑی ہوتی۔ آخر ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

تاکہ وہ باز آجائیں۔(۴۸)اوروہ کہنے لگے اے ساحر ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں اس عہد کے باعث دُعا کیجیے جو عہد تمہارے پاس ہے

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

بلاشبہ ہم ہدایت پاجائیں گے۔ (۴۹) پھر جب ہم نے ان سے عذاب کو ختم کر دیا تو اُنہوں نے اپنے عہد کوتوڑ دیا۔(۵۰)

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَ

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہ اے میری قوم! کیا میں مصر کا حکمران نہیں ہوں

هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ

اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتیں۔(۵۱) کیا میں اس سے بہتر ہوں

هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ

یا یہ جسے مجھ جیسی حیثیت حاصل نہیں ہے اور وہ واضح بات بھی نہیں کرسکتا۔(۵۲) تو اِسے سونے کے کنگن کیوں نہیں عطا کیے گئے

مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

یا اس کے ساتھ ملائکہ آتے جو اس کے پاس رہتے۔(۵۳) پس اس نے اپنی قوم کو نادان بنالیا

فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

تو اس کی اطاعت کرنے لگے۔ بیشک وہ فاسقوں کی قوم تھی۔(۵۴) پھر جب اُنہوں نے ہمیں ناراض کردیا تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا۔

ع ۱۱ ۵
مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

پس ہم نے ان تمام کوغرق کر دیا۔(۵۵) پھر ہم نے اُنہیں نابود کردیا اور بعد میں آنے والوں کے لیے باعثِ مثال بنادیا۔(۵۶)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ

اور جب عیسیٰ ابن مریم(علیہما السلام) کی مثال بیان کی گئی تو ان میں سے قوم کے کچھ لوگوں نے شور مچادیا۔(۵۷) اور

قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

کہنے لگے کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ جنھوں نے یہ مثال صِرف جھگڑنے کے لیے بیان کی بلکہ وہ قوم بڑی

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

جھگڑالو ہے۔(۵۸) حضرت عیسیٰ اللہ کے بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایاہے اور اُنھیں بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

دیاہے۔(۵۹) اوراگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ پر زمین میں فرشتوں کو آباد کردیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔(۶۰)

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

اور بیشک حضرت عیسیٰ علامات قیامت میں سے ہیں، پھر اس میں ہرگز شبہ نہ کیاجائے اور میری اتباع کرو یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا

صراط مستقیم ہے۔ (۶۱) اور کہیں شیطان تمہیں اس راہ سے روک نہ دے بیشک وہ تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔(۶۲) اورجب

جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نشانیوں کے ساتھ آئے تو اُنھوں نے فرمایا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

تاکہ وہ بات بیان کردوں جس میں تمہارا اختلاف ہے۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۶۳) یقیناً اللہ ہی میرا

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ

اور تمہار رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۴) پھر اُن کے گروہ

الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس دردناک عذاب کے دن ظلم کرنے والوں کے لیے

اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

تباہی ہے۔(۶۵) کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں جو ان پر اچانک آجائے گی اور اُنھیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

پتہ نہ چلے گا۔ (۶۶) اس دن اہلِ تقویٰ کے علاوہ باقی سب ایک دُوسرے کے دُشمن

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ"، تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٦ ۱۱ ۱۲ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ

بن جائیں گے۔(٦٧) اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تمھیں کسی قسم کا غم ہے۔(٦٨) جو

اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے ہی دراصل مسلمان تھے۔ (٦٩) تم اور تمہاری ازواج خوشی کے ساتھ جنّت میں

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا

داخل ہوجاؤ۔(٧٠)ان پر سونے کے تھال اور گلاس لائے جائیں گے اور ہر وہ چیز جسے ان کا دل پسند کرے گا موجود ہوگی

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ

اور آنکھوں کو لذّت حاصل ہوگی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔(٧١) اور

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی بناء پر وارث بن گئے ہو۔(٧٢) تمہارے لیے اس میں کھانے کے لیے

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾

کثرت سے پھل موجود ہیں۔ (٧٣) بیشک جرم کرنے والے جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔(٧٤)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

ان سے وہ عذاب کبھی کم نہ کیا جائے گا اور وہ اُس میں نا اُمید ہو کر موجود رہیں گے۔(٧٥)اور ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی لیکن وہ

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ

خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ (٧٦) اور وہ پکاریں گے اے مالک تمہارا رب ہمیں بالکل ختم کردے۔ وہ کہے گا تمھیں

مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

تو یہاں ہمیشہ قیام کرنا ہے۔(٧٧)بیشک ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔(٧٨)

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ

کیا اُنہوں نے اپنے کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔(٧٩) تو ہم بھی اپنے فیصلے کو پکا کرلیتے ہیں۔کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اُن کے پوشیدہ

نَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ

رازوں اور سرگوشیوں کو ہم نہیں سنتے۔ ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے اُن کے پاس موجود رہتے ہیں جو اُن کی باتیں لکھتے رہتے ہیں۔(٨٠) آپ

وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ

فرما دیجئے بالفرض رحمٰن کی اگر کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں ہی اسے تسلیم کرنے والا ہوتا۔(٨١) آسمانوں اور زمین کا ربّ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا

پاک ہے جو عرش کا بھی رب ہے وہ اُن کی باتوں سے مبرّا ہے۔(۸۲) پس اے محبوب! آپ اُنہیں فضول باتوں اور کھیل میں مبتلا رہنے دیں حتیٰ کہ وہ

يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰـهٌ وَّفِى

دن آجائے جس کا ان سے وعدہ ہے۔(۸۳) اور آسمان میں وہی ایک معبود ہے اور زمین میں بھی

الۡاَرۡضِ اِلٰـهٌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

وہی معبود ہے، وہ حکمت والا علم والا ہے۔(۸۴) اور وہ بہت بابرکت ہے آسمانوں اورزمین میں جوکچھ ہے

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٨٥﴾

اور جو اُن کے درمیان ہے اُسی کی مملکت ہے اور قیامت کا علم اُسی کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۸۵)

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ

اللہ کے سوا جن کو یہ پوجتے ہیں اُنہیں شفاعت کا اختیار حاصل نہیں ہے ہاں شفاعت کا حق اُنہیں حاصل ہے جو حق کی گواہی دیں

بِالۡحَـقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٦﴾ وَلَٮِٕنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَـقُوۡلُنَّ اللّٰهُ

اور وہ علم رکھتے ہوں۔(۸۶) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ اُنہیں کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے ہمیں اللہ نے پیدا کیا ہے

وقف لازم
فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿٨٧﴾ وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٨٨﴾ فَاصۡفَحۡ

تو پھر یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۸۷) قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے رب! یہ ایمان لانے والی قوم نہیں ہے۔(۸۸) پس ان سے

ع ۲۲ ۱۳
عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٩﴾

درگزر کیا جائے اور کہہ دیں کہ تمہیں سلام ہے، پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(۸۹)

سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۴) (۶۴) — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۵۹ — رُكُوۡعَاتُهَا ۳

سورۃ الدخان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۹ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

ع ۱۲ م
حٰمٓ ﴿١﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

حاء ،میم۔(۱) اور اس کتاب مبین کی قسم۔ (۲) بیشک ہم نے اُسے ایک مبارک رات میں اُتارا، بلاشبہ ہم باخبر

مُنۡذِرِيۡنَ ﴿٣﴾ فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿٤﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

کرنے والے ہیں۔(۳) اس رات میں حکمت کے تمام اُمور کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔(۴) ہرحکم ہماری طرف سے ہے۔ بیشک ہم ہی رسول

مُرۡسِلِيۡنَ ﴿٥﴾ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

بھیجنے والے ہیں۔(۵) یہ تمہارے رب کی رحمت ہے، بلاشبہ وہ سننے والا علم والا ہے۔(۶) آسمانوں اور زمین

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وقف لازم

اور جو کچھ ان میں ہے وہ ان سب کا رب ہے بشرطیکہ تمہیں یقین ہو۔(۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی اور موت دینے والا ہے،

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ

تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد کا بھی رب ہے۔(۸) بلکہ وہ شک کر کے کھیل میں مبتلا ہو گئے ہیں۔(۹) پس اس دن کا انتظار

يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱

کیا جائے جس دن آسمان پر واضح طور پر دھواں آ جائے گا۔(۱۰) جو لوگوں پر چھا جائے گا یہی دردناک عذاب ہوگا۔(۱۱)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ

اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے اس عذاب کو ٹال دے بیشک ہم مومن ہو گئے۔(۱۲) اس وقت اُن کے لیے نصیحت قبول کر لینا کہاں کا فائدہ

وقف لازم جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ اِنَّا

ہے حالانکہ اُن کے پاس رسول مبین تشریف لائے۔(۱۳) پھر بھی اُن کی طرف متوجہ نہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ ایسے معلم ہیں جن پر عشقِ الٰہی کے غلبے کا اثر ہے۔(۱۴) بیشک

وقف لازم كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝۱۵ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

ہم تھوڑے عرصہ کے لیے تم سے عذاب کو روک دیتے ہیں۔ مگر تم پھر بھی کفر کی طرف رغبت کرنے والے ہو۔(۱۵) جس دن ہم اُنہیں پوری شدت کے

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ

ساتھ پکڑیں گے بیشک اس دن ان سے انتقام لیں گے۔(۱۶) اور ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزما چکے ہیں اور اُن کے پاس ہمارے معزز رسول

رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝۱۷ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۸ وَّ

حضرت موسیٰ تشریف لائے۔(۱۷) اُنہوں نے کہا تھا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۸)

اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۹ وَاِنِّيْ عُذْتُ

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے پاس واضح سند لایا ہوں۔(۱۹) اور بلاشبہ میں اپنے رب

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝۲۰ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝۲۱

اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔(۲۰) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ۔(۲۱)

الثلثة فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝۲۲ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ

پس اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دعا کی کہ یہ مجرم لوگوں کی قوم ہے۔(۲۲) تو حکم ہوا کہ ہمارے بندوں کو رات کے وقت لے کر چل پڑو

مُّتَّبَعُوْنَ ۝۲۳ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝۲۴ كَمْ تَرَكُوْا

یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(۲۳) دریا کو ٹھہرا ہوا چھوڑ کر پار کر جاؤ۔ بیشک وہ ایک غرق ہونے والا لشکر تھا۔(۲۴) کتنے باغ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

اور چشمے چھوڑ گئے۔(۲۵) اور کھیت اور عالیشان محلات بھی چھوڑ گئے۔(۲۶) اور بہت ساسامانِ آرائش بھی چھوڑ گئے جس میں وہ بڑے مزے

فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ

سے رہتے تھے۔(۲۷) ان کا انجام اسی طرح کا تھا اور ہم نے بعد میں آنے والی قوم کو اُن کی اشیاء کا وارث بنادیا۔(۲۸) اُن کے برباد ہونے پر نہ آسمان

وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ ع ۱ ۲۹ ۱۴

اورنہ ہی زمین کو رونا آیا اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی گئی۔(۲۹) بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

نجات دی ۔(۳۰) یعنی فرعون سے۔ بلاشبہ وہ بڑا سرکش اورحد کو پس پشت ڈالنے والا تھا۔(۳۱)

وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو علم کے مطابق تمام دنیاپر ترجیح دی تھی ۔(۳۲)اور اُنہیں ایسی نشانیاں دی تھیں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریحاً آزمائش تھی۔(۳۳) بیشک یہ لوگوں یعنی کفار مکہ کا کہنا ہے۔ (۳۴) یہ کہ پہلی موت کے سوا کچھ نہیں

الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور ہم دوبارہ اُٹھنے والوں سے نہیں ہیں۔ (۳۵) پس اگر تم میں صداقت ہے تو ہمارے آباؤاجداد کو زندہ کرکے لے آؤ۔(۳۶)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے تھے ہم نے اُن کو ہلاک کردیا۔ بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا

جُرم کرنے والے تھے۔(۳۷) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جوکچھ ان میں ہے ان کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔(۳۸) ہم نے

خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیاہے لیکن اُن کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔(۳۹) ان تمام کے لیے فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ

مقرر شدہ ہے۔(۴۰) جس دن کوئی قریبی عزیز کسی دوست کے کام نہیں آسکے گا اور نہ اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ ع ۲ ۱۳ ۱۵

مدد کی جائے گی۔(۴۱) سوائے اس کے کہ جن پر اللہ رحم فرمادے بلاشبہ وہ غلبے والا رحم والاہے۔(۴۲) بیشک زقوم

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡیِ

کا درخت ۔(۴۳) گنہگار کا طعام ہے۔(۴۴) پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا ۔(۴۵) جس طرح کھولتا

الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ

ہوا پانی جوش مارتا ہے۔(۴۶) حکم ہوگا کہ اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان تک لے جاؤ۔(۴۷) پھر اسے عذاب دینے کے لیے

رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾ ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ

اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالو۔ (۴۸) مزہ چکھو، بیشک تم بڑے معزز اور مکرم آدمی تھے۔ (۴۹) بیشک

هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِیۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ﴿۵۱﴾

یہ وہی جہنم ہے جس کے متعلق تم شک میں مبتلا تھے۔(۵۰) بلاشبہ اہلِ تقویٰ امن کے مقام پر ہوں گے۔(۵۱)

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۵۲) باریک ریشم اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے اورآمنے سامنے

مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا

بیٹھیں گے۔(۵۳) وہاں اسی طرح کی سہولتیں ہوں گی اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنادیں گے۔(۵۴) وہاں بڑے اطمینان کے

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ

ساتھ ہر قسم کے کھانے کی چیز منگوالیا کریں گے۔(۵۵) پس پہلی موت کے سوا وہاں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے

الۡاُوۡلٰی ۚ وَوَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۶﴾ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ

اور جہنم کے عذاب سے بچ جائیں گے۔(۵۶) یہ آپ کے رب کا فضل ہے یہی دراصل بہت

هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

بڑی کامیابی ہے۔(۵۷) پس اے محبوب! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(۵۸)

فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾

پس آپ انتظار فرمائیں، یہ بھی منتظر ہیں۔(۵۹)

رُكُوۡعَاتُهَا ۴	اٰيَاتُهَا ۳۷	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	سُوۡرَةُ الجَاثِيَةِ ۴۵ مَكِّيَّةٌ ۶۵
اس میں ۳۷ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔		اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	سورۃ الجاثیہ مکی ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ

حامیم۔(۱) یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۲) بیشک آسمانوں اور

معانقة ۱۲

ع ۳ ۱۷ ۱۲

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلۡقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۳ؕ وَفِيۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ

زمین میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۳) اور تمہاری تخلیق اور پھیلائے ہوئے جانوروں میں یقین کرنے والی

اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۴ۙ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴) رات اور دن کے مختلف ہونے میں اور آسمان سے نازل کیے ہوئے اللہ کے

مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ

رزق میں زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے چلنے میں

الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۵ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ

عقل رکھنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۵) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں

فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۶ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۷ۙ

پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔(۶) ہر جھوٹے گنہگار کے لیے تباہی ہے۔(۷)

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ

اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جبکہ اُن کی تلاوت کی جاتی ہے پھر تکبر کی بنا پر وہ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے غرضیکہ اس نے آیتوں کو سنا ہی نہیں،

فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ

پس اس کے لئے دردناک عذاب کی خبر ہے۔(۸) اور پھر جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو ان کا مذاق اُڑانے لگتا ہے

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۹ؕ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا

اُن کے لئے رسوائی والا عذاب ہے۔(۹) اُن کے پیچھے جہنم ہے اور جو اُنہوں نے کمایا

كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۱۰ؕ

اس میں سے کسی چیز نے بھی اُنہیں غنی نہ کیا اور اللہ کے سوا جن کو اُنہوں نے حمایتی بنایا تھا وہ کام نہ آئے اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۱۰)

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۱۱ ع ۱۱ ۱۷

یہ قرآن ہدایت ہے اور اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرنے والوں کے لیے انتہائی دردناک عذاب ہے۔(۱۱)

اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا

اللہ نے تمہارے لیے بحر کو مسخر کردیا ہے تاکہ اس میں اُس کے حکم کے مطابق کشتیاں چلائی جائیں جس سے اس کا فضل

مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۱۲ۚ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

تلاش کیا جائے تاکہ تم شکر کرو۔(۱۲) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ان تمام کو تمہارے لیے

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

مسخر کردیا گیا ہے۔ غور وفکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔(۱۳) آپ اہلِ ایمان سے فرمادیں کہ

اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا

جو لوگ اللہ کے دنوں کی اُمید نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ اُن لوگوں کو اُن کے اعمال کا

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؗ ثُمَّ

بدلہ دے۔ (۱۴) جوکوئی صالح عمل کرے گا تو وہ اس کی اپنی ذات کے لیے ہے اور جس نے بُرا کیا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

تمہیں لوٹ کر اپنے رب ہی کی طرف جانا ہے۔ (۱۵)اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ،حکومت

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ ج

اور نبوت عطا فرمائی اورہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں کارزق دیا اورہم نے اُنہیں تمام دنیاپر فضیلت بھی عطا کی۔ (۱۶)

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اورہم نے اُنہیں دین کے متعلق واضح ثبوت بھی عطا کیے پس اُنہوں نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

اس کی وجہ آپس میں ایک دوسرے سے ضد تھی۔ بیشک آپ کارب قیامت کے دن کی اختلاف شدہ باتوں میں اُن کے درمیان

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا

فیصلہ فرما دے گا۔(۱۷) پھر ہم نے آپ کو دین کے معاملے میں شریعت پر قائم کردیا پس اسی کی اتباع کی جائے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ

اور بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کی جائے۔(۱۸)بیشک وہ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ بھی کام نہ آسکیں گے۔

اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

اور بیشک ظلم کرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اہلِ تقویٰ کا دوست اللہ ہے۔(۱۹)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ

یہ لوگوں کے لیے بصیرت افروز قرآن ہے جو ہدایت اور رحمت ہے یہ اُن کے لیے بھی ہے جو یقین لاتے ہیں۔(۲۰) کیا بُرائیوں کے مرتکب

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ کیا ہم اُن کواُن لوگوں کی مانند کردیں گے جو صاحبِ ایمان ہیں اور صالح عمل کرنے والے ہیں۔

ع ۲ ۱۰ ۱۸ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

تاکہ اُن کی زندگی اور موت ایک جیسی ہوجائے جو حکم یہ لگاتے ہیں بہت ہی بُرا ہے۔(۲۱) اور اللہ نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۲۲)

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى

تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا ہے اور اللہ نے علم کے باوجود اُسے بے راہ ہی رہنے دیا ہے

سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ

اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے اوراس کی آنکھوں پر پردہ آگیا ہے۔پس اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا

کیا پھر بھی تم سبق حاصل نہیں کرتے۔ (۲۳) اور اُنہوں نے کہا ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی زندگی ہے جس میں ہم نے مرنا

وَمَا يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا

اور جینا ہے زمانے کے علاوہ ہمیں کوئی چیز ہلاک نہیں کرتی۔ اور اُنہیں اس کا کوئی علم

يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ

نہیں ہے۔(۲۴) یہ تو صرف قیاس ہی سے کام لے رہے ہیں۔اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے پاس سوائے

قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

یہ کہنے کے اور کچھ وجہ دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہوتو ہمارے پاس باپ دادا کو لے آؤ۔(۲۵) آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں زندگی عطا کرتا ہے

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

پھر وہی تمہیں مارتا ہے پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جس کے متعلق شک نہیں ہے تم سب کو جمع کرے گا لیکن اُن کی اکثریت

ع ۳ ۵ ۱۹ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

لاعلم ہے۔(۲۶) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور قیامت قائم ہونے والے دن

يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ

اہلِ باطل ہی خسارے میں رہ جائیں گے۔(۲۷) آپ ہر اُمت کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھیں گے۔

تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا

ہر اُمت کو اپنے اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا۔آج کے دن تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۲۸) ہمارا یہ لکھا ہوا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفۡخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا

اعمال نامہ تمہارے بارے میں حق بیان کردے گا جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھواتے رہے۔ (۲۹) پس

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کوان کارب اپنی رحمت میں داخل فرمادے گا۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ

یہی نمایاں کامیابی ہے۔(۳۰) اور کفر کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ

نہ سنائی جاتی تھیں اس کے باوجود تم نے تکبر کیااور مجرموں کی قوم بن گئے۔(۳۱)اورجب یہ بات کہی جاتی تھی

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا

کہ اللہ کا وعدہ سچاہے اور قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں ہے تو اس کے جواب میں تم یہی کہتے تھے کہ ہمیں قیامت کے متعلق

السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ

بالکل معلوم نہیں ہے ہم اسے محض گمان تصور کرتے ہیں اور ہمیں اس کا یقین نہیں ہے۔ (۳۲) اوراُن کے عملوں کی برائیاں

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ

ان پر نمایاں ہوگئیں اور اس عذاب نے آکر اُنہیں گھیر لیا جس کاوہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۳۳) اور ان سے کہہ دیاجائے گا

الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ

کہ جس طرح تم نے آج کے دن کی ملاقات کوفراموش کیے رکھا اسی طرح ہم بھی فراموش کیے ہوئے ہیں اور تمہارا ٹھکانا

مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

جہنم ہےاورتمہاراکوئی مددگارنہیں ہے۔(۳۴) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں کوتم نے مذاق بنالیا تھااوردنیوی زندگی نےتمہیں دھوکے میں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

مبتلا کیا ہوا تھا۔پس آج یہ دوزخ سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ ہی اُنہیں توبہ کی توفیق ملے گی۔ (۳۵)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ

پس تمام حمد اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کارب ہے اور زمین کارب ہے رب العالمین بھی وہی ہے۔ (۳۶) اور

الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۱۱ ۲۰

آسمانوں وزمین کی کبریائی اسی کے شایانِ شان ہے، وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۳۷)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" -تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ مَکِّیَّۃٌ (۴۶) (۲۶) | اٰیٰتُہَا ۳۵ | رُکُوۡعَاتُہَا ۴

سورۃ الاحقاف مکی ہے۔ اس میں ۳۵ آیات اور ۴رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقۡنَا
حٰم۔ (۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا حکمت والا ہے۔(۲) آسمانوں اور
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ
زمین میں جو کچھ ہے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے اور اُن کی مدت مقرر ہے۔ اور
وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ
کفر کرنے والوں کو جس بات سے ڈرایا جاتا ہے اسے وہ پس پشت ڈال دیتے ہیں۔(۳) فرمادیں کہ ذرا یہ تو دکھاؤ کہ اللہ کے سوا
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ
جن کو تم پوجتے ہو اُنہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں اُن کی کچھ حصہ داری ہے۔
فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ
میرے پاس وہ کتاب لے آؤجو اس سے پہلے نازل ہوئی ہو یا علم کے آثار لے آؤ
اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾ وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
اگر تم سچے ہو۔(۴) اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ کے سوا اس کو پکارے
اللّٰہِ مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ عَنۡ دُعَآئِہِمۡ
جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور وہ اُن کے پکارنے ہی سے
غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوۡا لَہُمۡ اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ
غافل ہیں۔(۵) اور حشر کے دن جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اُن کے معبوداُن کے دشمن ہوں گے اور اس سے انکار کریں گے کہ وہ اُن
کٰفِرِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
کی پوجا کرتے تھے۔(۶) اوران پرجب ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان میں سے کافر حق آجانے کے بعد کہتے ہیں
لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ
یہ تو صریحاً جادو ہے۔(۷) کیا وہ یہ بات کہتے ہیں کہ نبی نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے آپ اُس کے جواب میں فرمادیں کہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنایا ہے تو تم مجھے اللہ سے چھڑا لینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہو، اور جو باتیں تم بناتے ہو وہ اُنہیں جانتا ہے

تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيۡدًۢا بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ

میرے اور تمہارے درمیان وہ بحیثیت گواہ کے کافی ہے اور وہ بڑی بخشش والا

الرَّحِيۡمُ ﴿۸﴾ قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ

رحم والا ہے۔(۸) آپ فرما دیں کہ میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور یہ کہ مجھے ادراک ہو جائے کہ میرے ساتھ

بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾

اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔ میں صرف اس کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو واضح طور پر ڈرسنانے والا ہوں۔(۹)

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَ شَهِدَ

آپ فرما دیں کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کردو تو دیکھو پھر کیا ہوگا اور بنی اسرائیل میں سے اسی کی مثل

شَاهِدٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ

ایک گواہ گواہی دے چکا ہے جو ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ ع ۱

بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰) اور کفر کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں

اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ

اگر یہ اسلام بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف سبقت نہ لے جاتے اورجب اُنہیں اس سے ہدایت حاصل نہ ہوئی تو وہ کہیں گے

هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ وَ

کہ یہ تو قدیم بہتان ہے۔(۱۱) اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب موجود ہے جو باعث رہنمائی اوررحمت ہے اور

هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَبُشۡرٰى

یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرایا جائے اور احسان کرنے والوں کو

لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ

بشارت دے۔(۱۲) بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم ہوگئے تو اُنہیں کوئی خوف نہیں ہے

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰۤئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ خٰلِدِيۡنَ

اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۳) یہی لوگ اصحاب جنت ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

یہ اُن کے اعمال کی جزاء ہے۔(۱۴) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک

اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ

کرنے کا حکم دیا ہے۔اس کی والدہ نے بڑی تکلیف سے اسے اُٹھائے رکھا اوراسے جنم دینے میں بھی تکلیف برداشت کی اور اُس کے حمل اور دودھ

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ

پلانے تک تین مہینے گزر گئے حتیٰ کہ جب وہ پوری طرح نشوونما پاگیا اور چالیس سال کا ہوگیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

تو اس نے عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنی نعمت کا شکر کرنے کی توفیق عطا فرمادے وہ نعمت جو تونے

وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور میں تیری رضا کے مطابق صالح عمل کروں اور میری اولاد کو اصلاح پر قائم رکھ۔

ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ

بیشک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(۱۵) یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ

جن کے ہم اچھے اعمال کو قبول کرتے ہیں اور اُن کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں

فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِیْ

یہی اصحاب جنت سے ہیں۔ یہی سچا وعدہ ہے جو اُنہیں دیا جاتا تھا۔(۱۶) اور جس نے

قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ

اپنے ماں باپ کے سامنے اُف کہا کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہوکہ مجھے قیامت کے روز نکالا جائے گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی

مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

صدیاں گزر چکی ہیں مگر کوئی زندہ نہ ہوا۔اور اُس کے ماں باپ اللہ سے فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں خرابی ہو ایمان لے آ۔ بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ

سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(۱۷) یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے یہ ان اُمتوں میں سے ہیں جو جنوں اور انسانوں میں سے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مدّ ،، ـــ تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

پہلے گزر چکی ہیں۔ بیشک وہی خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔ (۱۸) اور ہر ایک کے لیے اُن کے عملوں کے مطابق درجے ہیں۔

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اوراللہ اُنہیں اُن کے اعمال کی پوری جزا دے گا اور ان پر زیادتی نہ ہوگی۔(۱۹) اور جس دن کفر کرنے والوں کو آگ کے

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

سامنے لاکر کہا جائے گا۔ تم نے اپنے حصے کی پاک چیزوں کو دنیا کی زندگی ہی میں لے لیا اور اس سے خوب فائدہ اُٹھالیا

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

پس آج تمہیں اس کے عوض ذلّت والا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ ع ۲ ۱۰ ۲

اور اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نافرمانیاں بھی کرتے تھے۔(۲۰) اور عاد کے قومی بھائی حضرت ہود کو یاد کرو جب

اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

کہ اُنہوں نے اپنی قوم کو احقاف میں اللہ سے ڈرنے کا پیغام دیا اور بیشک اس سے قبل بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے اور

مِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

اُن کے بعد بھی ڈرانے والے آئے جن کا پیغام تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب

عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

آنے کا خوف ہے۔(۲۱) اُنہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لیے آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں پس اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ

آپ سچے ہیں تو جس عذاب کے لانے کا ہمیں وعدہ دیتے ہواُسے لے آؤ۔(۲۲) حضرت ہود نے فرمایا کہ بلاشبہ عذاب کے نازل ہونے کا علم اللہ کے

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

پاس ہے اور میں تو صرف تمہیں اللہ کے پیغام کی تبلیغ کرنے آیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم جاہلوں کی قوم ہو۔(۲۳) پھر جب اُنہوں نے بادل کی

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

صورت میں عذاب کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش کرے گا نہیں بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ لا تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

جس کے آنے کے بارے میں تمہارا جلدی کا مطالبہ تھا یہ ہوا کا طوفان ہے جس میں دردناک عذاب چھپا ہے۔(۲۴) جو اپنے رب کے حکم کے مطابق

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ

ہر چیز کو نیست و نابود کر دے گا پس اگلی صبح کو اُن کے خالی مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ مجرموں کی قوم کو ہم اسی طریقے سے

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدۡ مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ وَجَعَلۡنَا

سزا دیتے ہیں۔(۲۵) اور ہم نے اُنہیں ایسا اقتدار دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا ہے اور ہم نے اُنہیں کان

لَهُمۡ سَمۡعًا وَّ اَبۡصَارًا وَّ اَفۡـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَاۤ

اور آنکھیں اور دل بھی دیے تھے۔ پس نہ اُن کے کان اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ

اَبۡصَارُهُمۡ وَلَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِ

اُن کے دل کچھ بھی کام نہ آئے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا مَا ع ۳ ۲

اور اُنہیں اس عذاب نے آکر گھیر لیا جس کا آنا اُن کے نزدیک مذاق تھا۔(۲۶) اور بیشک ہم نے تمہارے گردونواح

حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰى وَصَرَّفۡنَا الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوۡلَا

کی بستیوں کو ہلاک کردیا اور ہم نے پے در پے اپنی نشانیوں کو ظاہر کیا تاکہ وہ حق کی طرف راجع ہوجائیں۔(۲۷) پھر ان معبودوں نے

نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا

اُن کی مدد کیوں نہ کی جن کو اُنہوں نے اللہ کے سوا قربِ الٰہی کے لیے پرستش کے لائق بنا رکھا تھا، بلکہ وہ ان سے رُوپوش ہوگئے

عَنۡهُمۡ ۚ وَذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ

اور یہ ان کا بہتان تھا جسے وہ اپنی طرف سے جھوٹ کی بنا پر بنا لیتے تھے۔(۲۸) اور جب ہم نے جنوں میں سے کچھ کو آپ کی

نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ

طرف متوجہ کیا تاکہ وہ قرآن سُنیں تو جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہوکر سُنو،

فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا

پھر جب قرآن پڑھا جاچکا تو اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے تاکہ اُنہیں ڈر ائیں۔(۲۹) اُنہوں نے کہااے ہماری قوم ہم نے

سَمِعۡنَا كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ

ایک کتاب سُنی ہے جو حضرت موسیٰ(علیہ السلام) کے بعد نازل ہوئی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے

يَهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ وَاِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا دَاعِىَ

حق اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ (۳۰) اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

بات کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ تاکہ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ

سے بچالے۔(۳۱) اور جو اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو نہ مانے تو وہ زمین میں اس کے اختیار سے نکل کر کہیں نہیں جاسکتا اور

لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾ اَوَلَمْ

اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ وہی لوگ صریحاً گمراہی میں ہیں۔ (۳۲) کیا اُنہوں نے

يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

یہ نہیں سوچا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اورزمین کو بنایا ہے اور اُن کی تخلیق میں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾

اسے ذرا بھی تھکن نہ ہوئی وہ قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے ہاں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۳۳)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ

اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے،

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾

وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم۔ان سے کہا جائے گا کہ اپنے کفر کے باعث عذاب کامزہ چکھو۔(۳۴)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

پس اے محبوب آپ صبر کیجیے جس طرح اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا ہے اور اُن کے لیے جلدی نہ کریں

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ

غرضیکہ جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا تو وہ خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع ٤ ٩ ٤ الربع

یہ قرآن کی تبلیغ ہے پس فاسقوں کی قوم ہی ہلاک ہو کررہے گی۔(۳۵)

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ ٤٧ مَدَنِيَّةٌ ٩٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٣٨ رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورۃ محمدؐ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۸ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے دوسروں کو روکا تو اُن کے اعمال کو اس نے بے فائدہ کردیا۔(۱)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ "،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ

اور جو لوگ صاحبِ ایمان ہوگئے اور صالح عمل کرتے رہے اور اُس پر ایمان لائے جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا ہے اور اُن کے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ

رب کی طرف سے وہی حق ہے، اللہ تعالیٰ نے اُن کی بُرائیوں کو مٹا دیا اور اُن کے احوال کی اصلاح کردی۔(۲) یہ اس لیے

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور بلاشبہ ایمان لانے والوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔(۳) پھر جب اہلِ کفر سے تمہارا مقابلہ ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

تو اُن کی گردنیں اُڑا دو یہاں تک کہ جب اُنہیں اچھی طرح جان سے مارلو تو جو پکڑے جائیں تو اُن کو مضبوطی سے باندھ کر قید کرلو

الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڗ ۵ ع ١٣

پھر اس کے بعد احسان کی بناء پر اُنہیں چھوڑ دو یا اُن سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ مخالف لشکر جنگ کے ہتھیار ڈال دے

ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

یہی حکم ہے اور اللہ چاہتا تو اُن سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ تم میں سے بعض لوگوں کو

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾

آزمانا چاہتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان دے بیٹھے تو اللہ اُن کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔(۴)

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾

عنقریب اِنہیں راہ مل جائے گا اور اُن کے حال کو سنوار دے گا۔(۵) اور اُنہیں جنت میں داخل کرے گا جس کا تعارف اُس نے کروادیا تھا۔(۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی یعنی اللہ کے دین کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد فرمادے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔(۷)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا

اور کفر کرنے والے نیست و نابود ہوجائیں اور وہ اُن کے اعمال کو ضائع کردے۔(۸) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

اسے اُنہوں نے ناپسند کیا پس اس نے اُن کے اعمال کو ضائع کردیا۔(۹) تو کیا اُنہوں نے زمین کی سیاحت نہیں کی ہے تاکہ وہ پہلے لوگوں کا انجام

وقد یبید الیقول ذٰلکؕ ولکن حسن اتصاله بما قبله ویوقف علی ذٰلکؕ ١٢

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

”مَدّ“ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اپنی آنکھوں سے خود دیکھ لیتے، اللہ تعالیٰ نے ان کو نیست ونابود کر دیا۔ اور کافروں کے لیے

اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اسی کی مثل سزائیں ہیں۔(١٠) یہ اس لیے کہ اللہ ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے اور یہ کہ کفر کرنے والوں کا

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ١١ ٥

کوئی مولیٰ نہیں ہے۔(١١) بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

جنت میں داخل فرمائے گا جس میں درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اوراہلِ کفر دنیوی زندگی سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اور جانوروں کی طرح کھاتے ہیں اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے۔ (١٢) اور کتنے ہی شہر اس شہر سے

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ

شان وشوکت میں بڑھ کرتھے جس کے رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا۔ہم نے ان کو ہلاک کردیا پس اُن کا کوئی مددگار

لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ

نہیں ہے۔(١٣) تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلائل پر ہو اس شخص کی مانند ہوگا جس کے لیے اس کے برُے اعمال کومزین کردیا

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

گیا ہواور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہو۔(١٤) جنت کا حال یوں ہے جس کا اہلِ تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے، اس میں ایسی نہریں ہیں

مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

جن کے پانی کا ذائقہ بدمزہ نہیں ہوتا۔ اور دودھ کی ایسی نہریں ہیں جن کے مزے میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اور شراب کی ایسی نہریں ہیں

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا

جو پینے والوں کے لیے بڑی لذت آمیز ہیں۔ اور مصفٰی شہد کی نہریں ہیں۔ اور اہلِ جنت کے لیے اس میں ہر قسم کے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی۔ کیا ان لوگوں کی آسودگی ہمیشہ آگ میں رہنے والوں کی مانند ہے

وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

نہیں اورانہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جس سے اُن کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں گی۔(١٥) اوران میں کچھ ایسے لوگ ہیں جو آپ کی باتیں سنتے

حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫

ہیں حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر علم والوں سے کہتے ہیں کہ بھلا اُنہوں نے ابھی ابھی کیا کہا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات کی اتباع کرتے ہیں۔(۱۶) اور جو لوگ

اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

ہدایت پر ہیں تو اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور اُنہیں تقویٰ عطا کردیتا ہے۔(۱۷) پس کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ

السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

وہ اچانک اُن پر آجائے بلاشبہ اس کی علامات آچکی ہیں۔ پھر جب وہ آجائے گی تو پھر کہاں سے اُنہیں نصیحت

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

حاصل ہوگی۔(۱۸) پس آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ دعا کیا کریں کہ اللہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور مومنین اور مومنات

وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ ع ۲ ۸ ۶

کے لئے استغفار کیا کریں اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کے مقامات کو جانتا ہے۔(۱۹) اور ایمان لانے والے کہتے ہیں کہ

اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا

جہاد کے متعلق کوئی نئی سورت کیوں نازل نہیں کی گئی۔ پھر جب کوئی واضح سورت نازل کی جاتی ہے اور جس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے۔

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ

تو آپ دل میں نفاق کی بیماری رکھنے والوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کو اس نظر سے دیکھتے ہیں جس طرح کہ وہ شخص دیکھتا ہے

الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫

جس پر موت کی غشی طاری ہو پس اُن کے لیے بہتر تھا ۔(۲۰) کہ وہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے،

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

پھر جب جہاد کا قطعی حکم ہوگیا تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر تھا۔(۲۱) پھر تم (منافقوں) سے یہی

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ

توقع ہے کہ اگر تمہیں حکومت مل جائے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنی رشتہ داریوں کو قطع کرو۔(۲۲) انہی لوگوں پر

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

اللہ نے لعنت کی ہے پھر اُنہیں بہرا اور آنکھوں سے اندھا کر دیا۔(۲۳) کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ

یا اُن کے دلوں پر قفل لگ چکے ہیں۔(۲۴) پھر بیشک جو لوگ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر کر پیچھے پھر گئے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَی ۙ الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰی لَهُمْ ﴿٢٥﴾

شیطان نے اُنہیں فریب میں مبتلا کیا۔ اوراُنہیں لمبی عمر کی اُمید دلائی۔(۲۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِیْعُكُمْ فِیْ بَعْضِ

یہ اس لیے کہ اُنہوں نے ان لوگوں سے کہا جو اللہ کے نازل کردہ کو ناپسند کرتے تھے کہ بعض امور میں عنقریب

الْاَمْرِ ۚۖ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ

ہم تمہاری بات مان لیں گے اور اللہ اُن کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔(۲۶) پس اس وقت اُن کا حال کیسا ہوگا جب کہ فرشتے ان کو موت دینے کے لئے

وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا

روحیں قبض کریں گے اوراُن کے چہروں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔(۲۷) اُس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اُس کی پیروی کی جو اللہ کو ناپسند تھا اور اُس کی

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ع ٣ ٩ ٧

رضا کو نہ چاہا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے۔(۲۸) کیا منافقوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ یہ نفاق کا مرض اُن کے دلوں میں ہے

اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

کہ اللہ اُن کی دلی عداوت کو ظاہر نہیں کرے گا۔(۲۹) اور اگر ہم چاہیں تو تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیں جنھیں آپ اُن کی صورتوں سے پہچان چکے ہیں۔

بِسِیْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

اور آپ اُن کو اُن کی باتوں کے انداز سے بھی پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔(۳۰)

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰی نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے تاکہ تم میں سے ہمیں مجاہدوں اور صابروں کا پتہ چل جائے اور ہم تمہاری خبروں کو مدِنظر رکھیں گے۔(۳۱)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور اُنہوں نے راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کی۔

مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی ۙ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْــًٔا ؕ وَ سَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

وہ ہر گز اللہ کا کوئی بھی نقصان نہیں کر سکتے اور اللہ اُن کے اعمال کو اکارت کردے گا۔ (۳۲)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرواور رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرواور اپنے عملوں کو باطل نہ کرو۔(۳۳)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر حالتِ کفر ہی میں مر گئے تو اللہ تعالیٰ

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا إِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ

ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔(۳۴) پس کم ہمت نہ بنو اور نہ ہی کافروں کو صلح کی طرف بلاؤ۔ حالانکہ تم ہی غلبہ پانے والے ہو،

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے عملوں کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔(۳۵) دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾

اور اگر ایمان لے آؤ اور متقی بن جاؤ تو وہ تمہارے اجر تمہیں عطا کردے گا اور وہ تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ (۳۶)

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ

اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے پس سب کچھ مانگ لے تو تم بخل کرنے لگو گے اور وہ تمہارے دلوں کی عداوت کو ظاہر کردے گا۔(۳۷) ہاں تم ہی وہ

هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ

ہو جنھیں اس طرف بلایا جاتا ہے کہ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھر تم میں ایسے بھی ہیں جو خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں اور

مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

جو بخل کرتا ہے تو دراصل وہ اپنی ذات ہی سے بخل کرتا ہے۔ اوراللہ تو غنی ہے یہ کہ تم بھی اس کے محتاج ہو

ع ۱۰ ۸ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ پر کسی اور قوم کو بدل کرلے آئے گا پھر وہ تمہاری مثل نہ ہوں گے۔(۳۸)

سُوْرَةُ الْفَتْحِ ۴۸ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ۲۹ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۃ الفتح مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

بلاشبہ ہم نے آپ کو باکمال فتح عطا فرمائی۔(۱) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے باعث آپ سے مقدم اور مؤخر(حضرات) کے گناہ

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ وَّ

معاف فرمادے اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کردے اور آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے۔(۲) اور

يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اللہ آپ کی زبردست امداد کرنے والا ہے۔(۳) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر اطمینان عطا کیا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

تاکہ اُن کے ایمان میں ایمانی قوت سے مزید اضافہ ہو جائے ، اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اللہ ہی کے ہیں۔ اوراللہ تعالیٰ علیم ہے حکمت والا ہے۔ (۴) تاکہ اللہ مومنین اور مؤمنات کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

باغوں میں داخل کردے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے اور وہ ان سے اُن کے عیبوں کو

سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

دُور کردے اور اللہ کی بارگاہ میں یہ عظیم کامیابی ہے۔ (۵) اور یہ کہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کوعذاب میں مبتلا کردے جواللہ کے بارے میں بدظن ہیں۔

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

ان پر بُری گردش کاوقت ہے۔ اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا اور اُن پر لعنت ہے اور اُنہی کے لیے جہنم تیار کیا گیا ہے۔

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶) اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾

اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۷) بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔(۸)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور حضور(صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم اور اُن کی توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی

اَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

تسبیح کرتے رہو۔(۹) بلاشبہ اے محبوب! جولوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں،اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

پس جو کوئی عہد یعنی بیعت توڑے تو اُس کا وبال اس کی اپنی ذات پر ہی ہوگا، اور جو کوئی اپنے عہد کو پورا کردے

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ۱۰ ۹

جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اُسے اجر عظیم سے نوازے گا۔(۱۰) اعرابیوں میں سے جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ۔ تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اوراہل وعیال نے مشغول رکھا پس آپ ہمارے لیے معافی طلب کریں،

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ کے مقابلے میں کون کس چیز کا مالک ہے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

اگر وہ تمہیں نقصان دینا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ

باخبر ہے۔(۱۱) بلکہ تمہارا یہ خیال تھا کہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور مؤمنین ہرگز واپس لوٹ کر

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ

اپنے اہل وعیال میں نہ آئیں گے اور تمہارے دلوں میں یہی بات راسخ ہوچکی تھی اور تمہارا ظن بہت ہی بُرا ظن تھا

وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔(۱۲)اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے شعلہ انگیز

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

آگ تیار کررکھی ہے۔(۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کی ہے۔ جسے چاہے بخش دے

وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

اور جسے چاہے عذاب میں مبتلا کردے اور اللہ مغفرت کرنے والا بڑا ہی رحیم ہے۔(۱۴) عنقریب جب تم مال غنیمت لینے جاؤ گے

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

تو پیچھے بیٹھے رہنے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ پیچھے آنے دیجیے۔ ان کا ارادہ ہے کہ

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

وہ اللہ کی بات کو تبدیل کردیں، آپ فرمادیں کہ تمہیں ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آنا چاہیے اسی طرح کی بات اللہ پہلے بھی کہہ چکا ہے۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

پھر وہ کہیں گے کہ تمہیں ہم سے حسد ہے۔ ان کا کہنا غلط ہے بلکہ ماسوائے چند کے وہ اللہ کی بات کو سمجھتے ہی نہ تھے۔(۱۵)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ

عربی نسل کے پیچھے رہ جانے والے بدوؤں کو آگاہ کردیں کہ بہت جلد تمہیں ایک جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
تم ان سے لڑتے رہو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پس اگر تم نے اس بات کو مان لیا تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا۔
حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾
اور اگر تم نے اس وقت بھی مُنہ موڑ لیا جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تواللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کردے گا۔(۱۶)
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ
اندھے پرجہاد میں شامل نہ ہونے کا گناہ نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر گناہ ہے اورنہ ہی مریض کا جہاد میں آنے کا
حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
کچھ حرج ہے اورجو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ النصف ع ٢ ١٠
اور جو شخص منہ پھیرے گا تواللہ اسے دردناک عذاب دے گا۔(۱۷) بیشک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جب
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
کہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے پس اللہ کو اُن کے دلوں کی بات معلوم تھی۔
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ لا وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
پس اُن پر اطمینان نازل کر دیا گیا اور اُنہیں قریبی فتح عطا کردی۔ (۱۸) اوربہت سا مال غنیمت بھی دیا
يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
جسے وہ لے لیں اور اللہ غلبے والا حکمت والاہے۔ (۱۹) اللہ نے تم سے کثیر مال غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
جسے تم حاصل کرلو گے پھرجلدہی عطا کردیا ہے اور اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تمہارے خلاف اُٹھنے سے روک دیاہے
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ لا وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا
تاکہ مومنوں کے لیے ہماری یہ نشانی ہوجائے اور تمہیں صراط مستقیم کی طرف قائم رکھے ۔(۲۰)اور تمہیں وہ انعام دیے
عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾
جو تمہارے دائرہ اختیار میں نہ تھے لیکن اللہ نے ان کااحاطہ کررکھاہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۱)
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ
اور اگر کفر کرنے والے تم سے جنگ کرتے تو اُلٹے پاؤں پیٹھ دکھاکر بھاگ جاتے پھر وہ نہ کسی کو اپنا دوست اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ : تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

نہ مددگار پاتے۔(۲۲) پہلے ہی سے اللہ کا یہ دستور چلا آرہا ہے۔ اور تم ہرگز اللہ کے دستور میں

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

تبدیلی نہ پاؤ گے۔ (۲۳) اور وہی ہے جس نے فتحِ مکہ کے بعد اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

ان سے وادئ مکہ میں روک دیے باوجود اِس کے کہ وہ تمہاری دسترس میں آچکے تھے، اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۲۴) یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

روکا، قربانی کے جانور اپنی جگہ پر پہنچنے سے رُکے رہے۔ اور اگر مکہ میں کچھ مومن مرد اور

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کے متعلق معلوم نہ ہونے کی بناء پر اُنہیں تم شکستہ حال کردیتے اور تمہیں

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

اُن کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو بھی فتح آپ کی ہوتی مگر اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔ اگر ایمان والے

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور کافر الگ ہوتے تو اس وقت ہم ان سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دے دیتے۔ (۲۵) جب کافروں نے اپنے دل میں

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

ہٹ دھرمی سے کام لیا اور وہ ہٹ دھرمی بھی دور جاہلیت کی تھی تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکون نازل کردیا

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

اور اُنہیں تقویٰ کی بات پر گامزن کر دیا اور اُنہیں اس کا حق حاصل تھا

بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ ع ۳ ۹ ۱۱

اور وہ اُس کے اہل بھی تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۲۶) بیشک اللہ نے اپنے رسول کو

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

حق کے ساتھ سچا خواب دکھایا کہ جب اللہ نے چاہا تو آپ امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بـ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ
یا بالوں کو کترواتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوگے، اس وقت خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں
تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
تو اس نے اس سے پہلے ہی تمہیں ایسی فتح عطا فرمادی جو قریب ہے۔(٢٧) وہی ہے جس نے اپنے رسُول کوہدایت کی
بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿٢٨﴾
کتاب اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کردے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (٢٨)
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ
کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں ، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحم دل ہیں
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِیْمَاهُمْ
آپ اُنہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے ، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت
فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ
کثرت سجود سے ظاہر ہے، اُن کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال معانقة ١٥
فِی الْاِنْجِیْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر وہ اپنے تنے کے بل کھڑا ہوگیا
عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ
اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تاکہ کافروں کو اس سے غصہ آئے ان میں سے
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿٢٩﴾ ع ٤ ٣ ١٢
ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کررکھاہے۔(٢٩)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ (٤٩) مَكِيَّةٌ (١٠٦)

اٰیٰتُهَا ١٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الحجرات مدنی ہے — اس میں ١٨ آیات اور ٢ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا
اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے مقدم ہونے کی کوشش نہ کیا کرو اور اللہ سے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ

ڈرتے رہو بیشک اللہ سننے والا علم والا ہے۔(۱) اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

اور نہ آپ سے زور سے بات کیا کرو جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بلند لہجے میں باتیں کرتے ہو۔

اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

اس طرح کرنے سے کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہوجائیں اور تمہیں اُس کی خبر تک نہ ہو۔ (۲) بیشک جولوگ اللہ کے رسول کے پاس

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

اپنی آواز کے لہجے کو پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے

لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

آزما لیاہے۔اُن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔(۳) بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے

وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

آواز دیتے ہیں اُن کی اکثریت ناسمجھ ہے۔ (۴) اور اگر وہ آپ کے خود بخود باہر تشریف لانے تک صبر کرتے

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۵) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لے کر آئے تواس کی تحقیق کرلیا کروکہ کہیں کسی قوم کو بے خبری میں تکلیف نہ دے بیٹھو

فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

پھر تم اپنے کیے پر پچھتانے لگو۔(۶) اور تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

اگر بہت سے کاموں میں تمہاری بات کومان لیا کریں توتم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لیے ایمان کودلکش بنا دیا ہے

الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ

اور اسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے اور کفر اور فِسق اور نافرمانی سے تم

الْعِصْيَانَ ۭ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ

کو متنفر کر دیا۔ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔(۷) اور یہ اللہ کا فضل اور نعمت ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ،، ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

اور اللہ علیم ہے حکمت والاہے۔(۸) اور مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں جھگڑ پڑیں تو دونوں کے مابین صلح کرادیں۔

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

پھر اگر ان میں سے کوئی دُوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پھر اگر وہ واپس لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

عدل اور انصاف کے مطابق صلح کروا دو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتاہے۔(۹) بلاشبہ مومن آپس میں

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع

بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

اے ایمان والو! تم میں سے ایک قوم دوسری قوم سے مذاق نہ کرے، شاید کہ وہ ان مذاق کرنے والوں سے بہتر ہو

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا

اورنہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک

تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور نہ بُرے القاب سے دوسروں کو پکارو، صاحبِ ایمان ہوکر فاسق

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

کہلانا بہت بُرا ہے اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔(۱۱) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

ایمان والو! بدگمانیوں کی کثرت سے اپنے دامن کو بچایا کرو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

نہ کسی کی بُرائیاں تلاش کیا کرو اورنہ ایک دوسرے کی غیبت کیاکرو کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

کرے گا تم تو اس سے کراہت کرتے ہو۔اور اللہ سے ڈرو بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ

رحم والا ہے۔(۱۲) اے لوگو! بلاشبہ ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف نسلیں اور مختلف قبائل بنا دیا ہے

شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ

تاکہ تم آپس میں پہچانو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ مکرم وہ ہے جو تم میں سے متقی ہے بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ

اللہ علیم ہے خبیر ہے۔(۱۳) دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، آپ فرمائیں کہ تم ایمان نہیں لائے ہو بلکہ

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا

تم یہ کہو کہ ہم سلامتی میں آگئے کیونکہ تمہارے دلوں میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رسول کی اطاعت کروگے، تو اللہ ذرا بھی تمہارے عملوں میں کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

رحم والا ہے۔ (۱۴) بلاشبہ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئیں پھر شک نہ کریں

وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں۔ وہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

صادق ہیں۔(۱۵) آپ فرمادیں کہ کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو اور اللہ جو کچھ آسمانوں

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ

اور زمین میں ہے سب کچھ جانتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔(۱۶) اے محبوب کہ وہ مسلمان ہونے کا احسان جتلاتے ہیں۔

اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

آپ فرمایئے کہ مجھ پر اپنے مسلمان ہونے کا احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان جتاتا ہے کہ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ

اس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت عطا فرما دی ہے اگر تم سچے ہو۔(۱۷) بیشک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور

ع ۲ ۸ ۱۴ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

زمین کے غیب کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۱۸)

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ٥٠ ٣٤ | اٰيٰتُهَا ٤٥ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ قٓ مکی ہے — اس میں ۴۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ (١) بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ۔ قرآن مجید کی قسم۔(۱) بلکہ اُنہیں تعجب ہوا کہ اُن کے پاس ان میں سے ایک ڈرسنانے والا آیا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ (٢) ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ

توکفر کرنے والوں نے کہا کہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔(۲) کہ کیا جب ہم مرکرمٹی ہوجائیں گے تو پھر ہمارا دوبارہ زندہ ہوکر

ذٰلِكَ رَجْعٌ ۢ بَعِيْدٌ (٣) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ

لوٹنا بعید ازعقل ہے۔(۳) اُن کے جسم کو جتنا زمین کھا کر کم کردیتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے۔ اور

عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ (٤) بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

ہمارے پاس کتاب میں سب کچھ محفوظ ہے۔(۴) بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا حق آجانے کے باوجود وہ ایک معمہ

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (٥) اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ

میں مبتلا ہیں۔(۵) کیا وہ اپنے اُوپر آسمان کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا

زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ (٦) وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

اور اسے مزین کیا اوراس میں کوئی بھی شگاف نہیں ہے۔(۶) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اوراس میں پہاڑوں کوکھڑا کردیا اور

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ۢ بَهِيْجٍ ۙ (٧) تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

اس میں ہر قسم کی نباتات کا جوڑا اُگایا۔(۷) ہر رجوع کرنے والے کے لیے بصیرت

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ (٨) وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

اور نصیحت ہے۔(۸) اور ہم نے آسمانوں سے پانی نازل کیا جو بابرکت ہے، پھر ہم نے اس سے باغ اُگائے

جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ (٩) وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ (١٠) رِّزْقًا

اورکھیتوں کا اناج بھی اُگایا۔(۹) اور کھجور کے پُرشکوہ درخت بھی اُگائے جن کے خوشے گنجان ہوتے ہیں۔(۱۰) یہ بندوں کے لیے

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ (١١) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

رزق ہے اورہم نے اس پانی سے مردہ شہرکو زندہ کیا۔ اسی طرح قبر سے اُنہیں نکالا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم

قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ

اور اصحاب الرس اور ثمود نے جھٹلایا۔(۱۲) اور قوم عاد اور فرعون اور لوط کی قوم نے بھی

لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَیْکَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ کُلٌّ کَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

جھٹلایا تھا۔ (۱۳) اور اصحاب ایکہ اور قوم تبع ،غرضیکہ ان تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس میرے عذاب کے وعدہ کا ان پر

وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِیْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

اطلاق ہوگیا۔(۱۴) تو کیا ہم پہلی مرتبہ کی تخلیق سے تھک گئے ہیں، نہیں بلکہ وہ نئی تخلیق کے متعلق شک

ع ۱۵/۱۵ جَدِیْدٍ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ

میں مبتلا ہیں۔ (۱۵) اور بلاشبہ ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اورہم جانتے ہیں اُس کے نفس میں اُٹھنے والے وسوسوں کو۔

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ

اورہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں ۔(۱۶) جب انسان کوئی فعل کرتا ہے تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں

الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ

جو اُس کی دائیں جانب اور بائیں جانب بیٹھے ہوتے ہیں۔(۱۷)وہ اپنی زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا کہ ایک لکھنے والا نگران

رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ﴿۱۸﴾ وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ

اُس کے پاس ہی ہوتا ہے۔ (۱۸) اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آگئی۔ یہی وہ وقت تھا جس سے تو

مِنْهُ تَحِیْدُ ﴿۱۹﴾ وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْوَعِیْدِ ﴿۲۰﴾ وَ جَآءَتْ كُلُّ

بھاگتا تھا۔(۱۹) اورصور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی وعید کا دن ہو گا ۔(۲۰) اور ہر شخص ہمارے پاس اسی طرح آئے گا

نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِیْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

کہ اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔(۲۱) بیشک تواس سے غفلت میں تھا پس ہم نے تیری نظروں سے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿۲۲﴾ وَ قَالَ قَرِیْنُهٗ

حجاب اُٹھا دیا ہے سو آج تیری نظر بہت تیز ہے۔(۲۲) اور اس کے ساتھ رہنے والا فرشتہ کہے گا

هٰذَا مَا لَدَیَّ عَتِیْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ

کہ تیرا اعمالنامہ میرے پاس موجود ہے۔ (۲۳) حکم ہوگا کہ تمام سرکش ناشکروں کو جہنم میں ڈال دو۔ (۲۴) جو بھلائی

لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ مُّرِیْبِ ﴿۲۵﴾ الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی

سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا تھا۔(۲۵) جس نے اللہ کے ساتھ کئی دُوسرے معبود بنائے ہوئے تھے پس اسے شدید

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ (٢٦) قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ

عذاب میں مبتلا کردو۔(۲۶) اس کا ساتھی شیطان کہے گا اے ہمارے رب میں نے اُس کو سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ یہ خود ہی دُور کی

ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ (٢٧) قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔(۲۷) اللہ فرمائے گا کہ میری بارگاہ میں جھگڑا نہ کرو میں تو پہلے ہی تمہیں وعید سے

بِالْوَعِيْدِ (٢٨) مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (٢٩) يَوْمَ ع ۱۴ ۱۲

باخبر کرچکاہوں۔(۲۸) ہمارے ہاں بات میں تبدیلی نہیں ہوتی اور میں اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔ (۲۹) اُس دن

نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ (٣٠) وَاُزْلِفَتِ

ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھرگئی ہے تووہ کہے گی کہ مجھ میں مزید گنجائش ہے۔ (۳۰) اور جنت کو اہل تقویٰ کے نزدیک

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (٣١) هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

کردیاجائے گاجوبالکل دُورنہ ہوگی۔(۳۱) یہی وہ جنت ہےجس کاتم سے وعدہ کیاگیاتھایہ ان تمام کے لیے ہے جواللہ کی طرف رجوع کرنے والےاور

حَفِيْظٍ (٣٢) ج مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ (٣٣) لا

گناہوں سے محفوظ رہنے والے رہنے والے ہیں۔(۳۲) جس نے بن دیکھے رحمٰن کی خشیت رکھی اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل لے کرآیا۔(۳۳)

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ (٣٤) لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔(۳۴) وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہے بلکہ ہمارے پاس مزید بھی

مَزِيْدٌ (٣٥) وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

موجود ہے۔(۳۵) اور ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کردیا جو طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط تھیں

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ (٣٦) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

وہ شہروں میں سرگرداں رہے، کیا اُنہیں پناہ کی جگہ حاصل ہوئی۔(۳۶) بیشک اس میں دل رکھنے والے

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ (٣٧) وَلَقَدْ خَلَقْنَا

کے لیے نصیحت کا سبق ہے یا جوتوجہ سے بات سنتا ہو۔(۳۷) اور بلاشبہ ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ (٣٨)

آسمانوں اورزمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کردیا اور ہمیں تھکن تک محسوس نہ ہوئی۔(۳۸)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ

پس آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

ساتھ تسبیح کریں۔(۳۹) اور رات کے وقت بھی اُس کی تسبیح کریں اور سجود یعنی نمازوں کے بعد بھی تسبیح کریں۔(۴۰) اور سنو! جس دن

يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ

پکارنے والا قریبی مقام سے پکارے گا۔(۴۱) جس دن سب لوگ گرج کی آواز سُنیں گے وہی دن قبروں سے

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

باہر آنے کا ہوگا۔(۴۲) بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴۳) جس دن زمین شق ہو جائے گی

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

اس سے نکلنے والے سرعت سے نکلیں گے یہی حشر کا دن ہے جو ہمارے لیے بالکل آسان ہے۔(۴۴) ہم اُن کی باتوں کو اچھی طرح جانتے ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع ۳ ۱۶ ۱۷

اور آپ ان پر سختی کرنے والے نہیں ہیں پس آپ ہر اس شخص کو قرآن کی دعوت دیتے رہیں جس میں میری وعید کا خوف ہے۔(۴۵)

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

۵۱ ۶۷ — اٰيَاتُهَا ۶۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ الذاریات مکی ہے — اس میں ۶۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ

اور طوفانی ہواؤں کی قسم!(۱) پھر بادل لانے والی ہواؤں کی قسم!(۲) پھر خراماں چلنے والوں کی قسم! (۳) پھر حکم تقسیم

اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاۗءِ

کرنے والوں کی قسم!(۴) بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ حقیقت ہے۔(۵) اور بیشک انصاف واقع ہوگا۔(۶) اور راستوں والے

ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ

آسمان کی قسم!(۷) بیشک تم مختلف اقوال میں مبتلا ہو۔ (۸) قرآن کے فیضان سے وہی محروم رہا جس کا محروم رہنا

اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾

مقدر میں تھا۔(۹) قیاس آرائیاں کرنے والے مارے جائیں۔(۱۰) وہی لوگ غفلت میں محو خواب ہیں۔ (۱۱)

يَسْـَٔـلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

سوال کرتے ہیں کہ جزا کا دن کب آئے گا۔(۱۲) یہ وہی دن ہوگا جب اُنہیں آگ میں تپایا جائے گا۔(۱۳)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ"۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

اب اپنے فتنے کامزا چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لیے تمہارا تقاضا جلدی کا تھا۔(۱۴) بیشک اہل تقویٰ

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۱۵) اپنے رب سے ملنے والے انعاموں کو حاصل کررہے ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس

قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿۱٦﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

سے قبل دنیا میں نیکوکار تھے۔ (۱٦) وہ راتوں کو کم سویا کرتے تھے۔(۱۷) اور

بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

رات کے پچھلے پہر میں استغفار کیا کرتے تھے۔(۱۸) اور اُن کے مالوں میں سائلوں اور محروموں کا حق شامل تھا۔(۱۹)

وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور اہل یقین کے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۲۰) اورتم خود اپنے وجود میں ان نشانیوں پر غور نہیں کرتے ہو۔(۲۱)

وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ

اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے جس کا تم سے وعدہ دیاجاتاتھا۔(۲۲) پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بلاشبہ یہ

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ　ع ۲۳ / ۱۸

قرآن حق ہے یہ آپ کے گفتگو کرنے کی مثل ہے۔ (۲۳) اے محبوب! کیا آپ پر حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾　وقف لازم

روایت پہنچی ہے۔(۲۴) جب وہ اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا۔ جواباً آپ نے بھی سلام کہا۔ یہ لوگ جانے پہچانے ہیں۔(۲۵)

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا

پھر اپنے گھر والوں کے پاس گئے پس بھُنا ہوا موٹا بچھڑا لے آئے۔ (۲٦) پھر اسے اُن کے قریب رکھ دیا کہا تم کھاتے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ

کیوں نہیں ہو۔(۲۷) پھر اپنے دل میں ان سے ڈرنے لگے۔ اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے۔ اور حضرت ابراہیمؑ کو ایک صاحبِ علم بچے کی بشارت

عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ

دی۔(۲۸) پھر اُن کی بیوی تیزی سے باتیں کرتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے کو لپیٹ لیا اور کہنے لگیں کہ میں تو بانجھ قسم کی بوڑھی عورت

عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

ہوں۔(۲۹) میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا۔ فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہارے ہاں لڑکا ہونے ہی کے لیے فرمایا ہے بیشک وہ حکیم ہے علیم ہے۔(۳۰)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا　قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ
حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرشتو! تمہارے آنے کی وجہ کیا ہے ۔ (۳۱) اُنہوں نے کہا بیشک ہمیں مجرموں کی
مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ
قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۳۲) تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی بارش کردیں۔(۳۳) وہ پتھر آپ کے رب کے ہاں نشان
رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾
شدہ ہیں جو حد سے بڑھنے والوں کے لیے ہیں۔(۳۴) تو ہم نے اس شہر سے مومنوں کو نکال لیا۔ (۳۵)
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً
پس اس بستی میں ہم نے حضرت لُوط کے گھر کے علاوہ کسی اور کو مسلمان نہ پایا۔ (۳۶) اور ہم نے دردناک عذاب سے
لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
ڈرنے والوں کے لیے ایک نشانی چھوڑ دی۔(۳۷) اور حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) کے قصّے میں بھی نشانی ہے جب ہم نے اُنہیں روشن معجزے کے
فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾
ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔(۳۸) پس وہ اپنی شاہی طاقت کے ساتھ نافرمان ہوا اور اس نے کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ (۳۹)
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ
پھر ہم نے اسے اور اُس کے لشکر کو پکڑ لیا پھر ہم نے اُنہیں دریا میں غرق کردیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا رہ گیا۔ (۴۰) اور قوم عاد میں بھی
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ
نشانی ہے جب ہم نے ان پر نااندیش آندھی بھیجی۔ (۴۱) وہ آندھی جہاں سے گزرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کے
اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾
مانند کردیتی تھی۔(۴۲) اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُنہیں کہا گیا تھا کہ ایک مدّت تک فائدہ حاصل کرلو۔ (۴۳)
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا
تو اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو اُنہیں خوفناک کڑک نے آ کر پکڑ لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔ (۴۴) پھر نہ
اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ
ان میں قائم ہونے کی استطاعت رہی اور نہ ہی وہ ان سے بدلہ لے سکتے تھے۔(۴۵) اور اس سے پہلے ہم نے حضرت نوح (علیہ السّلام) کی قوم
قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا
کو ہلاک کیا کیونکہ وہ فاسقوں کی قوم تھی۔ (۴۶) اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں کی طاقت سے بنایا بیشک ہم ہی اسے

ع ٢ / ٢٣ / ١

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

وسعت دینے والے ہیں۔(۴۷) اور زمین کا ہم نے فرش بچھایا ہے پس ہم بہت اچھا فرش بچھانے والے ہیں۔(۴۸) اور ہم نے ہر چیز کو جوڑوں کی

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

صورت میں تخلیق کیا تاکہ تمہیں نصیحت حاصل ہو۔(۴۹) پس تم ڈرو کہ اللہ کی طرف آؤ بیشک میں تمہیں

مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ ۚ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾ ۚ

ڈرانے والا ہوں۔ (۵۰) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ بیشک میں تمہیں اس سے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۱)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی ایسا رسول نہ آیا جسے اُنہوں نے یہی کہا کہ یہ جادوگر ہے یا

مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ ۚ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ ۚ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ

دیوانہ ہے۔(۵۲) کیا وہ آپس میں اسی پر متفق ہیں بلکہ وہ سرکش قوم ہیں۔(۵۳) پس اے محبوب! آپ ان سے رُخ پھیر لیں پس آپ پر

بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ ۟ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

کوئی ذمہ عائد نہیں۔(۵۴) اور آپ نصیحت کرتے رہیں کہ نصیحت کرنا مومنوں کے لیے فائدہ مند ہے۔(۵۵) اور میں نے جنوں

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔(۵۶) اور میں ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے

يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

کھانا کھلائیں۔(۵۷) بیشک اللہ ہی رزاق ہے وہ طاقت والا ہے قدرت والا ہے۔(۵۸) پس بلاشبہ ان ظلم کرنے والوں کے لیے

ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ

عذاب سے اتنا ہی حصہ ہے جتنا کہ ان جیسے اصحاب کو مِلا تھا پس یہ جلدی نہ کریں۔(۵۹) پس ان لوگوں کے لئے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٣ ١٤ ٢

تباہی ہے جنھوں نے اس دن کا انکار کیا ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(۶۰)

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ٥٢ ٧٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤٩ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الطور مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۹ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾

اور طور کی قسم!۔(۱) اور لکھی کتاب کی قسم!۔(۲) جو کھلے اوراق میں موجود ہے۔ (۳) اور بیت المعمور کی قسم!۔(۴)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مدّ" -- تین الف کے برابر -- پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾

اور بلندوبالا چھت کی قسم! ۔(۵) اور موجزن سمندر کی قسم! ۔(۶) بیشک آپ کے رب کا عذاب آکے رہے گا۔(۷)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾

اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔(۸) جس دن آسمان شدید تھرتھراہٹ کے ساتھ تھرتھرائے گا۔(۹) اور پہاڑ چلنے والوں کی طرح چل پڑیں گے۔(۱۰)

وقف لازم

فَوَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾

پس اس روز جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔(۱۱) جو محض کھیل کے طور پر فضولیات میں مصروف رہتے ہیں۔(۱۲)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

اس دن انہیں دھکے مار کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔(۱۳) یہی وہ جہنم ہے جسے تم جھٹلایا

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْۤا

کرتے تھے۔(۱۴) تو کیا یہ جادو ہے جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی۔ (۱۵) اس میں داخل ہو جاؤ صبر کرو

اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

یا صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے بلاشبہ تمہیں اسی کا بدلہ دیا گیا ہے جو تم کرتے تھے۔(۱۶)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ

بیشک اہلِ تقویٰ باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ (۱۷) پس جو انہیں اپنے رب کی طرف سے عطا ہوا وہ

وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

اس پر شاد ہوں گے۔ اور انہیں اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے بچالیا۔(۱۸) مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو یہ ان اعمال کی جزا ہے جو تم کیا

تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

کرتے تھے۔(۱۹) آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنادیں گے۔(۲۰)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے ساتھ اُن کی اولاد نے اُن کی اتباع کی ہم اُن کی اولاد

وَمَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ كُلُّ امْرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

کو اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے اعمال میں ذرہ بھر کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے کسب کے باعث پکڑ میں ہوگا۔ (۲۱)

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

اور ہم انہیں ایسے میوے اور گوشت مہیا کرتے رہیں گے جنہیں وہ چاہیں گے۔(۲۲) وہ شراب طہور کے پیالے لینے کے لیے آپس میں

● غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
● اخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ … تین الف کے برابر … پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

کھینچا تانی کریں گے جس میں نہ کوئی لغو بات اور نہ ہی گناہ ہوگا۔(۲۳) اور اُن کے اردگرد غلمان پھرتے ہوں گے جو چھپے ہوئے موتیوں کی مانند

مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

خوبصورت ہوں گے۔(۲۴) اور وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر گفت وشنید کریں گے۔(۲۵) کہیں گے کہ ہم اپنے اہل وعیال میں

قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

اس سے پہلے ڈرتے ہوئے زندگی گزارتے تھے۔(۲۶) پس اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا ہے۔(۲۷)

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ ع ۲۸ ۲

بیشک اس سے قبل ہم اُسی کو پکارتے تھے۔ بلاشبہ وہ احسان کرنے والا رحم والا ہے۔(۲۸) پس اے محبوب! آپ نصیحت فرماتے جائیں

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ

کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے ہیں۔(۲۹) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہمیں اُن کے بارے میں گردشِ ایام کا

الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ط اَمْ تَاْمُرُهُمْ

انتظار ہے۔(۳۰) آپ فرمادیں کہ انتظار کیے جاؤ پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(۳۱) کیا اُن کی عقلیں

اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ

اُنہیں ایسی باتیں ہی بتاتی ہیں یا کہ وہ شریر قسم کے لوگوں کی قوم ہیں۔(۳۲) کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اُنہوں نے خود بنا لیا ہے بلکہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ج فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ط اَمْ

یہ ایمان والوں سے نہیں ہیں۔(۳۳) اگر ان میں صداقت ہے تو اس کی مثل ایک اور قرآن بنا کر لے آئیں۔(۳۴) کیا

خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ط اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

وہ کسی خالق کے بغیر ہی پیدا ہوگئے ہیں یا یہ کہ وہ اپنے آپ کے خود ہی خالق ہیں؟۔(۳۵) کیا آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ ط اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

اُنہوں نے پیدا کیا ہے۔ نہیں بلکہ اُنہیں یقین نہیں ہے۔(۳۶) کیا آپ کے رب کے خزانے اُن کے پاس ہیں یا کہ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ط اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

وہ صاحبِ اقتدار ہیں؟۔(۳۷) یا کہ اُن کے پاس کوئی ایسی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان سے باتیں سُن آتے ہیں، پس اُن کے سننے والے کو

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ ط اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ ط اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

چاہیئے کہ وہ کھلی دلیل لائے۔(۳۸) کیا اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟۔(۳۹) کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿٤٠﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿٤١﴾

کہ وہ تو اُن کے بوجھ سے دبے جارہے ہیں؟۔(۴۰) یا اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔ (۴۱)

اَمۡ يُرِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ؕ فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هُمُ الۡمَكِيۡدُوۡنَ ﴿٤٢﴾ اَمۡ لَهُمۡ

یا وہ کوئی دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پس اہلِ کفر خود ہی اپنے فریب میں پھنسنے والے ہیں۔(۴۲) کیا اللہ کے

اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنۡ يَّرَوۡا كِسۡفًا مِّنَ

سوا ان کا کوئی اور معبود ہے۔ جس طرح وہ شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔(۴۳) اور اگر یہ کسی آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں

السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوۡلُوۡا سَحَابٌ مَّرۡكُوۡمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرۡهُمۡ حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ

تو یہ کہیں گے کہ یہ شدید کالے سیاہ بادل ہیں۔(۴۴) پس آپ اُنہیں چھوڑ دیں سو یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں

الَّذِىۡ فِيۡهِ يُصۡعَقُوۡنَ ﴿٤٥﴾ يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا هُمۡ

جس دن کہ وہ بیہوش پڑے ہوں گے۔ (۴۵) اس دن ان کا فریب اُن کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ

يُنۡصَرُوۡنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِكَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

مدد کیے جائیں گے۔(۴۶) اور بیشک ظالموں کے لیے ایک اورعذاب بھی ہے لیکن اُن کی اکثریت اس

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعۡيُنِنَا وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ

سے لاعلم ہے۔(۴۷) اور اے محبوب! آپ اپنے رب کے حکم پر صبر فرمائیں پس آپ بلاشبہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

حِيۡنَ تَقُوۡمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢ ٢١

تسبیح کریں جب بھی آپ اُٹھتے ہیں۔(۴۸) اور رات کے کچھ حصے میں اُس کی تسبیح کریں اور اس وقت بھی تسبیح کریں جبکہ ستارے ماند پڑ رہے ہوتے ہیں۔(۴۹)

سُوۡرَةُ النَّجۡمِ ٥٣ مَكِّيَّةٌ ٢٣ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ٦٢ رُكُوۡعَاتُهَا ٣

سورۃ النجم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى ۚ﴿٢﴾ وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ

اور چمکتے ہوئے ستارے کی قسم! جب وہ معراج سے واپس آئے۔(۱) تمہارے صاحب نہ بھولے اور نہ ادھر اُدھر چلے۔(۲) اور وہ اپنی خواہش سے نہیں

الۡهَوٰى ؕ﴿٣﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۙ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى ۙ﴿٥﴾ ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ

بولتے ہیں۔(۳) یہ قرآن تو وحی ہے جو اُن کی طرف بھیجی جاتی ہے۔(۴) اُنہیں زبردست قوتوں والے نے سکھایا ہے جو طاقتور ہے۔(۵) پھر اس

فَاسۡتَوٰى ۙ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰى ؕ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ

نے جلوہ افروزی کا ارادہ فرمایا۔(۶) اور وہ اُفق کے سب سے بلند و بالا کنارے پر تھا۔(۷) پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر اور قریب ہوا۔(۸) تو اس

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفۡخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلۡقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿٩﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

جلوے اور محبوب خدا میں صرف دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔(۹) پس اللہ نے اپنے محبوب بندے پر وحی کی جو کچھ اس نے وحی کرنا تھا۔(۱۰)

مَا رَاٰى ﴿١١﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿١٣﴾

دل نے جو دیکھا تھا اسے نہ جھٹلایا۔(۱۱) تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو اُنہوں نے دیکھا۔(۱۲) تو اُنہوں نے اسے دوبارہ بھی دیکھا۔(۱۳)

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾ اِذْ يَغْشَى

یعنی سدرۃ المنتہٰی کے پاس۔ (۱۴) اُس کے پاس ہی جنت الماوٰی ہے۔(۱۵) جب کہ سدرہ پر چھا رہا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ

تھا جو کچھ چھانا تھا۔(۱۶) نگاہ نہ کسی طرف پھری اور نہ حدِادب سے آگے بڑھی ۔(۱۷) یقیناً اُنہوں نے اپنے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۸) تو کیا تم لوگوں نے لات اور عزّٰی کو دیکھا۔(۱۹) اور منات کے بارے میں غور کیا جو

الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾

تیسری جگہ پر ہے۔(۲۰) کیا تمہارے لیے بیٹے اور اس کے لیے صرف بیٹیاں ہیں ۔(۲۱) یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی تقسیم ہے۔(۲۲)

اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

یہ توصرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق کوئی سند نازل نہیں کی۔

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ

یہ تو صرف اپنے گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾

حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔(۲۳) کیا انسان کو ہر چیز مل جاتی ہے جس کی وہ آرزو کرتا ہے۔(۲۴)

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ ع ٢٥ ٥

پس آخرت اوردُنیا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ (۲۵) اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں کہ اُن کی سفارش کسی طرح بھی

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾

فائدہ نہیں پہنچا سکتی مگر اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے سفارش کی اجازت دے اور اسے پسند فرمائے۔(۲۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾

بیشک جولوگ آخرت پرایمان نہیں لاتے وہ ملائکہ کو عورتوں کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔(۲۷)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" — تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ

حالانکہ اُنہیں اُن کے متعلق علم نہیں ہے۔ وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور بیشک گمان حق کے مقابلے میں

مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ۚ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا

کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔(۲۸) پس آپ اپنے چہرۂ اقدس کو اس سے پھیر لیں جو ہمارے ذکر سے پھرا ہے اور اسے دنیوی زندگی کے سوا

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ؕ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

اور کچھ خواہش نہیں ہے۔(۲۹) اُن کے علم کی انتہا یہیں تک ہے۔ بلاشبہ آپ کا رب اسے جانتا ہے جو اُس کی راہ سے

الربع

ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

بھٹک گیا اور جسے ہدایت حاصل ہوئی اسے بھی وہ جانتاہے۔(۳۰) اور آسمانوں اور زمین

وَمَا فِی الْاَرْضِ ۙ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ

میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تاکہ وہ بُرے لوگوں کواُن کے بُرے اعمال کی سزا دے اور نیک لوگوں کو

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۚ﴿۳۱﴾ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا

اُن کی نیکیوں کا بدلہ دے۔(۳۱) جو لوگ صغیرہ گناہوں کے علاوہ کبیرہ گناہوں اور فاشی سے اجتناب کرتے ہیں مگر

اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ

اتنا کہ ان سے انجانے میں کچھ ہوجائے بیشک آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے، اور وہ تمہیں اچھی طرح جانتاہے جبکہ تمہیں

الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

مٹی سے بنایا اورجب کہ تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں حمل کے دوران تھے۔ پس اپنے نفس کی پاکیزگی کا اظہار نہ کرو۔

ع ٧ ٦

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی ؑ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ۙ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا وَّ

وہ اہلِ تقویٰ کو اچھی طرح جانتاہے۔ (۳۲) تو کیا آپ نے دیکھا جو پھر گیاہے۔(۳۳) اور تھوڑا سامال دیا پھر اُسے

اَكْدٰی ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ

روک لیا۔ (۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے پس وہ دیکھتا ہے۔(۳۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں جوکچھ ہے کیا اُسے

صُحُفِ مُوْسٰی ۙ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ۙ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

اُس کی خبر نہیں ہوئی۔(۳۶) اور جو حضرت ابراہیمؑ کے صحیفوں میں ہے جنھوں نے اطاعت کا حق ادا کیا۔(۳۷) کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے

اُخْرٰی ۙ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۙ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ

کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔(۳۸) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتاہے جس کے لیے وہ کوشش کرتاہے۔ (۳۹) اور یہ کہ اُس کی کوشش کا نتیجہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَ

جلد ہی نظر آجائے گا۔ (۴۰) پھر اُس کو پوری پوری جزا دی جائے گی۔(۴۱) اور یہ کہ آپ کے رب کی طرف ہی انتہا ہے۔(۴۲)

اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے۔(۴۳) اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے۔(۴۴) اور یہ کہ اس نے دونوں جوڑوں

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ

یعنی نر اور مادہ کی تخلیق کی ہے۔(۴۵) جب کہ نطفہ ٹپکتا ہے۔ (۴۶) اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

پیدا فرمانا اسی کے ذمے ہے۔(۴۷) اور یہ کہ وہی امیر بناتا ہے اور وہی غریب کرتا ہے۔(۴۸) اور یہ کہ وہی ستارا الشعریٰ

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ

کا رب ہے۔(۴۹) اور یہ کہ اسی نے قوم عاد کو پہلے ہلاک کیا ہے۔(۵۰) اور ثمود کو بھی ہلاک کیا پھر کسی کو باقی نہ رکھا۔(۵۱) اور ان سے

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

پہلے قوم نوح کو بھی ہلاک کیا۔ بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور سرکش لوگ تھے۔(۵۲) اور اسی نے حضرت لُوط کی اُلٹنے والی بستی کو

اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا

نیچے گرایا۔(۵۳) تو ان پر چھا گیا جو چھانا تھا۔(۵۴) اسے سننے والے! پس اپنے رب کی کونسی نعمتوں میں شک کرے گا۔(۵۵) یہ

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ

ڈرانے والے نبی محترم بھی پہلے ڈرانے والے نبیوں ہی کی طرح ہیں۔(۵۶) آنے والی قیامت قریب آچکی ہے۔(۵۷) اللہ کے سوا اسے کوئی کھولنے

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

والا نہیں ہے۔ (۵۸) کیا یہ وہی بات ہے جسے تم عجب سمجھتے تھے۔(۵۹) اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ السجدة ع ٣ ١٣ ٧

اور روتے نہیں ہو۔(۶۰) اور تم اِسے مذاق سمجھے ہوئے ہو۔(۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔(۶۲)

سُوْرَةُ الْقَمَرِ (٥٤) مَكِّيَّةٌ (٣٧) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٥ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ القمر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔(۱) اور اگر نہ ماننے والے کوئی نشانی دیکھتے تو منہ پھیر لیتے اور کہتے ہیں کہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

آہستہ اثر انداز ہونے والا جادو ہے۔(٢) اور اُنہوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل دیے اور ہر کام کا وقت متعین ہے۔(٣)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا

اور بلاشبہ اُن کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔(٤) مکمل حکمت کی باتیں ہیں پھر ان کو ڈرانا

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ وقف لازم

نفع بخش ثابت نہ ہوا۔(٥) پس آپ ان سے توجہ ہٹالیں جس دن ایک پکارنے والا فرشتہ ناپسند چیز کی طرف بلائے گا۔(٦)

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی وہ قبروں سے اس طرح نکلیں گے جیسے کہ وہ منتشر

مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

ٹڈیاں ہیں۔(٧) پکارنے والے کی طرف دوڑتے جائیں گے، کافر لوگ کہیں گے یہ دن بڑا ہی سخت ہے۔ (٨)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾

ان سے پہلے حضرت نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا پس ہمارے بندے ہی کو جھٹلایا اور اُنہوں نے اُنہیں دیوانہ کہا اور اُنہیں ڈرایا دھمکایا گیا۔(٩)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

تو اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دُعا کی بیشک میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما۔(١٠) تو ہم نے زور سے ہونے والی بارش کے لئے آسمان کے

مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ ۖ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ

دروازے کھول دیے۔(١١) اور زمین سے ہم نے چشمے بہا دیے، پس بارش اور زمین کا پانی اس کام پر مِل گیا جو اُن کے مقدر میں لکھا

قُدِرَ ﴿١٢﴾ ۚ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً

جاچکا تھا۔(١٢) اور ہم نے حضرت نوح کو تختوں اور کیلوں والی کشتی پر بٹھا دیا۔(١٣) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اُن کے بدلے

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ

کے لیے تھا جس سے اُنہوں نے کفر کیا تھا۔(١٤) اور ہم نے اُس کو ایک نشانی کے طور پر رہنے دیا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(١٥) پس میرا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(١٦) اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو یادکرنے کے لیے آسان کردیاہے تو کیا کوئی یاد

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا

کرنے والا ہے۔(١٧) قوم نے عاد کو جھٹلایا پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(١٨) بیشک ہم نے ان پر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ

نحوست کے دن شدید طوفان بھیجا جو چلتا گیا۔(۱۹) اس نے لوگوں کو اُڑا کر اس طرح

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَ

چھینک ڈالا جس طرح وہ اُکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں۔(۲۰) پس ہمارا عذاب اورہمارا ڈرانا کیسا ہوا۔(۲۱)اور بلاشبہ ہم

ع ٢٢ ٨ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

نے قرآن کونصیحت قبول کرنے کے لیے آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(۲۲) قوم ثمود نے بھی ڈرانے والے نبیوں کو جھٹلایا۔(۲۳)

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ

پس کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اطاعت کرنے لگیں، پھر تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں آجائیں گے۔(۲۴) کیا ہم تمام میں

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ

اسی پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ وہ جھوٹا خود پسند طرح کا آدمی ہے۔ (۲۵) پس اُنہیں کل معلوم ہو جائے گا کہ

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ

جھوٹا شریر کون ہے۔ (۲۶) اے صالح! ہم اُن کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس آپ انتظارکریں اور صبر

وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

کریں۔(۲۷) اور اُنہیں اس بات سے آگاہ کردیں کہ پانی کی تقسیم میں باری مقرر کردی گئی ہے ہرکوئی اپنی باری کے دن پانی کے لیے حاضر ہو۔(۲۸)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

پس قوم ثمود نے اپنے ایک صاحب کو بلایا تو اس نے اونٹنی کو پکڑا پھر اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔(۲۹) پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔(۳۰)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

بلاشبہ ہم نے ان پر ایک خوفناک دھماکہ بھیجا تو وہ اس طرح ہوگئے جیسے روندی ہوئی سوکھی باڑ ہوتی ہے۔ (۳۱)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ

اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۳۲) قوم لُوط نے بھی رسولوں کو

بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

جھٹلایا۔(۳۳) ہم نے حضرت لوط (علیہ السلام) کے اہل وعیال کے سوا پتھر برسانے والی ہوا اُن پر بھیجی مگر ہم نے آل لوط کو رات کے پچھلے پہر بچالیا۔(۳۴)

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

یہ ہماری نعمت تھی۔ شکرکرنے والے کی جزا یہی ہوتی ہے۔(۳۵) اور بلاشبہ حضرت لوط (علیہ السلام) نے اُنہیں ہماری پکڑ سے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

باخبر کیا تھا پس اُنھوں نے ڈرانے میں شک کیا۔(۳۶) اور ان سے اُن کے مہمانوں کو بُری نیت سے لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھوں کو

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

بے نور کردیا۔ پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۷) اور بیشک صبح کو میرے مستقل عذاب نے اُنہیں اپنی

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ۚ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

لپیٹ میں لے لیا۔(۳۸) پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۹) اور بلاشبہ ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن کو آسان کردیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ؑ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ۚ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا ع ۲ ۱۸ ۹

تو کیا ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے۔(۴۰) اور بلاشبہ فرعونیوں کے پاس ہمارے رسول آئے۔(۴۱) اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

تو ہم نے اُنہیں پکڑ لیا جس طرح غلبے والا صاحبِ اقتدار پکڑتا ہے۔(۴۲) کیا تمہارے کافر اُن سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لیے

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ

معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے۔؟(۴۳) کیا اُن کا کہنا ہے کہ ہماری جمعیت بڑی مضبوط ہے۔؟(۴۴) جلد ہی اُن کی

الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى

جمعیت کو پسپا کردیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔(۴۵) بلکہ اُن کے وعدے کا وقت قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی سخت

وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ۘ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي وقف لازم

اور تلخ ہے۔ (۴۶) بیشک مجرمین گمراہی اور غلط فہمی کا شکار ہیں۔ (۴۷) اس دن اُنہیں آگ میں چہرے کے بل

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

گھسیٹا جائے گا۔ اب دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔(۴۸) بیشک ہم نے تمام اشیاء کو ایک اندازے کے مطابق

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

پیدا کیا ہے۔(۴۹) اور ہمارا حکم آنکھ جھپکنے کی مانند ہے جو اٹل بات ہوتی ہے۔(۵۰) اور ہم نے بہت سے منکروں کو ہلاک کردیا ہے

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَ

تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔ (۵۱) اور جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ نوشتوں میں درج ہے۔(۵۲) اور

كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ۙ

ہر چھوٹی اور بڑی بات تحریر شدہ ہے۔(۵۳) بیشک اہلِ تقویٰ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ (۵۴)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع ٣ ١٥ ١٠

سچائی کے اعلیٰ مقام جو ذی وقار بادشاہ کے پاس ہیں کے قریب ہوں گے۔(۵۵)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ ٥٥ ٩٧ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٧٨ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ الرحمٰن مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷۸ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو)(۱)قرآن کا علم عطا فرمایا۔(۲) اِسی نے انسان کو پیدا کیا۔(۳)اسی نے اسے بات کرنا سکھایا۔(۴)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔(۵) اور تارے اوردرخت سربسجود ہیں ۔ (۶) اور اسی نے آسمان کو

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا

بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کی۔(۷) تاکہ تم میزان میں بے اعتدالی نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے ساتھ

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾

پُورا وزن تولو اور کم نہ تولو۔(۹) اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بنایا ہے۔(۱۰)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اس میں ہر طرح کے پھل ہیں۔ اور کھجور کے درخت ہیں جن پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔(۱۱) اور ہر طرح کا غلّہ ہے جس میں

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

بھوسہ ہوتا ہے اور خوشبو دار پھول ہیں۔(۱۲) تو جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۳) اس نے انسان کو بجنے والی

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ

مٹی سے پیدا کیاہے جوٹھیکری کی مانند ہے۔(۱۴)اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ہے۔(۱۵) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۶) وہ مشرقین کا رب ہے اورمغربین کابھی رب ہے۔(۱۷) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۸) اس نے دوسمندر بہائے جو آپس میں ملتے ہیں۔ (۱۹) ان دونوں کے درمیان آڑ ہے

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

جس کی بناپر وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے ۔(۲۰) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۱) اُن سے موتی اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَ الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

مرجان نکلتے ہیں ۔(۲۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۳)اور سمندر میں پہاڑوں کی طرح

فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ

بلند چلنے والی کشتیاں اسی کی ہیں۔(۲۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۵) یہاں کی ہر

عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

چیز فنا ہے۔(۲۶) اور آپ کے صاحبِ جلال اور اکرام والے رب کو بقا ہے۔(۲۷) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ

دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین میں جو ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ ہر آن اُس کی

هُوَ فِىْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

شان نرالی ہے۔(۲۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۰) اے جن و انس ہم جلد ہی سب کاموں سے فارغ ہو کر تمہارے

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

حساب کا ارادہ کرتے ہیں۔(۳۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۲)اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

تم میں نِکل جانے کی طاقت ہے تو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نِکل جاؤ، لیکن تم نِکل نہیں سکو گے

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

کیونکہ نِکل کر جہاں جاؤ گے اُسی کی سلطنت ہے۔(۳۳) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۴)تم پر آگ کے

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

شعلے اور کالا دھواں چھوڑا جائے گا۔ تو تم اپنے آپ کو بچانہ سکو گے۔ (۳۵) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۶) توپھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سُرخ چمڑے کی مانند سرخ ہو جائے گا۔(۳۷)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۸) تو اس دن کِسی گنہگار سے کسی انسان اور جن کے متعلق گناہوں کے بارے

وَّ لَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

میں سوال نہ کیا جائے گا۔(۳۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۰) مجرموں کو اُن کے چہروں سے

النصف ع ۲۵

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پہچان لیا جائے گا تو اُنہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑ کردوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔(۴۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ وقف لازم

جھٹلاؤ گے۔(۴۲) یہی وہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔(۴۳) وہ جہنم اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ ع ۲ ۲۰ ۱۲

درمیان گھومتے رہیں گے۔(۴۴) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کوجھٹلاؤ گے۔(۴۵) اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے تو

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

اس کے لیے دو باغ ہیں۔(۴۶) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کوجھٹلاؤ گے۔(۴۷) دونوں باغ ہری بھری شاخوں سے لدے ہوں گے۔(۴۸)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۹) ان باغوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔(۵۰) توتم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۱) ان باغوں میں تمام پھل دو طرح کے ہوں گے۔(۵۲) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۳) وہ بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ جن کا استر اعلیٰ قسم کے ریشم کا ہوگا۔

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

اور اُن کے پھل اتنے جھکے ہوں گے کہ اُنہیں ہاتھ سے پکڑلو۔(۵۴) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کوجھٹلاؤ گے۔(۵۵) ان میں نیچی

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ

نگاہوں والی حوریں ہوں گی۔ ان کو اس سے پہلے نہ کسی انسان اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا۔(۵۶) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۷) غرضیکہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔(۵۸) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۹) کیا احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔(۶۰) تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۱) ان دوباغوں کے علاوہ اور بھی دو باغ ہیں۔(۶۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۳) دونوں باغ سر سبز وشاداب ہیں۔(۶۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۵) ان میں دو

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ

چشمے بہتے ہیں۔(۶۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۷) ان میں میوے

وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔(۶۸) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۹) ان میں نہایت ہی شریف خوبصورت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

حوریں ہیں۔(۷۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۱) وہ حوریں خیموں میں پردہ نشین ہوں گی۔(۷۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۳) اہلِ جنت سے قبل اُنہیں نہ کسی انسان نے نہ کسی جن نے

لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ

ہاتھ لگایا ہوگا۔(۷۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۵) اہلِ جنت سبز مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

جو بڑی خوبصورت جاذب نظر ہوں گی۔ (۷۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۷)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ / ١٣

اے محبوب! آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو صاحبِ جلال اور صاحبِ اکرام ہے۔(۷۸)

سُوْرَةُ الوَاقِعَةِ ٥٦ مَكِّيَّةٌ ٤٦ — اٰيٰتُهَا ٩٦ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ الواقعہ مکی ہے — اس میں ۹۶ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ وقف لازم

جب قیامت وقوع پذیر ہوجائے گی۔(۱) وقوع پذیری کے وقت اُسے کوئی جھٹلانے والا نہ ہوگا۔(۲) وہ تہ بالا کرنے والی ہوگی۔(۳)

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب زمین تھرتھرا کر کانپنے لگے گی۔(۴) اور پہاڑ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔(۵) پھر بکھرے ہوئے غبار کی مانند ہو

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز، کھڑی زیر یا کی آواز، اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مُّنۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ

جائیں گے۔(۶) اور تمہاری تین قسم کے لوگوں میں درجہ بندی کردی جائے گی۔(۷) پس ایک گروہ دائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ دائیں ہاتھ

الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ

والے بہت ہی اچھے ہوں گے۔(۸) اور دوسرا گروہ بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ بائیں ہاتھ والے بدبخت لوگ ہوں گے۔(۹) اور سبقت لے جانے

السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ

والے ہی سبقت والے ہیں۔(۱۰) وہی لوگ اللہ کے مقرب ہیں۔(۱۱) نعمتوں کی جنت میں ہوں گے۔(۱۲) بہت سے پہلے لوگوں میں سے ہوں

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ

گے۔(۱۳) اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ (۱۴) مرصع تختوں پر ۔(۱۵) ایک دوسرے کے سامنے تکیے

عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ

لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۱۶) ہمیشہ جواں سال رہنے والے نوجوان خادم اُن کے اِردگرد حاضر خدمت ہوں گے ۔(۱۷) پیالے

وَّاَبَارِيْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩

اور آفتابے اور شراب طہور کے چھلکتے ہوئے جام لیے پھریں گے۔(۱۸) جنتیوں کا اس سے نہ سردرد ہوگا اور نہ اُن کی ہوش میں خلل آئے گا۔(۱۹)

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَ

اور ان کو پسندیدہ میوے پیش کریں گے۔(۲۰) اور من بھاتے پرندوں کا گوشت بھی ملے گا۔(۲۱) اور

حُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔(۲۲) جو مستور موتیوں جیسی ہوں گی۔(۲۳) یہ اُن کے کیے ہوئے اعمال کی

يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا

جزا ہے۔(۲۴) وہ اس میں کسی طرح کی لغویات نہ سُنیں گے اور نہ گناہ ہوں گے۔ (۲۵) پس وہاں سلام ہی سلام کی

سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ

آواز ہوگی۔(۲۶) اور اصحاب یمین یعنی دائیں ہاتھ والوں کا کیا مقام ہے۔(۲۷) بے خار بیریوں کے درخت کے پاس

مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١

ہوں گے۔(۲۸) اور کیلوں کے گچھے ہوں گے۔(۲۹) اور طویل قسم کے سائے ہوگے۔(۳۰) اور پانی کے آبشار ہوں گے۔(۳۱)

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤

اور کثرت سے پھل ہوں گے۔(۳۲) یہ تمام نعمتیں غیرمقطوعہ اور غیرممنوعہ ہوں گی۔(۳۳) پرشکوہ پلنگوں پر اُن کے بستر لگے ہوں گے۔(۳۴)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

إِنَّآ أَنشَأْنٰهُنَّ إِنشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

اُن کی بیویوں کو جواں سال کردیں گے۔(۳۵) پس ہم اُنہیں کنواری کردیں گے۔(۳۶) اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہوں گی۔(۳۷)

لِّأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ ع ٣٨ ١٤

یہ سب کچھ دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہے۔(۳۸) اُن کی کچھ اکثریت پہلوں میں سے ہوگی۔(۳۹) اور کچھ اکثریت بعدوالوں سے ہوگی۔(۴۰)

وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِى سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾

اور اصحاب شمال یعنی بائیں ہاتھ والے جو بُرے لوگ ہیں۔(۴۱) اُن کے لیے گرم اورکھولتا ہوا پانی ہوگا۔(۴۲)

وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ

اور اُن کے اوپر دھوئیں کا سایہ ہوگا۔(۴۳) نہ کوئی ٹھنڈک اور نہ ہی کوئی راحت ہوگی۔(۴۴) بیشک اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا۟ يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

اُن کے پاس نعمتیں تھیں۔(۴۵) اور اس عظیم گناہ پر اُڑے ہوئے تھے۔ (۴۶)

وَكَانُوا۟ يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظٰمًا أَءِنَّا

اورکہا کرتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اورہماری ہڈیاں مٹی ہوجائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَءَابَآؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

زندہ کرلیا جائے گا۔(۴۷) کیا ہمارے باپ دادا بھی زندہ ہوجائیں گے۔(۴۸) آپ فرمادیں تمام اگلے پچھلوں کو ۔(۴۹)

لَمَجْمُوعُونَ إِلٰى مِيقٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا

ایک مقررہ دن پر ضرور جمع کر لیا جائے گا۔(۵۰) پھر بیشک اے

الضَّآلُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَءَاكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔونَ

گمراہو! اور جھٹلانے والو!۔(۵۱) تمہیں زقوم یعنی تھوہر کے درخت سے کھانا پڑے گا۔(۵۲) پس تم اسی سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُونَ

اپنے پیٹوں کو بھروگے۔ (۵۳) پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔ (۵۴) پس اس طرح پیو گے

شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

جیسے پیاسا اونٹ پیتاہے۔(۵۵) جزا کے روز اُن کی خاطر مدارت اسی طرح ہوگی۔(۵۶) ہم نے تم کو پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ

پھرتم تصدیق کیوں نہیں کرتے۔(۵۷) بھلا دیکھو کہ جو مادہ حیات تم عورتوں کے رحموں میں گراتے ہو۔(۵۸) کیاتم اُس کو پیدا کرنے والے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
إِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

ہو یا ہم اُس کے خالق ہیں۔(۵۹) ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیاہواہے اورہم اس سے

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

مجبور نہیں ہیں۔(۶۰) کہ تمہارا نعم البدل پیدا کر لیں اور تمہیں ایسی صورت دے دیں جس کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

تمہیں علم نہیں ہے۔(۶۱) اور تم اپنی پیدائش کے متعلق اچھی طرح جانتے ہو پھر غوروفکر کیوں نہیں کرتے۔(۶۲)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

بھلا بتاؤ کہ جو چیز تم کاشت کرتے ہو۔(۶۳) کیا تم اس کواُگانے والے ہو یا ہم اسے اُگانے والے ہیں۔(۶۴)

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

اگرہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کردیں پھرتم صرف باتیں بنانے والے رہ جاؤ گے۔(۶۵) بیشک ہم توتاوان بھرنے والے ہوگئے۔(۶۶)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

بلکہ ہم تو محروم رہ گئے۔(۶۷) بھلا اس پانی کو دیکھو جسے تم پیتے ہو۔(۶۸) کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

اسے بادلوں سے نازل کیاہے یاہم اسے برسانے والے ہیں۔(۶۹) اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ

کردیں پھر تم اللہ کا شکر کیوں نہیں کرتے۔(۷۰) بھلا بتاؤ کہ جو آگ تم جلاتے ہو ۔ (۷۱) کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ

اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یاہم اسے پیدا کرنے والے ہیں۔ (۷۲) ہم نے اسے یادگار بنا دیا ہے

مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ ع الثلثة فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ الثلثة ع ۲ ۱۵

اور مسافروں کے لیے نفع بخش کردیاہے۔(۷۳) پس اپنے عظیم رب کے اسم کی تسبیح کریں۔(۷۴) پس مجھے تاروں کے ڈوبنے والے

النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾

مقامات کی قسم۔ (۷۵) اور بلاشبہ یہ بہت بڑی قسم ہے اگر تم غور کرو ۔(۷۶) بیشک یہ قرآن کریم ہے۔(۷۷)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

جو کتاب مکنون میں موجود ہے۔(۷۸) اسے وضو کے بغیر ہاتھ نہ لگائیں۔(۷۹) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

شدہ ہے۔(۸۰) تو کیا تم قرآن کے بارے میں سستی کرتے ہو۔(۸۱) اور کیا تم نے یہی طرز عمل اختیار کر رکھا ہے

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ

کہ اس کی تکذیب کرتے رہو۔(۸۲) موت کے وقت جب روح حلق تک پہنچ جاتی ہے تو تم روح کو نکلنے کیوں دیتے ہو۔(۸۳) حالانکہ

حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

تم اس وقت اُسے دیکھ رہے ہوتے ہو۔(۸۴) اورہم اس مرنے والے کے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے ہو۔(۸۵)

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

تو کیوں نہیں اگر تم کسی کے ماتحت نہیں ہو۔(۸۶) تواس وقت مرنے والے کی روح کو واپس کیوں نہیں لے آتے

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ۬

اگر تم سچے ہو۔ (۸۷) پھر اگر وہ مرنے والا اللہ کے مقربین میں سے ہو۔(۸۸) تو اس کے لیے فرحت اور پاکیزہ رزق

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ

اور نعمتوں والی جنت ہے۔(۸۹) بشرطیکہ وہ اصحاب یمین یعنی دائیں ہاتھ والوں سے ہو۔(۹۰) اصحاب یمین کو

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

کہا جاتاہے کہ تم پر سلام ہو۔ (۹۱) اور اگر وہ مرنے والا جھوٹ بولنے والے گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

سے ہو۔(۹۲) تواُن کی خاطر مدارت کھولتاہوا پانی ہے۔(۹۳) اوراسے بھڑکتی ہوئی جہنم میں رہنا ہوگا۔(۹۴) بیشک یہی حق

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٦

الیقین ہے۔(۹۵) پس اے محبوب! آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔ (۹۶)

سُوْرَةُ الحَدِيْدِ ٥٧ — مَدَنِيَّةٌ ٩٤ — اٰيَاتُهَا ٢٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الحدید مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ

آسمانوں اور زمین کی ہرچیز اللہ کی تسبیح میں محوہے۔ اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ

زمین کی بادشاہت اس کی ہے وہی زندگی دیتاہے اور وہی موت دیتاہے۔اور وہ ہرچیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۲) اوّل

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ

اور آخر میں وہی ہے وہی ظاہر اور باطن میں ہے۔ اور وہی سب کچھ جاننے والاہے۔(۳) وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

جس نے آسمانوں اور زمین کوچھ دنوں میں پیدا کیاہے پھر عرش پر خود جلوہ افروز

الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

ہوا۔ جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور اس سے باہر نکلتا ہے۔ اور جو آسمان سے نازل

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

ہوتاہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتاہے تمام کو جانتاہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

ہر عمل کو دیکھتاہے۔(۴) آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کی ہے اور تمام امور کا رجوع اللہ ہی کی

الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ

طرف ہے۔(۵) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں وہی تبدیل کرتا ہے۔ اور وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (۶) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال کو خرچ کرو

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾

جس پر اس نے تمہیں حق دیاہے۔ پس جولوگ تم میں سے ایمان لائے اورخرچ کیا تو اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(۷)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ

اور آخر تمہیں کیا ہوگیاہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے رسول کریم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، اور

قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى

وہ تم سے وعدہ لے چکاہے بشرطیکہ تم مومن ہو۔(۸) وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

آیتوں کا نزول کرتاہے۔ تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے اور بیشک اللہ

بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ

تم پر مہربان ہے رحیم ہے۔(۹) اور تمہیں کیا ہوگیا ہے یہ کہ تم اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتے حالانکہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

آسمانوں اورزمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔تم میں سے کوئی بھی اُن کے برابر نہیں ہے جنھوں نے فتح مکہّ سے پہلے اللہ کی راہ

الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے بہت بڑا ہے جنھوں نے فتح مکہّ کے بعد خرچ

ع ١٠ / ١٧ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾

اور جہاد کیا اور ان تمام کے ساتھ اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔(١٠)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ

کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ کے طور پر قرض دے پس اللہ اسے اس کے لیے بڑھا دے اور اس کے لیے

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

اجر کریم بھی ہے۔(١١) جس روز آپ مومنین اور مومنات کواس حال میں دیکھیں گے کہ اُن کے ایمان کانور اُن کے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

سامنے سے اور دائیں جانب سے پھیل رہا ہوگا آج انہی کے لیے جنت کی بشارت ہے جس کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ

نہریں جاری ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(١٢) اُس دن منافق مرد

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

اورمنافق عورتیں اہلِ ایمان سے کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھیں تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ نور حاصل کرلیں۔

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

اُنہیں کہاجائے گا پیچھے کی طرف چلے جاؤ وہاں جاکر نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان ایک دیوار مع دروازے کے بنادی

بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

جائے گی۔ اس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور اس کے باہر عذاب ہوگا۔(١٣)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

منافق مسلمانوں سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے ہاں لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنوں میں مبتلا کرلیا

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ

اور مسلمانوں کی تباہی کے منتظر رہے اور شک کرتے رہے اور لالچ نے تمہیں فریب میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیااور

غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

شیطان نے اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں رکھا۔(۱۴) پس آج تم سے نہ فدیہ لیا جائے گا اورنہ ہی کفر کرنے والوں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

کچھ فدیہ لیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے تم اسی کے ساتھی بننے کے لائق ہو۔ اور یہ کیسا ہی برا ٹھکانا ہے۔(۱۵)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر میں محو ہوجائیں اورنازل شدہ حق کے لیے بھی

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

جھک جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پس جب ان پر

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ

طویل عرصہ گزر گیا تواُن کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں۔(۱۶) تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ

اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

ہی زمین کوموت کے بعد زندگی عطا کرتاہے۔ بلاشبہ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان فرمادی ہیں تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

عقل سے کام لو۔(۱۷) بیشک صدقہ دینے والے مرداور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

دیا اُن کے لیے کئی گنا اضافہ ہے اوراُن کے لیے اجر کریم بھی ہے۔ (۱۸) اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے

رُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

رسول پر ایمان لائیں وہ اپنے رب کی بارگاہ میں صدیق اور شہداء ہیں۔ اُن کے لیے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ

الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّ ع ٢ ٩ ١٨

دوزخی ہیں۔(۱۹) اچھی طرح ذہن نشین کرلوکہ دنیا کی زندگی لعب ولہو اور زینت اور

تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ

آپس میں اظہار خودنمائی اورکثرت مال اور اولاد کی ہوس ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس سے کھیت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

اُگ آتے ہیں جو کاشت کار کو اچھے لگتے ہیں پھر فصل پک جاتی ہے پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ جاتی ہے پھر وہ چورہ چورہ ہوجاتی

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَ

ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا ہے۔ اور

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

دنیا کی زندگی کا مال و متاع فریب کے سوا کچھ نہیں۔(۲۰) اپنے رب کی مغفرت اور

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

جنت کی طرف تیزی سے آجاؤ جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جتنی ہے جو اللہ

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے عطا فرما دیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۱) اور کوئی مصیبت زمین پر

الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ

اور تمہاری جانوں پر نہیں پہنچتی مگر یہ کہ ہم نے اسے پہلے ہی ایک کتاب میں ترتیب دے رکھا ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

بیشک ایسا کرنا اللہ پر آسان ہے۔(۲۲) یہ کہ اگر تم سے کچھ چلا جائے تو اس پر اظہار افسوس نہ کرو اور جو اللہ کی طرف

بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

سے مِل جائے تو اس پر نہ اتراؤ کیونکہ اللہ کسی اِترانے والے اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳) جولوگ خود بخل کرتے

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ اور جو منہ پھیرلے تو بیشک اللہ وہ ہے جو غنی ہے اور حمد

الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

کیا گیاہے۔(۲۴) بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ

اور میزانِ عدل بھی اُتارا تاکہ لوگ اِنصاف پر قائم رہیں۔ اور ہم نے لوہا بھی عطا فرمایا ہے اس میں بڑی

شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

قوت ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں تاکہ اللہ ظاہر فرمادے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ع ٣ ٦ ١٩

بیشک اللہ قوی ہے عزیز ہے۔(۲۵) اور بیشک ہم نے حضرت نوح اورحضرت ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور اُن کی اولاد

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

میں نبوت اور کتاب بھیجی ، پس ان میں سے چند تو ہدایت پر ہیں اور اُن کی اکثریت فاسق ہے۔(۲۶)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ

پھر ہم نے اُنہی کے نقش قدم پر اُن کے پیچھے اور رسول بھیجے اور اُن کے بعد ہم عیسٰی ابن مریم کولائے اوران پر

الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ۭ

انجیل اُتاری اور اُن کی اتباع کرنے والوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھی دی۔

وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ

اور رہبانیت کواُنہوں نے خود اختیار کیا ہے،ہم نے اُن کواس کے لیے حکم نہ دیا تھا مگر اُنہوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے خود ہی اس طرح کرلیا

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

تھا پھر جس طرح اس پر عمل پیرا ہونے کا حق تھا وہ اسے ادا بھی نہ کر سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ہم نے اُن کو اُن کا اجر دے دیا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

اور ان میں سے اکثریت فاسق ہے۔(۲۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ

پر ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگنا ثواب عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے ایسی روشنی پھیلادے گا جس سے تم ہدایت پر

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

چل سکو گے اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۲۸) تاکہ اہلِ کتاب کومعلوم ہوجائے

اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

کہ اُنہیں اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت حاصل نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل اس کے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع ٤ ٤ ٢٠

ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۹)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ المُجَادَلَةِ ٥٨ مَدَنِيَّةٌ ١٠٥ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٢٢ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ المجادلہ مدنی ہے الله کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِىْ تُجَادِلُكَ فِىْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِىْٓ

بیشک الله نے اس عورت کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں بحث وتکرار کرتی تھی اور الله سے

اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝١

التجا کرتی تھی اور الله تم دونوں کی بات چیت سُن رہا تھا۔ بیشک الله سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱)

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں حالانکہ وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں۔

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـىِٔۡ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا

اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے ان کو جنم دیا ہے۔ اور بیشک یہ لوگ ایسی بات کہہ دیتے ہیں جو بہت بُری

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٢ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

اور جھوٹی بات ہے۔ اور بلاشبہ الله درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔(۲) اور جو لوگ اپنی بیویوں کو

مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

ماں کہہ بیٹھیں پھروہ اس بات کا ازالہ کرنا چاہیں تو اُن کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رجوع کرنے سے

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

قبل ایک غلام کو آزاد کریں۔ یہی اصل بات ہے جس کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور الله تمھارے اعمال سے

خَبِيْرٌ ۝٣ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ

باخبر ہے۔(۳) پھر جو غلام آزاد نہ کرسکے تو وہ لگاتار دو ماہ کے روزے رکھے قبل اس سے کہ

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ

وہ اپنی بیوی کے پاس جائے۔ پھر جو روزے رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ

یہ اس لیے ہے تاکہ الله اور اُس کے رسول پر ایمان قائم رہے۔ اور یہ الله کی حدیں ہیں، اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ

ان کے منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴) بیشک جو لوگ الله اور اس کے رسول کی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ

مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ذلیل کردیا جائے گا جس طرح کہ ان سے قبل مخالفوں کو ذلیل کیا گیا تھا اور بیشک ہم نے روشن

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٥ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

آیتوں کانزول فرمایاہے۔ اور کفرکرنے والوں کے لیے رسواکن عذاب ہے۔(۵) جس دن اللہ ان تمام کو دوبارہ

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ

زندہ فرمائے گا پھر اُنہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ کیونکہ اللہ نے اُنہیں محفوظ کررکھا ہے جسے وہ بھول گئے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٦ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا ع ٢

اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔(۶) اے سننے والے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جہاں کہیں بھی تین آدمی مل کر خفیہ باتیں کرتے ہیں

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَآ اَدْنٰى

وہاں چوتھا وہ ہوتاہے اور اگر پانچ سرگوشی کریں تو چھٹا وہ ہوتا ہے اور خواہ اِس سے کم ہوں

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

یا زیادہ مگر یہ کہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے خواہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے قیامت کے دن اُنہیں اُس سے باخبر کردیا جائے گا۔ بیشک اللہ ہر شے کو جاننے

عَلِيْمٌ ۝٧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

والا ہے۔(۷) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی بات کرتے ہیں

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ

جن سے اُنہیں روکا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ اور سرکشی اور رسول اکرم(صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کے متعلق

الرَّسُوْلِ ؗ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ

سرگوشی کرتے ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں توآپ کوایسےلفظوں سے سلام کہتے ہیں جولفظ اللہ نے آپ کے اعزاز میں نہیں کہے اور

يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ

وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں ہماری نامعقول باتوں پر سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لئے جہنم

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

کافی ہے انہیں اس میں ڈالا جائے گا۔ پس یہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (۸) اے ایمان والو!

إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جب تم آپس میں خفیہ مشورہ کرو، تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں خفیہ مشورہ

الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

نہ کرو بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشاورت کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اسی کے پاس ہی تمہیں

تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ

جمع کیا جائے گا۔ (۹) اُن کی سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ اس سے اہلِ ایمان رنجیدہ ہوں

آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ

حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ان کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اور مومنوں کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ

اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے۔(۱۰) اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے

تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ

کہ مجالس میں کشادگی سے بیٹھو تو کشادہ ہو جایا کرو پس اللہ تمہارے لیے کشادگی کردے گا۔ اور جب تمہیں

انشُزُوا فَانشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ

اُٹھنے کے لیے کہا جائے تو اُٹھ جایا کرو اللہ تم میں سے اہلِ ایمان اور اہلِ عِلم کے درجات میں

أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا

بلندی فرما دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۱۱) اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے

نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ فَإِن لَّمْ

صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ

تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

کرسکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۲) کیا تم اس حکم سے خوفزدہ ہوگئے ہوکہ تم التجاء

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

کرنے سے قبل صدقہ دو۔ پھر جب تم ایسا نہ کرسکے اور اللہ نے تم پر نظر شفقت فرمائی

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

پس نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا ع ٢ ٧

اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۱۳) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے ایسی قوم کو دوست بنالیا

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ

جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے وہ لوگ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے ہیں اور وہ جانتے ہوئے

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ

بھی جھوٹی قسمیں کھاجاتے ہیں۔(۱۴) اللہ نے اُن کے لیے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کیونکہ وہ بہت ہی بُرے عمل کرتے تھے۔(۱۵) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہوا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ

پس اُنہوں نے اللہ کی راہ سے روکا تو اُن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔(۱۶) اُن

تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ اُولٰٓئِكَ

کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے سامنے اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے۔ وہی

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

لوگ اصحاب جہنم ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔(۱۷) جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا

فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى

تو وہ اللہ کی بارگاہ میں قسمیں کھائیں گے جس طرح وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اُنہوں نے

شَيْءٍ ۚ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ

کچھ کیا ہے خبردار بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ (۱۸) شیطان ان پر چھا گیا ہے،

فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۚ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

پس اس نے اللہ کے ذکر کو اُن سے بھلادیا ہے۔ وہ شیطان کے گروہ ہیں۔ سُن لو بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ

شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے۔(۱۹) بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ

وہی ذلت اُٹھانے والوں میں سے ہیں۔(۲۰) اللہ یہ بات لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب آکے رہیں گے۔ بیشک

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اللہ قوی ہے غلبے والا ہے۔(۲۱) اے محبوب! آپ ایسے لوگ نہ پائیں گے کہ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

والے ہوں پھر وہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں

اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ

یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندانی افراد ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے

قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

ایمان کو راسخ کردیا ہے اور اپنی طرف روح کے ساتھ اُن کی مدد کی ہے اور اُنھیں باغوں میں داخل فرمائے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اِن سے راضی ہوا اور

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ٣ ٩

وہ اُس سے راضی ہوئے۔ یہی اللہ کا گروہ ہے۔ سُن لو بیشک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔(۲۲)

سُوْرَةُ الحَشْرِ ٥٩ مَدَنِيَّةٌ ١٠١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٢٤ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ الحشر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۴ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔(۱)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

وہی ہے جو اہلِ کتاب کے کافروں کو اُن کے گھروں سے لشکر کے پہلی مرتبہ جمع ہونے پر

دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نکال لایا۔ تمہارا ہرگز خیال نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ خیال کیے بیٹھے تھے کہ اُن کے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

قلعے اُنہیں اللہ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ کا حکم ان پر اس مقام سے آیا جہاں سے ان کا

يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ

خیال بھی نہ تھا۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا۔ چنانچہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور اہلِ ایمان

بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾

کے ہاتھوں سے برباد کررہے ہیں۔ اے شعور رکھنے والو اس سے عبرت حاصل کرو۔ (۲)

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ

اور اگر اللہ نے اُن کے لیے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنہیں دنیا ہی میں عذاب دے دیتا

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

اور اُن کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔(۳) اس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾

رسول کا مقابلہ کیا، اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ اسے شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴)

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا

جو کھجوروں کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا اُنہیں اپنی جڑوں پر قائم رہنے دیا تو یہ

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اللہ ہی کی اجازت سے تھا تاکہ وہ فاسقوں کو رسوا کرے۔ (۵) اور اللہ نے اپنے رسول کی طرف جومال غنیمت

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ

دلایا تھا تم نے اُن کے لیے نہ اپنے گھوڑے اور نہ اونٹ دوڑائے تھے، البتہ اللہ

اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾

جو چاہتا ہے اسے اپنے رسولوں کے دائرہ اختیار میں لے آتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۶)

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ

جو مال غنیمت اللہ نے رسول کو بستی والوں سے دلوایا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے ۔ مَدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ

تاکہ وہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔ اور جو کچھ رسول تمہیں

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

عطا فرمائیں اسے خوشی سے قبول کرلوا ورجس چیز سے وہ تمہیں منع کریں پس رُک جایا کرو اوراللہ سے ڈرتے رہو۔

وقف لازم

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(۷) غنیمت کا مال ان مہاجر فقراء کے لیے

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

بھی ہے جن کو اُن کے گھروں اور مالوں سے محروم کر دیا گیا وہ اللہ کے فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رضا کے متلاشی ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی حمایت کرتے ہیں۔ وہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

صادق ہیں۔(۸) اور وہ مال غنیمت اُن کے لیے بھی ہے جو لوگ ہجرت سے پہلے اپنے شہر مدینہ میں رہتے تھے

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

اور صاحب ایمان تھے۔ جولوگ اُن کے پاس ہجرت کرکے آئے ان سے محبت کرتے ہیں اورجوکچھ اُن کو عطا کردیاگیا

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ

اس کی اپنے دلوں میں حاجت نہیں رکھتے ہیں اوراپنی ذاتوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اُنہیں خود اُس کی اشد

خَصَاصَةٌ ؕۛ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩

ضرورت کیوں نہ ہو۔ اور جسے نفس کے لالچ سے بچا لیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۹)

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اوراس مال سے ان کابھی حق ہے جو بعد میں ہجرت کرکے آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے

لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

ان بھائیوں کوجوہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اورہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى

بغض پیدا نہ ہونے دے۔ اے ہمارے رب بیشک تو شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۰) کیا آپ نے

ع ١٠

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

ان منافقوں کو نہیں دیکھا ہے جو اہل کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں کو کہتے ہیں اگر

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ

تمہیں یہاں سے نکال دیا گیا تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل کر چلے جائیں گے اور تمہارے متعلق ہم کسی اور

اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

بات کو تسلیم نہ کریں گے اور اگر لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیں گے اور اللہ شاہد ہے یہ کہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا

جھوٹے ہیں۔(۱۱) اگر ان یہودیوں کو نکال دیا گیا تو یہ اُن کے ساتھ کبھی بھی شامل ہوکر نہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

تو یہ اُن کی مدد نہ کریں گے۔ اور اگر فرض المحال اُن کی مدد کے لئے آ بھی جائیں تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔(۱۲)

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اے مومنو! تمہارا خوف ان یہودیوں کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ

قوم کو سمجھ نہیں ہے۔(۱۳) وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے بلکہ بستیوں کے قلعوں میں بند ہوکر

اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ

یا دیواروں کی آڑ لے کر جنگ کریں گے۔ آپس میں اُن کی کشیدگی بہت شدید ہے۔ اے مخاطب تمہارا خیال ہے کہ

جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

یہ متحد ہیں مگر اُن کے دل کشیدگی کا شکار ہیں، یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ (۱۴)

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ

یہ ان لوگوں کی مثل ہیں جو ان سے پہلے اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھ چکے ہیں اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ

اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۵) منافقوں کی مثال شیطان کی مانند ہے پہلے جب وہ انسان کو کہتا ہے کہ

اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

انکار کردے، پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں، میں تو اللہ رب العالمین

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيۡنِ فِيۡهَا ؕ
کا خوف رکھتا ہوں۔(۱۶) پھر دونوں یعنی شیطان اور اُس کے ساتھیوں کا یہ انجام ہوگا کہ اُنہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے گا ہمیشہ اس میں
ع ۲ ۷ ۵ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔(۱۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو
وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ
اور ہر کوئی مدِنظر رکھے کہ اس نے آنے والے وقت کے لیے کیا بندوبست کیا ہے۔اوراللہ سے ڈرتے رہو، بیشک جو تم کرتے
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنۡسٰهُمۡ
ہواللہ اسے جانتا ہے۔(۱۸) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنھوں نے اللہ کو بھلادیا پس اللہ نے ان کو ایسا کردیا کہ وہ اپنی
اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسۡتَوِىۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ
جانوں کو بھول گئے۔ وہی لوگ فاسق ہیں۔(۱۹) اصحاب جہنم اوراہلِ جنت کا مقام
وَاَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا
یکساں نہیں ہوسکتا۔ اہل جنت درحقیقت کامیاب ہیں۔(۲۰) اگر ہم نے اس
هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ
قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کیا ہوتا تو آپ اسے دیکھتے وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا اور پھٹ کرریزہ ریزہ
اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾
ہو جاتا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ تفکّر کریں۔(۲۱)
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ہر غیب اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہی
الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ
رحمٰن ہے رحم کرنے والا ہے۔(۲۲) وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، بادشاہ ہے،
الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ
قدوس ہے، سلامتی دینے والا ہے، امان بخشنے والا ہے، نگہبانی فرمانے والا ہے عزیز ہے، جبار ہے، کبریائی والا ہے۔
سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ
اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔(۲۳) وہی اللہ سب کا خالق ہے ہر چیز کو ایجاد کرکے اسے صورت دینے والا ہے۔ سب اچھے نام

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

اُسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں۔اور وہی غلبے والا ہے حکمت والا ہے۔(۲۴)

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة ٦٠ مَدَنِيَّة ٩١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ١٣ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الممتحنہ مدنی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ اس میں ۱۳ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! جو میرے دشمن ہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں اُن کو دوست نہ بناؤ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم اُنہیں دوستی کے ناطے سے ملتے ہو حالانکہ وہ اُس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ

آیا ہے۔وہ اللہ کے رسول کو اور تمہیں مکہّ سے اس لیے نکالتے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے جو تمہارا رب ہے اگر

كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖق

تم میری راہ میں جہاد کی خاطر نکلے ہو اور میری رضا کے طالب ہو

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖق وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَ مَاۤ

تو اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ کیونکہ تم پوشیدہ طور پر اُنہیں چاہنے کا پیغام بھیجتے ہو۔ حالانکہ جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو

اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾

میں اسے جانتا ہوں۔ اور تم میں سے جو ایسا کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔(۱)

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

اگر وہ تم پر کچھ دسترس پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٢﴾ؕ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ

اور زبانیں بُرائی کے ساتھ دراز کریں گے اور اُن کی خواہش ہے کہ تم بھی انکار کرنے والے ہوجاؤ۔(۲) قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری رشتہ داری

وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۚۛ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚۛ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

اور نہ اولاد کام آئے گی، اس دن تمہارے درمیان اللہ فاصلہ کردے گا۔اور جو تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ

اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۳) بیشک تمہارے لیے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور اُن کے ساتھیوں میں اچھی

ع ٣ / ٧ / ٢

معانقة ١٢ — اسمِ الوقف علی القیٰمة ج ١٢

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر یا پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا

سیرت کا درس ہے۔ جب کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اور ان سے جن کی تم

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ

اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا اِنکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا

ہمیشہ کے لیے دُشمنی اور عداوت ہوگئی ہے جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر

قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمْلِكُ لَكَ

حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس ضمن میں نہیں آتا کہ میں تمہارے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

لیے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا ہے اور تیری طرف

الْمَصِيْرُ ۝٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا

رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴) اے ہمارے رب! ہمیں اہلِ کفر کی آزمائش میں مبتلا نہ کر اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ

دے بیشک توعزیز ہے حکیم ہے۔(۵) بلاشبہ تمہارے لیے اور اُن کے لیے جواللہ اور

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَ مَنْ

یوم آخرت کا اُمیدوار ہو حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی زندگی اسوہ حسنہ ہے۔ اور جو

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ ع ٦/٧

اس سے منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶) قریب ہے کہ اللہ تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ

درمیان اور اُن کے مابین جن سے تمہاری دُشمنی ہے محبت پیدا کردے اور اللہ قادر ہے۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ

اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۷) اللہ تمہیں منع نہیں کرتا کہ جو لوگ تم سے

يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

دین کے معاملے میں لڑتے نہیں ہیں۔ اور نہ اُنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اُن کے ساتھ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّمَا

اچھا سلوک کرواوراُن کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے کرو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۸)اللہ

يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ

تمہیں صرف انہی لوگوں سے منع فرماتا ہے جنھوں نے دین کے معاملے میں تم سے قتل وغارت کی ہے اور تمہیں

مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ

تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالنے پرمدد کی کہ تم اُنہیں دوست بناؤ۔ جو ان

يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

سے دوستی کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹) اے ایمان والو! جب تمہارے

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ

پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو اُن کے ایمان کے متعلق معلومات کرو۔ اللہ اُن کے ایمان کے بارے میں بہتر جانتا ہے۔

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ

پس جب تمہیں علم ہوجائے کہ وہ مومن ہیں تو اُنہیں کفّار کی طرف واپس مت لوٹنے دو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ

اب وہ کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں اور نہ کافر اُن کے لیے حلال ہیں۔اورکافروں کا ان پر خرچ کیا ہوا مال واپس کردو۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ

اور ان سے نکاح کرلینے پر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ تم اُنہیں مہر ادا کر دو۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا

اور اسی طرح تم بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو اور جو تم نے ان پر خرچ کیا ہے ان سے طلب کرلو

مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

اورجوکافروں نے خرچ کیا ہے وہ بھی تم سے مانگ لیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم ہے

حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

حکیم ہے۔(۱۰) اور اگر تمہاری عورتوں میں کوئی عورت نِکل کر کافروں کی طرف چلی جائے تو کفار کے تعاقب سے جومال غنیمت

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

مل جائے تواس سے اُن کو اتنا دے دو جواُنہوں نے خرچ کیا تھا جن کی عورتیں چلی گئی ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

جس پر تم ایمان لے آئے ہو۔(۱۱) اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں

یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ

تو ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ برائی کریں

وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ

گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے اُنہوں نے

اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ

خود بنا لیا ہو اور امر معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

اور اللہ سے اُن کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَىِٕسُوْا مِنَ

ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا جوآخرت کے ثواب سے ناامید

الْاٰخِرَةِ كَمَا یَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

ہو چکے ہیں جیسے کفار اصحاب قبور سے نا اُمید ہوچکے ہیں۔(۱۳)

النصف ع ۲ ۷ ۸

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِیَّةٌ ۶۱ ۱۰۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیٰتُهَا ۱۴ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الصّف مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی عزّت والا

الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾

حکمت والاہے۔(۱) اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جسے تم خود نہیں کرتے ہو۔(۲)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ

اللہ کے نزدیک ایسی بات قطعاً ناپسندیدہ ہے جو تم کہو مگر خود اسے نہ کرو۔(۳) بیشک اللہ ان لوگوں کو دوست

الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾

رکھتا ہے جو اللہ کی راہ میں صف بندی کرکے اس طرح لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہو۔(۴)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور یاد کرو جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم میری ایذا رسانی کیوں کرتے ہو حالانکہ تمہیں معلوم ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

گیا ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔ پس جب اُنہوں نے ٹیڑھ پن اختیار کیا تو اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا اور

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵) یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

بنی اسرائیل سے کہا کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں میں تو اس تورات کی

يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ

تصدیق کرنے والا ہوں جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے اور اپنے بعد میں آنے والے ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جن

اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾

کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔(۶)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹ منسوب کرے جبکہ اسے اسلام کی

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ يُرِيْدُوْنَ

دعوت دی جائے اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۷) وہ چاہتے ہیں کہ

لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کی تکمیل کرکے رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

کیوں نہ ہو۔(۸) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ۹ ۹

تاکہ اسے تمام دینوں پر سر بلند کردے اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔(۹) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

ایمان لانے والو! کیا میں تمہیں اس تجارت کے متعلق بتادوں جو تمہیں دردناک عذاب سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

بچا لے۔(۱۰) وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور

اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾

اپنی جان سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ (۱۱)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ تعالٰی تمہارے گناہ معاف کردے گا اورتمہیں جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

جاری ہیں۔ اور رہائش کے لیے پاکیزہ محل دے گا جو ہمیشہ کے باغوں میں موجود ہیں،یہی بڑی کامیابی ہے۔(۱۲)

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ

اور ایک نعمت تمہیں اور عطا فرمائے گا جس سے تمہیں محبت ہے،وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے، اور اے محبوب

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

مومنوں کو بشارت دے دیں۔ (۱۳) اے ایمان والو! اللہ کے دین کے معاون بن جاؤ جس طرح عیسٰی بن

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

مریم نے حواریوں سے کہا کہ اللہ کے لیے میری مدد کرنے میں میرا حواری کون ہے۔ حواریوں نے

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ

جواب دیا کہ ہم اللہ کے لیے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے

اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

آیا اور دوسرے گروہ نے کفر کر لیا۔پھر ہم نے دشمنوں کے مقابلے میں ایمان لانے والوں کی

ع ٢ ۵ ١٠ عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع

مدد کی پس مسلمان ہی کافروں پر غالب ہوکے رہے۔(۱۴)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ ٦٢ مَدَنِيَّةٌ ١١٠	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ١١	رُكُوْعَاتُهَا ٢
سورۃ الجمعہ مدنی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔	

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے،

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

قدوس ہے عزیز ہے، حکیم ہے۔(۱)وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا وہ اُنہیں

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ

اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُنہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور

اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

وہ لوگ اس سے قبل صریحاً راہ راست پر نہ تھے۔(۲) اور دُوسروں کو بھی وہ علم سکھاتے ہیں جو

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے،اور وہی غلبے والا حکمت والاہے۔(۳) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

فرما دے۔ اور اللہ تعالیٰ عظیم فضل والا ہے۔(۴) جنھیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ

پھر وہ اس کا بوجھ نہ اُٹھا سکے تو اُن کی مثال ایک گدھے کی مثال کی مانند ہے جس نے اپنی پیٹھ پر کتابیں اُٹھا رکھی ہوں۔ اس

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

قوم کی مثال کیسی بُری ہے جنھوں نے اللہ کی آیات کی تکذیب کی اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت کی راہ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

نہیں دیتا۔(۵) آپ فرمائیے اے یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دوسرے انسانوں کے سوا تم ہی صرف اللہ کے دوست

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

ہو تو پھر اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے موت کی تمنا کر کے دکھاؤ۔(۶)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اِس کے کہ جووہ اپنے ہاتھوں سے پہلے بُرے اعمال کرچکے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ

کو جانتاہے۔(۷) آپ فرمادیں کہ وہ موت جس سے تم فرار چاہتے ہو وہ ضرور تم پر وارد ہوکے رہے گی

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پھر تمہیں اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔ جو غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے جو اعمال تم کرتے ہو وہ ان سے تمہیں باخبر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ع ٨ ١١
تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
کردے گا۔(۸) اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان ہو
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
جائے تو اللہ کے ذکر یعنی نماز کی طرف دوڑ جاؤ اور نماز کے وقت خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
اگر تم علم رکھتے ہو۔(۹) پھر جب نماز ادا کرچکو تو زمین میں پھیل
الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا
جاؤ۔ اور اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا
تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو جائے۔(۱۰) اور جب بعض نے تجارت یا کوئی مشغلہ دیکھا تو اس کی طرف متوجہ ہوگئے
وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ
اور آپ کو خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے آپ انہیں فرمادیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ اس مشغلے اور تجارت سے
ع ٢ ١٢
التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾
بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ ٦٣ مَدَنِيَّةٌ ١٠٤ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ١١ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ المنافقون مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وقف لازم
اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ
اے نبی محترم! جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ بھی
يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾
جانتاہے کہ بیشک آپ اُس کے رسول ہیں۔ مگر اللہ گواہی دیتاہے کہ منافقین بالکل جھوٹے ہیں۔(۱)
اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ
اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہواہے پس وہ اس حربے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بیشک وہ بہت
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
ہی بُرے کام کررہے ہیں۔ (۲) اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بظاہر تو ایمان لے آئے لیکن دل سے منکر ہی رہے تو اللہ نے اُن کے دلوں پر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

مہر ثبت کردی پس اُن کی سمجھ موقوف ہوگئی ہے۔(۳)اور جب آپ اُنہیں دیکھیں توآپ کو اُن کے جسم بڑے دلکش لگیں گے

وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ

اور اگر وہ بات کریں توآپ اُن کی بات بھی سنیں گے گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے پر کھڑی ہیں،

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ

وہ خیال کرتے ہیں کہ ہر دھماکہ خیز آواز اُن پر اثرانداز ہوکے رہے گی، وہ دشمن ہیں ان سے بچ کر رہیں،اللہ اِنہیں

اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ

نیست ونابود کرے وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۴) اورجب ان سے کہا جاتاہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لیے مغفرت کی

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

دُعا کریں تووہ اپنے سرہلادیتے ہیں اور آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ وہ تکبر کے باعث آنے سے رُک جاتے ہیں۔(۵)

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ

آپ اُن کے لیے معافی چاہیں یا نہ چاہیں اُن کے لیے یہ بات یکساں ہے۔ اللہ ہرگز اُن کی بخشش

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

نہیں فرمائے گا۔ بیشک اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۶) وہی لوگ ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

کہ جن کا کہناہے کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جواللہ کے رسول کیساتھ ہیں یہاں تک کہ وہ پریشان ہوجائیں۔

وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور آسمانوں اور زمین میں جو خزانے ہیں وہ اللہ ہی کے ہیں لیکن منافقین کو اس کی بالکل

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۷﴾ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

سمجھ نہیں ہے۔(۷) منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کرمدینے میں گئے تو وہاں عزت والا کم

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

درجے کے شخص کو ضرور نکال دے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے

وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ ع ۱ ۸ ۱۳

لیکن منافقوں کو معلوم نہیں ہے۔(۸) اے ایمان والو! تمہارا مال

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُریعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

”مَدّ“ ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

اور تمہاری اولاد کہیں تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردے۔ اور جواس طرح کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۹) اور جو رزق ہم نے تم کودیا اسے تصرف میں لا ؤقبل اس کے کہ

اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

تم میں سے کسی پر موت آجائے پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے رب تونے مجھے کچھ مہلت اور کیوں

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

نہ دی۔ تاکہ میں صدقہ دے لیتا اور صالحین میں سے ہوتا۔(۱۰) حالانکہ جب کسی کی موت کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو اللہ

نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾ ع ٢ ٣ ١٤

ہرگز کسی شخص کو وقفہ نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ التَّغَابُن ٦٤ مَدَنِيَّةٌ ١٠٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٨ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ التغابن مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ مملکت اسی کی ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

حمد اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں پیداکیا ہے

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢﴾

پھر تم میں سے کوئی منکر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے اور اللہ تمہارے کاموں کودیکھ رہا ہے۔(۲)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

اسی نے آسمانوں اور زمین کوحق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اس نے جب صورتیں بنائیں توتمہاری بڑی اچھی صورتیں بنائیں

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ

اور اسی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔ (۳) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ جانتا ہے اور

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾

وہ تمہارے باطن اور ظاہر کو بھی جانتا ہے، اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی جاننے والاہے۔(۴)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ

کیا تمہیں اس کے متعلق خبر نہ ملی جنھوں نے اس سے قبل کفر کیا۔ تو اُنہوں نے اپنے کام کے وبال کا مزہ

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

چکھ لیا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۵) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا

دلائل لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ کیا یہ بشر ہمیں راہ ہدایت پر چلائیں گے پس وہ منکر ہوئے اور پھر گئے

وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

اور اللہ نے بھی ان سے توجہ ہٹالی اور اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶) اہلِ کفر کا زعم ہے کہ اُنہیں ہرگز دوبارہ زندہ

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ

نہ کیا جائے گا۔ آپ فرمادیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمہیں تمہارے اعمال بتا دیے جائیں گے

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ

اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۷) پس اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جسے ہم نے

اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۸) جس دن تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کرے گا

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

وہ تغابن یعنی ہارجیت کادن ہوگا۔ اور جو اللہ پرایمان لائے اور صالح عمل کرے تو اللہ اس کی

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

برائیوں کو دُور کردے گا اور اللہ اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جہاں نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ ہمیشہ اس میں تاابد رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۹) اور جنھوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اصحاب نار ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو بہت بُرا

الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

ٹھکانا ہے۔(۱۰) جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اللہ کے حکم ہی سے آتی ہے۔ جو شخص

ع ١ ١٥

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا

اللہ پر ایمان رکھے تو اللہ اُس کے دل کو ہدایت کی طرف مائل کردیتا ہے اور اللہ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔(۱۱) اوراللہ کی

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

اطاعت کرو اوررسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ پھیرلو توجان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح

الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

طور پر تبلیغ کردینا ہے۔(۱۲) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مومن اللہ ہی پر توکل کیاکریں۔(۱۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

اے ایمان والو! تمہاری کچھ ازواج اور اولاد تمہاری دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پس ان سے بچو اور اگر عفو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ

رحم فرمانے والا ہے۔(۱۴) بلاشبہ تمہارے مال اورتمہاری اولاد باعث آزمائش ہیں۔ اور اللہ کے پاس اجر

عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

عظیم ہے۔(۱۵) پس اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کی باتیں سنو اور اطاعت کرواور اللہ کی

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

راہ میں خرچ کرو یہی تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے۔ اور جواپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیاتو وہی لوگ صاحب فلاح ہیں۔(۱۶)

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اگر تم اللہ کوقرض حسنہ کے طور پر قرض دوتو وہ اس میں تمہارے لیے کئی گنا اضافہ کردے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ۲ ع ۸ ۱۶

بڑا قدردان ہے حِلم والاہے۔(۱۷) وہ پوشیدہ اور ظاہر کوجاننے والا ہے غلبے والا حکمت والاہے۔(۱۸)

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ ۶۵ مَدَنِيَّةٌ ۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۱۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الطلاق مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے نبی محترم! مسلمانوں سے فرمادیں کہ جب تم عورتوں کو طلاق دوتو عدت کے آغاز میں اُنہیں طلاق دو اور عدّت کی مدت کا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● "مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا

شمار رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، دوران عدت اُنہیں گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ

يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

خود نکلیں مگر یہ کہ ان سے کوئی واضح بے حیائی ہوجائے پھر اُنہیں نکال سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کی حدیں

اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ

ہیں اور جوکوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اے طلاق دینے والے! تمہیں کیا خبر ہے

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿١﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

شاید کہ اُس کے بعد اللہ کوئی اور ذریعہ نکال دے۔(۱) پس جب اُن کی معیاد پوری ہونے لگے

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ

تو اُنہیں اچھے انداز سے روک لو یا بہتر صورت میں ان سے علیحدگی کرلو اوراپنے میں سے دومنصف مردوں کو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

گواہ بنالو اور گواہ بننے والے اللہ کے لیے گواہی دیں۔ اس سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

اللہ اورآخرت کے دن پر ایمان رکھتاہے۔ اور جواللہ سے ڈرتا ہو۔ اللہ اس کے لیے نجات کے اسباب پیدا

مَخْرَجًا ﴿٢﴾ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

کر دیتا ہے۔(۲) اور اسے وہاں سے روزی دیتاہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو اللہ پر توکل

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ

کرتاہے تواس کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتاہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہرچیز کے لیے

شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ

تقدیر بنا رکھی ہے۔(۳) اور تمہاری طلاق شدہ عورتیں جو حیض سے ناأمید ہوچکی ہوں تو شک کی

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ

صورت میں اُن کی عدت تین ماہ ہے اسی طرح اُن کی عدّت بھی تین ماہ ہے جنھیں حیض نہ آیا ہو اور حاملہ

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

عورتوں کی عِدت کی مدت بچے کو جنم دینے تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اللہ اس کے کام کو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● ’’مدّ‘‘ ۔ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ

آسانی کے ساتھ کر دیتا ہے۔(۴) یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے

اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿۵﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

ڈرتا ہے تو وہ اس سے اُس کی بُرائیوں کو دُور کردیتا ہے اوراسے عظیم اجر دے گا۔(۵) اور عورتوں کو دوران عدت وہاں رکھو

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا

جہاں خود تمہاری اپنی رہائش ہو غرضیکہ جو بھی تمہیں میسر ہو اور اُنہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ

عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اُنہیں اس وقت تک خرچہ دیتے رہو جب تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

بچے کی پیدائش نہ ہوجائے۔ اور اگر وہ تمہارے لیے بچے کودودھ پلائیں تواُنہیں اُن کی اجرت ادا کردینی چاہیئے اورعمدہ

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ﴿۶﴾ ؕ

طریقے کے مطابق آپس میں اجرت کو طے کرلینا چاہیئے اوراگر تم میں اجرت طے نہ ہوتو اسے کوئی دُوسری عورت دودھ پلالے۔(۶)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

صاحب ثروت کواپنی حیثیت کے مطابق خرچ اداکرناچاہیئے۔اورجوغریب ہولیعنی اُس کے رزق میں تنگی ہوتو اسے اُس کے

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ

مطابق خرچ کرنا چاہیئے جواللہ نے اسے عطا کیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا سوائے اِس کے جواس نے اسے دیا ہے

ع ۱ ۷ ۱۷ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

عنقریب اللہ تنگی کے بعدکشادگی سے نوازے گا۔(۷) اور بہت سی بستیوں والوں نے اپنے رب اور اس کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا

رسولوں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سختی سے محاسبہ کیا اور ہم نے اُنہیں شدید قسم کے عذاب میں

عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا

مبتلا کر دیا۔(۸) پھر اُنہوں نے اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام

خُسْرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى

خسارہ ہوا۔(۹) اللہ نے اُن کے لئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو اللہ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْاَلْبَابِ ۖۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا

سے ڈرو۔ بیشک اللہ نے تم پر کتاب نازل فرمائی ہے۔(۱۰) ایسا رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بھیجا ہے جو تم پر اللہ کی روشن آیات کی تلاوت کرتے ہیں تاکہ وہ اہلِ ایمان اور صالح

الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

عمل کرنے والوں کو ظلمت سے نکال کر نور یعنی روشنی میں لے آئیں اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور صالح

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

عمل کرے گا تو اللہ اسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لیے تاابد

اَبَدًا ۗ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ

رہیں گے، بیشک اللہ نے اُن کے لیے احسن رزق رکھا ہے۔(۱۱) اللہ ہی نے سات آسمانوں کی تخلیق کی ہے اور

مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۗ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

انہی کی مثل زمین بھی بنائی ہے۔حکم اُن کے مابین نازل ہوتا ہے تاکہ تمہیں علم ہو جائے بلاشبہ اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ۲ ۵ ۱۸

ہرچیز پر قادر ہے۔اوریہ کہ اللہ اپنے علم کی بناپر ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲)

سُوْرَةُ التَّحْرِيْم (٦٦) مَدَنِيَّةٌ (١٠٧) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٢ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ التحریم مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۗ

اے نبی مکرم! جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمائی ہے آپ اس سے کنارہ کش کیوں رہتے ہیں۔کیا اس سے اپنی ازواج کی رضامندی مطلوب ہے،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱) تحقیق اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کردیا ہے۔

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اوراللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہی علیم ہے حکمت والا ہے۔(۲)اورجب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجہ

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کو راز کی بات بتادی، پھر جب اس نے اس راز کو فاش کردیا تو اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کردیا تو آپ نے اس بیوی کو کچھ بتا دیا۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

کچھ بتانے سے اعراض کیا۔ پھر جب آپ نے اپنی اس بیوی کو خبردی کہ تم نے ایسا کیاہے تو وہ کہنے لگی کہ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى

آپ کوکس نے اِس کی خبر دی ہےتوآپ نے فرمایاکہ مجھے اُس اللہ نے آگاہ کیاہے جوعلیم ہے خبیر ہے۔ (۳) نبی پاک کی دونوں بیویو

اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اللہ کے حضور توبہ کروکیونکہ تمہارے دل بے حجاب ہو گئے اور اگرتم آپس میں آپ کی مرضی کے خلاف چلوگی تو بیشک اللہ ان کا

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ

مولیٰ ہے اور حضرت جبریل اور صالح مومن بھی آپ کے مددگار ہیں، اور اُن کے علاوہ سارے فرشتے بھی

ظَهِيْرٌ ﴿۴﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا

مددگار ہیں۔(۴) کچھ بعید نہیں کہ اگر وہ تمہیں چھوڑ دیں توآپ کارب تمہارے بدلے میں اُنہیں تم سے بہتر ازواج عطا فرما دے

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىِٕحٰتٍ

جو مسلمان ہوں صاحب ایمان ہوں، فرمانبردار توبہ کرنے والی عبادت گزار روزہ رکھنے والی کچھ

ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

شوہر دیدہ اور کچھ کنواریاں ہوں۔ (۵) اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کواس آگ سے

نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

بچاؤ جس کاایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو تندخو اور سخت مزاج ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا

جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو حکم اُنہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔(۶) اے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ ع ۷ ۱۹

کفر کرنے والو! آج بہانے نہ بناؤ، آج تمہیں تمہارے کیے ہوئے اعمال کا بدلہ دیاجائے گا۔(۷)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ

اے ایمان والو! اللہ کے حضور توبہ کرو جو توبۃ النصوح کہلاتی ہے یعنی سچی توبہ۔ شاید کہ تمہارا رب

اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

تمہاری برائیاں تم سے دور کردے اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُریعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کوہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،،۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ

بہتی ہیں۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو باعزت رکھے گا، ان کا نور

يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب پھیلتا جائے گا اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پایۂ تکمیل تک پہنچادے

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ

اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز قادر ہے۔(۸) اے نبی محترم! کفار اور

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ

منافقین سے جہاد کریں اور اُن کے ساتھ سختی سے مقابلہ کریں۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ

الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ

بہت ہی بُرا مقام ہے۔(۹) اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے حضرت نوح کی بیوی اور حضرت

امْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

لُوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ وہ ہمارے دو عابد بندوں کے گھر میں تھیں جو صالح تھے

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

پھران دونوں نے اُن کی خیانت کی تو وہ اللہ کے سامنے اُن کی کچھ طرف داری نہ کرسکے۔ اورفرمایا گیا کہ تم دونوں عورتیں داخل ہونے والوں

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ

کے ساتھ جہنم میں داخل ہوجاؤ۔(۱۰) اور اللہ اہلِ ایمان کے لیے فرعون کی عورت کی مثال بیان

فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَنَجِّنِىْ وقف لازم

فرماتا ہے۔ جب اس نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے ہاں ایک گھر بنا دے اور

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ

مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے بچالے اور مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔(۱۱) اور عمران

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی توہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع ٢ ٥ ٢٠

اور اس نے اپنے رب کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔ (۱۲)

سُوْرَةُ المُلْكِ (٦٧) مَكِّيَّةٌ (٧٧) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٣٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الملک مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۙ ﴿١﴾
وہ بڑی برکت والا ہے جس کے دائرہ اختیار میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)
الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ
اُسی نے موت اور زندگی بنائی ہے تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ
اور وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔(۲) جس نے سات آسمانوں کو اوپر نیچے بنایا
مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
ہے۔ تو تمہیں رحمٰن کی تخلیق میں تضاد نظر نہیں آئے گا۔ پھر نگاہ اٹھا کر دیکھ۔ بھلا
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
تجھے کوئی کمی نظر آتی ہے۔(۳) پھر دوبارہ نظر اُٹھا کر دیکھ تو ہر بار تیری نگاہ تیری طرف حیرت زدہ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
اور تھکی ماندہ ہو کرلوٹ آئے گی۔(۴) اور بیشک ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں سے مزیّن کر دیا ہے۔
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾
اور ہم نے اُنہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنادیا ہے اورہم نے اُن کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے۔(۵)
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾
اور جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفرکیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جہنم بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶)
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۙ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ
جب ان کو اس میں ڈالا جائے گا تو وہ اس کے جوش مارنے کی خوفناک آواز سنیں گے۔(۷) جیسا کہ جہنم غضب کے شدید
مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
ہونے سے پھٹ پڑے گی۔ جونہی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کے داروغے ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی
نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
ڈرانے والانہیں آیا تھا؟۔(۸) وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والے آئے تو ہم نے اُن کی تکذیب کی اورہم نے اُنہیں کہا کہ اللہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: ،، تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے۔ یہ کہ تم بہت بڑی خیالی سوچ میں مبتلا ہو۔(۹) اور وہ کہیں گے کہ کاش

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

ہم اُن کی باتیں سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج ہم اصحاب دوزخ سے نہ ہوتے۔(۱۰) غرضیکہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

پس دوزخیوں پر پھٹکار ہو۔(۱۱) بیشک جولوگ اپنے رب کودیکھے بغیر اس سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اُن کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(۱۲) اور تم اپنی بات کو پوشیدہ یا ظاہر کر کے کہو۔ یقیناً وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ

سینوں کی باتوں کوجاننے والا ہے۔(۱۳) کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے۔ اور وہی باریک بین ہے ہر چیز سے

الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ ع هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا ع ۱۴

باخبر ہے۔(۱۴) وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے زیرنگین کر دیا ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ

اوراللہ کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ۔اوراسی کی طرف تم نے دوبارہ زندہ ہوکر جمع ہونا ہے۔(۱۵) کیاتم اس سے بےخوف ہوجوآسمان میں ہے۔

یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ

یہ کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جب کہ وہ لرزنے لگے۔(۱۶) کیا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو

اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ

کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش بھیج دے پس تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔(۱۷) اور بلاشبہ

كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ

ان سے قبل بھی لوگوں نے جھٹلایا تھا پس میرے انکار کاانجام کیساہوا۔(۱۸) کیا اُنہوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؔۘ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ وقف لازم / وقف غفران با ختلاف / وقف منزل

پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ رحمٰن کے سوا اُنہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو

بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

دیکھنے والا ہے۔(۱۹) بھلا تمہارا کونسا ایسا لشکر ہے جو رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر

غُنَّہ: نون مشدّد داور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ

سکے۔ بلاشبہ اہل کفر دھوکے میں مبتلا ہیں۔(۲۰) بھلا کوئی ایسا ہے جوتمہیں رزق مہیا کرے،

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا

جب کہ اللہ تم کورزق دینا بند کردے۔ بلکہ وہ سرکشی اور حق سے نفرت کرنے میں بضد ہوچکے ہیں۔ (۲۱) کیا وہ شخص جو اپنے منہ

عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾

کے بل گرتا ہوا چلے ہدایت کی راہ پر ہے یا جو صراط مستقیم پربالکل سیدھا چل رہا ہے۔(۲۲)

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ

آپ فرمایئے اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں قوت سماعت اور قوت بصردی ہے اور تمہارے دل بنائے ہیں۔

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ

لیکن تم میں بہت کم ہی ہیں جوشکر کرتے ہیں۔(۲۳) آپ فرمادیں کہ اسی نے تم کو زمین میں پھیلایا ہے اور

اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

اسی کے حضور آخرت میں جمع ہونا ہے۔ (۲۴) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر آپ کا یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔(۲۵)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

آپ فرمائیں کہ اس کا علم تواللہ ہی کے پاس ہے۔ اور بلاشبہ میں ان کوواضح طور پر ڈرانے والاہوں۔(۲۶) پھرجب اُس کو

زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ

اپنے پاس آتا دیکھ لیں گے تواہل کفر کے چہرے پژمردہ ہوجائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا کہ یہی وہ ہے جس کا تم

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ

مطالبہ کرتے تھے۔ (۲۷) آپ فرما دیں کہ کیا تم توجہ نہیں دیتے کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کوڈنیا سے لے جائے یا

رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ

ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو عذاب الیم سے کون بچائے گا۔(۲۸) آپ فرمادیں کہ وہی رحمٰن ہے

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ

ہمارا اسی پر ایمان ہے اور اسی پرہم توکل کیے ہوئے ہیں۔ پس بہت جلد تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔(۲۹)

مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲ ۱۶ ۲

آپ فرمایئے کہ بھلاغورتوکروکہ اگرصبح کوتمہارا پانی زمین کے اندر ہوکرخشک ہوجائے توکون ہے جوتمہارے پاس بہتا ہوا پانی لے آئے۔(۳۰)

سُوْرَةُ الْقَلَمِ ٦٨ مَكِّيَّةٌ ٢ | اٰيٰتُهَا ٥٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ القلم مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾

نٓ اور قلم کی قسم ہے اور جو لکھتے ہیں اس کی قسم ہے۔(۱) اے محبوب! آپ اپنے رب کی نگاہ شفقت سے جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲)

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

اور آپ کے لیے انعام لامتناہی ہے۔(۳) اور بلاشبہ آپ خلقِ عظیم کے مظہر ہیں۔(۴)

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

تو جلد ہی آپ دیکھ لیں گے۔(۵) اور اُنہیں بھی نظر آجائے گا کہ کون مجنون ہے۔(۶) بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ

جو اس کی راہ سے دور ہوئے ہیں اور وہ اہلِ ہدایت کو بھی جانتا ہے۔ (۷) پس آپ جھٹلانے والوں کی

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

طرف متوجہ نہ ہوں۔(۸) وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم ہو جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔(۹) اور بلاوجہ قسمیں کھانے والوں

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

سے متاثر نہ ہوں۔(۱۰) طعنہ زن پھر چغلیاں کرنے والا۔(۱۱) اچھائی سے منع کرنے والا ،حد سے بڑھ کر گناہ

اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾

کرنے والا۔(۱۲) درشت مزاج علاوہ ازیں بدخصلت ان تمام کی باتیں نہ سنیں۔(۱۳) یہ کہ وہ خوش فہمی میں مبتلا ہے کہ اُس کا مال اور بیٹے ہیں۔(۱۴)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب اسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔(۱۵) ہم اس کی سونڈ جیسی ناک کو

الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

داغ دیں گے۔(۱۶) ہم نے بیشک اُن کی اس طرح آزمائش کی جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا جبکہ اُنہوں نے قسم کھائی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

کہ صبح سویرے اپنے باغ کا پھل اُتار لیں گے۔(۱۷) اور اُنہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔(۱۸) تو اس پر تمہارے رب کی طرف سے ایک

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا

برباد کرنے والے نے چکر لگایا جب کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔(۱۹) تو وہ پھلدار باغ کٹی ہوئی فصل کی طرح ہوگیا۔(۲۰) صبح ہوتے ہی

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾

اُنہوں نے آواز دی۔(۲۱) کہ علی الصبح اپنے باغ کی طرف چلو اگر تم اپنے باغ کا پھل اُتارنا چاہتے ہو۔(۲۲)

فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ

پس وہ چل پڑے۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے آہستہ آواز سے کہتے تھے۔(۲۳) کہ آج کوئی مسکین ہرگز تمہارے باغ میں نہ

مِّسۡكِيۡنٌ ﴿۲۴﴾ وَّ غَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا

آنے پائے۔(۲۴) اور علی الصبح ہی چل پڑے اُن کا خیال تھا کہ اُنہیں اپنے ارادے پر اختیار حاصل ہے۔(۲۵) پس جب اُنہوں نے اپنے باغ کو دیکھا

لَضَآلُّوۡنَ ﴿۲۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ

تو کہنے لگے کہ ہم راستے سے بھٹک گئے ہیں۔(۲۶) بلکہ ہم محروم رہ گئے ہیں۔(۲۷) ان میں سے ایک ذی شعور آدمی نے کہا کہ کیا میں تمہیں

لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

کہتا نہ تھا کہ تم اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔(۲۸) اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے واقعی ہم ظلم کرنے والے تھے۔(۲۹)

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر آپس میں ملامت کرنے لگے۔(۳۰) وہ بولے ہائے خرابی بیشک ہم ہی بڑے

كُنَّا طٰغِيۡنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَنَا خَيۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا

سرکش تھے۔(۳۱) ہو سکتا ہے کہ ہمارا رب اس باغ کا بہتر نعم البدل دے، اب ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے

رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا وقف لازم

والے ہوگئے ہیں۔(۳۲) اللہ کا عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے ۔ کاش کہ ان کو

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۳۴﴾ ع ۳۳ ۳

علم ہوتا۔(۳۳) بیشک اہلِ تقویٰ کے لیے اپنے رب کے ہاں نعمتوں والی جنت ہے۔(۳۴)

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمۡ ࣞ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کردیں۔(۳۵) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم کِس طرح کے فیصلے کرتے ہو۔ (۳۶)

اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ اَمۡ

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو ۔(۳۷) کہ اس میں تمہارے لیے تمہاری پسند ہی کی چیزیں ہیں۔(۳۸) کیا

لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمۡ لَمَا

تمہارے لیے ہمارے ذمے کوئی پکا وعدہ ہے جو کہ قیامت کے دن تک باقی رہنے والا ہو۔ تمہیں وہی ملے گا جس کا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مع ۵ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

تم فیصلہ کرتے ہو۔ (۳۹) ان سے سوال کیجیے کہ ان میں سے اُن کی باتوں کا ضامن کون ہے؟۔(۴۰) یا کہ اُن کے کچھ شرکاء ہیں۔

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ

تو وہ اپنے شرکاء کو لے آئیں اگر ان میں صداقت ہے۔(۴۱) جس روز ساق سے حجاب کھولا

سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

جائے گا اور ان کو سجدہ کے لیے بلایا جائے گا تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔(۴۲) اُن کی نگاہیں نیچی ہوچکی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

ہوں گی ذلت ان کا احاطہ کرچکی ہوگی، حالانکہ اُنہیں سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سلامت تھے۔(۴۳)

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

پس جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو جلد ہی ہم اُنہیں بتدریج ایسی گرفت میں لے جائیں گے جہاں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

اُنہیں کسی بات کا پتہ نہ چلے گا۔(۴۴) اور میں اُنہیں مہلت دیے جاتا ہوں۔ بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے۔(۴۵) کیا آپ ان سے اجر

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾

طلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے ہیں۔(۴۶) کیا اُن کے پاس غیب ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔(۴۷)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ وقف لازم

پس اپنے رب کے حکم کے بارے میں صبر کیجیے اور مچھلی والے کی مانند نہ ہوجایئے جب کہ اُنہوں نے اس حال میں اللہ کو پکارا کہ وہ

مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ

غمزدہ تھے۔ (۴۸) اگر اُن کے رب کی نعمت اُن کے غم کا تدارک نہ کرتی تو اُنہیں چٹیل میدان میں ڈال دیا جاتا اور

هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ

اُن کی حالت بہتر نہ رہتی۔(۴۹) پھر اُن کے رب نے اُنہیں برگزیدہ کردیا اور اُنہیں مقربین میں شامل کرلیا۔(۵۰) اور یہ کہ ایسا لگتا ہے

يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ

کہ اہلِ کفر آپ کو اپنی بدنظریں لگا کر گرادیں جب کہ وہ ذکر یعنی قرآن کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۲ / ۱۹ وقف لازم

کہ بیشک وہ اللہ کی محبت میں محو ہیں۔(۵۱) اور حالانکہ یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے باعثِ نصیحت ہے۔(۵۲)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ◉ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

◉ مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ الحَآقَّةِ (٦٩) مَكِّيَّةٌ (٧٨) اٰيٰتُهَا ٥٢ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ الحاقہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

وہ قیامت جس کا آنا حق ہے۔(۱) اس کا حق ہونا کیسا ہے۔(۲) اور تم نے کیا جانا کہ قیامت کا سچا ہونا کیسا ہے۔(۳) ثمود اور عاد نے نیست

وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ

ونابود کرنے والی قیامت کو جھٹلایا۔(۴) پس ثمود تو خوفناک دھماکے سے ہلاک کر دیے گئے۔(۵) اور عاد کو

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

شدید تندخو آندھی سے ہلاک کر دیا گیا۔ (۶) اللہ نے اس آندھی کو ان پر سات دن

وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ راتیں مسلط کیے رکھا۔ اے مخاطب! تو اس قوم کو گرے پڑے مرے ہوئے اس طرح دیکھتا ہے جیسے کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ

کھوکھلی کھجوروں کے تنے گرے پڑے ہیں۔(۷) تو کیا تو ان میں کسی کو باقی رہنے والا دیکھتا ہے۔ (۸) اور فرعون

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

اور اس سے پہلے لوگوں اور اُلٹائی جانے والی بستیوں کے رہنے والوں میں خطائیں تھیں۔(۹) اُن کی خطا یہ تھی کہ اُنہوں نے اپنے رب

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ

کے رسولوں کی نافرمانی کی تو اس نے اُنہیں بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔(۱۰) بیشک طوفانِ نوح کے وقت طغیانی اپنے پورے زور پر آئی تو

فِى الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾

ہم نے تمہیں کشتیوں میں سوار کر دیا۔(۱۱) تاکہ ہم اس قصے کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والا کان اسے سُن کر محفوظ رکھے۔(۱۲)

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ

پھر جب صور میں ایک ہی پھونک سے پھونکا جائے گا۔(۱۳) اور زمین اور پہاڑ کو اُٹھا

الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

کر ایک ہی مرتبہ اچانک ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔(۱۴) تو اس روز واقعہ ہونے والی یعنی قیامت واقع ہوجائے گی۔(۱۵)

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن اپنی اصلی ہیئت پر نہ رہے گا۔(۱۶) اور فرشتے آسمان کے کناروں پر

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَرْجَآىِٕهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

کھڑے ہوں گے ۔ اور اس دن آپ کے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔(۱۷)

يَوْمَىِٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ

اس دن ہرکوئی بارگاہ ایزدی میں پیش کیا جائے گا تم میں سے کوئی بھی چھپانہ رہے گا۔(۱۸) پس جس کو دائیں ہاتھ میں اُس کا اعمالنامہ

بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ

دیا جائے گا۔ تووہ دوسروں سے کہے گا تو میرا اعمالنامہ پڑھ لو۔(۱۹) مجھے یقین تھا کہ میں اپنی نیکیوں

مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾

کے حساب کو پالوں گا۔(۲۰) پس وہ اپنی مرضی کے مطابق اچھی زندگی گزارے گا۔(۲۱) عالی شان جنت میں رہے گا۔ (۲۲)

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى

جہاں درختوں کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔(۲۳) مزے سے کھاؤ اور پیو کیونکہ تم نے اپنی زندگی کے گزرے ہوئے دنوں میں

الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَيَقُوْلُ

جو کچھ بھیجا ہے یہ اس کا بدلہ ہے۔(۲۴) اورجس کواس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش

يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا

کہ مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔(۲۵) اور مجھے اپنے حساب کے متعلق معلوم نہ ہوتا۔(۲۶) کاش موت

كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّىْ

نے مجھے ہمیشہ کے لیے ختم کردیا ہوتا۔(۲۷) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔(۲۸) میری سلطنت یعنی اختیارات

سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِىْ

ختم ہوگئے۔(۲۹) حکم ہوگا اسے پکڑ کر اس کے گلے میں طوق ڈال دو۔(۳۰) پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔(۳۱) پھر اسے

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں کس کر باندھ دو۔(۳۲) بیشک وہ عظیم اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ

ایمان نہ لایا تھا۔(۳۳) اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔(۳۴) پس آج یہاں

لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾

اس کا کوئی ہمدرد دوست نہیں ہے۔(۳۵) اور زخموں کی پیپ کے سوااس کے لیے کچھ خوراک نہ ہوگی۔(۳۶)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِــٴُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا

جسے خطاکاروں کے علاوہ اور کوئی نہیں کھائے گا۔(۳۷) پس مجھے ان چیزوں کی قسم ہے جو تمہیں نظر آتی ہیں۔(۳۸) اور جو تمہیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ

نظر نہیں آتی ہیں۔(۳۹) بیشک یہ (قرآن) رسول کریم کی باتیں ہیں۔(۴۰) اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں

قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

ہے۔تم میں سے قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔(۴۱) اورنہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔تم میں سے بہت تھوڑے ہی اُس کی طرف

تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ

مائل ہوتے ہیں۔(۴۲) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔(۴۳) اوراگر وہ کوئی بات بناکر ہماری طرف منسوب

الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾

کرتے۔(۴۴) تو ضرور ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔(۴۵) پھر ہم اُن کے دل کی رگ کو جُدا کردیتے۔(۴۶)

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

پھر تم میں کوئی اُنہیں مجھ سے بچانے والا نہ ہوتا۔(۴۷) اور بیشک یہ قرآن اہلِ تقویٰ کے لیے

لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ

نصیحت آموز ہے۔(۴۸) اور ہم تم میں سے کچھ جھٹلانے والوں کو ضرور جانتے ہیں۔(۴۹) اور بیشک یہ قرآن اہلِ کفر

عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾

کے لیے باعثِ حسرت ہے۔(۵۰) اور بیشک یہ حق الیقین ہے۔(۵۱) پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔(۵۲)

ع ۱۵ / ۲

سُوْرَةُ المَعَارِجِ ۷۰ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیٰتُهَا ۴۴ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المعارج مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾

ایک سائل نے قیامت کا عذاب طلب کیا۔(۱) یہ کافروں کے لیے ہے جسے کوئی ٹالنے والانہیں۔(۲)

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ

یہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کے زینوں کا مالک ہے۔(۳) فرشتے اور جبریل امین اُس کی بارگاہ میں عروج کرکے جاتے ہیں۔

یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا

اس عذاب والے دن کی طوالت پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔(۴) پس صبرِ جمیل کی طرح

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿٦﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ

صبر کریں۔(۵) وہ اسے دُور تصور کیے بیٹھے ہیں۔(۶) اورہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔(۷) جس دن آسمان پگھلے ہوئے

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ

تانبے کی طرح ہوجائے گا۔ (۸) اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے گالوں کے مانند ہوجائیں گے۔(۹) اور کوئی قریبی دوست کسی

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ

دوست کا حال نہ پوچھے گا۔(۱۰)حالانکہ وہ ایک دوسرے کو نظر آئیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے

عَذَابِ يَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيْلَتِهِ

بچنے کے لیے عوضانے کے طور پر اپنے بیٹوں کو دے دے۔(۱۱) اوراپنی بیوی اور بھائی کو بھی دے دے۔(۱۲) اوراپنے خاندان کو بھی جس میں وہ رہتا

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهَا

تھا فدیے میں دے دیتا۔(۱۳) غرضیکہ زمین کے تمام لوگوں کو فدیے میں دے دے۔(۱۴) جواسے اس دن کے عذاب سے نجات دے۔(۱۵) ہرگز

لَظٰى ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ

نہیں، بلاشبہ وہ تو بھڑکتی آگ ہے۔ جو جسم کی کھال کو اُتار دینے والی ہے۔(۱۶) اُن کو اپنی طرف بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی

فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

کی۔(۱۷) اور مال جمع کیا پھر اسے بند کیے رکھا۔(۱۸) بیشک انسان بے صبرا پیدا کیا گیا ہے۔(۱۹) جب اسے تکلیف آتی ہے تو

جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ

گھبرانے لگتا ہے۔(۲۰) اور جب اسے کوئی سہولت میسّر آتی ہے تو بخل کرنے والا بن جاتا ہے۔(۲۱) سوائے

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

اِن نمازیوں کے۔(۲۲) جو اپنی نماز پابندی سے قائم رکھتے ہیں۔(۲۳) اور جن کے مالوں میں مانگنے والوں کا حق مقرر

مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ

شدہ ہے۔(۲۴) جو سائلوں اور حاجت مندوں کے لیے ہوتا ہے۔(۲۵) جو لوگ روز جزا کو برحق تسلیم

الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

کرتے ہیں۔(۲۶) اور جو لوگ اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔(۲۷)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

بیشک اُن کے رب کا عذاب امان دینے والا نہیں۔ (۲۸) اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ

کرنے والے ہیں۔(۲۹) مگر اپنی بیویوں اور اپنی باندیوں کے پاس جانے میں ان پرکوئی

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ملامت نہیں ہے۔(۳۰) پھر جو اُن کے سوا اور کے خواہشمند ہوں تو وہی لوگ حد سے بڑھنے

الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾

والے ہیں۔(۳۱) اور جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔(۳۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

اور وہ جواپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔(۳۳) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے

يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ ع ٣٥/١ ٧

والے ہیں۔(۳۴) یہ لوگ مکرم بن کر جنت میں رہیں گے۔(۳۵) پس ان کفرکرنے والوں کو

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾

کیا ہوگیاہے وہ آپ کی طرف دوڑتے آتے ہیں۔ (۳۶) دائیں سے اور بائیں سے گروہ درگروہ بن کرآتے ہیں۔(۳۷)

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ط

کیا ان میں سے ہر کوئی یہی خواہش رکھتا ہے کہ وہ جنت نعیم میں داخل کر دیا جائے گا۔(۳۸) بیشک

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ

ہم نے اُنہیں اس سے بنایا جسے وہ جانتے ہیں۔(۳۹) پس میں مشارق او رمغارب کے رب کی قسم کھاتا ہوں

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ لا وَمَا نَحْنُ

کہ ہم بلاشبہ اس پر قادر ہیں۔(۴۰) کہ اُن کی جگہ پر ان سے بہتر لوگوں کو تبدیل کرکے لے آئیں اورہم سے کوئی سبقت لے

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

جانے والا نہیں ہے۔(۴۱) پس اُنہیں اس دن تک چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ باتوں اور کھیل میں پڑے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا

رہیں جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۴۲) جس دن وہ اپنی قبروں سے نِکل کر بڑی تیزی کے ساتھ دوڑیں گے

كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

جیسے کہ وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ (۴۳) اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی اُن پر ذلت چھارہی

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۴۴)

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ (۷۱) (۷۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيٰتُهَا ۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ نوح مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بیشک ہم نے حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا یہ کہ وہ اپنی قوم کو عذاب

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ۙ

الیم کے آجانے سے پہلے ڈرائیں۔(۱) حضرت نوح نے فرمایا کہ اے میری قوم میں تمہاری طرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۲)

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ۙ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۳) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ وقف لازم

اور مقررہ وقت تک تمہیں دنیا میں رہنے کا موقع دے گا۔ بیشک اجل جب آتی ہے تو ٹلتی نہیں کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ۙ

ہوتی ہے کاش کہ تم یہ جانتے ہوتے۔(۴) حضرت نوح نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت حق دی ہے۔(۵)

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

پس میری دعوت سے ان میں فرار کا جذبہ زیادہ ہوگیا ہے۔(۶) اور میں نے جب بھی اُنہیں بُلایا کہ تو اُن کی مغفرت کرے

جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لیے اور وہ بضد رہے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ۚ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ۙ ثُمَّ اِنِّیْۤ

اور اُنہوں نے بہت بڑا تکبر کیا۔(۷) پھر بھی میں نے اُنہیں اعلانیہ طور پر دعوت حق دی۔(۸) پھر میں نے اُنہیں

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ۙ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ

ظاہراً سمجھایا اور پھر میں نے اُنہیں پوشیدہ طور پر چپکے سے بھی سمجھایا۔(۹) پھر میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ

بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے۔(۱۰) وہ آسمان سے تم پر موسلادھار بارش برسائے گا۔(۱۱) اور مال اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

بیٹوں سے تمہاری سے مدد فرمائے گا اور تمہارے لیے باغ لگائے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کردے گا۔(۱۲)

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ سے حصول وقار کی تمنا نہیں کرتے۔(۱۳) حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح کے انداز سے پیدا کیا ہے۔(۱۴) کیا تم

تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ

نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمانوں کو اُوپر تلے بنایا ہے۔(۱۵) اور ان میں چاند کو

فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔(۱۶) اور اللہ نے تمہیں زمین سے۔

الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

نباتات کی طرح اُگایا ہے۔(۱۷) پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور دوبارہ اسی سے زندہ کرے گا۔(۱۸) اور اللہ نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع ۲۰ / ۹

زمین کو تمہارے لیے بچھونے کی طرح کردیا ہے۔(۱۹) تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو۔(۲۰)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ

حضرت نوح (علیہ السلام) نے عرض کی اے میرے رب! اِنہوں نے میرا کہنا نہیں مانا ہے اور اِنہوں نے اُس کی اتباع کہ جس نے اُن کے مال اور

وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ

اولاد میں سوائے نقصان کے کچھ اضافہ نہیں کیا۔(۲۱) اور اِنہوں نے بہت بڑی طرز کے فریب کیے ہیں۔(۲۲) اور وہ کہنے لگے کہ اپنے دیوتاؤں

اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا یَغُوْثَ وَ یَعُوْقَ وَ

کو ہرگز نہ چھوڑنا اور خصوصاً ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو

نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

نہ چھوڑنا۔(۲۳) اور اُنہوں نے کثرت سے لوگوں کو گمراہ کردیا۔ اور تو (اے اللہ) ظالموں کے لیے گمراہی کو اور زیادہ کردے۔(۲۴)

مِمَّا خَطِیْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ

اُن کی غلطیوں کے باعث اُنہیں غرق کردیا گیا پھر اُنہیں آگ میں داخل کردیا۔ پھر اُنہوں نے اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

سوا کسی اور کو مددگار نہ پایا۔(۲۵) اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے التجا کی اے میرے رب! کہ تو اس سرزمین پر

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا

کفار میں سے کوئی بسنے والا نہ رہنے دے۔(۲۶) بلاشبہ اگر تو نے اُنہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور اُن کی

اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اولاد فاجر اور کفار ہوگی۔(۲۷) اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور جومیرے گھر میں مومن

مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع ۲ ۸ ۱۰ النصف

داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے اور ظالموں کے لیے مزید ہلاکت کردے۔(۲۸)

رکوعاتها	اٰیٰتها	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۷۲) (۴۰)
۲	۲۸		

سورۃ الجن مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

آپ فرمادیجئے کہ میری طرف وحی بھیجی گئی جسے جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو وہ کہنے لگے کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

قرآن سنا ہے۔(۱) جو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ﴿٢﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

نہیں بنائیں گے۔(۲)اور بلاشبہ ہمارے رب کی شان بلند وبالا ہے اُس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور نہ کوئی بیٹا ہے۔(۳)

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے متعلق نازیبا باتیں کرتے تھے۔(۴) اور ہمارا تو یہ خیال تھا کہ

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿٥﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

انسان اور جن اللہ کے متعلق کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔(۵) اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض مرد

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ وَّ اَنَّهُمْ

جن مردوں کی پناہ لینے لگے پس جس سے اُن کے تکبر میں اضافہ ہوگیا۔(۶) اور ان انسانوں کا

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿٧﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

بھی یہی گمان تھا جیسا کہ تم گمان کرتے ہو یہ کہ اللہ کسی کو رسول معبوث نہیں فرمائے گا۔(۷) اور ہم نے پہلے آسمان کو چھوا۔

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ﴿٨﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

توہم نے اسے سخت مزاج پہرے داروں اور آگ کے اُنگاروں سے بھرا ہوا پایا۔(۸) اور یہ کہ پہلے ہم وہاں کچھ موقعوں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

پر خبریں سننے کے لیے بیٹھ جایا کرتے تھے۔ پس اب جو سننے کی کوشش کرے گا تو وہ اپنے لیے انگارے کو تیار پائے گا۔ (۹)

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

اور یہ کہ ہمیں اس کی وجہ کا پتہ نہیں کہ زمین والوں کے ساتھ کس سختی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا اُن کے رب نے اُن کے لیے

رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا

ہدایت کا ارادہ کیا ہے۔(۱۰) اور ہم میں سے بعض صالح ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔ ہم بھی کئی طریقوں

طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَ لَنْ

پر عمل پیرا ہیں۔(۱۱) اور اب ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ زمین میں ہم جہاں کہیں بھی ہوں کہ اللہ کے دائرہ اختیار سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

کر اُسے ہرا سکتے ہیں۔(۱۲) اور جب ہم نے ہدایت کا پیغام سنا تو ہم اُس پر ایمان لے آئے پس جو کوئی اپنے رب پر ایمان

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا

لے آئے تو اسے نہ کسی نقصان کا خوف ہے اور نہ زیادتی کا ڈر ہے۔(۱۳) اور بلاشبہ ہم سے کچھ مسلمان ہیں اور کچھ

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ

ظالم ہیں، پس جو مسلمان ہیں وہی ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۱۴) اور جو قاسط یعنی ظالم ہیں

فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔(۱۵) اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم اُنہیں خاصی مقدار میں

مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ

پینے کے لیے پانی دیتے۔(۱۶) تاکہ اس سے اُنہیں آزمالیں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے گا تو وہ اسے سخت

عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾

عذاب میں داخل کرے گا۔(۱۷) اور یہ کہ مساجد اللہ ہی کے لیے ہیں تو پھر اللہ کے ساتھ کسی اور کی پوجا نہ کرو۔ (۱۸)

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع ١٩ ١١

اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کی عبادت کے لئے کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ وہ جن ہجوم کرکے آجائیں۔(۱۹)

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ

آپ فرمادیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔(۲۰) آپ فرمائیں کہ میں اللہ کے حکم

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مدّ" ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬

کے بغیر تمہارے لیے نہ نقصان اور نہ ہدایت کا مالک ہوں۔(۲۱) آپ فرمایئے کہ مجھے اللہ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا

وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ

اور نہ ہی میں اس کے بغیر کہیں پناہ پاسکوں گا۔(۲۲) مگر میرے ذمّے اللہ کے احکام اور پیغام پہنچا دینا ہے۔

وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ تا ابد

اَبَدًا ﴿۲۳﴾ ؕ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

رہیں گے۔(۲۳) یہاں تک کہ جب وہ اُس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تو اُنہیں معلوم ہوجائے گا کہ کس کا مددگار کمزور

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ

ہے اور کس کی تعداد کم ہے۔(۲۴) آپ فرمایئے کہ وہ بات جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے میرے ادراک تک نہیں پہنچی آیا کہ وہ قریب

یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ

ہے یا کہ اس کے لیے میرے رب نے وقت کو لمبا کردیا ہے۔(۲۵) اللہ غیب جاننے والا ہے تو وہ اپنے غیب کو ہر کسی پر ظاہر

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ

نہیں کرتا۔(۲۶) ہاں جس رسول کے لیے اس نے غیب بتانا پسند کرلیا ہوتو اس رسول کے آگے

یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ ۙ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔(۲۷) تاکہ وہ دیکھ لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں

وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

اور جو کچھ اُن کے پاس ہے وہ اس کے احاطہ میں ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کررکھا ہے۔(۲۸)

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ ۷۳ مَكِّيَّةٌ ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایٰتُهَا ۲۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المزمل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ ۙ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ ۙ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ

اے چادر اوڑھنے والے۔(۱) رات کے کچھ حصہ میں قیام فرمالیا کریں۔(۲) نصف رات یا اس سے بھی کچھ

مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ ۙ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ ؕ اِنَّا سَنُلْقِیْ

کم کر لیا کریں۔(۳) یا کچھ زیادہ کر لیا کریں اور قرآن کو عمدہ انداز کے ساتھ پڑھا کریں۔(۴) بیشک ہم جلد ہی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝۵ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ

آپ پر عظیم کلام کا عطیہ فرمائیں گے۔(۵) بیشک رات کا اُٹھنا نفس کے لیے گراں ہے اور بات کو درست

قِيْلًا ۝۶ ط اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝۷ ط وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ

کرتا ہے۔ (۶) بیشک دن کے وقت آپ کے پاس دیگر کام کاج بھی ہیں۔(۷) اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اور

تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝۸ ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سب سے جُدا ہو کراسی کی عبادت میں محو رہیں۔(۸) وہ مشرق اورمغرب کا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝۹ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

اُسی کو اپنا کارساز بنائے رکھیں۔(۹) اور کافروں کی باتوں پر صبر کریں اور خوش اسلوبی سے ان سے ہجرت

جَمِيْلًا ۝۱۰ وَذَرْنِىْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱

کرجائیں۔(۱۰) اور ان جھٹلانے والے مالداروں کو مجھ پر چھوڑ دیں اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت اور دیں۔(۱۱)

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ۝۱۲ لا وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۳ ق

بیشک ہمارے پاس اُن کے لیے زنجیریں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(۱۲) اور گلے میں پھنسنے والے کھانے اورعذاب الیم ہے۔(۱۳)

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝۱۴

جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اورپہاڑ ریت کے ٹیلوں کی طرح ہوجائیں گے جو بکھر پڑنے والے ہوں۔(۱۴)

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵ لا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى

بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے جو تم پر شاہد ہیں جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف

فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝۱۵ ط فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

رسول بھیجا تھا۔(۱۵) پس فرعون نے ہمارے رسول کی نافرمانی کی توہم نے اسے بڑی شدت سے گرفت

وَّبِيْلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

میں لے لیا۔(۱۶) پس اگر تم انکار کرتے رہے تو پھر تم اس دن کیسے بچوگے جس میں بچے بوڑھے ہو

شِيْبًا ۝۱۷ قلے السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ط كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝۱۸ اِنَّ هٰذِهٖ

جائیں گے۔(۱۷) اس دن کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کاوعدہ پورا ہو کے رہے گا۔(۱۸) بلاشبہ یہ

تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۱۹ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ۱۹ ۱۳

قرآن نصیحت ہے پس جس کا دل چاہے اپنے رب کی طرف سیدھی راہ اختیار کرلے۔(۱۹) بیشک آپ کا رب جانتاہے کہ آپ کبھی

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ

دو تہائی رات کے وقت کے قریب اور کبھی نصف اور کبھی تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ

اس پر عمل پیرانہ رہ سکو گے تو اس نے تم پر نگاہ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کریں۔ اُسے اس

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ

بات کا علم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اور کچھ اللہ کے فضل کی تلاش میں زمین

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖؗ

میں سفر کرتے ہوں گے۔ اور کچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے۔

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا

پس قرآن سے جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کر لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دیتے رہو۔ اور جونیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١٤

اللہ کے ہاں پاؤ گے یہی بہتر ہے اور اس کا اجر عظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(٢٠)

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ٧٤ ٤ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٥٦ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ المدثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ٥٦ آیات اور ٢ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾

اے کمبل اوڑھنے والے۔(١) آپ اُٹھیں پھر لوگوں کو ڈرائیں۔(٢) اور اپنے رب کی کبریائی بیان کریں۔(٣) اور اپنے لباس کو طاہر رکھیں۔(٤)

وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾

اور بتوں کی ناپاکی سے دور رہیں۔(٥) اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کریں۔(٦) اور اپنے رب کے لئے صبر کرتے جائیں۔(٧)

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿٩﴾ عَلَى

پھر جب صُور پھونکا جائے گا۔ (٨) پس وہ دن سختی کا دن ہو گا۔(٩) کفر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِیْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ﴿۱۱﴾ وَّ جَعَلْتُ

کرنے والوں پر آسان نہ ہوگا۔(۱۰) آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے تنہا پیدا کیا ہے۔(۱۱) اور میں نے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّ بَنِیْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا ﴿۱۴﴾

اسے بہت سی دولت دی ہے۔(۱۲) اور اُس کے پاس حاضر رہنے والے بیٹے دیے ہیں۔(۱۳) اور اس کے لیے ہر قسم کا سامان مہیا کیا ہے۔(۱۴)

ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ

پھر بھی اس کو طمع ہے کہ اسے مزید عطا کروں۔(۱۵) ایسا ہرگز نہ ہوگا، بیشک وہ تو ہماری آیات سے دشمنی رکھتا ہے۔(۱۶) ہم اسے صعود پہاڑ

صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ

پر چڑھا دیں گے۔(۱۷) بیشک اس نے تفکر کیا اور ایک بات سوچی۔(۱۸) پھر اس پر لعنت ہو کہ اس نے کتنی بری بات سوچی۔(۱۹) پھر اس پر لعنت ہو

كَیْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾

کہ اس نے کتنی بری بات سوچ لی۔(۲۰) پھر نظر اُٹھا کر دیکھا۔(۲۱) پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔(۲۲) پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا۔(۲۳)

فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِیْهِ

پھر کہنے لگا یہ قرآن تو جادو ہی ہے جو پہلے لوگوں سے منتقل ہوتا آیا ہے۔(۲۴) یہ تو بشر کا کلام ہی ہے۔(۲۵) میں بہت جلد اسے واصل

سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِیْ وَ لَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾

جہنم کردوں گا۔(۲۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے۔(۲۷) اُس کی آگ نہ باقی رکھے اور چھوڑے۔(۲۸) آدمی کی کھال کو جھلس دینے والی ہے۔(۲۹)

عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىٕكَةً ۪

اس پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔(۳۰) اور ہم نے جن کو آگ کے نگران بنایا ہے وہ فرشتے ہیں۔

وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ

اور اُن کی تعداد کا شمار اُن کے لیے آزمائش ہے جنھوں نے کفر کیا ہے تاکہ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے اُن کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ یَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّ لَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ

یقین ہوجائے اور اہلِ ایمان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو جائے۔ اور اہلِ کتاب اور

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ لِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مومنوں کو کوئی شک نہ رہے اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور کفر کرنے والے کہیں کہ

وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ

اللہ کی اس مثال سے اللہ کا کیا ارادہ ہے۔ اسی طرح جس کے لیے اللہ چاہتا ہے وہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ــ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ

گمراہی میں پڑجاتاہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتاہے۔ اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ ع ۳ ۱۵

اور یہ توانسان کے لیے نصیحت ہے۔(۳۱) ہاں ہاں چاند کی قسم!۔(۳۲)اور رات کی قسم جب کہ وہ جانے لگے۔(۳۳)

وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَی الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ

اور صبح کی قسم جبکہ روشنی ہو جائے۔(۳۴) بلاشبہ وہ دوزخ ایک بہت بڑی آفت ہے۔(۳۵) جو انسان کو ڈرانے والی ہے۔(۳۶) جوتم

شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾

میں سے آگے بڑھنا چاہیں یا پیچھے رہنا چاہیں۔(۳۷) ہر شخص اپنے کیے ہوئے عمل کے باعث رہن میں پڑا ہواہے۔(۳۸)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِیْ جَنّٰتٍ ۛؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۶

مگر اصحاب یمین اس سے بالاتر ہیں۔(۳۹) جو جنتوں میں ہوں گے۔سوال کریں گے۔(۴۰)ان سے جنھوں نے جرم کیے ہوں گے۔(۴۱)

مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَمْ نَكُ

تمہیں کونسا جرم دوزخ میں لے آیا۔(۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں سے نہ تھے۔(۴۳) اور مسکین کو

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

کھانا نہیں کھلاتے تھے۔(۴۴)اور ہم حق کے خلاف نازیبا حرکت کرنے والوں کے ساتھ مل کر نازیبا حرکتیں کیا کرتے تھے۔(۴۵)اور ہم روز جزا

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓی اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

کو جھٹلایا کرتے تھے۔(۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت نے آکر پکڑ لیا۔(۴۷) پس شفاعت کرنے والوں کی شفاعت اُن کے لیے

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ

کچھ نفع نہ دے گی۔ (۴۸) پس اُنہیں کیا ہو گیا ہے وہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔(۴۹) گویا کہ وہ

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

بدکے ہوئے گدھوں جیسے ہیں ۔(۵۰) جو شیر سے بھاگ جاتے ہیں۔(۵۱) بلکہ ان میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

کھلے ہوئے صحیفے اسے دیے جائیں۔(۵۲) ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ ان میں آخرت کاخوف بھی نہیں ہے۔(۵۳)

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

ہاں ہاں بیشک وہ نصیحت ہے۔ (۵۴) پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرلے۔(۵۵) اور اللہ کے چاہنے کے بغیر وہ نصیحت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۲۵ ۱۶ الثلثۃ

يَّشَاۤءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰى وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ﴿۵۶﴾

کو کیا حاصل کریں گے۔ وہی ذات ہے کہ اُس کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور بخشش کرنا اُسی کے اختیار میں ہے۔(۵۶)

سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ ۷۵ مَکِّیَّۃٌ ۳۱ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰیٰتُھَا ۴۰ رُکُوْعَاتُھَا ۲

سورۃ القیامہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ اَيَحۡسَبُ

مجھے قیامت کے دن کی قسم!۔(۱) اور مجھے نفسِ لوامہ کی قسم!۔(۲) کیا یہ انسان خیال

الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡ نُّسَوِّىَ

کیے ہوئے ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کریں گے۔(۳) ہاں ہم ضرور اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور تک درست

بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ

کردیں گے۔(۴) بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ کی زندگی میں بھی برائیاں کرتا پھرے۔(۵) وہ سوال کرتا ہے کہ قیامت کا دن

الۡقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمۡسُ

کب آئے گا۔(۶) جب کہ آنکھیں چندھیا جائیں گی۔(۷) اور چاند بے نور ہوجائے گا۔(۸) اور سورج اور چاند مل کر ایک

وَالۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾

ہو جائیں گے۔(۹) اس روز انسان کہے گا کہ بھاگ کر کہاں چلا جاؤں۔(۱۰) ہرگز نہیں وہاں کہیں بھی پناہ کی جگہ نہیں ۔(۱۱)

اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ ۨالۡمُسۡتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍ ۢبِمَا قَدَّمَ

صرف اس دن آپ کے رب کے پاس ہی جائے قرار ہوگی۔(۱۲) اس دن انسان کو اس کے اگلے اور پچھلے اعمال سے باخبر

وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰى نَفۡسِهٖ بَصِيۡرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّلَوۡ اَلۡقٰى

کر دیا جائے گا۔ (۱۳) بلکہ انسان خود ہی اپنے نفس کے عمل کو دیکھنے والا ہے۔ (۱۴) اور اگرچہ وہ کتنے ہی عذر

مَعَاذِيۡرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا جَمۡعَهٗ

لا ڈالے۔(۱۵) اے محبوب! وحی یاد رکھنے کی غرض سے آپ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں تا کہ آپ کو یہ قرآن جلدی یاد ہوجائے۔(۱۶) بیشک اس کو جمع

وَقُرۡاٰنَهٗ ۚۖ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡنٰهُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَهٗ ۚ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا بَيَانَهٗ ؕ﴿۱۹﴾

رکھنا اور اس کا پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔(۱۷) پس جب ہم وحی کو آپ پر پڑھیں تو آپ پڑھنے میں اتباع کریں۔(۱۸) پھر بلاشبہ اُس کو بیان کرنا ہمارے

كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ ۙ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ؕ﴿۲۱﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ

ذمے ہے۔(۱۹) ہرگز نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی دنیا سے محبت رکھتے ہو۔(۲۰) اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو۔(۲۱) اس دن کئی چہرے خوش باش

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ

ہوں گے۔(۲۲) اُن کی نگاہ اپنے رب کی طرف ہوگی۔(۲۳) اور اس دن بہت سے چہرے پژمردہ بھی ہوں گے۔(۲۴) اُن کا گمان ہوگا

اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾ وَ قِیْلَ مَنْ ۜ

کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ سلوک ہونے والا ہے۔(۲۵) ہاں جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔(۲۶) اور کہا جائے گا کہ جھاڑ پھونک کرنے والا

رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰی رَبِّكَ

کوئی ہے۔(۲۷) اور مرنے والا سمجھ لے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔(۲۸) اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔(۲۹) اس دن

یَوْمَىٕذِ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾ وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۳۲﴾ ع ۱ ۳۰ ۱۷

اپنے رب کی طرف پہنچنا ہے۔(۳۰) پس نہ اس نے تصدیق کی اور نہ اس نے نماز پڑھی۔(۳۱) بلکہ منہ پھیر کر چل دیا۔(۳۲)

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۵﴾

پھر متکبرانہ انداز سے اپنے گھر والوں کی طرف چلا آیا۔(۳۳) تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۴) پھر تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۵)

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ﴿۳۶﴾ اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴿۳۷﴾

کیا انسان کا خیال ہے اسے یونہی آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔(۳۶) کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو رحم میں ٹپکایا جاتا ہے۔(۳۷)

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ

پھر وہ جما ہوا خون یعنی لوتھڑا ہوگیا۔ پھر اسے سنوارا۔(۳۸) پھر اُنہیں زوجین یعنی مرد اور عورت کی صورت

وَ الْاُنْثٰی ﴿۳۹﴾ اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱۰ ۱۸

میں کر دیا۔(۳۹) کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے۔(۴۰)

سُوْرَةُ الدَّهْرِ ۷۶ مَكِّیَّةٌ ۹۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیٰتُهَا ۳۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الدھر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

بیشک انسان پرزمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزر گیا ہے جب کہ وہ کچھ بھی قابل ذکر چیز نہ تھا۔(۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًۢا

بیشک ہم نے انسان کو ایک ملے جلے نطفے سے پیدا کیا ہے تاکہ ہم اسے آزمائیں، پس اسی بنا پر ہم نے اسے سننے والا

بَصِیْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا

اور دیکھنے والا کر دیا۔(۲) بلاشبہ ہم نے اسے اپنی طرف راہ ہدایت بھی دی چاہے، شکر گزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔(۳) بیشک ہم نے اہلِ کفر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ

کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۴) بلاشبہ ابرار شراب طہور کے ایسے پیالے پئیں گے

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا

جن میں کافور ملا ہوگا۔(۵) وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندوں کو شراب طہور پینا نصیب ہوگا۔ اس چشمے سے جہاں شراب

تَفْجِیْرًا ﴿۶﴾ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ﴿۷﴾

چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے۔(۶) وہ اپنی مانی ہوئی نذر کو پورا کرتے ہیں۔ اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کے بُرے اثرات پھیلے ہوئے ہوں گے۔(۷)

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا

اور وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(۸) اُن کے

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ

نزدیک کھانا کھلانے کا مقصد صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے اور اُس کے عوض نہ ہم تم سے کوئی جزا اور نہ شکر گزاری چاہتے ہیں۔(۹) بیشک ہم پر تو

مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ

صرف اپنے رب کی طرف سے اس دن کا خوف طاری ہے جو منہ متاثر کرنے والا سخت ہوگا۔(۱۰) پس اللہ اُنہیں اس دن کے بُرے اثرات

وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ﴿۱۲﴾

سے بچالے گا اور اُنہیں تروتازگی اور کیف وسرور عطا فرمائے گا۔(۱۱) اور اُن کے صبر کی بنا پر اُنہیں جنت اور ریشمی لباس کی جزا دی جائے گی۔(۱۲)

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾

جنت میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُنہیں نہ دھوپ کی گرمی اور نہ سردی کی شدت محسوس ہوگی۔(۱۳)

وَ دَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾ وَ یُطَافُ

ان پر درختوں کے سائے چھائے ہوں گے اور اُن کے میووں کے گچھے اُن کے نزدیک کردیے جائیں گے۔ (۱۴) اور اُن کے سامنے

عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِیْرَاۡ ﴿۱۵﴾ قَوَارِیْرَاۡ

چاندی کے برتن اور شیشوں کے پیالے پھیلائے جائیں گے۔(۱۵) شیشے چاندی کی طرح کے ہوں گے جو اندازے

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ یُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

کے مطابق بھرے ہوں گے۔(۱۶) اور جنت میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن کا ذائقہ ادرک

زَنْجَبِیْلًا ﴿۱۷﴾ عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِیْلًا ﴿۱۸﴾ وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ

جیسا ہوگا۔(۱۷) یہ ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔(۱۸) جہاں اُن کے اردگرد سدا جواں سال خدمت گار پھرتے ہوں

قرءۃ حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ

گے۔ جب تمہاری نظر ان پر پڑے گی تو یہ خیال کروگے کہ یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔(۱۹) اور جنت میں تم جس طرف بھی دیکھو

رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ

گے تووہاں نعمتیں اور عظیم الشان ملک نظر آئے گا۔(۲۰) اُن کے اوپر باریک سبز ریشم اور

اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

اطلس کا لباس ہوگا اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُنہیں ان کارب شراب طہور

ع ۲۲/۱۹ طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع

پلائے گا۔(۲۱) بلاشبہ یہ تمہاری جزا ہے اور تمہاری کوشش قابل تحسین ہوئی۔(۲۲)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

بیشک ہم نے آپ پر یہ قرآن آہستہ آہستہ کرکے نازل کیا ہے۔ (۲۳) پس آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیے رہیں اور

لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ صلے ج

ان میں سے کسی گنہگار اور منکر کی بات نہ مانیں۔(۲۴) اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکرکیا کریں۔(۲۵)

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

اور رات کے کچھ حصہ میں اسے ہی سجدہ کریں اور رات کے طویل حصے میں اُس کی تسبیح کیا کریں۔(۲۶) بیشک یہ لوگ جلد ملنے والی دنیاداری کو

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ

پسندکرتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پسِ پشت ڈالے ہوئے ہیں۔(۲۷) ہم نے اُن کی تخلیق کی اور

شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

اُن کے جوڑ مضبوط کیے ہیں۔ اورہم جب چاہیں اُن کی جگہ پر ان جیسے اور لوگ تبدیل کرکے لے آئیں۔(۲۸) بلاشبہ یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرے۔(۲۹) اور تم اللہ کی چاہت کے سوا اور کچھ نہیں

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ قلے يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

چاہ سکتے۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۳۰) وہ جسے چاہتاہے اسے اپنی رحمت میں

ع ۲/۹/۲۰ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ ع

داخل فرما لیتا ہے اور ظلم کرنے والوں کے لیے اس نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔(۳۱)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
۞ مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ ٧٧ — مَكِّيَّةٌ ٣٣ — اٰيٰتُهَا ٥٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ المرسلات مکی ہے ‏ ‏ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ‏ ‏ اس میں ۵۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾

اور مسلسل بھیجی جانے والی ہواؤں کی قسم!۔(۱) پھر تندوتیز چلنے والی ہواؤں کی قسم!۔(۲) اور بادلوں کو پھیلانے والیوں کی قسم!۔(۳)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا

پھر ان کو جدا کرنے والیوں کی قسم!۔(۴) پھر ذکر کا القا کرنے والوں کی قسم!۔(۵) عذر کے طور پر یا ڈرانے کے لیے۔(۶) بیشک جس قیامت

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾

کا تم سے وعدہ کیا جا تا رہا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی۔(۷) پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔(۸) اور آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے۔(۹)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾

اور جب پہاڑ مٹی بنا کر اُڑا دیے جائیں گے۔(۱۰) اور جب رسولوں کے جمع ہونے کا وقت آ جائے گا۔(۱۱) کس دن کے لیے یہ عرصہ مقرر کیے رکھا۔(۱۲)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

یہ فیصلے کے دن کے لیے تھا۔(۱۳) اے مخاطب تجھے کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیسا ہوگا۔(۱۴) اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾

کے لیے خرابی ہے۔(۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا۔(۱۶) پھر بعد میں آنے والوں کو اُن کے پیچھے بھیج دیں گے۔(۱۷)

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ

جرم کرنے والوں کے ساتھ ہم ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔(۱۸) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۱۹) کیا

نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ

ہم نے تمہاری تخلیق ایک بے قدر پانی سے نہیں کی ہے۔(۲۰) پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام پر رکھ دیا۔(۲۱) جس کی مدت مقرر

مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾

شدہ تھی۔(۲۲) پھر ہم اس پر قدرت رکھتے تھے پس ہم کتنی اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔(۲۳) اس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۴)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔(۲۵) زندوں اور مردوں کے لیے یہی زمین ہے۔(۲۶) اور ہم نے اس میں

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾

بلندوبالا پہاڑ جما دیے ہیں اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔(۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۸)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ‏ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ‏ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ‏ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ

جس کی تم تکذیب کرتے تھے اب اسی آگ کی طرف چل کے جاؤ۔ (۲۹) اس دُھویں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین

شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ

شاخیں ہیں۔(۳۰) نہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی تپش سے بچانے والا ہے۔ (۳۱) بیشک دوزخ سے اُونچے محلوں کی طرح

كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

انگارے نکلتے ہیں۔(۳۲) گویا کہ وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں ۔ (۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۳۴)

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

یہی وہ دن ہی جس روز وہ بات نہ کرسکیں گے۔(۳۵) اورنہ ہی اُنہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ اپنا عذر پیش کریں۔(۳۶)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔ (۳۷) یہی فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

جمع کرلیاہے۔(۳۸) پس تمہارے پاس اگر کوئی فریب کا حربہ ہے تواسے کرلو۔(۳۹) اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ ع ۱ ۲۱

کے لیے ہے۔ (۴۰) بیشک اہلِ تقویٰ سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۱) اور جو پھل وہ چاہیں

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا

گے اُنہیں میسّر ہوں گے۔ (۴۲) مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو یہ تمہارے اعمال کا صِلہ ہے جوتم کیا کرتے تھے۔(۴۳) بیشک

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا

ہم نیکی کرنے والوں کواسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۴۴) اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۵) کچھ عرصے

وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

کے لیے دنیا میں کھاپی لو۔ بیشک تم ہی جرم کرنے والے ہو۔(۴۶) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۷)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

جب ان سے کہا جاتاہے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ (۴۸) اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۹)

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ ۱۰ ۲۲

پس اس قرآن کے بعدوہ کس بات پرایمان لائیں گے۔ (۵۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلاکر پڑھنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ النَّبَاِ ٧٨ مَكِّيَّةٌ ٨٠ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٤٠ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ النباء مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ

وہ آپس میں کیا سوال و جواب کررہے ہیں۔(۱) کیا اس عظیم خبر کے بارے میں پوچھتے ہیں۔(۲) جس کے بارے میں ان کا آپس

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

میں اختلاف ہے۔(۳) یقیناً عنقریب اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔ (۴) پھر یقیناً قیامت کے متعلق جان جائیں گے۔(۵) کیاہم نے زمین کو

الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّ جَعَلْنَا

فرش نہیں بنایا۔ (۶) اور پہاڑوں کو میخیں بنایا۔ (۷) اورہم نے تمہیں جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیاہے۔(۸) اور ہم نے تمہاری نیند کو

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

باعثِ آرام بنایاہے۔ (۹) اورہم نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا ہے۔ (۱۰) اوردن کو حصول معاش کے لیے بنایا ہے۔(۱۱)

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّ اَنْزَلْنَا

اورہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان کھڑے کیے ہیں۔(۱۲) اورہم نے سورج کو چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے۔(۱۳) اورہم نے برسنے والے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّ جَنّٰتٍ

بادلوں سے موسلادھار بارش نازل کررکھی ہے۔(۱۴) تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات اُگائیں۔(۱۵) اور گھنے باغ

اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ

لہلہائیں۔(۱۶) بیشک فیصلوں کا دن مقرر شدہ ہے۔(۱۷) جس دن صوٓر پھونکا جائے گا تو تم فوجوں کو

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّ سُيِّرَتِ

صورت میں چل کرآ جاؤگے۔ (۱۸) آسمان کھول دیا جائے گا پس وہ دروازے ہی دروازے ہوجائے گا۔(۱۹) اور پہاڑوں کو جب چلایا

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

جائے گا تو وہ سراب کی مانند ہو جائیں گے۔(۲۰) بیشک جہنم ایک گھات ہے۔(۲۱) جو سرکشوں کے رہنے

مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

کامقام ہے۔(۲۲) جس میں وہ لاانتاہی عرصہ کے لیے رہیں گے۔(۲۳) اس میں وہ نہ ٹھنڈک محسوس کریں گے اور نہ کچھ پینے کو پائیں گے۔(۲۴)

اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

سوائے اس کے کہ وہاں کھولتا پانی۔(۲۵) اور زخموں کی پیپ پینے کے لئے ہوگی۔(۲۶) یہ اُن کے بُرے عملوں کا بدلہ ہوگا۔ ان لوگوں کو حساب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

کی کچھ فکر نہ تھی۔(۲۷)اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا۔(۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو شمار کرکے لکھ رکھا ہے۔(۲۹)

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

پس اپنے کیے کا مزہ چکھو پس ہم ہرگز تمہارے لیے عذاب کے سوا کچھ نہ بڑھائیں گے۔(۳۰) بیشک اہلِ تقویٰ کے لئے کامیابی ہے۔(۳۱)

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

اُن کے رہنے کے لئے باغ اور کھانے کے لئے انگور ہیں۔(۳۲)اور جواں سال ہم عمر عورتیں۔(۳۳)اور چھلکتے ہوئے جام ہوں گے۔(۳۴)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

وہاں نہ کوئی لغو بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔(۳۵) یہ آپ کے رب کی طرف سے جزا ہے جو بے پایاں انعام ہے۔(۳۶)

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

وہ آسمانوں اورزمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کا رب ہے وہ رحمٰن ہے۔ اُنہیں اس سے بات کرنے کی جرأت

خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا

نہ ہوگی۔ (۳۷) جس دن جبرائیل اور تمام فرشتے صفیں باندھ کرکھڑے ہوں گے، کوئی رحمٰن کی اجازت کے بغیر کلام نہ

مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

کر سکے گا اور اس نے صحیح بات کہی۔ (۳۸) اس دن کا آنا حق ہے۔ پس جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ

اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ بنالے۔(۳۹) بیشک ہم نے تمہیں قریب کے عذاب سے ڈرایا ہے۔ جس دن

يَّنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

ہر شخص اپنے ان عملوں کو دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے اور کافر کہے گا کاش کہ میں کسی طرح خاک ہوجاتا۔(۴۰)

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ ۸۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۴۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ النازعات مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۶ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

ان فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان کھینچنے والے ہیں۔(۱) اور جو کھول کر چھڑانے والے ہیں۔(۲)اور جو تیزی سے تیرنے والے ہیں۔(۳)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾ وقف لازم

پس جو آگے بڑھنے میں سبقت لے جانے والے ہیں۔(۴) پھر جو حکم کے مطابق تدبیر کرنے والے ہیں۔(۵) جس دن تھرتھرانے والی تھرتھرا اُٹھے گی۔(۶)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩

اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی۔(۷) اس دن خوف سے دل دھڑکتے ہوں گے۔ (۸) اُن کی نظریں جھکی ہوں گی۔(۹)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

اُن کا کہنا ہے کہ کیا ہمیں پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا۔ (۱۰) جب کہ ہم مِٹ کر ناکارہ ہڈیاں

وقف لازم

نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

ہوگئے ہوں گے۔(۱۱) اُنہوں نے کہا کہ اس طرح لوٹ کر واپس آنے میں بڑا خسارہ ہے۔(۱۲) پس واپسی کے لئے یہ تو ایک ڈانٹ ہوگی۔(۱۳)

وقف لازم

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥ اِذْ نَادٰىهُ

جس سے وہ کھلے میدان میں آجائیں گے۔(۱۴) کیا آپ کے پاس حضرت موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔(۱۵) جب اس کے رب نے

رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧

طویٰ کی مقدس وادی میں آواز دی۔ (۱۶) کہ فرعون کی طرف جایئے بیشک وہ سرکش بنا بیٹھا ہے۔(۱۷)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝١٩

پس اس سے کہیے کہ کیا تیرا تزکیہ ہوجائے۔(۱۸) اور تیرے رب کی طرف میں تیری راہنمائی کروں جس سے تو ڈرے۔(۱۹)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝٢٠ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢

پھر حضرت موسیٰ نے اسے بڑی نشانی دکھائی۔(۲۰) پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔(۲۱) پھر وہ واپس لوٹ کر حضرت موسیٰ کیخلاف کوشش میں لگ گیا۔(۲۲)

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝٢٣ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

پھر لوگوں کو جمع کیا پھر آواز دی۔(۲۳) پھر اس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔(۲۴) تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت میں

ع ۲۶ ۳

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝٢٥ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٢٦ ءَاَنْتُمْ

سزا کے لیے پکڑ لیا۔(۲۵) بیشک اس میں اللہ سے ڈرنے والے کے لیے عبرت ہے۔ (۲۶) کیا اس کے لیے

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۝٢٧ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝٢٨ وَ

تمہاری تخلیق مشکل ہے یا آسمان کو بنانا مشکل ہے۔(۲۷) اللہ نے آسمان کو بنادیا۔ اُس کی چھت کو بلند و بالا رکھا پھر اسے سنوارا۔(۲۸) اور

اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝٢٩ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝٣٠

اس کی رات کو تاریکی میں رکھا اور دن کے وقت روشنی کو چمکا دیا۔(۲۹) اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔(۳۰)

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝٣١ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝٣٢ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس کے اندر سے اس کا پانی باہر نکالا اور چارہ بھی نکالا۔(۳۱) اور زمین پر پہاڑ کھڑے کردیے۔(۳۲) تاکہ تمہیں اور تمہارے

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ٣٣ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ٣٤ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

مویشیوں کو فائدہ پہنچے۔(۳۳) پس جب بڑا ہنگامہ یعنی قیامت برپا ہوجائے گی۔ (۳۴) اس دن انسان اپنی کوشش

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ٣٥ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ٣٦ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ٣٧

کو یاد کرے گا۔(۳۵) اور ہر دیکھنے والے کے لیے جہنم کو عیاں کردیاجائے گا۔(۳۶) پس جس نے نافرمانی کی ہوگی۔(۳۷)

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ٣٨ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ٣٩ وَاَمَّا مَنْ

اور دنیا کی زندگی کومقدم جانا ہوگا۔(۳۸) تو یقینا اس کاٹھکانہ جہنم ہے۔(۳۹) اور جو اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ٤٠ فَاِنَّ الْجَنَّةَ

رب کی بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور خواہشات نفس کو روکا۔(۴۰) تو بیشک اس کا

هِيَ الْمَاْوٰى ٤١ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ٤٢ فِيْمَ اَنْتَ

مقام جنت ہے۔(۴۱) اے محبوب! وہ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ وہ کب وقوع پذیر ہوگی۔(۴۲) پس آپ کو

مِنْ ذِكْرٰىهَا ٤٣ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ٤٤ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ٤٥

اس کے آنے کا کیوں فکر ہے۔(۴۳) آپ کے رب کی طرف ہی اس کی انتہاء ہے۔(۴۴) جواس سے ڈرتا ہے توآپ اسے ڈرانے والے ہیں۔(۴۵)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ٤٦ ع ٢ ٢٠

غرضیکہ جس دن وہ اُس کو دیکھیں گے تو اُنہیں ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی ٹھہرے ہیں۔(۴۶)

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ٨٠ ٢٤	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ٤٢	رُكُوْعُهَا ١
سورۂ عبس مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۴۲ آیات اور ا رکوع ہے۔	

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى ١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ٢ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ٣

مزاج میں جلال ظاہر ہوا اور خود میں محو ہوگئے۔(۱) اسی اثناء میں ایک نابینا آیا۔(۲)اور آپ کوکیا معلوم شاید اس کا تزکیہ ہوجاتا۔(۳)

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ٤ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ٥ فَاَنْتَ لَهٗ

یانصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اس کے لئے نفع بخش ہوتی۔(۴) وہ جو بے پروا ہوا۔(۵) پس آپ اس کے لیے

تَصَدّٰى ٦ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ٧ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ٨

سوچ بچار میں لگے ہیں۔(۶) اوراس میں آپ کی کچھ ذمہ داری نہیں اگر اس کا تزکیہ نہ ہو۔(۷) اور جوآپ کے پاس بڑی جستجو سے آیا۔(۸)

وَهُوَ يَخْشٰى ٩ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ١٠ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ١١ فَمَنْ

اور اس میں اللہ کا ڈر بھی ہے۔(۹) پس وہ آپ کی نگاہ شفقت سے دُور ہے۔(۱۰)ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔(۱۱)پس جو چاہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" ۔ تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿١٤﴾ بِاَیْدِیْ

اسے یادکرے۔(۱۲) جو مکرم صحیفوں میں موجود ہے۔(۱۳) جو بلند مقام پر ہیں بالکل پاکیزہ ہیں۔(۱۴) ایسے ہاتھوں سے

سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَیِّ

لکھے ہوئے ہیں۔(۱۵) جو بزرگ نیکو کار ہیں۔(۱۶) وہ انسان نیست ونابود ہوا جس نے اس کا انکار کیا۔(۱۷)اسے کس چیز

شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ

سے پیدا کیاہے۔(۱۸) اسے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر اس کی پوری زندگی کا اندازہ کرلیا۔(۱۹) پھر اس کے لیے زندگی کے

یَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا

راستے کوآسان کردیا۔(۲۰) پھراسے موت آگئی تو اسے قبر میں دبادیا۔(۲۱) پھرجب چاہے اسے دوبارہ زندہ کرے۔(۲۲)یقیناً اللہ نے اسے

یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

جو حکم دیاتھا وہ اس پر کاربند نہ رہا۔(۲۳) پھر انسان اپنے طعام پر غور کرے۔(۲۴) بیشک ہم نے بارش کا

الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

پانی بہایا۔(۲۵) پھر زمین کوہم نے پھاڑنے کی طرح کھدوایا۔(۲۶) پھر ہم نے اس میں غلہ اُگایا۔(۲۷)

وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّ زَیْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّ فَاكِهَةً

اور انگور اور سبزیاں اُگائیں۔(۲۸) اور زیتون اور کھجوریں اُگائیں ۔(۲۹) اور گھنے باغ اُگا دیے۔(۳۰) اور میوے اور

وَّ اَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

چارہ۔(۳۱) جوتمہارے لیے اورتمہارے جانوروں کے لیے نفع بخش ہے۔(۳۲) پھر جب بہرہ کرنے والا قیامت کا شور برپا ہوگا۔(۳۳)

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَ

جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔(۳۴) اور اپنی ماں اور باپ سے بھاگے گا۔(۳۵) اور اپنی بیوی سے اور

بَنِیْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ

اپنے بیٹے سے بھاگے گا۔(۳۶) اس دن ہر شخص کوایک فکر دامن گیر ہوگی جو اسے دوسروں سے لاتعلق کردے گی۔(۳۷)بہت سے چہرے

یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ

اس دن نورایمان سے چمکتے ہوں گے۔(۳۸) مسکراتے ہوئے خوش باش ہوں گے۔(۳۹) اور کئی چہرے

یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اس دن خاک آلود ہوں گے۔(۴۰) جن پر سیاہی چھائی ہوگی۔(۴۱) وہی لوگ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ۔ تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

کافر اور فاجر ہوں گے۔(۴۲)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٨١) (٧) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيٰتُهَا ٢٩ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ التکویر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔(۱) اور جب ستارے اپنے مقام سے گر جائیں گے۔(۲) اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَ

چلائے جائیں گے۔(۳) اور جب تھکی ماندہ حاملہ اونٹنیاں آوارہ ہوجائیں گی۔(۴) اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔(۵) اور

اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ

جب سمندر جوش مارجائیں گے۔(۶) اور جب جانیں جسموں سے جوڑی جائیں گی۔(۷) اور جب زندہ درگور لڑکی

سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا

سے پوچھا جائے گا۔(۸) کہ وہ کس گناہ کی بنا پر قتل ہوئی۔ (۹) اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔(۱۰)اور جب

السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾

آسمان کھینچ لیا جائے گا۔(۱۱) اور جب جہنم کی آگ دہکائی جائے گی۔(۱۲) اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ (۱۳)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ

ہر شخص جان جائے گا کہ جو کچھ لے کر وہ حاضر ہوا ہوگا۔(۱۴) پس مجھے ہٹ جانے والے ستارے کی قسم ہے۔(۱۵) جو سیدھے چلتے ہیں

الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ اِنَّهٗ

اور چھپ جاتے ہیں۔(۱۶) اور رات کی قسم جبکہ وہ ختم ہوتی ہے۔(۱۷) اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔(۱۸) بیشک یہ

لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾

ایک معزز پیغام رساں کا لایا ہوا کلام ہے۔(۱۹) جو صاحبِ قوت ہے، عرش کے مالک کے ہاں اسے بلند مرتبہ حاصل ہے۔(۲۰)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ

وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے جو امین ہے۔(۲۱) اور تمہارے صاحبِ جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲۲) اور بلاشبہ اُنہوں نے اسے

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

روشن کنارے پر دیکھا۔ (۲۳) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔(۲۴) اور یہ قرآن

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ✽ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ✽ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ✽ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

کسی شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔(۲۵) پھر تم کدھر جارہے ہو۔(۲۶) یہ تو تمام جہان والوں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

کے لیے نصیحت ہے۔(۲۷) یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے سیدھی راہ چاہتا ہے۔(۲۸) اور تم کیا چاہو گے مگر جو اللہ چاہے

ع ۲۹ ۲　اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۲۹)

سُوْرَةُ الانفِطَارِ (۸۲) مَكِّيَّةٌ (۸۲)　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ　اٰيٰتُهَا ۱۹　رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الانفطار مکی ہے　اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔　اس میں ۱۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور جب ستارے منتشر ہوجائیں گے۔(۲) اور جب سمندر بہا

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

دیے جائیں گے۔(۳) اور جب قبریں مردوں کو باہر نکال دیں گی۔(۴) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہوجائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور

اَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ

پیچھے کیا چھوڑا۔(۵) اے انسان تجھ کس چیز نے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔(۶) جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست فرمایا پھر تیرے ہر اعضاء میں تناسب قائم کیا۔(۷) جس طرح تمہاری صورت بنانا چاہی تجھے ویسا ہی کردیا۔(۸)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

کوئی نہیں بلکہ تم انصاف کے دن کی تکذیب کرتے ہو۔(۹) اور بیشک تم پر نگہبانی کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔(۱۰) جنھیں کراماً

كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَ

کاتبین کہتے ہیں۔ (۱۱) جو تم کرتے ہو اُنہیں معلوم ہو جاتا ہے۔(۱۲) بیشک ابرار صاحب نعمت ہوں گے۔(۱۳) اور

اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

یقیناً بدکار جہنم میں ہوں گے۔(۱۴) قیامت کے روز اُنہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔(۱۵) اور وہ اس سے کہیں

بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

چھپ نہ سکیں گے۔(۱۶) اور آپ کیا جانیں کہ روز جزا کا دن کیسا ہے۔ (۱۷) پھر آپ کیا جانیں کہ انصاف کا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا　تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا　قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٓ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا　کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع ۱۹

دن کیسا ہوگا۔ (۱۸) جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے لئے کچھ بھی نہ کرسکے گا اور اس دن ہر حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔(۱۹)

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۳ ۸۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ المطففین مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔(۱) جب وہ دوسرے لوگوں سے کچھ لیتے ہیں تو پورا ناپ کرلیتے ہیں۔(۲)

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

اور جب دوسروں کو ناپ کر یا وزن کرکے دیتے ہیں تو کمی کردیتے ہیں۔(۳) کیا یہ بات اُن کے گمان میں نہیں ہے کہ وہ اُٹھائے

مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

جانے والے ہیں۔ (۴) جو بہت بڑا دن ہے۔(۵) اس دن تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔(۶)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾

بیشک بدکاروں کا اعمال نامہ سجین میں ہوگا۔(۷) اور اس کا ادراک نہیں کہ سجین کیا ہے۔(۸)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(۹) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ (۱۰) جو یوم حساب کی

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا

تکذیب کرتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے حد سے گزرنے والے گنہگار کے سوا اور کوئی نہیں جھٹلاتا۔(۱۲) جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

اُس کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ (۱۳) ہرگز نہیں، اُن کے کیے ہوئے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

بُرے اعمال کے باعث اُن کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے۔(۱۴) ہاں ہاں بیشک وہ اس دن اپنے رب کے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

دیدار سے حجاب میں رہ جائیں گے۔ (۱۵) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم میں پہنچادیا جائے گا۔(۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ

جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۷) ہاں ہاں بیشک نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔(۱۸) اور

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلاکر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

اس کا ادراک کیا ہے کہ علیین کیا ہے۔(۱۹) وہ ایک مہر کیا ہوا نوشتہ ہے۔(۲۰) جس پر اللہ کے مقربین حاضر رہتے ہیں۔(۲۱)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ

بلاشبہ ابرار اللہ کی نعمتوں میں ہوں گے۔(۲۲) مَسندوں پر بیٹھے دوسروں کو دیکھتے ہوں گے۔(۲۳) تم اُنہیں نعمتوں کے خوش کن

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ

اثرات کے باعث اُن کے چہروں سے پہچان جاؤ گے۔(۲۴) ان کو مہر شدہ خالص شراب پلائی جائے گی۔(۲۵) جس کی مہر

مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ

مشک ہے۔ اور چاہیئے کہ رغبت کرنے والے اسی کی طرف راغب رہیں۔(۲۶) اور اس میں تسنیم کے ذائقے کی

تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

آمیزش ہوگی۔ (۲۷) تسنیم ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پئیں گے۔(۲۸) بیشک جرم کرنے والے

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

ایمان لانے والوں کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے۔(۲۹) اور جب اُن کے قریب سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے۔(۳۰)

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

اور جب اپنے اہل وعیال کی طرف واپس لوٹتے تو طعنہ آمیز باتیں بناتے۔(۳۱) اور جب وہ اہل ایمان کو دیکھتے تو کہتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ

کہ بلاشبہ یہی لوگ بہکے ہوئے ہیں۔(۳۲) حالانکہ اُنہیں مومنوں پر نگران بنا کر نہیں بھیجا گیا۔(۳۳) پس آج کے دن

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اہل ایمان کفر کرنے والوں پر ہنس رہے ہیں۔(۳۴) تختوں پر بیٹھے ہوئے اُنہیں دیکھ رہے ہوں گے۔(۳۵)

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۲۶ ۸

کیا کافروں کو اُن کے اعمال کا جو بدلہ ملنا تھا مل گیا۔ (۳۶)

سُوْرَةُ الاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ ۸۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا	اٰيَاتُهَا
۱	۲۵

سورۃ الانشقاق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور اپنے رب کا فرمان سُن لے گا تو اس کا حکم بجالانا ہی حق ہے۔(۲) اور جب زمین ایک جیسی کر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مُدَّتْ ۙ (٣) وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ (٤) وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ؕ (٥)

دی جائے گی۔(۳) اور جو کچھ اس کے اندر ہے باہر نکال پھینکے گی اور خالی ہوجائے گی۔(۴) اور اپنے رب کے حکم کو تسلیم کرے گی اور اس کے لئے ایسا کرنا ہی حق ہے۔(۵)

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ (٦) فَاَمَّا مَنْ

اے انسان تو اپنے رب کی طرف پہنچنے میں بڑے کٹھن مراحل طے کررہا ہے تو اس سے جا ہی ملے گا۔(۶) پھر جسے اس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ (٧) فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ (٨) وَّ يَنْقَلِبُ

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ (۷) تو جلد ہی اس سے آسان حساب لے لیا جائے گا۔(۸) اور وہ اپنے اہل وعیال

اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ (٩) وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ (١٠) فَسَوْفَ

کی طرف خوشی کے ساتھ واپس آئے گا۔(۹) اور جس کا اعمال نامہ اس کی پشت کی طرف دیا جائے گا۔(۱۰) تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ (١١) وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ (١٢) اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ (١٣)

پکارے گا کہ مجھے جلد موت آجائے۔(۱۱) اور جہنم میں داخل ہوگا۔ (۱۲) بلاشبہ وہ اپنے اہل وعیال میں مسرور رہتا تھا۔ (۱۳)

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛۚ (١٤) بَلٰۤى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ (١٥) معانقة ١٧

بیشک اس کا گمان تھا کہ وہ اپنے رب کے پاس لوٹ کر نہیں جائے گا۔(۱۴) کیوں نہیں بیشک اُس کا رب اسے دیکھتا تھا۔(۱۵)

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ (١٦) وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ (١٧) وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ (١٨)

پس مجھے شفق کی قسم۔(۱۶) اور رات کی قسم اور اُس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔(۱۷) اور چاند کی قسم! جب وہ مکمل ہوجائے۔(۱۸)

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ (١٩) فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ (٢٠) وَاِذَا قُرِئَ

تمہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ درجہ بدرجہ چڑھنا ہوگا۔(۱۹) پس اُنہیں کیا ہے کہ پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔(۲۰) اور جب اُن کے سامنے

عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ (٢١) بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۖ (٢٢) السجدة ١٣

قرآن پڑھا جاتا تھا تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔(۲۱) بلکہ یہ کفر کرنے والے جھٹلاتے ہیں۔(۲۲)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۖ (٢٣) فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ (٢٤) اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اللہ اُس کو جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں بھرا ہوا ہے۔(۲۳) پس اُنہیں عذاب الیم کی خبر سنا دیں۔ (۲۴) مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۧ (٢٥) ع ٢٥ / ٩

ایمان لائے اور اُنہوں نے صالح عمل کیے اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔(۲۵)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٨٥) (٢٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُكُوْعُهَا	اٰيَاتُهَا
١	٢٢

سورۃ البروج مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۲ آیات اور ا رکوع ہے۔

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ؕ﴿۳﴾

اور آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔(۱)اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۲)اور شاہد اور مشہود کی قسم! (۳)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا

گڑھے کھودنے والے مارے گئے۔(۴) جس میں ایندھن کی آگ تھی۔ (۵) جب کہ وہ اُس کے کنارے

قُعُوْدٌ ۙ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ﴿۷﴾ وَمَا

پر بیٹھے ہوئے تھے۔ (۶) اور مومنوں کے ساتھ جو سختی کرتے تھے۔ اسے خود دیکھتے تھے۔(۷) اور ان کو

نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۸﴾ الَّذِيْ

مومنوں کا اللہ پر ایمان لانا اچھا نہ لگا تھا، اللہ عزیز ہے تعریف کیا گیاہے۔(۸) آسمانوں

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ﴿۹﴾

اور زمین کی مملکت اسی کی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

بیشک جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو تکلیفوں میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی اُن کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

جہنم کا عذاب ہے اور خصوصاً اُنہیں جلانے والا عذاب بھی ہوگا۔ (۱۰) بیشک جولوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ

صالح عمل کرتے رہے اُن کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بہت

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ

بڑی کامیابی ہے۔(۱۱) بیشک آپ کے رب کی پکڑ بڑی شدید ہے۔(۱۲) بلاشبہ وہ پہلی مرتبہ پیداکرتاہے اور

يُعِيْدُ ۚ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ

وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔(۱۳) اور وہ غفور ہے ودود ہے۔(۱۴) وہی عرش والاہے بڑی شان والاہے۔(۱۵) جوچاہے کر

لِّمَا يُرِيْدُ ؕ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ؕ﴿۱۸﴾

لینے والاہے۔ (۱۶) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔ (۱۷) یعنی فرعون اور ثمود کے لشکر کی خبر۔ (۱۸)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ﴿۲۰﴾

بلکہ کافر تکذیب میں مبتلا ہیں۔ (۱۹) اور اللہ ان کا ہر طرف سے احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۲۰)

آیۃ حصیۃ ۱۲

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ــــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾ ع ٢٢ ١٠

بلکہ یہ قرآن بڑی عظمت والاہے۔(۲۱) جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔(۲۲)

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ٨٦ ٣٦ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٧ | رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الطارق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۷ آیات اور ارکوع ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

اور آسمان کی قسم اور طارق کی قسم۔(۱) اور تم نے کچھ جانا ہے کہ طارق کیا ہے۔(۲) طارق رات کو نظر آنے والا چمکتا ہوا ستارہ ہے۔(۳)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

کوئی جان ایسی نہیں ہے کہ جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔(۴) پس انسان کو غور سے دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے تخلیق کیا گیا ہے۔(۵)

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾

اس کی تخلیق اُچھلتے ہوئے پانی سے ہے۔(۶) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔(۷)

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ

بیشک اللہ اسے لوٹانے پر قادر ہے۔(۸) جس دن تمام پوشیدہ باتوں کے متعلق جانچ ہوگی۔(۹) تو اس دن آدمی کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی اور

لَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾

نہ کوئی مددگار ہوگا۔(۱۰) آسمان کی قسم جس سے بارش ہوتی ہے۔(۱۱) اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم! (۱۲)

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

بلاشبہ یہ قرآن فیصلہ کن کلام ہے۔(۱۳) اور یہ ہنسی مذاق والی بات نہیں ہے۔(۱۴) بیشک وہ لوگ اپنی تدبیر کرتے ہیں۔(۱۵)

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع ١٧ ١١

اور میں بھی اپنی تدبیر فرماتا ہوں۔(۱۶) پس آپ اہلِ کفر کو کچھ وقفہ دیں یعنی مزید مہلت دیں۔(۱۷)

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ٨٧ ٨ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٩ | رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات اور ارکوع ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِیْ

اپنے عالی شان رب کے نام کی تسبیح کریں۔(۱) جس نے پیدا کرکے درست فرمایاہے۔(۲) اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾

تقدیر بنائی پھر ہدایت دی۔(۳) اور جس نے زمین میں چارہ اُگایا۔(۴) پھر اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنا دیا۔(۵)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

اب ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ کبھی نہ بھولیں گے۔(٦) سوائے اُس کے کہ جواللہ چاہے بیشک وہ ظاہر اور پوشیدہ

يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾

کو جانتا ہے۔(۷) اور ہم آپ کے لئے آسان کرنے کی طرح آسان کردیں گے۔(۸) پس آپ نصیحت بخش ہونے کی بنا پر نصیحت کرتے رہیں۔(۹)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِىْ يَصْلَى

جس دل میں خشیت ہوگی وہ نصیحت کو قبول کرلے گا۔(۱۰) اور بدنصیحت اس سے دُور رہے گا۔(۱۱) جسے سب سے بڑی

النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ

آگ میں داخل کردیا جائے گا۔(۱۲) پھر اس میں نہ مرسکے گا اور نہ جی سکے گا۔(۱۳) بیشک جس نے اپنے آپ کا تزکیہ کیا

مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

تو اس نے فلاح پائی۔(۱۴) اور اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور نماز پڑھتے رہیں۔(۱۵) بلکہ تم لوگ دُنیا کی زندگی

الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

کو ترجیح دیتے ہو۔ (۱۶) بلکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔(۱۷) بیشک یہ پہلے صحیفوں میں

ع ١٩/١٢ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

موجود ہے۔(۱۸) جو صحف حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ کے نام سے منسوب ہیں۔(۱۹)

سُوْرَةُ الغَاشِيَةِ (٨٨) مَكِّيَّةٌ (٦٨) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٦ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الغاشیہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۶ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ

کیا آپ کے پاس چھا جانے والی مصیبت یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے۔(۱) اس دن بہت سے چہرے ذلیل وخوار ہوں گے۔(۲) سخت مشقت

نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ

میں مبتلا تھکے ماندہ ہوں گے۔(۳) بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔(۴) اُنہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔(۵) ان کا

لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾

طعام خاردار جھاڑ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔(۶) جو جسم کو فربہ نہیں کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔(۷)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾

کتنے ہی چہرے اس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔(۸) اپنی کمائی کی بنا پر راضی ہوں گے۔(۹) اُن کے لیے عالی شان جنت ہے۔(۱۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾ فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فِيۡهَا سُرُرٌ

اس میں نہ کوئی لغو بات سنیں گے۔(۱۱) اس میں رواں چشمہ ہوگا۔(۱۲) اس میں اونچے

مَّرۡفُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِىُّ

تخت ہوں گے۔(۱۳) اور ساغر بڑے عمدہ انداز میں رکھے ہوں گے۔(۱۴) اور گاؤ تکیے ساتھ ساتھ لگے ہوں گے۔(۱۵) اور نفیس گدے

مَبۡثُوۡثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ۚ﴿۱۷﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ

بچھے ہوں گے۔(۱۶) کیا وہ اُونٹ کی طرف نہیں دیکھتے اسے کیسے عجب انداز میں پیدا کیا گیا ہے۔(۱۷) اور آسمان کو ملاحظہ نہیں

كَيۡفَ رُفِعَتۡ ۚ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ۚ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الۡاَرۡضِ

کرتے کہ اسے کیسے رفعت دی گئی ہے۔(۱۸) اور پہاڑوں پر توجہ نہیں دیتے کہ اُنہیں کیسے نصب کیا گیا ہے۔(۱۹) اور زمین پر غور

كَيۡفَ سُطِحَتۡ ۚ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرۡ ۟ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾ لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ

نہیں کرتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔(۲۰) پس آپ اُنہیں نصیحت کرتے جائیں کہ آپ نصیحت فرمانے والے ہی ہیں۔(۲۱) آپ ان پر زبردستی

بِمُصَيۡطِرٍ ۙ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ

کرنے والے نہیں ہیں۔ (۲۲) البتہ جو منہ پھیرے اور کفر کرے۔(۲۳) تو اللہ اسے بہت بڑے عذاب

الۡاَكۡبَرَ ؕ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿۲۶﴾ ع

میں مبتلا کرے گا۔(۲۴) بیشک اُنہوں نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے۔(۲۵) پھر یقیناً ہم ہی ان سے حساب لیں گے۔(۲۶)

سُوۡرَةُ الفَجۡرِ مَكِّيَّةٌ (۸۹) (۱۰) — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۳۰ رُكُوۡعُهَا ۱

سورۃ الفجر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۰ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَالۡفَجۡرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشۡرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِ ۚ﴿۴﴾

اور فجر کی قسم!۔(۱) اور قسم ہے دس راتوں کی۔(۲) اور جفت اور طاق کی قسم!۔(۳) گزرنے والی رات کی قسم!(۴)

هَلۡ فِىۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىۡ حِجۡرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾

عقلمند کے نزدیک اس میں قسم کھانا کیا معتبر ہے۔ (۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ (۶)

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوۡدَ

اِرم کے ساتھ کیا کیا جو اونچے ستونوں والے تھے۔(۷) اُن کی مثل دنیا کے شہروں میں کوئی پیدا نہیں کیا گیا۔(۸) اور ثمود کے ساتھ

الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۙ﴿۹﴾ وَفِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ

جنھوں نے وادی میں سخت پتھر کی چٹانیں تراشیں۔(۹) اور میخوں والے فرعون کے ساتھ۔(۱۰) وہ لوگ جنھوں نے

وقف لازم — النصف — ۲٦ ع ۱۳

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ

شہروں میں سرکشی کر رکھی تھی۔(۱۱) پھر ان میں کثرت سے فساد پھیلایا۔(۱۲) پھر آپ کے رب نے

سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا

ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔(۱۳) بیشک آپ کا رب سرکشوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔(۱۴) پھر جب انسان کو اس کا رب

ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ

آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔تو اُس کی عزت بڑھاتا ہے اور اسے نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے مکرم کیا ہے۔(۱۵) اور جب اس

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا

کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس کا رزق اس کے لیے کم ہوجاتا ہے،تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ہے۔(۱۶) ایسا نہیں

بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾

بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے۔(۱۷) اور نہ تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔(۱۸)

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ

اور وراثت کا سارا مال اکٹھا کرکے کھاجاتے ہو۔(۱۹) اور مال کی محبت میں بے حد مگن ہو۔(۲۰) یقیناً

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

جب زمین کو چوٹیں مار کر ریزہ ریزہ کردیا جائے گا۔(۲۱) اور جب آپ کا رب جلوہ افروز ہوگا اور فرشتے صفیں باندھے حاضر ہوں گے۔(۲۲)

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

اس دن جہنم لائی جائے گی اس دن انسان کا احساس بیدار ہوگا لیکن اس احساس بیدار ہونے کا

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

کیا فائدہ۔(۲۳) انسان کہے گا کہ کاش میں نے اپنی زندگی میں کچھ نیک عمل آگے بھیجے ہوتے۔(۲۴) پس اس دن اُس کے عذاب کی

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ

طرح کوئی اورعذاب نہ دے سکے گا۔(۲۵) اور نہ کوئی اُس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑے گا۔(۲۶) اے مطمئن ہونے

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ

والے نفس۔(۲۷) اپنے رب کی بارگاہ میں واپس لوٹ آ، وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔(۲۸) پس میرے بندوں

ع ۳۰ ۱۴ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

میں شامل ہوجا ۔(۲۹) اور میری جنت میں داخل ہوجا۔(۳۰)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

سُورَةُ البَلَدِ مَكِّيَّةٌ ٩٠ ٣٥ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيٰتُهَا ٢٠ رُكُوۡعُهَا ١

سورۃ البلد مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیات اور ا رکوع ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ

مجھے اس شہر مکہ کی قسم!۔(۱) کہ اے محبوب آپ اس شہر میں رہائش پذیر ہیں۔(۲) اور تمہارے والد کی

وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾ اَیَحۡسَبُ اَنۡ

قسم اور اولاد کی قسم!۔(۳) بیشک ہم نے اِنسان کو بڑے کٹھن ماحول میں پیدا کیاہے۔ (۴) کیا وہ گمان کرتا ہے کہ

لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾ یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ وقف لازم

اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔ (۵) کہتا ہے کہ میں نے بے پناہ مال برباد کردیا۔(۶)

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِ ۙ﴿۸﴾ وَلِسَانًا

کیا اس کا خیال ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ (۷) کیا ہم نے دو آنکھیں نہیں بنائی ہیں۔(۸) اور زبان

وَّشَفَتَیۡنِ ۙ﴿۹﴾ وَهَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِ ۚ﴿۱۰﴾ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾ وَمَاۤ

اور دو ہونٹ بنائے ہیں۔(۹) اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کا راہ دکھلایا ہے۔(۱۰) پھر وہ عقبہ یعنی دشوار گزار گھاٹی سے نہیں گزرا۔(۱۱) اور کیا

اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ

یہ بات ادراک میں ہے کہ عقبہ کیاہے۔(۱۲) کسی کی گردن چھڑاناہے۔ (۱۳) یا افلاس کے دنوں میں

مَسۡغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ اَوۡ مِسۡكِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

کھانا کھلانا ہے۔ (۱۴) یعنی یتیم رشتہ دار کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۵) یا تنگدست مِسکین کو کھانا کھلاناہے۔(۱۶) پھر

كَانَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا

جو اُن میں سے ایمان لائے اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے ہیں اوردوسروں پر رحم کرنے

بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾ وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا

کی بھی تاکیدکرتے ہیں۔(۱۷) یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں۔ (۱۸) اور جن لوگوں نے ہماری

بِاٰیٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۱۹﴾ عَلَیۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲۰ ۱۵

آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔ (۱۹) ان لوگوں کو آگ میں ڈال کر اوپر سے بند کردیا جائے گا۔(۲۰)

سُورَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ ٩١ ٢٦ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيٰتُهَا ١٥ رُكُوۡعُهَا ١

سورۃ الشمس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣

سورج اور اُس کی دھوپ کی قسم!۔(۱) اور چاند کی قسم! جب وہ اُس کے غروب ہونے کے بعد نکلے۔(۲) اور دن کی قسم جب سورج تاباں ہوجائے۔(۳)

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦

اور رات کی جب وہ اسے چھپائے۔(۴) اور آسمان کی قسم اور جسے اس نے بنایا۔(۵) اور زمین کی جس نے اسے پھیلایا۔(۶)

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ

اور نفس کی قسم جس نے اسے درست کیا۔(۷) پھر اسے نافرمانی سے بچنے کی سوچ دی اور تقویٰ ڈالا۔ (۸) بیشک

اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا اس نے فلاح حاصل کرلی۔(۹) اور یقیناً وہ نامراد ہوا جو نفس کی بنا پر معصیت میں مبتلا ہوا۔(۱۰) ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا

بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پر اپنے رسول کو جھٹلایا۔(۱۱) جب ان میں سے ایک بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا۔(۱۲) تو اللہ کے رسُول حضرت صالح نے

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

اسے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری کا خیال رکھو۔(۱۳) پھر اُنہوں نے رسول کو جھٹلایا پھر اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پس اُن کے رب نے

ع ١٥ ١٦ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث پسپا کردیا اور اُن کی آبادیوں کو برابر کردیا۔(۱۴) اور وہ اُن کے انجام سے خائف نہیں ہے۔(۱۵)

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ٩٢ ٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢١ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ اللیل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۱ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

رات کی قسم! جب وہ چھا جائے۔(۱) اور دن کی قسم جب وہ روشن ہوجائے۔(۲) اور اس کی جس نے نر اور مادہ

وَالْاُنْثٰٓى ۝٣ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥

کو پیدا کیا۔(۳) بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے۔(۴) پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔(۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور اچھی بات کو سچ جانا۔(۶) پس بہت جلد ہم آسانی کی طرح آسان کردیں گے۔(۷) اور جس نے بخل کیا اور

وَاسْتَغْنٰى ۝٨ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠

لاپرواہی کرتا رہا۔ (۸) اور اس نے اچھی بات کو جھٹلایا۔(۹) تو ہم اس کے لیے بہت جلد دشوار راستہ مہیا کردیں گے۔(۱۰)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ﴿۱۲﴾

اور اُس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا۔(۱۱) بیشک ہدایت دینا ہمارے اختیار میں ہے۔(۱۲)

وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾

اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہے۔(۱۳) پس ہم نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔(۱۴)

لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا

اس میں صرف بدبخت ہی داخل ہوگا۔(۱۵) جس نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا۔(۱۶) اور اہل تقویٰ کو اس

الۡاَتۡقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ

آگ سے بچا لیا جائے گا۔(۱۷) جو اپنے مال کو تزکیۂ نفس کے لیے دیتا ہے۔(۱۸) اور اس کا کسی پر احسان نہیں جس کا

مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ﴿۲۰﴾

اس نے بدلہ دینا ہو۔(۱۹) سوائے اس کے کہ اُس کے پیش نظر اپنے رب کی رضا مطلوب ہوجو بلند وبالا ہے۔(۲۰)

وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ﴿۲۱﴾ ع ۲۱/۱۷

اور وہ ضرور اس سے راضی ہوگا۔(۲۱)

سُوۡرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۹۳ — ۱۱ | اٰیاتُھا ۱۱ | رُکُوۡعُھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سورۃ الضحیٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَ

اور ضحیٰ کی قسم!۔(۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے۔(۲) اور آپ کو آپ کے رب نے چھوڑا نہیں ہے اور نہ وہ آپ سے ناراض ہے۔(۳) اور

لَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى ﴿۵﴾

آخرت تمہارے لیے دنیا سے بدرجہ بہتر ہے۔(۴) اور عنقریب آپ کو آپ کا رب اِتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہوجائیں گے۔(۵)

اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَ

کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو اعلیٰ مقام دیا۔(۶) اور اس نے تمہیں اپنی محبت میں مگن پایا۔ پھر آپ کو ہدایت میں منتہیٰ کردیا۔(۷) اور

وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ﴿۹﴾ وَاَمَّا

آپ کو ضرورت مند پاکر آپ کو غنی کر دیا۔(۸) پس کسی یتیم کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئیں۔ (۹) اور جو

السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱/۱۸

سائل بن کر آئے اسے مت جھڑکیں۔ (۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا ڈالیں۔ (۱۱)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ﴿۹۴﴾ ﴿۱۲﴾ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الم نشرح مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ارکوع ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْٓ

کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کے سینہ مبارک کوکھول نہیں دیا۔(۱) اورہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اُتاردیا۔(۲) جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

آپ کی پشت مبارک کوگراں کررکھا تھا۔(۳) اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کوبلند کردیا۔(۴) پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ

یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ وَ

آسانی ہے۔(۵) بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۶) پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوجائیں تو ریاضت میں لگ جائیں۔(۷) اور

ع ۸ ۱۹ اِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ؏﴿۸﴾

اپنے رب کی طرف متوجہ رہیں۔(۸)

سُوْرَةُ التِّیْنِ مَكِّيَّةٌ ﴿۹۵﴾ ﴿۲۸﴾ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ التین مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ارکوع ہے۔

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۙ﴿۳﴾

انجیر اور زیتون کی قسم!۔(۱) اور طور سینا کی قسم۔ (۲) اور اس امن والے شہر مکہ کی قسم۔ (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بلاشبہ ہم نے انسان کو احسن انداز میں پیدا کیا ہے۔ (۴) پھر اسے ہم پست ترین حالت کی

سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

طرف پھیر لائے۔ (۵) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے صالح عمل کیے اُن کے لئے نہ ختم

غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ

ہونے والا اجر ہے۔(۶) پس اِس کے بعد آپ کو کون قیامت کے متعلق جھٹلائے گا۔(۷) کیا اللہ سب حاکموں

ع ۸ ۲۰ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ؏﴿۸﴾

سے بڑھ کر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔(۸)

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ﴿۹۶﴾ ﴿۱﴾ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العلق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۹ آیات اور ارکوع ہے۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍۚ ﴿۲﴾

اے نبی محترم! اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیں جس نے پیدا کیا ہے۔(۱) اِنسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے۔(۲)

اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُۙ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

آپ پڑھیں اور آپ کارب ہی بڑاکریم ہے۔(۳) جس نے بذریعہ قلم علم سکھایا ہے۔(۴) اِنسان کو ایسا علم سکھایا جسے

مَا لَمْ یَعْلَمْؕ ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤیۙ ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰیؕ ﴿۷﴾

وہ جانتا نہ تھا۔(۵) ہاں ہاں بیشک انسان سرکشی کرنے لگتاہے۔ (۶) اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو غنی دیکھتاہے۔(۷)

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰیؕ ﴿۸﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰیۙ ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا

بیشک آپ کے رب ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔(۸) بھلا آپ نے اس شخص کودیکھاہے جومنع کرتاہے۔ (۹) یعنی بندے کو جب وہ

صَلّٰیؕ ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤیۙ ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰیؕ ﴿۱۲﴾

نماز پڑھنے لگتاہے۔(۱۰) بھلا آپ دیکھیں اگر وہ ہدایت پرہوتا ۔(۱۱) یا تقویٰ اختیار کرنے کے لیے کہتا۔(۱۲)

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰیؕ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰیؕ ﴿۱۴﴾

کیا آپ نے دیکھا یہ کہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔(۱۳) کیا اسے علم نہیں کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔(۱۴)

كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِۙ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ

یقیناً اگروہ باز نہ آیا تو ہم ضرور اس کو اُس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔(۱۵) وہ پیشانی جھوٹی ہے،

خَاطِئَةٍۚ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗۙ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَۙ ﴿۱۸﴾ كَلَّاؕ

خطا کار ہے۔ (۱۶) پس وہ اپنے حامیوں کو پکارے۔ (۱۷) ہم بھی دوزخ میں ڈالنے والے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔(۱۸) ہاں ہاں

لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ۩ ﴿۱۹﴾

اُس کی طرف متوجہ نہ ہوں اور ہمارے حضور سجدہ کریں اور نزدیک ہوجائیں۔(۱۹)

السجدۃ ۱۳ ع ۱۹ ۲۱

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۹۷ ۲۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیٰتُهَا ۵ | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ القدر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵ آیات اور ارکوع ہے۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِۚۖ ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِؕ ﴿۲﴾ لَیْلَةُ

بیشک ہم نے قرآن مجید کو شبِ قدر میں نازل کیاہے۔(۱) اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ قدر کیاہے۔(۲) شبِ قدر

الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍؕ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔(۳) اس میں ملائکہ اور جبریل امین (علیہ السلام) ہر کام کے لیے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُریعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" - تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٥ — معانقة ١٨ — الثلثة ٢٢

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

اپنے رب کے حکم کے مطابق اُترتے ہیں۔ (۴) وہ رات سراپا سلامتی والی ہے جو فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔(۵)

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ ٩٨ — مَدَنِيَّةٌ ١٠٠ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ البینہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کفر کو چھوڑنے والے نہ تھے

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

یہاں تک اُن کے پاس روشن دلیل نہ آجائے۔(۱) یعنی اللہ کا بھیجا ہوا رسول جو اُن پر

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

پاک صحیفوں کی تلاوت فرمائے۔ (۲) اُن میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہیں۔(۳) اور اہل کتاب اس وقت تک

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

فرقوں میں تقسیم نہ ہوئے مگر بعد اُس کے کہ اُن کے پاس واضح دلیل آگئی۔(۴) اور اُنہیں یہی حکم دیا گیا تھا

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کہ دین میں مخلص ہوکر اللہ کی عبادت کریں۔ بالکل متوجہ ہو جائیں اور نماز قائم کیے رکھیں

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

اور زکوۃ دیتے رہیں اور یہی دین مستحکم ہے۔(۵) بیشک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہوئے۔

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ وہی لوگ بہت

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ

بری مخلوق ہیں۔(۶) بیشک جو لوگ صاحب ایمان بنے اور صالح عمل کرتے رہے وہی لوگ

هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

بہترین مخلوق ہیں۔ (۷) اُن کی جزا اُن کے رب کے پاس دائمی جنتیں ہیں۔

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ

جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ ہمیشہ ابد تک ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مَدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

ع ٨ ٢٣

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾

سے راضی ہوئے۔ یہ انعام اُس کے لئے ہے جس میں اپنے رب کی خشیت ہے۔(۸)

سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩) (٩٣) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الزلزال مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿٢﴾

جب زمین کو زلزلوں سے متزلزل کردیاجائے گا۔(۱) اور زمین اپنے بوجھ کو باہر نکال دے گی۔(۲)

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِاَنَّ

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ہے۔(۳) اُس روز وہ اپنی تمام خبریں بیان کردے گی۔(۴) کیونکہ

رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا

آپ کے رب نے اسے وحی کردی ہے۔ (۵) اس روز لوگ مختلف کیفیات میں اپنے رب کی طرف آئیں گے۔ تا کہ ان کو اُن کے

اَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿٧﴾ وَمَنْ

اعمال دکھادیں۔ (۶) پس جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔(۷) اور جس نے

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾ ع ٨ ٢٤

ذرّہ بھر بُرائی کی ہوگی۔ وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔(۸)

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (١٠٠) (١٤) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ١١ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ العادیات مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿٣﴾

تیزی سے دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی قسم!۔(۱) پھر سم مار کر پتھروں سے آگ نکالنے والوں کی قسم!۔(۲) پھر صبح کے وقت غارت گری

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿٥﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

کرتے ہیں۔ (۳) پھر اس وقت گردو غبار اُڑاتے ہیں۔(۴) پھر دشمنوں کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔(۵) بیشک انسان

لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾

اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔(۶) اور یقیناً وہ اسی پر خود ہی گواہ ہے۔(۷) اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑی شدت رکھتا ہے۔(۸)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾

کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اہل قبور کو قبروں میں سے اُٹھایا جائے گا۔(۹) اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گا۔(۱۰)

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ١١ ٢٥ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

بلاشبہ ان کارب اس دن اُن کی سب باتوں سے باخبر ہوگا۔(۱۱)

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠١) (٣٠) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١١ | رُكُوْعُهَا ١

سورۃ القارعہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ

دل دہلانے والی خوفناک مصیبت۔(۱) خوفناک مصیبت کیا ہے۔(۲) اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ دل دہلانے والی خوفناک مصیبت کیا ہے؟۔(۳) جس

يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔(۴) اور پہاڑ دھنکی ہوئی اُون کی

الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

مانند ہوں گے۔(۵) پس جس کی میزان کے پلڑے بھاری ہوں گے۔(۶) پس وہ من پسند عیش

رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾

میں ہوگا۔ (۷) اور جس کی میزان کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ (۸) تو اس کی جائے قرار ہاویہ ہوگی۔(۹)

ع ١١ ٢٦ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے۔(۱۰) ہاویہ شعلے مارتی ہوئی آگ ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٢) (١٦) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٨ | رُكُوْعُهَا ١

سورۃ التکاثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

تمہیں زر پرستی نے غافل رکھا۔(۱) یہاں تک کہ تم قبروں میں پہنچ گئے۔(۲) ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔ (۳)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾

پھر ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔(۴) کاش کہ تم عِلم الیقین سے جان لیتے تو مال کی محبت نہ رکھتے۔(۵)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ

توتم ضرور جہنم کو دیکھو گے۔(۶) پھر تم اسے عین الیقین سے دیکھوگے۔(۷) پھر ضرور تم سے اس دن

ع ٨ ٢٧ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

تمام نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔(۸)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٓ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ العَصرِ مَكِّيَّةٌ ١٠٣ ١٣ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٣ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ العصر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

زمانے کی قسم!(۱) بیشک انسان خسارے میں ہے۔ (۲) مگر وہ خسارے میں نہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع ١ ٣ ٢٨

اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور آپس میں صبر کی وصیت کی۔(۳)

سُوْرَةُ الهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ١٠٤ ٣٢ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٩ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الہمزہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾

ہر طعنہ زن اور عیب جو کے لیے ہلاکت ہے۔(۱) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ (۲)

یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ وَ

اس کا خیال ہے کہ اس کا مال اسے جاوداں بنا دے گا۔(۳) ہرگز نہیں اسے یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔ (۴) اور

مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى

تمہیں کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے۔(۵) وہ اللہ کی دہکائی ہوئی آگ ہے۔(۶) جو دلوں تک جا

الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع ١ ٩ ٢٩

پہنچے گی۔ (۷) بیشک وہ آگ ان پر بند کردی جائے گی۔(۸) تو اس کے شعلے لمبے لمبے ستونوں کی مانند ہوں گے۔(۹)

سُوْرَةُ الفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ١٠٥ ١٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الفیل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ؕ﴿۱﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔(۱) کیا ان کا منصوبہ

فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ

ناکام نہ کر دیا۔(۲) اور اُن پر کثیر تعداد میں ابابیل پرندوں کو بھیج دیا۔(۳) جو اُن پر سجیل

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع ١ ٥ ٣٠

یعنی سوختہ اینٹوں کے کنکر پھینکتے تھے۔ (۴) پھر اُنہیں کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کردیا۔(۵)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ ١٠٦ مَكِّيَّةٌ ٢٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٤ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ قریش مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴ آیات اور ا رکوع ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ﴿٢﴾

قریش کی تالیف کے لیے۔(۱) اُنہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا۔(۲)

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۵

پس اُنہیں چاہیے کہ وہ بیت اللہ کے رب کی عبادت کیا کریں۔(۳) جس نے اُنہیں بھوک میں کھانا دیا

وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

اور خوف میں پُرامن کر دیا۔(۴)

ع ۱ / ۳۱

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ ١٠٧ مَكِّيَّةٌ ١٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٧ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الماعون مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾

کیا آپ نے روزِ جزا کو جھٹلانے والے کو دیکھا ہے۔(۱) پس یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(۲)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾

اور مسکین کو طعام کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔(۳) پس اُن نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔(۴)

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾

جو نماز کی ادائیگی میں غفلت کرتے ہیں۔(۵) وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔(۶)

وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

اور مانگنے پر استعمال کی چیزیں نہیں دیتے۔(۷)

ع ۷ / ۳۲

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ ١٠٨ مَكِّيَّةٌ ١٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٣ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الکوثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ اِنَّ

اے محبوب! بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔(۱) پس آپ اپنے رب ہی کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔(۲) بیشک

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

آپ کا دشمن ہی اَبتر ہوگا۔(۳)

ع ۳ / ۳۳

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (١٠٩) (١٨) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٦ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الکافرون مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ٦ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

آپ فرمادیں اے کفر کرنے والو! (١) میں اُن کی پوجا نہیں کرتا جن کی تم پوجا کرتے ہو۔(٢) اور نہ تم اس کی

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(٣) اور نہ ہی میں اُس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔(٤) اور نہ تم اُس

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾ ع ٦ ٣٤

کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(٥) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔(٦)

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) (١١٤) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٣ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ النصر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ٣ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح یابی ہوجائے۔(١) اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ ع ٥ ٣٥ وقف النبی ﷺ

ہوئے دیکھ لیں۔(٢) پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔ وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔(٣)

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (١١١) (٦) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ اللہب مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ٥ آیات اور ا رکوع ہے۔

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹے اور وہ ہلاک ہوا۔(١) جو مال اس نے کمایا تھا اس کے کام نہ آیا۔(٢)

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۚ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِيْ

عنقریب اسے شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل کردیا جائے گا۔(٣) اور اُس کی بیوی ایندھن اُٹھانے والی ہے۔(٤) اس کے

جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾ ع ٣ ٣٦

گلے میں کھجور کی رسی ہے۔(٥)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (١١٢) (٢٢) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٤ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الاخلاص مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ٤ آیات اور ا رکوع ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾

آپ فرما دیجیے وہ اللہ احد ہے۔(۱) اللہ صمد ہے۔ (۲) نہ اس نے کسی کو جنا ہے،اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے۔(۳)

ع ٤ / ٣٧ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع ﴿٤﴾

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔(۴)

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ١١٣ ٢٠	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١
سورۃ الفلق مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ

آپ فرمادیں میں صبح کے رب کی پناہ لیتاہوں۔(۱) اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔ (۲) اور اندھیرے کے شر

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ ﴿٤﴾ وَ

سے پناہ لیتاہوں جب وہ چھا جائے۔ (۳) ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والی ہیں۔(۴) اور

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع ﴿٥﴾ ع ٥ / ٣٨

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(۵)

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ١١٤ ٢١	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ٦ — رُكُوْعُهَا ١
سورۃ الناس مکی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ٦ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ﴿٣﴾

آپ فرمادیں میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔(۱) جو تمام لوگوں کا بادشاہ ہے۔ (۲) سب لوگوں کا معبود ہے۔ (۳)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙ ﴿٤﴾ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ

اس کے شر سے جو بار بار وسوسہ ڈالے جو چھپ کر حملہ کرے۔(۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

ع ٦ / ٣٩ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع ﴿٦﴾

ڈالتاہے۔ (۵) خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔ (۶)

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْٓ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ

وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً
وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّ بِالْبَآءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً
وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّ بِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً
وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّ بِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ
ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا
وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّ بِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً
وَّبِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَآءِ يَقِيْنًا اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ نِسْيَانٍ
اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَآ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ
مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ اِلْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ
اَوْ كَسْلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ
بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ
عِنْدَ اٰيَاتِ رَحْمَةٍ وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا
بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِى الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِى الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِى الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِى الْجَنَّةِ
رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّ حِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرٰتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا
اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ○
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

رموزِ اوقاف قرآن مجید

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ہم کہیں ٹھہر جاتے ہیں اور کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں۔ جنہیں قرآن مجید کے رموزاوقاف کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ۃ ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م وقفِ لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ اس کا مطلب بدل جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

ص علامت وقفِ مرخص کی ہے یہاں مِلا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں مِلا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قِیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ یہاں تھوڑا سا ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

ک کَذٰلِکَ کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

تصحیح سرٹیفکیٹ

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور خصوصی مہربانی سے میں اور میرے ساتھیوں نے اس قرآن پاک کے عربی متن کو بغور پڑھا ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذراسی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہوجاتا ہے۔زیر، زبر اور پیش میں ردّو بدل کردینے سے معنی کچھ کے کچھ ہوجاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ذیل میں وہ تمام مقام درج کردیئے جاتے ہیں

نمبر شمار	مقام			صحیح	غلط
۱	سورۃ فاتحہ			اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۲	〃 〃			اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَّاكِ
۳	سورۃ بقرہ	ع	۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمُ رَبَّهٗ
۴	〃 〃	ع	۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	〃 〃	ع	۳۴	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَللّٰهَ
۶	〃 〃	ع	۳۶	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	يُضَعِّفَ
۷	سورۃ نسآء	ع	۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	مُبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ
۸	سورۃ توبہ	ع	۱	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ	وَرَسُوْلِهٖ
۹	سورۃ بنی اسرآءیل	ع	۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	مُعَذَّبِيْنَ
۱۰	سورۃ طٰہٰ	ع	۷	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۃ انبیآء	ع	۶	اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِنِّىْ كُنْتَ
۱۲	سورۃ شعرآء	ع	۱۱	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۳	سورۃ فاطر	ع	۴	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اَللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓءَ
۱۴	سورۃ صٰٓفّٰت	ع	۲	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۵	سورۃ فتح	ع	۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اَللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
۱۶	سورۃ حشر	ع	۳	الْمُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
۱۷	سورۃ حآقّۃ	ع	۱	اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ	اِلَّا الْخَاطَـُٔوْنَ
۱۸	سورۃ مزمل	ع	۱	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	سورۃ مرسلٰت	ع	۲	فِىْ ظِلٰلٍ	فِىْ ظَلٰلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعٰت	ع	۲	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

رسم الخط عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے مجـریٰها ومرسٰها کو"مجرے ہاومُرسہا"پڑھیں گے۔علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے۔لیکن پڑھا نہیں جاتا۔مثلاً علامت جمع کے لئے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قالوا میں آخری الف نہیں پڑھا جائیگا۔انا کو اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔اٹھارہ مقامات اور ہیں، جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔نقشہ ذیل میں اس الف پرہ بنادیا گیا ہے۔

آغاز سورۃ آلِ عمران	اَلٓمّٓ ۚ اللّٰهُ	سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ، ع ۱۶ - آیۃ ۱	لِشَاْىْءٍ
لَنْ تَنَالُوا ع ۶ - آیۃ ۱	اَفَاۡئِنْ مَّاتَ	〃 ، ع ۱۷ - آیۃ ۷	لٰكِنَّا۠
〃 ع ۸ - آیۃ ۳	لَاِ۟لَى اللّٰهِ	وَقَالَ الَّذِيْنَ، ع ۱۷ - آیۃ ۷	لَاَا۟اذْبَحَنَّهٗٓ
لَا يُحِبُّ اللّٰهُ ع ۹ - آیۃ ۳	تَبُوْٓءَا۠	سورۃ حجرات، ع ۲ - آیۃ ۱	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
قَالَ الْمَلَاُ ع ۴ - آیۃ ۴	مَلَا۟ئِهٖ	وقال ۲۳، ع ۶ - آیۃ ۴۷	لَاِ۟لَى الْجَحِيْمِ
وَاعْلَمُوْٓا ع ۱۲ - آیۃ ۵	لَاَا۟اوْضَعُوْا	سورۃ محمد، ع ۴ - آیۃ ۳	نَبْلُوَا۠
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ ع ۶ - آیۃ ۸	ثَمُوْدَا۠	سورۃ نجم، ع ۳ - آیۃ ۱۹	ثَمُوْدَا۠
وَمَآ اُبَرِّئُ ع ۱۰ - آیۃ ۴	تَتْلُوَا۠	سورۃ دہر، ع ۱ - آیۃ ۴	سَلٰسِلَا۠
سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ ع ۱۴ - آیۃ ۲	لَنْ نَّدْعُوَا۠	〃 〃 ، ع ۱ - آیۃ ۱۵	كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ

سَجَدَاتُ التِّلَاوَةِ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
العدد	الجزء	السوره	الآیت	الرکوع	موجب السجدة	موضع السجدة
۱	۹	الاعراف	۲۱۶	۲۴	یسجدون	یسجدون
۲	۱۳	الرعد	۱۵	۲	وللّٰه یسجد	والاصال
۳	۱۴	النحل	۵۰	۶	وللّٰه یسجد	ما یؤمرون
۴	۱۵	بنیٓ اسرآءیل	۱۰۹	۱۲	ویخرون للاذقان	خشوعا
۵	۱۶	مریم	۵۸	۴	خروا سجدا	بکیا
۶	۱۷	الحج	۱۸	۲	یسجد له	مایشآء
..	۱۷	الحج (عند الشافعیؒ)	۷۷	۱۰	واسجدوا	تفلحون
۷	۱۹	الفرقان	۶۰	۵	اسجدوا	نفورا
۸	۱۹	النمل	۲۶	۲	الا یسجدوا للّٰه	رب العرش العظیم
۹	۲۱	السجدة	۱۵	۲	خروا سجدا	لایستکبرون
۱۰	۲۳	صٓ	۲۴	۲	وخر راکعا	اناب
۱۱	۲۴	حٰمٓ السجدة	۳۸	۵	واسجدوا للّٰه	لایسئمون
۱۲	۲۷	النجم	۶۲	۳	فاسجدوا	واعبدوا
۱۳	۳۰	الانشقاق	۲۱	۱	یسجدون	یسجدون
۱۴	۳۰	العلق	۱۹	۱	واسجد	واقترب

عن عائشةؓ قالت کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول فی سجود القرٰان بالیل: سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ. رواہ ابوداود والترمذی والنسآئی وقال الترمذی ھٰذا حدیث حسن صحیح.

(مشکوۃ المصابیح باب سجود القرٰان الفصل الثانی)

قواعدِ وقف

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران میں آیت کے درمیان یا اختتام پر ٹھیرنا ہو، تو مندرجہ ذیل قواعدِ وقف کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ پڑھنے والے کی سہولت کے لیے قوسین کے اندر وقفی تلفّظ ظاہر کر دیا گیا ہے۔

۱۔ کلمے کا آخری حرف ساکن ہو، تو ساکن حرف کا تلفّظ ادا کرکے سانس توڑ دیا جائے اور وقف کر لیا جائے، مثلاً، مِنْهُمْ ــ فَحَدِّثْ ○

۲۔ کلمہ کسی حرفِ مدّہ (ـَـ ا، ـِـ يْ ـُـ وْ) پر ختم ہوتا ہو، تو حرفِ مدّہ کا تلفّظ ادا کرکے وقف کر لیا جائے، جیسے، اِلَيْنَا ج ــ ذِكْرِيْ ○ ــ وَاعْبُدُوْا ○

۳۔ کلمے کے آخری حرف پر زبر (ـَـ)، زیر (ـِـ) یا پیش (ـُـ) ہو، تو آخری حرف کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے، جیسے، هُوَ ط (هُوْ) ــ مُنْظَرُوْنَ ○ (مُنْظَرُوْنْ) ــ فِيْهِ ط (فِيْهْ) ــ أَطِيْعُوْنَ ○ (أَطِيْعُوْنْ) ــ يُمِيْتُ ط (يُمِيْتْ) ــ يُعِيْدُ ○ (يُعِيْدْ)

۴۔ کلمے کے آخری حرف پر دو پیش (ـٌ ، ـٌ) یا دو زبر (ـٍ ، ـٍ) ہوں، تو آخری حرف کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے، جیسے، بَرْقٌ ط (بَرْقْ) ــ شَدِيْدٌ ○ (شَدِيْدْ) ــ بِإِحْسٰنٍ ط (بِإِحْسٰنْ) ــ بِمِقْدَارٍ (بِمِقْدَارْ)۔

۵۔ کسی کلمے کے آخر میں هَاء (ه ، ـه) پر اُلٹا پیش (هٗ ، ـهٗ) یا هَاء کے نیچے کھڑا زیر (هٖ ، ـهٖ) ہو، تو اُس هَاء (هٗ ، ـهٖ) کو ساکن (هْ ، ـهْ) پڑھ کر وقف کر لیا جائے، مثلاً، دَلْوَهٗ ط (دَلْوَهْ) ــ ذَكَرَهٗ ○ (ذَكَرَهْ) ــ كَلِمَتُهٗ ج (كَلِمَتُهْ) ــ خَلَقَهٗ ○ (خَلَقَهْ) ــ غَيْرِهٖ ط (غَيْرِهْ) ــ لِنَفْسِهٖ ج (لِنَفْسِهْ)

۶۔ کسی کلمے کے آخر میں مفتوح، مکسور یا مضموم تَاءُ مُّدَوَّرَة، یعنی، گول تَاء (ةٌ ، ـةٌ) ہو، تو اُس تَاء (ة ، ـة) کے بجائے ساکن

هَآء (ۃ ، ۂ) کا تلفُّظ ادا کرکے وقف کر لیا جائے ، جیسے
وَالْاَفْـِٕدَۃِ ۭ (وَالْاَفْـِٕدَہْ)ـــ بِالْمَرْحَمَۃِ ۝ (بِالْمَرْحَمَہْ)ـــ
مَاالْحَاۗقَّۃُ ۝ (مَاالْحَاۗقَّہْ) ۔ وَالصَّلٰوۃِ ۭ (وَالصَّلٰوہْ)۔

۷ کِسی کلمے کے آخر میں تَآءِ مُدَوَّرَۃ ، یعنی، گول تَآء (ۃ ، ـۃ) پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں، تو اُس تَآء (ۃ ، ـۃ کے بجائے ساکن ھَآء (ۃ، ۂ) کا تلفُّظ ادا کرکے وقف کر لیا جائے مثلاً اٰلِھَۃً ۭ (اٰلِھَہْ) ـــ خَاوِیَۃٍ ۝ (خَاوِیَہْ) ـــ ظَالِمَۃٍ ۭ (ظَالِمَہْ)۔ وَزَکٰوۃً ۭ (وزَکٰوہْ)۔

۸ کِسی کلمے کے آخر میں تَآءِ مُدَوَّرَۃ ، یعنی، گول تَآء (ۃ، ـۃ) کے سِوا کِسی اور حرف پر تنوِینِ نصب کے دو زبر ہوں، خواہ اُس مُنَوَّن حرف کے بعد کوئی زائِد الف ہو یا نہ ہو ، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت مُنَوَّن حرف پر دو زبروں کے بجائے ایک زبر پڑھ کر اُس کے بعد الف مدّہ کا تلفُّظ ادا کر لیا جائے، مثلاً، کَبِیْرًا ۝ (کَبِیْرَا) ـــ جَمًّا ۝ (جَمَّا) ـــ نِسَآءً (نِسَآءَا) ـــ سُوًی ۝ (سُوَا)۔

۹ کِسی کلمے کے آخر میں حرف مُشَدّد مفتوح ، مکسُور یا مضمُوم ہو، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت آخری مُشَدّد حرف کو ساکن پڑھیے ، لیکن اُس مُشَدّد حرف کا شدّہ نہایت احتیاط سے برقرار رکھیے، مثلاً ، فِیْهِنَّ ۭ (فِیْهِنّْ) ـــ بِمُصْرِخِیَّ ۭ (بِمُصْرِخِیّْ) ـــ بِالْحَقِّ ج (بِالْحَقّْ) ـــ اَمَرُّ ۝ (اَمَرّْ) ـــ یٰسَامِرِیُّ ۝ (یٰسَامِرِیّْ)۔

۱۰ کِسی کلمے کے آخر میں اَیسا مُشَدّد حرف ہو ، جس کے اُوپر تنوِین کے دو پیش یا نیچے تنوِین کے دو زیر ہوں ، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت آخری مُشَدّد حرف کو ساکن پڑھیے، لیکن اُس کے شدّے کو نہایت احتیاط سے برقرار رکھیے ، جیسے، عَرَبِیٌّ ۭ (عَرَبِیّْ) ـــ جَآنٌّ ۝ (جَآنّْ) ـــ عَدُوٌّ ج (عَدُوّْ) ـــ فَطَلٌّ (فَطَلّْ) ـــ خَفِیٍّ ۭ (خَفِیّْ)

تعارف مترجم حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

عمر بحساب سن ہجری ۷۵ سال اور ۱۵ دن

عمر بحساب سن عیسوی ۷۳ سال ۶ مہینے ۱۴ دن

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ دور حاضر کی ایک مشہور و معروف علمی و روحانی شخصیت کا نام ہے۔ آپ انتہائی شریف النفس سادہ مزاج اور عجز و انکساری کے پیکر انسان تھے۔ آپ علمی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ ایک روحانی بزرگ بھی تھے آپ کا اجمالی تعارف کچھ یوں ہے۔

آپ نظام فطرت کے مطابق ۵ شوال المکرم ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۴۵ء بروز جمعرات اپنے آبائی مکان واقع چاہ میراں لاہور میں پیدا ہوئے۔ والدین نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام "عالم حسین" رکھا۔ ۱۹۵۵ء میں مولانا نظام الدین پیش امام دربار حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن پاک ناظرہ کی تعلیم حاصل کی۔ عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم بھی انہیں سے حاصل کی۔ علم صرف ونحو، شرح مائۃ اور قرآن پاک کا اردو ترجمہ اور تفسیر شرح کے ساتھ چاہ میراں کے مشہور عالم دین مفتی مہر دین صاحب سے حاصل کی۔ ۱۹۸۸ء میں جامعہ نعیمیہ کے معروف عالم فاضل مولانا مختار احمد دورانی صاحب سے دورہ قرآن اور تفسیر قرآن مجید کی تعلیم مکمل کی۔ اپریل ۱۹۵۲ء میں چاہ میراں لاہور میں واقع ایم سی پرائمری سکول جماعت اوّل میں داخل ہوئے۔ ۱۹۵۸ء میں اسلامیہ ہائی سکول مصری

شاہ لاہور میں داخل ہوئے اور ۱۹۶۳ء میں میٹرک کے امتحان میں ۱۴/۷ امتیازی نمبر لے کر بورڈ سے وظیفہ حاصل کیا۔ ۱۹۶۵ء میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ لاہور سے ایف اے کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۶۷ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے بی اے کا امتحان سیکنڈ ڈویژن سے پاس کیا۔ ۱۹۶۹ء میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے اسلامیات کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۷۰ء میں ایم اے اردو کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۷۵ء میں گورنمنٹ حمایت اسلام لاء کالج لاہور سے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی مرتبہ ۱۹۸۵ء میں حج کیا اور مؤرخہ ۵ اگست ۱۹۸۵ء بروز پیر مکہ مکرمہ گئے اور عمرہ ادا کیا اور پھر ایامِ حج تک مکہ مکرمہ میں ہی قیام پذیر رہے۔ ۸ ذی الحجہ سے ۱۲ ذی الحجہ تک آپ رحمۃ اللہ علیہ نے منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں قیام کیا اور مناسک حج ادا کئے۔ حج کی ادائیگی کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ چلے گئے اور آٹھ دن مدینہ منورہ میں قیام کے بعد واپس مکہ مکرمہ آئے اور ۱۸ ستمبر کو بذریعہ جہاز لاہور واپس آئے۔ وطن واپسی پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا کہ حج کا فریضہ احسن طریقے سے انجام پایا۔

حضرت علامہ عالم فقری ؒ ۲۸ فروری ۱۹۹۹ء کو اللہ عزوجل کے فضل سے دوبارہ حج کی غرض سے گئے اور حج بیت اللہ کی سعادت دوسری مرتبہ حاصل کی۔ ۲۱ مئی ۱۹۸۷ء کو اور ۷ دسمبر ۱۹۹۶ء میں آپ رحمۃ اللہ علیہ عمرہ اور زیارت حرمین شریفین

کی غرض سے گئے اور ان سفروں کی تفصیل آپ رحمۃ اللہ علیہ کے "حیات فقری" سفرنامہ میں موجود ہے۔

آپ دسمبر ۱۹۸۱ء میں ہندوستان کا سفر کیا۔ اور ہندوستان کے مشہور اکابر اولیائے کرام اور بزرگان دین کے مزارات پر حاضری دی اور اور ان سے روحانی اکتساب فیض حاصل کیا۔اور ہندوستان میں تیرہ ۱۳دن گزارنے کے بعد آپ ۲۳دسمبر ۱۹۸۱ءکو اپنے وطن واپس آگئے۔

آپ ۴ اپریل ۱۹۸۹ء بروز منگل سفر عراق کے لئے ۴روانہ ہوئے اور حضرت سید عبدالقادر جیلانی المعروف غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پاک پر پہنچے۔ ۱۵اپریل ۱۹۸۹ءکو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے حضور سیّدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پاک پر نماز ادا کی۔اس کے بعد آپ نجف اشرف گئے جہاں حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ اکریم کے مرزار اقدس پر حاضی دی اس کے بعد آپ کربلا معلی گئے وہاں پر آپ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حر رضی اللہ عنہ کے مزارِ پاک پر پہنچے اور وہاں سے کربلا معلی آئے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے حضرت غازی عباس علمدار رضی اللہ عنہ کے مزارِ پاک پر حاضری دی اور پھر سیّد الشہداء حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے مزارِ پاک پر حاضر ہوئے اور وہاں کچھ دیر قیام کیا۔ پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ اس جگہ گئے جہاں شہدائے کربلا کے خیمے نصب تھے بعد ازاں آپ اپنے وطن واپاس آگئے۔

آپ نے ۴۴ سال تک دین اسلام کی علمی خدمت کے فرائض سر انجام دئے اور تقریباً اڑھائی سو اسلامی کتب

تحریریں جن میں کچھ کتابیں ایسی بھی ہیں جنہیں آپ نے اپنی حلال روزی سے کچھ پیسے بچا کر چھپوایا اور لوگوں میں فری تقسیم کیا۔

اللہ تعالیٰ نے بندوں کی رہنمائی کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے کلام کا نزول فرمایا جسے قرآن مجید اور فرقان حمید بھی کہا جاتا ہے یہ کتاب ہر لحاظ سے انسانی زندگی کے ظاہر اور باطن کا احاطہ کرتی ہے تاکہ انسان کی دنیا اور آخرت درست رہے اس کتاب کا ہر پہلو اعجاز ہے اسے پڑھنے والے پر یہ بات لازم عیاں ہو جاتی ہے کہ حضرت انسان کا خالق اور مالک اللہ ہی ہے لہٰذا انسان کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ہر حال اور ہر مقام پر اسی کی عبادت اور اسی کی اطاعت کرے اور اس کے ساتھ ہی عبادت و اطاعت میں اسی ذات کے لئے اپنی محبت شامل کرے لہٰذا قرآن مجید عظیم اللہ انتہائی عظیم کلام ہے جسے اس نے اپنے سب سے عظیم نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے۔

قرآن مجید کا نزول عربی زبان میں ہے اور یہ زبان اپنی فصاحت اور بلاغت کے لحاظ سے دنیا کی سب سے فصیح و بلیغ زبان تسلیم کی جاتی ہے اس زبان میں انتہائی لطیف استعارات، مجازات اور امثال منفرد زمانہ ہیں جس کی بنا پر عربی زبان کا دامن الفاظ کی کثرت سے معمور ہے اور اس کے قوائد وضوابط میں وسعت اشتقاق ہے اس لئے اس مقدس کتاب کو صحیح طور پر جاننے کے لئے عربی زبان کو بخوبی جاننا انتہائی ضروری ہے۔ اہل عرب تو اللہ تعالیٰ کے اس کلام کو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کیوں کہ یہ کلام ان کی

اپنی زبان میں ہے اور جب اسلام کی روشنی خطہ عرب سے نکل کر دنیا کے کونے کونے میں پھیلی تو ہر خطے کے لوگوں نے قرآن مجید کو عربی زبان ہی میں ادا کرنا سیکھا مگر اس کے نفس مضمون کو سمجھنے کے لئے اہل علم حضرات نے قرآن مجید کے اپنی اپنی زبان میں تراجم کئے اور یہ تراجم تقریباً دنیا کی کثیر زبانوں میں اپنے اپنے دور میں ہوئے۔

ہندو و پاکستان میں جب اردو زبان کو فروغ ملا تو یہاں کے اہل علم حضرات نے بھی اپنے اپنے دور میں عربی زبان کو سمجھ کر اردو زبان کے الفاظ میں تراجم پیش کئے اردو تراجم دو طرح کے ہیں ۔اردو ترجمہ کی ایک قسم تحت الفظ ہے اس میں عربی کے الفاظ کے ترجمہ کو اردو کے الفاظ میں ڈھالا گیا ہے ۔اردو ترجمہ کی دوسری قسم بامحاورہ ہے جس میں قرآن پاک کے ترجمہ کو سمجھانے کی غرض سے محاورے کو ملحوظ خاطر رکھا گیا جناب علامہ فقری صاحب نے قرآن پاک کا ترجمہ کرتے وقت محاوراتی انداز کو اپنایا ہے تاکہ پڑھنے والے کو آسانی کے ساتھ یہ بات سمجھ آجائے کہ عربی زبان میں کیا بات بیان ہوئی ہے اور انہوں نے ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ اردو ترجمہ میں عربی کے اصل متن کا مفہوم بھی قائم رہے اور محاورہ بھی کا تسلسل بھی قائم رہے ۔اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک عمل کا اجر عظیم عطا فرمائے ۔آپ کا یہ ترجمہ پہلی مرتبہ غالباً ۱۹۹۴ءمیں شائع ہوا اس کے بعد آپ کے اسی ترجمہ کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں ۔اس کے علاوہ آپ نے قرآن مجید کے

موضوعات کی باب بندی کی ہے اور متعلقہ موضوع کے تحت قرآن مجید کی آیات کو یکجا کر دیا ہے جو اپنے موضوع کے اعتبار بمعہ حوالہ آیات اور سورت آسانی سے مل جاتی ہیں اس کا نام آپ نے مضامین قرآن رکھا ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

علامہ عالم فقری صاحب نے حدیث کی مستند کتب صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داؤد جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ اور سنن نسائی سے مختلف موضوعات پر احادیث کو جمع کیا اور اس کا نام حدیث فقری رکھا جو گیارہ جلدوں پر مشتمل ہے جس سے پڑھنے والا آسانی سے مستفید ہوسکتا ہے۔

ایک روز فرمایا کہ فقر کا معنی صرف ایک اللہ سے مانگنے والا ہوتا اس دن سے میں نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کر لیا کہ میں بھی صرف اللہ ہی سے مانگا کروں گا اللہ سے مانگنے کی نسبت سے میں نے اپنے نام کے ساتھ فقری تخلص رکھ لیا اور قدرت خدا کی کہ آپ نے اہل قلم اور اہل علم حضرات میں علامہ فقری صاحب کے نام سے شہرت پائی۔

آپ نے دربار حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ سے بے پناہ روحانی فیوض و برکات حاصل کئے۔ اور آپ اکثر یہ فرمایا کرتے تھے کہ آج میں جو کچھ بھی ہوں اسی مرد قلندر کی خصوصی نظر عنایت کی بدولت ہوں اور انہیں کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ نے مجھ حقیر پر اپنی رحمت اور علم و عرفان کے دروازے کھولے۔ آپ دن میں کئی مرتبہ حضرت کے مزار اقدس پر جا کر ذکر الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ اپنی زندگی کے آخری
ایام میں کافی علیل ہو گئے مگر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہوئے اور ہمہ
وقت اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرتے ہوئے مورخہ ۱۰ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ
بمطابق ۲۸ مارچ ۲۰۱۸ء بروز بدھ صبح اذان فجر سے کچھ دیر قبل اپنے
سینے میں محبت الٰہی کی شدت کا سوز و گداز لئے ہوئے اپنے محبوب
خالق اور حقیقی مالک سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات
کو بلند فرمائے۔ آمین آپ کا مزار جلو پارک روڈ لاہور پر مرجع
خلائق ہے۔

پسران حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

جاوید فقری، محمد محسن فقری۔ قدوس فقری

حسیب فقری۔ مرزوق احمد

معزز قاری حضرات سے گزارش ہے کہ اس قرآن پاک کی تیاری میں انسانی بساط کے
مطابق پوری کوشش کی گئی ہے کہ اس کے عربی متن میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہ رہے
خدانخواستہ اگر کوئی قاری اس میں کوئی سقم یا غلطی دیکھے تو اس نمبر پر ضرور اطلاع کرے
تاکہ اسے درست کر کے اپڈیٹ کر دیا جائے۔ جزاک اللہ خیرا۔ +923214502183

آخر میں اس قرآن پاک کو پڑھنے والے قاری حضرات سے گزارش ہے کہ تلاوت کے اختتام پر تمام مومنین اور
مومنات کے حق میں بخشش و مغفرت کی دعا ضرور کریں اور بالخصوص میرے اُستاد محترم زینت الحفاظ الحافظ زاہد
حسین صدیقی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 1996 کے حق میں دعا خیر ضرور کریں اللہ تعالیٰ اُن کے درجات کو مزید
بلند فرمائے آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین ثم آمین شکریہ

muhamadhabib022@gmail.com
sent me Message this WhatsApp +923214502183
۱۹ جمادی الثانی ۱۴۴۲ بروز ہفتہ بمطابق ۳۰ جنوری ۲۰۲۱

طالب مولیٰ تعالیٰ
الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ
چاہ میراں لاہور